Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

بفیض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سہ ماہی

رضا بک ریویو

پٹنہ

جلد : ۴ شمارہ: ۱۴-۱۵

اکتوبر، نومبر، دسمبر

جنوری، فروری، مارچ ۲۰۱۲ء

سرپرست
الحاج محمد سعید نوری

چیف ایڈیٹر
ڈاکٹر امجد رضا امجد

ہمارے بیرون ملک نمائندے

پاکستان	: علامہ سید وجاہت رسول قادری،
ہالینڈ	: مفتی عبدالواجد قادری،
مصر	: مولانا فیضان الرحمٰن سبحانی
امریکہ	: ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب

مراسلت او رترسیل زر کا پتہ

سہ ماہی رضا بک ریویو

پٹنہ

القلم فاؤنڈیشن، سلطان گنج پٹنہ ۶

زرتعاون

اس شمارہ کی قیمت	: 200روپے
عام شمارہ	:20روپے
سالانہ	: 80روپے
سالانہ بذریعہ ڈاک	100روپے
لائف ممبر	5000روپے

منیجر: مولانا عمران رضا کمپوزنگ: مولانا مجاہد رضا، مولانا وسیم رضا، تزئین کار: احمد رضا صابری

Raza Book Review

Al-Qalam Foundation, Sultanganj, Patna- 6(Bihar)

Mlob 09835423434, E-mail-dramjadrazaamjad@yahoo.com

مشمولات

باب اول

تصنیفات امام احمد رضا
تصنیفات محققین برامام احمد رضا

باب دوم

رضویات پر شائع ہونے والے رسائل کا اشاریہ

باب سوم

اہل سنت کے رسائل میں رضویات کا اشاریہ

خدا بخش لائبریری میں موجود سنی رسائل میں رضویات کا اشاریہ

باب چہارم

مقالے اور تحقیق وتجزیہ

باب پنجم

اعلانات خبریں وفیات

پرنٹر پبلشر: ڈاکٹر امجد رضا امجد نے رضا آفسیٹ پریس ممبئی میں چھپوا کر دفتر القلم فاؤنڈیشن پٹنہ سے شائع کیا

اداریہ

رضویات کا اشاریہ نمبر

امام احمد رضا خدا کا انعام ہیں، رسول خدا کی عطا ہیں اور ہمارے محسن ہیں۔احسان شناسی ایمانی شیوہ ہے، جو بندوں کے احسانات کا شکر گزار نہیں خدا کا بھی ناشکرا ہے۔امام احمد رضا نے ہمیں بدعقیدگی کے تھپیڑوں سے بچایا، ہمارے سینے میں محبت رسول کی شمع روشن کی، ناتوانی میں توانائی کا احساس جگایا، محبت کے دشمنوں سے لڑنے کا حوصلہ بخشا اور آخرت میں سرخ روئی کا سامان فراہم کیا۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

امام احمد رضا کی شخصیت نے پوری دنیا سے خراج وصول کیا —— کیا عرب کیا عجم —— کیا یورپ کیا افریقہ، ہر جگہ، ہر ملک ع گون گونج اٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستاں
کا منظر پیش کر رہا ہے۔حقائق دیکھنے ہوں تو ان کتابوں کا مطالعہ کریں جن میں ان کی شخصیت کے اعترافات کے گوناگوں جلوے آباد ہیں۔

امام احمد رضا کی شخصیت اور ان کے کارناموں پر تقریبا ایک صدی سے لکھا جا رہا ہے یعنی ان کی وفات کے قبل سے ہی —— اس ضمن میں ان کو لکھے گئے مکتوبات اور ان کی کتابوں پر کی گئیں تصدیقات کو سامنے رکھا جا سکتا ہے۔اس وقت سے اب تک بنام "رضویات" جتنا کام ہوا وہ مذہبی دنیا کے لئے شاید ناقابل مثال ہو۔اسی پھیلے ہوئے کام کو سمیٹنے کی ضرورت کے تحت ایک دہائی سے بھی پیشتر رضویات کے اشاریہ کی طرف محققین کی توجہ مبذول ہوئی اور انہوں نے اس کام کا آغاز کر دیا جس میں:

تصانیف رضا کا اشاریہ

رضویات پر لکھی گئیں کتابوں کا اشاریہ

رضویات پر شائع ہونے والے رسائل میں رضویات کا اشاریہ

اور رضویات پر لکھے گئے مقالات و مضامین کا اشاریہ پر خاصا کام ہوا۔مگر یہ کام چوں کہ باضابطہ نہیں ہوا اس لئے اس موضوع پہ کام کرنے کی ضرورت علیٰ حالہ برقرار تھی۔یہ نمبر اسی ضرورت کی تکمیل کی طرف ہمارا پہلا قدم ہے۔

ہم نے اسی ضرورت کے پیش نظر محققین رضویات سے مشورہ کے بعد اس پھیلے ہوئے کام کو سمیٹنے کے لئے ایک خاکہ مرتب کیا اور اسے امریکہ سے نکلنے والے رسالہ سہ ماہی ''آیات'' میں شائع کر دیا اور ہند و پاک سے نکلنے والے رسالے کو بھی ارسال کر دیا تاکہ اس خاکہ کی اشاعت ہو۔ تاثرات و مشورے آئیں تاکہ کام معیار کے مطابق انجام پائے۔ یہاں وہ خاکہ پیش کیا جارہا ہے جس پر کام ہونا ہے اور جس کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے ملاحظہ فرمائیں وہ خاکہ:

رضویات، مفہوم اور تقاضے

باب [۱] اشاریہ سازی تاریخ اور اصول وضابطے

باب [۲] رضویاتی ادب پر اشاریہ ایک جائزہ

باب [۳] تصنیفی اشاریہ

امام احمد رضا کی تصانیف ——— مخطوطہ و مطبوعہ

امام احمد رضا سے متعلق تصانیف ——— مخطوطہ و مطبوعہ

امام احمد رضا کی تصانیف کے تراجم کا اشاریہ

مرتبین کتب و مقالات کا اشاریہ

شارحین و مترجمین کتب و مقالات کا اشاریہ

باب [۴] مقالاتی اشاریہ

رضویاتی ادب کے رسائل کا اشاریہ

دیگر سنی رسائل میں رضویات پر شائع مقالات کا اشاریہ

عام ادبی و علمی رسائل میں رضویات پر شائع مقالات کا اشاریہ

اخبارات میں رضویات پر شائع مقالات کا اشاریہ

باب [۵] یونیورسٹی / یونیورسٹی محققین اور گائیڈ کا اشاریہ

باب [۶] رضویاتی ادب کے محققین کا اشاریہ

باب [۷] خانوادہ امام رضا کی تصانیف کا اشاریہ

باب [۸] تلامذہ امام احمد رضا کی تصانیف کا اشاریہ

باب [۹] خلفاء امام احمد رضا کی تصانیف کا اشاریہ

باب [۱۰] رضویات پر شائع اخبار و رسائل کے نمبرات کا اشاریہ

باب [۱۱] رضویاتی ادب سے وابستہ مختلف زبانوں کا اشاریہ
باب [۱۲] انٹرنیٹ پر دستیاب رضویاتی سائٹس کا اشاریہ
باب [۱۳] رضویات کے فروغ پر کام کرنے والی تنظیموں کا اشاریہ
باب [۱۴] امام احمد رضا کے اسفار کا اشاریہ
باب [۱۵] عہد رضا میں اٹھنے والے فتنوں کا اشاریہ
باب [۱۶] امام احمد رضا کے مستفتین مشائخ کا اشاریہ
باب [۱۷] امام احمد رضا کے مستفتین علما کا اشاریہ
باب [۱۸] رضویاتی محققین کو ملنے والے ایوارڈ کا اشاریہ
باب [۱۹] رضویات پر ph,d کے نگراں کو ملنے والے ایوارڈ کا اشاریہ
باب [۲۰] مختلف لائبریری میں رضویات پر کتابوں کا اشاریہ
باب [۲۱] مختلف مکتبے سے رضویات پہ شائع ہونے والی کتابوں کا اشاریہ
باب [۲۲] فتاویٰ رضویہ کے فہارس، مستفتین اور حوالجاتی کتب کا اشاریہ
باب [۲۳] پی ایچ، ڈی کے دیگر قابل توجہ عنوانات کا اشاریہ
باب [۲۴] رضویات پر کام کے لئے ۲۵ رتجاویز کا اشاریہ
باب [۲۵] رضویات پر شائع اہم کتابوں کے عکوس

جب اس خاکہ پہ باضابطہ کام شروع کیا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ کام کئی جلد کا متقاضی ہے، اسے ایک جلد میں سمیٹنا آسان نہیں ہے، نتیجہ کے طور پہ ہمیں اس کام کو کئی جلدوں میں تقسیم کرنا پڑا جس کی پہلی جلد آپ کے ہاتھوں میں ہے، جو اصولا چار باب پر مشتمل ہے، ایک باب مقالات وانتقادیات کا بھی ہے تاکہ اشاریہ کی خشکی دور ہو سکے۔ گر قبول افتد زہے عز وشرف

باب اول: میں تصانیف رضا اور رضویات پر شائع کتب ومصنفین کا اشاریہ ہے جس کے لئے میں مولانا محمد حنیف خاں صاحب بریلی شریف اور مولانا محمد عیسیٰ رضوی کا ممنون ہوں کہ انہوں نے موضوع کے حوالے سے مجھے بہت اہم مواد فراہم کیا۔ اور اس باب کو معیار بنانے میں اہم کردار نبھایا۔

تصانیف رضا کی فہرست مولانا عبدالمبین نعمانی صاحب قبلہ کی مرتبہ ہے جسے رضا اکیڈمی ممبئی نے شائع کیا تھا۔ یہ ترتیب موضوعاتی ہے۔ انشاء اللہ آئندہ اسے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کر کے شائع کیا جائے گا۔ اس تعلق سے چند معلوماتی تحریریں بھی اسی باب میں رکھ دی گئی ہیں تاکہ تصانیف

رضا کی اہمیت اور اس پہ کام کرنے کی ضرورت کا احساس زندہ رہے۔ مجھے یقین ہے یہ باب ہمیشہ آپ کی دعاؤں میں مجھے سرشار رکھے گا۔

باب دوم میں رضویات پر علمی ادبی تحقیقی اور تشریحی کام کرنے والے رسائل:

افکار رضا ممبئی	زبیر قادری
پیغام رضا، ممبئی	مولانا رحمت اللہ صدیقی
تجلیات رضا، بریلی شریف	علامہ محمد حنیف خاں رضوی
رضا بک ریویو، پٹنہ	ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد
معارف رضا، کراچی	علامہ سید وجاہت رسول قادری
یادگار رضا، ممبئی	غلام مصطفی رضوی

کا اشاریہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس سلسلہ میں ممنون ہوں محترم زبیر قادری صاحب ممبئی، غلام مصطفےٰ رضوی، مالیگاؤں اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کا کہ انہوں نے اس کام میں میری بھرپور اعانت فرمائی۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔ اشاریہ میں یکسانیت نہیں ہے کہ جس وقت مجھے یہ اشاریے دست یاب اس وقت تک وقت کی طنابیں سمٹ چکی تھیں اس لئے جیسے بن پڑا اسے اس نمبر کا حصہ بنادیا۔ لاہور کے رسالہ "جہان رضا" کا اشاریہ نہیں ملنے کے سبب اس تعلق سے ایک کمی ہے جس کی تلافی انشاء اللہ آئندہ کی جائے گی۔

باب سوم: سنی رسائل میں رضویات کے اشاریہ پر مشتمل ہے۔ جن رسائل تک میری رسائی ہوسکی اس کے رضویاتی مواد کا اشاریہ اس باب میں شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔ ان میں اشرفیہ (مبارک پور) بطحا (حیدرآباد) حجاز جدید (دہلی) سنی دعوت اسلامی (ممبئی) سنی دنیا (بریلی شریف) کنز الایمان (دہلی) ماہ نور (دہلی) قابل ذکر ہیں۔ ظاہر ہے یہ فہرست ناکافی ہے۔ انشاء اللہ آئندہ شمارے میں "ماہنامہ اعلیٰ حضرت (بریلی شریف) المیزان (ممبئی) العلیم (جمدا شاہی، عربی) امجدیہ (گھوسی) پاسبان (الہ آباد) پیام حرم (جمدا شاہی) ماہنامہ" جامعہ "(روناہی) تجلیات (ناگپور) جام شہود (بہار شریف) دامن مصطفےٰ (بریلی شریف) نوری کرن (بریلی شریف) جام نور (دہلی) رفاقت (پٹنہ) سنی آواز (ناگپور) ماہنامہ قاری (دہلی) فیضان (جمشید پور) نور مصطفی (پٹنہ) نور القمر (مظفر پور) اس کے علاوہ پاکستان کے رسائل کا اشاریہ پیش کیا جائے

گا۔ اس تعلق سے میں ان تمام رسائل کے ذمہ داران سے عرض گزار ہوں کہ وہ اپنے رسائل میں رضویات کا اشاریہ تیار کروا کر ضرور عنایت فرمائیں میں ان کا ممنون ہوں گا۔

زیر مطالعہ ''اشاریہ نمبر'' میں سب سے عمدہ اشاریہ سہ ماہی افکار رضا ممبئی اور معارف رضا کراچی کا ہے، جسے محترم سید صابر شاہ بخاری صاحب نے ترتیب دیا ہے۔ خدائے تعالیٰ انہیں سلامت رکھے اور ان سے ایسے ہی کام لیتا رہے۔ اسی باب میں ''خدا بخش لائبریری'' پٹنہ میں موجود سنی رسائل میں رضویات کا اشاریہ بھی شامل ہے جسے محترم حسیب احمد سنجر صاحب نے مرتب کیا ہے۔ یہ اشاریہ بھی اصولی اور سائنٹیفک ہے، اس سلسلہ میں ان کا بھی شکر گزار ہوں۔ یہ دونوں اشاریے اس لائق ہیں کہ ان کو پیش نظر رکھ کر آئندہ کا اشاریہ مرتب کیا جائے۔

باب چہارم: مقالات پر مشتمل ہے۔ اس میں تین تحریریں شائع کی جارہی ہیں پہلی تحریر جناب غلام مصطفےٰ رضوی مالیگاؤں کی ہے، یہ نوجوان لکھنے والوں میں بہت تیزی سے علمی حلقوں میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں خدائے تعالیٰ ان کا جذبہ اور ان کی رفتار دونوں سلامت رکھے آمین ۔ دوسری تحریر مولانا ڈاکٹر عرفان محی الدین صاحب کی ہے موصوف نے عثمانیہ یونیورسٹی میں رضویات پر ہونے والے کاموں کا نقشہ کھینچا ہے جس سے ہمیں بہت سی نئی معلومات دریافت ہوتی ہیں۔ تیسری تحریر دراصل ایک دل آزار مقالہ کا محققانہ جائزہ ہے۔ خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے ترجمان ''المجیب'' میں ایک مقالہ ''بہار کی خانقاہیں اور فاضل بریلوی، ایک جائزہ'' کے عنوان سے شائع ہوا جس میں معروف علمی شخصیت ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی، زیب سجادہ خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ کے مقالہ ''بہار کی خانقاہیں اور امام احمد رضا فاضل بریلوی'' کو عنوان بنا کر مقالہ نگار اور امام احمد رضا قدس سرہ دونوں کو ہدف تنقید بنایا گیا۔ اس مقالہ نے علمی حلقے سے لے کر سنجیدہ طبقے تک سب کو کارپردازان ''ادارہ المجیب'' کی جرأت بیجا، کتمان حق اور اسلاف کی عظمتوں سے کھلواڑ کرنے کے سبب حیرت میں ڈال دیا۔ ممکن تھا کہ بعض ذہنوں پہ اس سے غلط فہمیوں کی گرد جم جائے اس لئے اس مضمون کا محققانہ جائزہ ضروری سمجھا گیا جس کی پہلی قسط حاضر ہے۔ اگر اس کے جواب میں ادارہ المجیب کی کوئی تحریر بغرض اشاعت ہمیں دستیاب ہوئی تو ہم انہیں ضرور شائع کریں گے۔

باب پنجم: اعلانات نشریات پر مشتمل ہے۔ اس میں رضا اکیڈمی ممبئی کی ۲۰۱۱ کی کارکردگی محسن ملت

علیہ الرحمہ کے عرس کی تقریبات کی برکتیں اور شیر بہار حضرت مفتی اسلم صاحب قبلہ کے وصال پر ملال کے تاثرات کی خبر شامل ہے۔ رضا اکیڈمی کی خدمات کا مفصل تذکرہ آئندہ جلد میں آئے گا اور شیر بہار حضرت مفتی اسلم صاحب قدس سرہ کے وصال پر جو تاثرات دیکھنے اور سننے میں آئے اس تعلق سے باضابطہ ایک کتاب انشاء اللہ شائع ہوگی۔ محض چند تعارفی کلمات سے حضرت کی خدمات کے تذکرہ کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

یہ شمارہ یعنی ''رضویات کا شاریہ نمبر'' حسب سابق اخیر کے دنوں میں بہت افراتفری کے ماحول میں مرتب ہوا ہے۔ وجہ یہ ہوئی کہ اکثر معلومات مجھے بہت تاخیر سے موصول ہوئیں، کچھ چیزیں غیر متعلقہ باب کی بھی دستیاب ہوئیں جن کی کمپوزنگ بھی ہوئی مگر چوں کہ باب کے حوالے سے یہاں اس کی گنجائش نہیں تھی اس لئے اس کی جگہ باب کے حوالے سے اشاریہ کی طلب وعطا میں تاخیر ہوئی ۔دوسری وجہ یہ ہوئی کہ اسی عرس رضوی ۲۰۱۲ء میں عوامی مسائل کے پیش نظر ''فتاویٰ رضویہ'' کا ایک انتخاب بھی ''منتخب مسائل فتاوی رضویہ'' کے نام سے آنا تھا، مگر جب یہ احساس ہوا کہ عرس رضوی میں یہ نہیں آپائے گا تو اس کو چھوڑ کر اس اشاریہ کی ترتیب کی طرف۔ توجہ مبذول کرنی پڑی، مگر تب تک بہت وقت نکل چکا تھا۔ اسی درمیاں حضور مفسر اعظم ہند کے عرس تقریبات میں حاضری، حضور شیر بہار حضرت مفتی اسلم صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پر ان کے جنازہ میں شرکت اور پٹنہ میں اپنے بھتیجہ عزیزم مجاہد رضا کے آپریشن کی مشکلات، سبھی کچھ درپیش رہیں۔ ایسے ماحول میں اتنا ضخیم کام کیسے ہوگیا، خود مجھے حیرت ہے مگر اللہ کارساز ہے اور امام احمد رضا کی کرامات کیا کہنا۔ رضویات کے اشاریہ کی پہلی جلد آپ کے پیش نظر ہے۔ مطالعہ فرمائیں پروف کی غلطیاں یقیناً ہوں گی اس تعلق سے معذرت ہے اس اعتراف کے باوجود آپ کے تاثرات کا انتظار رہے گا تنقیدی ہی سہی کہ:

تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہئے

نیازمند

محمد امجد رضا امجد

صدر القلم فاؤنڈیشن، سلطان گنج پٹنہ ۶

۱۷ر صفر المظفر ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۱ر جنوری ۲۰۱۲ء

انتساب

ہندوستان کی عظیم شخصیت،

آفتاب شریعت، ماہتاب طریقت، گل گلزار معرفت، خلیفۂ سرکار مفتی اعظم ہند

مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا

مفتی الشاہ محمد اسلم رضوی

قدس سرہ

کے نام

جنہوں نے

اپنے نور علم سے جہالت کے دبیز پردے کو چاک کیا

بدعقیدگی کی یلغار سے مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کی حفاظت فرمائی

جامعہ قادریہ جیسا تعلیمی ادارہ قائم کر کے ملک و بیرون ملک مجاہدین اسلام کا ایک دستہ تیار کردیا

اور جن کے جنازہ میں لاکھوں افراد نے شرکت کر کے ان کی خدمات کا اعتراف کیا

خدائے تعالیٰ ہمیں ان کے صلہ میں ان کی طرح بے نفس اور مجاہد سنیت بنائے

نیازمند

امجد رضا امجد

باب اول

- تصانیف امام احمد رضا کا اشاریہ
- رضویات پہ لکھی ہوئی کتابوں کا اشاریہ
- رضویات پہ لکھنے والے مصنفین کا اشاریہ

امام احمد رضا اور ان کی تصانیف

■ ——— مولانا محمد عیسیٰ رضوی، قنوج

کائنات ارضی کبھی اہل کمال سے خالی نہیں رہی۔ ارسطو، افلاطون، سقراط، البیرونی، ابن سینا، ابن رشد، کیپلر، گلیلو، غزالی، رومی، رازی وغیرہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے ذکر سے تاریخ کی زلفیں سنور گئیں اور خود یہ لوگ انسانی تاریخ، تہذیب انسانی، انسانی تمدن، انسانی معاشرہ، سیاست مدن، فنون ارتقاء اور تہذیب الاخلاق پر بایں طور اثر انداز ہوئے کہ آج تک ان کے نقوش سے تاریخ کے صفحات روشن و فروزاں ہیں۔

مگر چودھویں صدی ہجری کی ابتدا ہی میں برصغیر ہند سے تاریخ کی سطح پر ایک ایسا نام مطلع انوار بن کر ابھرا جو علمار، فقہار، حکمار، فلاسفہ اور متکلمین کی بزم حکمت و دانائی اور ان کی فہرست میں اپنا بلند و نمایاں اور ممتاز مقام حاصل کر کے گل سر سبد بنتا ہے۔

اس کی ذات ستودہ صفات سے علوم وحقائق کے اتنے سوتے پھوٹے، جن سے شعور وادراک اور فکر وآگہی کے ہر شعبے سیراب ہوئے۔ منقولات ومعقولات میں ایسے حیرت ناک اور عدیم المثال کارنامے انجام دیئے کہ جن کا تصور ہی کیا جا سکتا ہے اور بس۔ علمار ومحققین، فقہار، محدثین کے لئے وہ کعبہ آرزو تو تھے، دور جدید کے دانشوروں، فلاسفیوں اور سائنسدانوں کے لئے ان کے پیکر علمی کا معقولاتی پہلو کم حیرت ناک نہیں۔ اپنی تصنیفات میں نظریہ کشش ثقل، نظریہ اضافیت، نظریہ حرکت زمین پر فاضلانہ ومحققانہ بحث کرتے ہوئے اپنا موقف ومدعا ثابت کرتے ہیں تو وجدان پکار اٹھتا ہے کہ وہ نابغۂ روزگار وجود علم وفن کی ہمہ گیریت میں ایک جہان حیرت ہے۔

اور جب قدیم وجدید فلسفوں کی طرف رخ کرتے ہوئے فلاسفیوں اور سائنسدانوں مثلاً ابن سینا، شہرستانی، نظامی معتزلہ، نجم الدین علی بن محمد القزوینی، شمس الدین محمد بن مبارک، میرک، بخاری، امام غزالی، عبدالرحمٰن بن احمد الایجی، سعدالدین بن مسعود محمد تفتازانی نصیرالدین بن جعفر محمد طوسی، عبداللہ بن عمر بیضاوی، ملا محمد جونپوری، آئزک، نیوٹن، البرٹ آئن اسٹائن وغیرہ کی تحقیقات وتدقیقات کا ناقدانہ جائزہ لیکر ان کی علمی گرفتیں کرتے ہیں تو ایک منصف مزاج صاحب بصیرت انسان پکار اٹھتا ہے کہ علوم وفنون کے اس بحر

بکراں کا وجود مسعود قدرت کی عظیم دَین اور قوم ملک کی فقید المثال امانت ہے۔

ہندوستان کے مشہور شہر بریلی میں اللہ تعالیٰ نے اس رجل عظیم کو پیدا کیا کہ جسکے علمی کارنامے پر ارباب علم و دانش کی عقلیں حیران ہیں۔ آپ نسباً پٹھان، مذہباً سنی، مسلکاً حنفی، مشرباً قادری تھے۔ شہر بریلی کے ایک خوش حال متمول اور علمی گھرانے میں 10 شوال المکرّم 1272ھ مطابق 14 جون 1856ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اسم گرامی محمد، تاریخی نام المختار اور جد محترم مولانا رضا علی خاں بریلوی نے احمد رضا رکھا اور اسی نام سے مشہور بھی ہوئے۔ آگے چل کر اپنے نام کے ساتھ بالالتزام عبدالمصطفیٰ لکھنا شروع کیا اور اس نسبت غلامی اور ادائے محبت کو تا حیات برقرار رکھا۔ شعر و سخن میں اپنا تخلص رضاؔ اختیار کیا۔ ع احمد ہندی رضا ابن نقی ابن رضا۔

علوم نقلیہ و عقلیہ کی تحصیل کا یہ عالم کہ چار سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مجید ختم کیا۔ چھ سال کی عمر میں میلاد النبی کے موقع پر بھرے مجمع میں پر مغز اور جامع تقریر فرمائی۔ آٹھ سال کی عمر میں درس نظامی کی مشہور کتاب ہدایۃ النحو کی شرح لکھی، دس سال کی عمر میں ''مسلم الثبوت'' پر حاشیہ لکھا، تقریباً چودہ سال کی عمر میں اپنے والد گرامی حضرت مولانا نقی علی خاں صاحب بریلوی سے جملہ علوم عقلیہ و نقلیہ حاصل کر کے دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔ اسی دن دار الافتا، کی ذمہ داری سپرد کی گئی جو پچاس سال تک بحسن و خوبی جاری رہا۔ 22 سال کی عمر میں اپنے والد ماجد کے ہمراہ آفتاب شریعت و طریقت حضرت مولانا سید آل رسول مارہروی سے شرف بیعت حاصل کیا اور اسی وقت مرشد کامل نے اجازت و خلافت اور توجہ اتحادی سے سرفراز کیا۔

1295ھ مطابق 1878ء کو اپنے والد ماجد کے ہمراہ حج بیت اللہ کو تشریف لے گئے، پھر دوسری مرتبہ 1323ھ مطابق 1906ء کو حج اور زیارت نبوی ﷺ کے لئے حاضر ہوئے۔ یہی وہ مبارک سفر تھا جس میں آپ کے علم و فضل کا آفتاب پورے آب و تاب کے ساتھ چمکا۔ عرب و عجم، حل و حرم، مصر و حجاز بلاد مغرب بالخصوص حرمین طیبین کے بزرگ ترین علماء و مشائخ نے آپ کو ہاتھوں ہاتھ لیا اور احترام و عقیدت سے اپنی گردنیں جھکا دیں۔ پھر اجازت و خلافت اور سندوں کے حصول کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو گیا۔

اسی مبارک سفر میں علماء مکہ مکرمہ کی گزارش پر علم غیب رسول محترم ﷺ کے تعلق سے ایک عظیم اور

تاریخی کتاب ''الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ، 1323ھ'' بخار کے عالم میں صرف ساڑھے آٹھ گھنٹے کی قلیل مدت میں تصنیف فرمائی۔ مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے علوم پر ایسے شہ پارے وگوہر ہائے آبدار سامنے آئے، جس نے حرمین شریفین کے جلیل القدر علماء ومشائخ کو انگشت بدنداں اور حیرت زدہ کردیا۔

علمائے حجاز نے جس قدر ومنزلت، عقیدت ومحبت، عزت واحترام کا عظیم الشان مظاہرہ کیا اس کی کوئی دوسری مثال اس عہد سے لیکر آج تک دیکھنے اور سننے میں نہیں آئی۔ جس کا اندازہ ''الدولۃ المکیۃ'' اور ''حسام الحرمین'' پر لکھی جانے والی تقریظات وتصدیقات سے ہوتا ہے۔ اس سفر میں محافظ کتب خانہ حرم حضرت علامہ سید اسماعیل حنبلی مکی نے آپ کو چودھویں صدی کے مجدد کا خطاب دیا۔ مگر بعض لوگ کہتے ہیں کہ سب سے پہلے مجدد کا خطاب آپ کو پٹنہ بہار میں دیا گیا۔

تفقہ فی الدین کا یہ عالم کہ تقریباً بارہ ہزار صفحات پر مشتمل بارہ ضخیم جلدوں میں ''فتاویٰ رضویہ'' کی صورت ہمارے سامنے موجود ہے۔ نیز علمائے حرم کے مسئلہ نوٹ کے استفسار پر ''کفل الفقیہ الفاھم فی احکام قرطاس الدراھم'' عربی زبان میں تصنیف کی اور دو ضخیم جلدوں میں ردالمحتار کا حاشیہ ''جدالممتار'' عربی زبان میں سواد اعظم اہلسنت وجماعت کو عطا فرما کر اپنی فقہی بصیرت کا اعلیٰ ترین نمونہ پیش کیا، جس پر فقیہان اسلام کو حیرت واستعجاب بھی ہے اور فرحت ومسرت بھی۔

عربی زبان میں آپ کے فتاوے کے صرف چند اوراق دیکھ کر مکہ شریف کے عالم جلیل مولانا سید اسماعیل خلیل بے ساختہ پکار اٹھے۔

و اللہ اقول و الحق اقول انہ لوراھا ابو حنفیۃ النعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ لاقرت عینہ و لجعل مولفھا من جملۃ الاصحاب یعنی بخدا میں بالکل سچ کہتا ہوں کہ اگر حضرت امام اعظم ابوحنیفہ اس فتویٰ کو ملاحظہ فرماتے تو آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں اور صاحب فتویٰ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کو اپنے شاگردوں میں شامل کر لیتے۔

آپ کی پوری زندگی کارناموں سے عبارت ہے۔ ہر لحظہ، ہر آن، کارنامے ہی کارنامے۔ ہمہ دانی، ہمہ جہتی، مذہبی، سیاسی، علمی، فقہی اور مجددانہ کارنامے، جوانبی وسعت، تنوع، مضامین کی بلندی، جودت فکر اور تعداد کی کثرت کے لحاظ سے ایک پوری اکیڈمی کی صد سالہ خدمات پر بھاری ہیں۔ ایک متحرک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا جو کام تھا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے تنہا انجام دیکر اپنی ہمہ گیر وہمہ صفت

جامع وتابندہ شخصیت کے انمٹ نقوش چھوڑے، وہ کون سا موضوع اور کون سا فن ہے جو اس عبقری الشرق کے رواں وسیال قلم سے سیراب وشاد کام نہیں ہوا۔

تفسیر، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، لغت، فرائض کلام، عقائد، تجوید، تصوف، اذکار، اوفاق، اخلاق، تعبیر، تاریخ، سیر، مناقب، فضائل، اسما الرجال، جرح وتعدیل، نحو، صرف، منطق، ادب، زیجات، جبر ومقابلہ، جفر، تکسیر، مثلث، ارثماطیقی، لوگارثم، فلسفہ، ریاضی، ہندسہ، حساب، نجوم، توقیت، غرض انسانی فضل وکمال کے پیکر مجسم نے جس سمت رخ کیا علوم وآگہی اور معارف وحقائق کے چشمے ابلنے لگے۔ یہ ان کی عظیم ترعلیت کی گہرائی وگیرائی ہی تو ہے کہ آج ایشیا سے لیکر یورپ اور افریقہ سے لیکر براعظم امریکہ تک جدید علمی دانشکدے آپ کی طرف متوجہ ہو چکے ہیں۔

برصغیر ہندو پاک میں پٹنہ یونیورسٹی، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، جبلپور یونیورسٹی، کراچی یونیورسٹی، سندھ یونیورسٹی، پنجاب یونیورسٹی، افریقہ میں ڈیل یونیورسٹی، یورپ میں نیوکاسل یونیورسٹی، لندن یونیورسٹی، لیڈن یونیورسٹی، امریکہ میں برکلے یونیورسٹی، کولمبیا یونیورسٹی یہ وہ جدید علمی دانش گاہیں، ہیں جہاں امام احمد رضا بریلوی کے منقولاتی ومعقولاتی پہلوؤں پر کسی نہ کسی انداز میں کام ہوا اور ہو رہا ہے۔ غرض دنیا بھر کی تعلیم گاہوں میں آپ کے علم وفضل کا آفتاب پوری علمی تمازت کے ساتھ جگمگا رہا ہے اور کائنات بھر کے دانشوروں کو دعت نظارہ دے رہا ہے۔

"ایک در شاہوار جس کی قدر وقیمت کا اب تک صحیح اندازہ نہ کیا جا سکا، ایک آفتاب ضیاء بار، جس کی تابشوں سے بیشمار نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئی، ایک بحر ناپیدا کنار، جس کی اتھاہ گہرائیوں تک کسی غواص کی رسائی نہ ہو سکی۔ سرزمین ہند کا ایک قابل فخر فرزند، ایشیا کا ایک عظیم مصنف و محقق اور عالم اسلام کا ایک عبقری انسان جس کا علم وفن اپنے اوج کمال کو پہنچ گیا ہے۔ جس کے ناخن تدبیر نے بڑے بڑے لاینحل مسائل کی عقدہ کشائی کی۔ جس کے طائر فکر نے پرواز کی تو آسمان فضل وکمال کے تارے توڑ لایا، جس کے دریائے تخیل نے علم وحکمت کے گوہر آبدار اگل دیئے۔ جس کی جودت عقل نے مٹتے ہوئے علوم وفنون کو حیات تازہ کی سوغات نوبخشی، جس کے اسلوب بیان کی رعنائیاں جلال وجمال بداماں ہو گئیں اور جس کی شادابی ذہن ودماغ و شگفتگی طبع نے گلستان ایمان اور چمن زار اسلام کے موسم خزاں کو لذت بہار سے آشنا کیا۔"

(امام احمد رضا اور رد بدعات و منکرات)

ایسی آفاقی شخصیت جو افکار و نظریات کے اعتبار سے شریعت اسلامیہ کا آئینہ دار ہے اور جس کے تحقیقی کارنامے متاخرین کے لئے سرمایہ حیات اور مشعل راہ ہیں اور جس کے قلمی شاہکاروں نے دین و مذہب کے فروغ و استحکام اور احیاء سنت کے لئے راہیں ہموار فرمائیں، جو ایک عالمی احساس ہے کیونکہ قلم کے ذریعہ مسلک حق کی ترویج و اشاعت مذہبی، ملی، تہذیبی اور ثقافتی زندگی کی ضمانت ہے۔

امام احمد رضا بریلوی نے جن حالات میں قرطاس و قلم سنبھالا وہ وقت کی اہم ضرورت اور اس عہد کا شدید تقاضا تھا۔ کیونکہ وہ انتہائی نازک اور فتنوں کا دور تھا۔ انہوں نے اپنی شوکت علمی اور مختلف علوم و فنون کے ذریعہ خامہ آرائی سے طوفانوں کا رخ موڑ دیا۔ ایسا طوفان جو بڑے بڑوں کو بہا لے گیا اور انقلاب زمانہ کی باد سموم سے جبہ و دستار والے بھی متاثر ہو گئے مگر ان کی استقامت فی الدین، علمی شغف کی برکت اور ان کے تجدیدی کارناموں کا نتیجہ تھا کہ تن تنہا انہوں نے تمام فتنوں کی سرکوبی کی چوطرفہ حملوں کا مقابلہ کیا اور قوم مسلم کی قیادت و رہنمائی کا وہ خوشگوار فریضہ انجام دیا جس کی مثال پچھلی صدی میں نہیں ملتی۔ اس لئے وہ کل بھی مسلمانوں کے رہبر و رہنما تھے اور آج بھی متلاشیان حق کے لئے مشعل راہ اور مینارۂ نور ہیں۔ خوش عقیدہ مسلمان جس کی روشنی میں اپنی نجات و سلامتی کئے ہوئے ہیں اور یہی چیز ان فیروز بختوں کے ایمان و عقیدت کا محافظ و نگہبان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تصنیفات اور دینی خدمات نے اس عہد سے لیکر آج تک کی تمام شرعی ضروریات اور اس کے تمام مقتضیات کو خوش اسلوبی سے پورا کیا ہے۔

تاریخ یہ بتاتی ہے کہ لوح و قلم کی عظمت و قوت ہر دور اور ہر عہد میں تسلیم کی گئی، ہر طبقے کا ذی ہوش و باشعور انسان اسکا معترف و مداح رہا۔ یہی وہ قوت ہے جس سے اقوام عالم کے عروج و زوال کی تاریخ منصۂ شہود پر آئی، اسی سے اقوام ماضیہ کی تہذیب و ثقافت کا علم ہوا۔ قرون سابقہ کے علم و معلومات اسی لوح و قلم کے مرہون منت ہیں۔ اگر دنیا میں لکھنے پڑھنے کا رواج نہ ہوتا تو ہمارا حال و مستقبل، ماضی سے مربوط نہ ہوتا، نہ ماضی کی یادگاریں ہماری تاریخ و زندگی کا حصہ بنتیں۔ لوح و قلم کے انمٹ نقوش سے دنیا نے تہذیب و تمدن کا سبق پڑھا، ماضی کی عبرت انگیز داستانوں سے مستقبل کی قوموں میں انقلاب و ہوشمندی کی شمع روشن و منور ہوئی، جس کی پر کیف شعاعوں سے علم و فن کے وہ بلند و بالا مینار تعمیر ہوئے جن کی بلندی مریخ و ثریا تک پہنچی۔ گم گشتہ راہ انسانوں کو اس سے ہدایت و عرفان کی منزل ملی، لوح و قلم کی

سعادتوں سے انسانی دنیا مالا مال ہوگئی، علم وفضل کے چہرے پر صبح کا آفتاب مسکرانے لگا، لوح وقلم ہی کے فیض و برکت سے جہالت ونادانی کی ظلمت وتاریکی کافور وزائل ہوئی۔

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ نے جب ہوش وخرد کی آنکھیں کھولیں تو ان کے مقدس ہاتھوں میں قرطاس وقلم کا لازوال خزانہ آگیا تھا، جو اسلاف واکابر کا خزانہ تھا جسے انہوں نے اپنا حرز جاں بنایا اور دل وجان سے اس قیمتی خزانے کی حفاظت وصیانت کی، اس کے فروغ واستحکام میں جہد مسلسل وسعی پیہم فرمائی۔ اس کے لئے خود کو وقف کردیا اور تادم زیست خود کو قرطاس وقلم کے حوالے کئے رکھا۔ اسی راہ میں تن من دھن کی بازی لگائی اور اپنی متاع عزیز کو قربان کیا۔ امام احمد رضا بریلوی اس حقیقت کو بخوبی جانتے تھے کہ قرطاس وقلم کے ذریعہ قوموں کا مقدر بدلا جاسکتا ہے۔ ان کے مستقبل کو ماضی کے اجالے میں روشن وتابناک بنایا جاسکتا ہے، اسی سے زمانے میں انقلابات برپا ہوسکتے ہیں،۔ ذہن وفکر میں علم وعرفان کی شمع روشن ہوسکتی ہے۔ اسی یقین محکم وعزم مصمم کے ساتھ انہوں نے لکھنا شروع کیا اور اتنا لکھا کہ علوم وفنون کے دریا بہا دیئے۔ تحریر کے ذریعہ انہوں نے دینی وملی اور علمی خدمات وکارنامے انجام دیئے۔ انہوں نے شب وروز لکھا، صبح وشام لکھا، جسکے نتیجے میں ان کے بافیض قلم سے مختلف علوم وفنون پر تقریباً ایک ہزار کتابیں وجود میں آئیں، جو ہمارے لئے مشعل راہ ونشان منزل ہیں۔ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ ایسے عبقری مصنف اور دوررس مفکر تھے جس کی مثال پچھلی کئی صدیوں میں بمشکل ملے گی۔ وہ رب تعالیٰ کی عظیم عطا اور رسول اللہ ﷺ کا ایک معجزہ تھے۔

یہ بات بہت مشہور ہے کہ امام احمد رضا بریلوی نے تقریباً ایک ہزار یا ایک ہزار سے زائد کتابیں تصنیف کی ہیں مگر سو سال کے اندر ان کی جو تصانیف وتحقیقات طبع وشائع ہوئیں ان کی تعداد اتنی نہیں کہ ایک ہزار تک پہنچ جائے پھر یہ کیسے باور وتسلیم کرلیا جائے کہ انہوں نے ایک ہزار کے قریب کتابیں لکھی ہیں؟ بفضلہٖ تعالیٰ اس سوال کا جواب ہماری جماعت کے علماء ومحققین نے اپنی کاوشوں سے بہت پہلے ہی دے دیا ہے کہ امام احمد رضا بریلوی سے تصانیف کی جو تعداد منسوب ہے اس میں مبالغہ آرائی نہیں بلکہ وہ صحیح اور حق ہے۔ یعنی ہمارے بعض علماء ومحققین نے تصانیف رضا کی گاہ بگاہ جو فہرستیں اب تک مرتب کی ہیں ان کی مجموعی تعداد سے اندازہ ہوتا ہے کہ واقعی امام احمد رضا بریلوی نے تقریباً ایک ہزار کتابوں کی سوغات امت مسلمہ کو عطا کی ہے۔ اگرچہ تمام کتابیں مطبوعہ نہیں مگر اسمائے کتب سے ہی تعداد کی حقیقت

وسچائی معلوم ہوتی ہے۔

تصانیف رضا کی فہرست سازی میں سب سے پہلے جو عملی پیش رفت ہوئی وہ ملک العلماء بحر العلوم حضرت علامہ ظفر الدین صاحب بہاری کی کدو کاوش ہے۔ ان کی ترتیب کردہ فہرست 1327ھ مطابق 1909ء میں ''المجمل المعد دلتالیفات المجد د'' کے نام سے شائع ہوئی۔ اس میں تین سو سے زائد کتابوں کے نام ہیں۔ یہ تعداد 1327ھ کی ہے۔ جبکہ اس کے بعد 1340ھ تک تصانیف کا سلسلہ مسلسل جاری رہا ہے۔ پھر ایک فہرست طویل عرصہ کے بعد 1976ء کو ماہنامہ المیز ان کے امام احمد رضا نمبر میں طبع ہوئی۔ اس کے بعد 1977ء کو ''انوار رضا'' مطبوعہ ادارہ شرکت حنفیہ پاکستان میں بھی اس کو شائع کیا گیا۔ پھر یہی فہرست 1989ء میں ماہنامہ قاری دہلی کے امام احمد رضا نمبر میں شائع ہوئی، اس فہرست میں 548 کتابوں کے اسما ہیں۔ بعدہ 2004ء میں عمدۃ المحققین حضرت علامہ عبد المبین صاحب نعمانی نے تصانیف امام احمد رضا کے نام سے تصانیف رضا کی ایک فہرست شائع کی جو 681 کتابوں پر مشتمل ہے۔

نیز ایک موقع پر جب میں نے محسن ملت ناشر مسلک اعلیٰ حضرت علامہ عبد الستار ہمدانی صاحب معروف برکاتی کی ترتیب کردہ تصانیف رضا کی فہرست دیکھی تو میری مسرتوں کی انتہا نہ رہی۔ حضرت علامہ ہمدانی صاحب نے انتہائی محنت و جانفشانی سے وہ فہرست ترتیب دی ہے جس میں آٹھ سو سے زائد کتابوں کے نام ہیں۔ انہوں نے یہ فہرست دو طرح سے مرتب فرمائی ہے، ایک تو فن اور موضوع کے اعتبار سے اور دوسری حروف تہجی کی ترتیب سے۔ اس کا نام انہوں نے ''خزینۃ العلم فی تصانیف المجد دوالا عظم'' تجویز فرمایا ہے۔ خدا کرے یہ کتاب بہت جلد شائع ہو جائے اس سے یقیناً اہلسنت و جماعت کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی اور محققین کے لئے ایک دستاویز کا کام دے گی اور یہ کتاب اس سچائی کا ثبوت فراہم کرے گی کہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ نے واقعی تقریباً ایک ہزار کتابیں تصنیف فرمائی ہیں اگر چہ اس فہرست میں بھی تصانیف رضا کی مکمل تعداد نہیں پھر بھی کافی حد تک اس سے مافات کی تلافی ہو جائے گی۔

تصانیف رضا کے مکمل طور پر فراہم و دستیاب نہ ہونے کا سبب یہ ہے کہ بعض تصانیف زمانے کے دست برد سے محفوظ نہ رہ سکیں اور بعض ہماری غفلت و بے توجہی سے دیمک یا الماریوں کی نذر ہو گئیں۔ کاش ان کتابوں کے شکستہ ذرات ہی ہمیں مل جاتے تو وہ ہمارے قلب و نظر کا سامان ہوتے اور ان سے ہم ذہنی سکون و قلبی راحت محسوس کرتے۔ شکستہ ذرات سے اگر چہ استفادہ ناممکن ہے۔ مگر اپنے

ممدوح کی کاوش دیکھ کر ہمیں یک گونہ مسرت ضرور ہوتی۔

امام احمد رضا بریلوی کی تقریباً ایک ہزار تصانیف میں سے صدہا مطبوعہ اور ہندو پاک میں دستیاب ہیں اور صدہا وہ ہیں جو ابھی تک تشنۂ طبع ہیں۔ فتاویٰ رضویہ بارہ جلدوں کے علاوہ جو دیگر کتب و رسائل ہیں وہ بعض ضخیم و متوسط اور بعض اگر چہ صحافت کے اعتبار سے صرف بیس یا اکیس صفحات پر مشتمل ہیں مگر اپنی جامعیت اور اپنے موضوع پر حاوی و محیط ہونے کے سبب وہ بھی کسی سے کم نہیں، اور کچھ رسائل فتاویٰ کی مجلدات میں بھی شریک ہیں جبکہ ہر ایک رسالہ الگ مستقل تصنیف اور ان کی علمی یادگار ہے، کیونکہ ان کی بیشتر تصانیف کسی نہ کسی سوال کا جواب ہیں۔ اس لئے جو رسالہ اور اس کے مندرجات و مشمولات ابواب فتاویٰ سے متعلق و مربوط ہیں۔ اسے فتاویٰ میں شامل کر دیا گیا ہے تاکہ اس باب کے ابحاث و مسائل میں کوئی تشنگی اور کمی محسوس نہ ہو اور مزید یہ کہ اس کی شمولیت سے فتاویٰ کے ابواب و مسائل میں جامعیت اور وزن پیدا ہو گیا ہے۔

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کی تصانیف میں فتاویٰ رضویہ کو نمایاں خصوصیت و امتیاز حاصل ہے۔ فتاویٰ عالمگیری کے بعد ہندوستان میں اگر کسی کتاب کو مقبولیت و پذیرائی حاصل ہے تو وہ "فتاویٰ رضویہ" ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دور حاضر میں اگر اسے فقہ حنفی کا انسائیکلو پیڈیا کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنوں کے ساتھ غیروں نے بھی اسے سراہا اور اس کی مدح سرائی کی۔

● حافظ کتب حرم شریف حضرت علامہ سید اسماعیل خلیل مکی نے فتاویٰ رضویہ کا ایک عربی فتویٰ دیکھنے کے بعد کہا تھا "میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر امام اعظم ابو حنیفہ نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان فتاویٰ کو دیکھتے تو ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں اور ان فتاویٰ کے مؤلف یعنی امام احمد رضا کو اپنے تلامذہ میں شامل کر لیتے" (الاجازات المتینۃ، رضا اکیڈمی ممبئی، ص 22)

● شاعر مشرق ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا، "ہندوستان کے دور آخر میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ جیسا طباع اور ذہین فقیہہ پیدا نہیں ہوا۔ میں نے ان کے فتاوے کے مطالعہ سے یہ رائے قائم کی ہے اور ان کے فتاوے ان کی ذہانت و فطانت، جودت طبع، کمال فقاہت، علوم دینیہ میں تبحر علمی کے شاہد عادل ہیں۔ مولانا ایک دفعہ جو رائے قائم کر لیتے ہیں اس پر مضبوطی سے قائم رہتے ہیں۔ انہیں اپنے شرعی فیصلوں اور فتاویٰ میں کبھی کسی تبدیلی یا رجوع کی ضرورت نہیں پڑتی۔ بایں ہمہ ان کی طبیعت میں شدت زیادہ تھی اگر یہ چیز درمیان میں

نہ ہوتی تو مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ گویا اپنے دور کے امام ابو حنیفہ تھے۔"

(ماہنامہ عرفات لاہور، اپریل 1970، ص 27)

● مولوی نظام الدین احمد پوری (وہابی) نے فتاویٰ رضویہ دیکھنے کے بعد کہا "علامہ شامی اور صاحب فتح القدیر مولانا کے شاگرد ہیں، یہ امام اعظم ثانی معلوم ہوتے ہیں۔"

(سوانح سراج الفقہاء، ص 34، مطبوعہ لاہور 1392ھ)

● مولوی سید محمد یوسف شاہ بنوری دیوبندی کے والد بزرگوار سید زکریا شاہ صاحب بنوری پیشاوری کہتے ہیں کہ "اگر اللہ تبارک و تعالیٰ ہندوستان میں احمد رضا خاں بریلوی کو نہ پیدا فرماتا تو ہندوستان میں حنفیت ختم ہو جاتی۔" (امام احمد رضا کی فقہی بصیرت، دار القلم دہلی، ص 32)

● جماعت اسلامی کے بانی ابو الاعلیٰ مودودی نے لکھا ہے کہ "مولانا احمد رضا خاں صاحب کے علم و فضل کا میرے دل میں بڑا احترام ہے۔ فی الواقع وہ علوم دینی پر بڑی وسیع نظر رکھتے ہیں اور ان کی اس فضیلت کا اعتراف ان لوگوں کو بھی ہے جو ان سے اختلاف رکھتے ہیں۔

(بحوالہ مقالات یوم رضا دوم، ص 4)

● ملک غلام علی نائب ابو الاعلیٰ مودودی کہتے ہیں کہ "حقیقت یہ ہے کہ مولانا احمد رضا خاں صاحب کے بارے میں اب تک ہم لوگ سخت غلط فہمی میں مبتلا رہے ہیں۔ ان کی بعض تصانیف اور فتاوے کے مطالعے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جو علمی گہرائی میں نے ان کے یہاں پائی ہے، وہ بہت کم علماء میں پائی جاتی ہے اور عشق خدا و رسول تو ان کی سطر سطر سے پھوٹا پڑتا ہے۔

(بحوالہ: ارمغان حرم، ص 14، لکھنؤ)

فتاویٰ رضویہ کے اندر جو مسائل ہیں انہیں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی قدس سرہ نے بذات خود شامل کئے ہیں۔ کیونکہ فتاویٰ رضویہ جلد اول کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی نے اپنی نگرانی میں شائع کروایا تھا، جو ساڑھے آٹھ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں رسائل کی ایک خاص تعداد موجود ہے۔ اسی طرح دیگر جلدوں کی ترتیب میں بھی متعلقہ رسالوں کو شامل کیا گیا ہے تاکہ تشنگی کا احساس مٹ جائے اور جامعیت کے تقاضے پورے ہو جائیں۔ فتاویٰ رضویہ مکمل بارہ جلدوں میں کل رسائل کی مجموعی تعداد 142 ہے۔ جی چاہتا ہے کہ فتاویٰ رضویہ میں شامل تمام رسالوں کا اجمالی طور پر ایک خاکہ پیش

کروں اس سے ظاہر ہو جائیگا کہ کس جلد میں کتنے رسائل ہیں۔

- فتاویٰ رضویہ جلد اول میں کل 28 علمی و تحقیقی رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد دوم میں کل 7 محققانہ رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد سوم میں کل 16 وقیع وگراں قدر رسائل شریک ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد چہارم میں 27 تحقیقی رسائل شامل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد پنجم میں 10 عالمانہ رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد ششم میں اصلاح فکر اعتقاد پر مشتمل 8 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد ہفتم میں علوم و معارف پر مشتمل 4 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد ہشتم میں 7 محققانہ رسائل شامل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد نہم میں علمی شہ پاروں پر مشتمل 12 رسالے شریک ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد دہم میں کل 7 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد یازدہم میں 9 تحقیقی رسائل شامل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ جلد دوازدہم میں کل 7 علمی رسائل شریک ہیں۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی تصانیف زیادہ تر علمی اور تحقیقی ہیں۔ انہیں علماء تو سمجھ سکتے اور استفادہ کر سکتے ہیں مگر عام افراد ان سے کلی استفادہ نہیں کر سکتے۔ اسی لئے ملک و بیرون ملک میں ہماری جماعت کے علماء و محققین نے بعض تصانیف رضا کی تسہیل و تلخیص کی۔ ترجمے کئے، ان میں جدت طرازیاں و رنگ آمیزیاں کیں اور انہیں عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا۔ اس راہ میں انہیں نمایاں کامیابیاں ملیں اور ان کے کاموں کو جماعتی سطح پر سراہا گیا۔ بعض تصانیف کے ترجمے عربی، انگریزی، ہندی، گجراتی، بنگلہ، ملیالم، افریقی وغیرہ زبانوں میں ہوئے اور بعض کی تخریج و وضاحت کی گئی ہے۔ یوں ہی فتاویٰ رضویہ مکمل بارہ جلدوں کی بھی تخریج کی گئی ہے۔ یعنی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ نے جن کتابوں سے استفادہ کیا، حوالے دیئے، عبارات اخذ کی ہیں، حاشیہ میں ان کتابوں کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ باب و صفحہ نمبر اور مطبع کی وضاحت کی گئی ہے، نیز عربی و فارسی عبارات کا سلیس اردو میں ترجمہ بھی کیا گیا ہے۔ اس طرح کی کاوش سے جلدوں کی تعداد بارہ سے بڑھ کر تیس تک پہنچ گئی ہے۔ اب یہ کہا جاتا ہے کہ فتاویٰ رضویہ قدیم

جلدوں کی تعداد بارہ ہے اور فتاویٰ رضویہ مترجم وتخریج شدہ جلدوں کی تعداد تیس ہے۔ جلدوں کی تعداد میں اضافہ کے ساتھ مشمولہ رسائل کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ فتاویٰ رضویہ مترجم وتخریج شدہ کل تیس جلدوں میں مشمولہ رسالوں کی مجموعی تعداد 206 ہے۔

فتاویٰ رضیہ کے ترجمہ وتخریج کا کام رضا فاؤنڈیشن لاہور پاکستان کے زیر اہتمام ہوا ہے۔ تصانیف رضا کے تعلق سے یہ کام اہم اور قابل ستائش ہے۔ سب سے پہلے ترجمہ وتخریج شدہ آٹھ جلدیں رضا فاؤنڈیشن لاہور سے 1412ھ/1991ء میں شائع ہوئیں۔ پھر رفتہ رفتہ تمام تیس جلدیں ترجمہ وتخریج سے آراستہ ہوکر یکے بعد دیگرے 1425ھ/2005ء تک طباعت واشاعت کے مراحل سے گزر کر زینت نگاہ بن گئیں۔ ہندوستان میں رضا اکیڈمی ممبئی سے پہلے پہل آٹھ جلدیں شائع ہوئیں پھر مراکز اہل سنت برکات رضا پور بندر گجرات کی جانب سے 1424ھ مطابق 2003ء میں چوبیں جلد میں منظر عام پر آئیں۔ بعدہ 1427ھ مطابق 2006ء کو باقی چھ جلدیں بھی شائع ہوگئیں اس طرح کل تیس جلدیں ہوگئیں۔ جو آج فقہ حنفی کے مطابق لکھے گئے فتوؤں پر مشتمل ایک مبسوط ومفصل کتاب ''العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ'' المعروف ''فتاویٰ رضویہ'' کے نام سے عالم اسلام میں مقبول ومشہور ہے۔

حسب سابق ہم ہر جلد میں شامل رسالوں کی تعداد کی طرف اجمالی طور پر اشارہ کر رہے ہیں تاکہ واضح وآشکار ہو جائے کہ کس جلد میں کتنے رسائل ہیں اور اس سے یہ ظاہر ہو جائے گا کہ قدیم جلدوں میں سے کونسی جلد کتنی مترجم وتخریج شدہ جلدوں میں تقسیم ہوئی ہے۔ مثلاً فتاویٰ رضویہ قدیم جلد اول و دوم کو پانچ مترجم جلدوں میں سمیٹا گیا ہے، یوں ہی جلد سوم قدیم، ترجمہ وتخریج والی تین جلدوں میں آئی ہے۔ اسی طرح دوسری جلدوں کی بھی تقسیم ہوئی ہے۔ جلد نہم تا جلد دوازدہم قدیم میں ابواب فقہ کے لحاظ سے ترتیب جدید کی گئی ہے۔ چونکہ فتاویٰ رضویہ کی قدیم جلدیں ایک ساتھ شائع نہ ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں طابع وناشر کی بے توجہی سے ترتیب بگڑ گئی تھی۔ ترتیب جدید کے اہتمام سے میرے خیال میں مترجم جلدوں میں اب کوئی نقص رکھی نہیں ہے۔

فتاویٰ رضویہ مترجم وتخریج شدہ اور اس میں شامل تمام رسائل کا اجمالی خاکہ یہ ہے:

- فتاویٰ رضویہ اول مترجم (اول قدیم) میں 11 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ دوم مترجم (اول قدیم) میں 7 رسالے ہیں۔

- فتاویٰ رضویہ سوم مترجم (اول قدیم) میں 5 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ چہارم مترجم ((اول، دوم قدیم) میں 5 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ پنجم مترجم (دوم قدیم) میں 5 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ششم مترجم (سوم قدیم) میں 4 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ہفتم مترجم (سوم قدیم) میں 7 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ہشتم مترجم (سوم قدیم) میں 6 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ نہم مترجم (چہارم قدیم) میں 13 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ دہم مترجم (چہارم قدیم) میں 18 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ یازدہم مترجم (پنجم قدیم) میں 6 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ دوازدہم مترجم (پنجم قدیم) میں 3 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ سیزدہم مترجم (پنجم قدیم) میں 2 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ چہاردہم مترجم (ششم قدیم) میں 7 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ پانزدہم مترجم (ششم قدیم) میں 15 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ شانزدہم مترجم (ششم قدیم) میں 3 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ہفتدہم مترجم (ہفتم قدیم) میں 2 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ہشتدہم مترجم (ہفتم قدیم) میں 2 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ نوازدہم مترجم (ہشتم قدیم) میں 3 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بستم مترجم (ہشتم قدیم) میں 3 رسالے ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست ویکم مترجم (یہاں سے قدیم جلدوں کی ترتیب کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے۔

اس جلد میں 9 رسالے ہیں۔

- فتاویٰ رضویہ بست ودوم مترجم، میں 6 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست وسوم مترجم، میں 7 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست وچہارم مترجم، میں 9 رسائل ہیں۔

- فتاویٰ رضویہ بست وپنجم مترجم، میں 3 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست وششم مترجم، میں 8 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست وہفتم مترجم، میں 10 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ بست وہشتم ترجم، میں 6 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ ونہم مترجم میں، 11 رسائل ہیں۔
- فتاویٰ رضویہ سی ام مترجم، میں 10 رسائل ہیں۔

پچھلی کئی دہائیوں سے امام احمد رضا بریلوی، ان کی تصانیف اور ان کے افکار ونظریات کے فروغ وتوسیع پر کام ہو رہا ہے۔ دنیا بھر کے علمار و محققین اور دانشوران ملت ان کی علمی تحقیقات کو عصری اسلوب میں جدت طرازیوں اور رنگ آمیزیوں کے ساتھ پیش کر رہے ہیں جو مذہب ومسلک کی ترویج و استحکام میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی مساعی جمیلہ سے امام احمد رضا کے بعض علمی گوشوں پر کام ہوا مگر اب تک امام احمد رضا پر جتنا اور جس نوعیت کا کام ہوا ہے وہ یقیناً قابل ستائش اور بعد والوں کے لئے لائحہ عمل ہے۔ اس کے باوجود ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ ابھی تک ان کی تحقیقات کے زریں جواہر پارے اور علمی باقیات کما حقہ منظر عام پر نہ آسکے ہیں، معلوم نہیں انہیں سمیٹنے میں علمار و محققین کو اور کتنا عرصہ لگے گا۔ امام احمد رضا علم وفن کے بحر بیکراں اور فضل وکمال کے بلند مینار ہیں۔ سو سے زائد علوم وفنون پر انہیں کامل مہارت ودسترس حاصل تھی۔

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ نے اپنے بعد علوم وفنون کا جو علمی اثاثہ چھوڑا اس سے دنیا آج تک فیضیاب وشادماں ہو رہی ہے، ان کی تصانیف آج بھی سامان ہدایت اور اصلاح عقائد واعمال کا ذریعہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا بھر کے دانشوران اور مفکرین ملت نے امام احمد رضا بریلوی کی علمی تحقیقات، ان کے افکار ونظریات، ان کی دینی وعلمی خدمات وکارنامے، ان کی سیرت وسوانح اور ان کی تصانیف وتالیفات پر لکھنا شروع کیا اور دل کھول کر لکھا، عالم یہ ہے کہ اپنوں کے ساتھ غیروں نے بھی لکھا اور یہ کہ دنیا کی بڑی بڑی دانش گاہوں، نامور تعلیم گاہوں، قومی اداروں اور یونیورسٹیوں میں ان کی علمی خدمات وکارنامے پر تحقیق ہونے لگی، جسکے نتیجے میں امام احمد رضا کے تعلق سے نئی تحقیقات، نئے گوشے اور نئی نئی جہتیں سامنے آئیں اور ان کی ہمہ گیریت کا برملا اظہار کیا گیا۔ مختلف ومتعدد یونیورسٹیوں کی جانب سے محققین کو ان کی تحقیقات اور مقالوں کی تکمیل کے صلے میں ڈاکٹریٹ کی

ڈگریاں تفویض کی گئیں اور ان کی تحقیقات کو عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ ان مقالوں کے علاوہ بھی علماء وافاضل نے امام احمد رضا بریلوی پر بہت سارے مضامین اور کتابیں لکھیں، نئے نئے عنوانات سے تحقیقات پیش کیں اور ان کی ذہانت وفطانت، اسلوب نگارش وطرز استدلال، قوت تحقیق وفکر سلیم، عشق وعقیدت، وارفتگی وشیفتگی اور علوم ومعارف پر ان کی وسعت معلومات وژرف نگاہی کا اعتراف واقرار کیا اور کھلے دل سے تحسین وتبریک کا ڈھیر سارا خراج وارمغان عقیدت پیش فرمایا۔

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ ایک مرد حق آگاہ اور اسلام کے بطل جلیل تھے انہوں نے اہل اسلام کی قیادت ورہنمائی کا خوشگوار فریضہ انجام دیا۔ صراط مستقیم کی طرف بندگان خدا کی بروقت رہنمائی کی، ان کے دین وایمان کی حفاظت کی اور دین وشریعت کے صحیح خدوخال کو مستند وواضح انداز میں پیش فرمایا۔ مراسم اہل سنت کو قوت واستدلال کی زبان عطا فرمائی۔ گم گشتگان راہ کو جلوہ مستقیم پر گامزن رکھنے کی سعی وکوشش کی۔ فرقہائے باطلہ کا رد بلیغ فرمایا، عقائد حقہ ومسلک صحیح کی ترویج واشاعت فرمائی، مذہب وملت کے فروغ وارتقاء کے تعلق سے محیر العقول کارنامے انجام دیئے اور فرزندان توحید کے دلوں میں عشق رسالت کی شمع روشن وفروزاں کی۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است برجریدۂ عالم دوام ما

محمد عیسیٰ قادری رضوی
09956027182

۲۲/دسمبر 2011ء

تصانیف رضا کی جمع وترتیب

■ ——— مولانا عبدالمبین نعمانی صدر المدرسین دار العلوم قادریہ چریاکوٹ مؤ

آج سے تیس (۳۰) سال پیش تر دار العلوم اشرفیہ مبارک پور کے دور طالب علمی میں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت علامہ شاہ احمد رضا قادری برکاتی علیہ الرحمہ والرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی کہ اعلیٰ حضرت کی تمام تصانیف کی ایک فہرست کیوں نہ مرتب کر لی جائے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کر لی جو اشرفی دار المطالعہ مبارک پور میں موجود تھیں۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل دھیان نہ گیا۔ ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے کتب خانہ کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش وجستجو میں لگ گیا۔ مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کر لیتا۔ کتب خانوں کی سیر کرتا تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اس طرح چند سال تک یہ کام جاری رہا۔ اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ ہدیہ ناظرین ہے۔ گویا یہ پچیس سال پیش تر کی محنت ہے بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی کوئی کتاب جو اس میں نہ پائیں ان میں کوئی کتاب آپ کے علم میں ہو تو اطلاع دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کو شامل کر لیا جائے۔ یہ فہرست موضوعاتی ہے۔ اور ضرورت اس بات کی بھی ہے کہ ایک فہرست اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی تصانیف کی بہ اعتبار حروف تہجی بنائی جائے۔ حضرت ملک العلما علیہ الرحمہ نے جو فہرست بنام "المجمل المعدد" شائع کی ہے اس کو سال تصنیف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ وہ صرف ۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ تک کی تصانیف پر مشتمل ہے۔ ۱۳۲۷ھ کی صرف تین کتابیں شامل ہیں۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت قدس سرہ چودہ سال تک باحیات رہے۔ اس چودہ سال میں اعلیٰ حضرت نے کیا کچھ لکھا اس کی باقاعدہ کوئی فہرست نہ بن سکی۔ حضرت ملک العلما علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"یہ مجموعہ مع ذیل بعض تالیفات اصحاب واحباب محرم ۱۳۲۷ھ تک ساڑھے تین سو تصنیفیں ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سب اسی قدر ہیں، بلکہ یہ صرف وہ ہیں جو اس وقت کے استقرا میں میرے پیش نظر ہیں۔ فضل خدا سے امید واثق کہ اگر تفحص تام اور تمام قدیم وجدید بستوں پر نظر کی جائے تو کم وبیش پچاس

رسالے اور نکلے کہ پہلی بار اوائل صفر میں یہ فقیر اپنے زعم میں تمام تصنیفات کی فہرست مکمل کر چکا تھا۔ پھر دوبارہ قدیم بستے اور فتاوی کی جلدیں دیکھنے سے چھیانوے رسالے نکلے جن میں بعض مطبوعات سے تھے کہ باوصف طبع مجھے یاد نہ آئے اور باقی سب مبیضہ پائے۔ وللہ الحمد"

(المجمل المعدد لتالیفات المجدد، ص ۴، ۵ مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء)

حضرت ملک العلما حیات اعلیٰ حضرت حصہ اول میں جو ۱۳۶۹ھ/ ۱۹۳۸ء میں تالیف ہوئی، فرماتے ہیں۔ "درحقیقت اعلیٰ حضرت کی تصانیف چھ سو سے زیادہ ہیں جس کا مفصل بیان حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم میں آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔" (حیات اعلیٰ حضرت حصہ اول، ص ۱۳، مطبوعہ قادری بک ڈپو، بریلی)

یہی بات کچھ تفصیلات کے ساتھ حضرت ملک العلما علیہ الرحمہ اپنی تصنیف "حیات اعلیٰ حضرت" حصہ دوم میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

> میں نے ۱۳۲۷ھ میں حسب فرمائش مولانا المکرم حبیبنا الافخم جناب مولوی سید محمد عبدالجبار صاحب قادری حیدرآبادی غفرلہ ورحمہ رحمۃ واسعۃ یوم ینادی المنادی اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کے پچاس علوم وفنون میں تصانیف کثیرہ کی فہرست مع فن وزبان وکیفیت ومضمون اور سال تصنیف کے بیان میں ایک رسالہ مسمّی بنام تاریخی "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" تحریر کیا تھا جو اسی زمانہ میں مطبع حنفیہ پٹنہ میں باہتمام حضرت مولانا ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب پیلی بھیتی رحمۃ اللہ علیہ چھپ کر شائع ہو چکا تھا۔ اس میں ساڑھے تین سو تصنیفات وتالیفات کی مفصل فہرست درج تھی۔"

اس کے بعد جب ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ میں چار مہینے کی فرصت لے کر اعلیٰ حضرت کی تصنیفات کی اشاعت کے سلسلے بریلی شریف قیام کا موقع ملا تو ۱۳۲۷ھ کے بعد سے وصال تک جس قدر تصنیفات فرمائی تھیں ان کو بطور ضمیمہ اس رسالہ کے اضافہ کیا۔ اب جملہ تصنیفات چھ سو سے فاضل ہیں جو چار قسموں پر منقسم ہیں۔

(۱) تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۲) وہ تصانیف خاصہ جن کے نام تاریخی نہیں۔

(۳) تصنیفات احباب وقدسی اصحاب جن کے نام تاریخی ہیں۔

(۴) وہ تصنیفات احباب جن کے نام تاریخی نہیں۔

قسم سوم و چہارم اگر چہ بنام تلامذہ واصحاب ہیں لیکن درحقیقت اعلیٰ حضرت ہی کی تصنیف سمجھنا چاہیے۔ اس لیے کہ یہ وہ کتابیں ہیں جو تلامذہ نے لکھ کر بغرض اصلاح پیش کیں۔ لیکن ان پر اصلاح کیا ہوئی وہ مستقل تصنیف ہی ہوگئی۔ (حیات اعلیٰ حضرت حصہ دوم قلمی، ص ۴)

اور کچھ مزید تحقیق کے بعد جو فہرست دی ہے وہ وہی ہے جو المجمل المعدد کے نام سے شائع ہے۔ مزید اس کے بعد کی تصانیف جن کا ذکر ملک العلما علیہ الرحمہ نے کیا ہے۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ "بقیہ تصانیف یعنی ۱۳۲۷ھ سے سال انتقال پر ملال تک کا بیان ضمیمہ یا حصہ دوم المجمل المعدد میں اسی تفصیل سے حوالہ قلم ہوگا" (حیات اعلیٰ حضرت قلمی دوم، ص ۴۲)

ان کی کوئی فہرست حیات اعلیٰ حضرت کی کسی جلد میں کہیں موجود نہیں۔ درمیان کتاب سے کہیں صفحات غائب بھی نہیں کہ یہ سوچا جائے کہ کسی نے حذف کر دیے یا نکال لیے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ کہ حضرت ملک العلما نے علحدہ سے فہرست بنائی ہوگی جو حیات اعلیٰ حضرت میں شامل کرنی تھی لیکن اس کا مسودہ غائب ہوگیا ہو یا کسی کے پاس محفوظ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اکتوبر و دسمبر ۱۹۶۲ء کے ماہ نامہ "اعلیٰ حضرت" بریلی شریف میں ایک فہرست تصانیف اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی شائع ہوئی ہے جو المجمل "المعدد" سے زائد کتب اور حواشی پر مشتمل ہے۔ شاید یہ وہی فہرست ہو جو ملک العلما نے بعد میں بنائی تھی۔ لیکن اس میں مرتب کی حیثیت سے حضرت ملک العلما کا کہیں ذکر نہیں ہے۔

اب آپ دیکھیں کہ خود اعلیٰ حضرت قدس سرہ اپنی تصانیف میں تعداد تصانیف کیا ارقام فرماتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں یہ بات ذہن نشیں رہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے مختلف ادوار میں اپنی متعدد تصانیف میں تعداد تصانیف کا ذکر کیا ہے جو مقامات بروقت نظر حقیر میں ہیں ان کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اعلیٰ حضرت خود اپنی تصنیف سبحان السبوح (۱۳۰۷ھ) میں تصانیف کی تعداد سو تحریر فرماتے ہیں جو ۱۳۰۷ھ کی تالیف ہے۔ اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

"للہ الحمد والمنۃ کہ آج اس رسالے سنت کے قبالے، رنگ صدق جمانے والے، رنگ کذب گمانے والے علوم دینیہ میں تصانیف فقیر نے سو کا عدد کامل پایا۔" (فتاوی رضویہ، ۶/۲۷۴، سنی

دارالاشاعۃ، مبارک پور)

خیال رہے کہ ۱۳۰۷ھ میں یہ سو کی تعداد صرف علوم دینیہ میں تصانیف امام کی ہے۔ جب کہ دوسرے علوم وفنون میں زیادہ کتب ہوں گی۔ اور یہ بھی اس وقت جب کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی عمر شریف صرف پینتیس (۳۵) سال کی تھی۔

النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ جو ۱۲۹۵ھ کی تصنیف ہے۔ اس کی اشاعت کے کے وقت ۱۳۰۸ھ میں اعلیٰ حضرت کے برادر خرد استاذ زمن حضرت مولانا حسن بریلوی علیہ الرحمہ اس پر حاشیہ تحریر کرتے ہیں۔ اور اس کے آخری ٹائٹل پیج پر اعلان بشارت ارقام کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

بشارت: ایھا المسلمون! فقیر کو کتاب سے کوئی نفع ذاتی مقصود نہیں، بلکہ مراد یہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقہ سے اخی اعظم مصنف علام مدظلہ کے رسائل نافعہ جلیلہ جن کا شمار علوم دینیہ میں سو سے متجاوز ہو چکا ہے یکے بعد دیگرے طبع ہوتے رہیں۔ الخ

المشتہر: محمد حسن رضا خاں حسن بریلوی قادری برکاتی غفرلہ اللہ تعالیٰ،

بتاریخ ۱۳/ جمادی الآخرۃ ۱۳۰۸ھ (النیرۃ الوضیہ شرح الجوہرۃ المضیۃ، مطبع انوار محمدی، لکھنؤ)

اس اشتہار میں صرف علوم دینیہ پر سو کی تعداد تحریر ہے جب کہ حاشیہ میں فرماتے ہیں۔ ''ولادت مصنف سلمہ اللہ تعالیٰ دہم شوال بروز شنبہ وقت ظہر ۱۲۷۲ھ و تاریخ فراغ از تحصیل علوم پیش از والد ماجدش قدس سرہ چہار دہم شعبان ۱۲۸۶ھ از حضرت سند الاولیا خاتم الاکابر سیدنا السید آل الرسول الاحمدی المارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ شرف بیعت و خلافت جمیع سلاسل طریقت دارد، و از آنجناب و عظمائے محترم مثل علامہ سید احمد زینی دحلان قدس سرہ اجازت حدیث و سائر علوم شریعت، عدد تصانیفش تا حال بیک صد و پنج رسیدہ است و مجموعہ فتاوی او بہ سہ مجلد ہمچوں گنج، بارک المولیٰ تبارک و تعالیٰ عمرہ و علمہ وافاداتہ وعملہ ونسلہ وتصانیفہ، آمین ثم آمین

(حاشیہ النیرۃ الوضیہ مطبوعہ انوار محمدی لکھنؤ، از مولانا حسن رضا)

حیات الموات فی سماع الاموات کے آخر میں ایک رسالہ ضمیمہ ہے۔ ''الوفاق المتین بین سماع الدفین وجواب الیمین'' جو ۱۳۱۶ھ کی تالیف ہے۔ اس میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔ ''الحمد للہ آج اس رسالہ سے تصانیف فقیر کا عدد ایک سو اسی ہوا۔ اکرم الاکرمین جل جلالہ قبول فرمائے اور فقیر حقیر و اہل

سنت کے لیے دارین میں حجت نجات بنائے۔ آمین۔"

حسن اتفاق کہ یہ رسالہ سمع ارواح کے باب میں ہے۔ اور شمار تصانیف میں ایک سو اسی اور اسمائے الٰہیہ میں صفت سمع پر دال اسم پاک "سمیع" ہے اس کے عدد بھی یہی۔

(فتاوی رضویہ ج ۴/ ۲۷۶، مطبوعہ مبارک پور)

یعنی ۱۳۰۷ھ میں تعداد سو تھی اور ۱۳۱۶ھ میں نو سال کے بعد ایک سو اسی ہو گئی جس سے سرعت تحریر کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اعلیحضرت قدس سرہ "الدولۃ المکیۃ" میں جو ۱۳۲۳ھ میں تصنیف ہوئی ایک مقام پر اپنی تصانیف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ و هذا العبد الضعيف بفضل ربه القوى اللطيف ابا عن جد فى خدمة السنة الزهراء مقيم على الوهابية الطامة الكبرى صنف كتبا تزيد على مأتين ۔" اور یہ بندہ ضعیف (احمد رضا) اپنے قوی و لطیف رب کے فضل سے باپ دادا سے چمکتی سنت کی خدمت میں (لگا ہوا) ہے۔ اور وہابیہ پر قیامت قائم کیے ہوئے ہے۔ جس نے دو سو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔"

اس پر حجۃ الاسلام خلف اکبر اعلیٰ حضرت علامہ حامد رضا قدس سرہ حاشیہ لگاتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں۔ یعنی وہابیہ کے رد میں (دو سو کتابیں تصنیف کیں) ورنہ بحمدہ تعالیٰ چار سو سے زائد ہیں جن میں فتاوی مبارکہ (فتاوی رضویہ شریف) بڑی تقطیع کے بارہ ضخیم مجلدوں میں ہے۔

(حامد رضا غفرلہ (الدولۃ المکیۃ بالمادۃ الغیبیۃ (۱۳۲۳ھ) ص ۱۶۸، مطبوعہ رضا برقی پریس بریلی)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ اپنی معرکۃ الآراء تصنیف حاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین (۱۳۱۳ھ) کے تمہیدی کلمات میں ایک جگہ ارقام فرماتے ہیں "فقیر حقیر غفرلہ المولی القدیر کو اپنی تمام تصانیف مناظرہ بلکہ اکثر ان کے ماورا میں بھی جن کا عدد بعونہ تعالیٰ اس وقت تک ایک سو چالیس سے متجاوز ہے۔ ہمیشہ التزام رہا ہے کہ محل خاص نقل و اسناد کے سوا محض جمع و تلفیق کلمات سابقین سے کم کام لیا جائے۔ حتی الوسع بحول و قوت ربانی اپنے ہی فائضات قلب کو جلوہ دیا جائے ؎

کہ حلوہ چوں یکبار خوردند و بس

(فتاوی رضویہ دوم ۲/ ۲۸۵، ۲۸۶ مکتبہ نعیمیہ، سنبھل مراد آباد)

اس پر حاشیہ اس طرح ہے۔ یہ اس وقت تھا (یعنی ۱۳۱۲ھ میں) اب کہ ۱۳۱۹ھ ہے بحمد اللہ تعالیٰ عدد تصانیف ایک سو نوے سے متجاوز ہے ۔۱۲، اور اب تو بحمدہ تعالیٰ اگر احصا (شمار) کیا جائے تو پانسو سے متجاوز ہوگا ۱۲

الاجازات المتینہ میں جو ۱۳۲۴ھ کی تصنیف ہے اس میں فرماتے ہیں۔ کذالك اجزته بجميع مؤلفاتي التي بلغت الى الان مأتين و ماعسىٰ ان يقع بتوفيق ربي و منها الفتاوى الرضوية المسماة بالعطايا النبوية في الفتاوى الرضوية وهي الان في سبع مجلدات بحذف المكررات و نرجو المزيد من فضل ربنا المجيد (الاجازات المتینہ ص ۲۷۲، ۳۳۴، مکتبہ حامدیہ لاہور، مشمولہ رسائل رضویہ دوم)

اور سید محترم (یعنی مولانا سید محمد عبدالحی فاسی محدث غربی) کو اپنی تمام تصانیف کی بھی اجازت دی جو اس وقت (۱۳۲۳ھ میں) دو سو پہونچ چکی ہیں۔ اور رب تعالیٰ کی توفیق سے اور بھی لکھی جائیں گی ۔ان میں ایک فتاوی بنام العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ بھی ہے۔ جس کی مکررات کے علاوہ سات جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔ اور رب مجید کے فضل و کرم سے مزید جلدوں کے مرتب ہونے کی امید ہے ۔(الاجازات المتینہ، بحوالہ رسائل رضویہ دوم، ص ۳۳۵)

تذکرۂ علمائے ہند کے مصنف مولوی رحمان علی نے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا ذکر کچھ تفصیل سے کیا ہے جو اعلیٰ حضرت کے معاصر ہیں۔ آپ نے پچاس تصانیف اعلیٰ حضرت کا نام بنام تذکرہ کیا ہے۔ اور یہ فرمایا کہ اب تک ان کی تصانیف پچھتر کے قریب پہونچ چکی ہیں۔

(تذکرۂ علمائے ہند و پاک، مترجم ص ۱۰۱، مطبوعہ پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی)

مترجم و مقدمہ نگار جناب پروفیسر محمد ایوب قادری بدایونی (بی اے) جو مشہور مؤرخ و تذکرہ نگار کی حیثیت سے مشہور ہیں لکھتے ہیں۔ تذکرۂ علمائے ہند ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء میں لکھنی شروع کی۔ بعض قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کام ۸، ۱۳۰۷ھ میں مکمل ہوا۔ (تذکرۂ علمائے ہند و پاک ص ۲۴)

گویا ۱۳۰۵ھ تک پچھتر کتابوں کی اشاعت و شہرت ہو چکی تھی۔ جبھی مولوی رحمان علی نے یہ بات تحریر کی کہ اب تک ان کی کتابیں پچھتر تک پہونچ چکی ہیں۔ یہ ان کی اپنی معلومات کی بات ہے۔ قیاس ہے کہ اس وقت بھی کتابیں اس سے زیادہ ہی تصنیف ہو چکی ہوں گی۔ مولوی عبدالحی رائے بریلوی مؤلف نزہۃ الخواطر نے اپنی عربی تصنیف "الثقافۃ الاسلامیۃ فی الھند" میں بھی مختلف علوم و فنون کے تحت

اعلیٰ حضرت کی متعدد کتابوں کا ذکر کیا ہے۔

النہی الاکید میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں۔"جسے اس رنگ کا (یعنی رد بدمذہباں کا) کلام مشتاق بنائے تصانیف افاضل یا فقیر حقیر کے دیگر رسائل مندرجہ مجموعہ" البارقۃ الشارقۃ علی مارقۃ المشارقۃ" کی طرف رجوع لائے۔(فتاوی رضویہ ۲۸۲/۳،مبارک پور)

النہی الاکید ۱۳۰۵ھ کی تصنیف ہے اس میں اس تحریر کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل کوئی مجموعہ رسائل البارقۃ الشارقۃ" کے نام سے تیار ہوا تھا جس میں کلام وعقائد کے موضوع پر متعدد رسائل تھے جو بالکل غائب ہے۔آج تک اس مجموعے کا کچھ پتہ نہیں۔چوں کہ یہ مجموعہ رسائل بدمذہبوں کے رد کے لیے خاص تھا،اس لیے ممکن ہے کہ مخالفین نے چابک دستی وفریب دہی سے اس کو غائب کر دیا ہو۔مخالفین ومعاندین نے جو کیا وہ تو علاحدہ ہے۔خود بعض قریبی لوگوں کی غفلت یا حوادث کی وجہ سے بھی اعلیٰ حضرت کی بہت سی تصانیف ضائع ہو گئیں۔راقم الحروف سے ایک بزرگ نے فرمایا مزار اعلیٰ حضرت کے سامنے مسجد رضا سے مغرب والا مکان منہدم ہو گیا تھا جس میں بہت سے مخطوطات اور کتب ضائع ہو گئیں۔بہت ساری کتابیں سرقہ کی نذر ہو گئیں۔بعض نااہلوں نے بہت سی کتابوں کو ردی سمجھ کر ضائع کر دیا۔بہت سی کتابیں بعض لوگ شائع کرنے کی غرض سے لے گئے۔پھر نہ انہیں شائع کیا نہ واپس۔ہنگامہ تقسیم ہند کی وجہ سے پورے ملک میں جو افراتفری مچی تھی۔ظاہر ہے اس سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ کا خاندان بھی یقیناً متأثر ہوا۔اور ایسے موقع پر بھی کچھ کتابیں ضائع ہوئی ہوں گی۔اس لیے یقین سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں۔ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات وحواشی کو لے کر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہو گی جن میں بعض تعلیقات وحواشی بہت مختصر بھی ہیں۔لیکن بلحاظ کیفیت وہ دوسروں کے لمبے چوڑے حواشی پر بھاری ہیں۔محض زیادہ لکھنا اور زیادہ حوالہ جات جمع کر دینا اور ضخامت کو بڑھانا کمال نہیں۔سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے حواشی ہوں یا تعلیقات یا بعض بہت مختصر رسائل،جن کو بھی دیکھا جائے ان کی شان ہی الگ ہے جو تحقیق وتنقیح اور ترتیب وتہذیب اعلیٰ حضرت کے وہاں ہے وہ کہیں اور نظر نہیں آتی۔کسی مسئلہ پر جہاں دو ایک دلائل اور حوالوں سے زیادہ عام طور سے امید نہیں کی جاتی،وہاں جب کبھی اعلیٰ حضرت دلائل وبراہین کا انبار لگانے پر آتے ہیں تو طبیعت عش عش کر اٹھتی ہے۔وجدان جھوم جھوم جاتا ہے۔سچ کہا ہے کسی کہنے والے نے کہ مسائل ومراسم ومعمولات پر لوگ عمل پیرا تو

تھے مگر ان کی پشت پر دلائل کا انبار لگا دینے کا فریضہ جس ذات گرامی نے باحسن وجوہ انجام دیا اس کا نام امام احمد رضا ہے جس نے مخالف کے منھ بند کر دیے اور ان کے بے بنیاد اعتراضات ہوا کر دکھائے۔

آج اعلیٰ حضرت کا احسان صرف سنی عوام پر ہی نہیں، خانقاہوں پر بھی ہے اور درسگاہوں پر بھی، مناظرے کی رزم گاہوں پر بھی اعلیٰ حضرت کا احسان ہے اور دارالافتا کی نشست گاہوں پر بھی۔ محققین بھی اعلیٰ حضرت کے محتاج ہیں۔ اور مقررین و مصنفین بھی ان کے خوان علم کے خوشہ چیں ہیں۔ علم وفن کی کون سی شاخ ہے جس پر اعلیٰ حضرت نے گل بوٹے نہ کھلائے ہوں۔ اور فضل وکمال کی کون سی روش ہے جسے امام احمد رضا نے نہ سنوارا ہو۔ علوم نقلیہ شرعیہ ہوں یا علوم عقلیہ آلیہ، ہر ہر علم میں سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ مرجع کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مفتاح التقویم لتطبیق الیوم والسنین (۱۹۶۱ء) کے مصنف جناب حبیب الرحمان خاں صابری اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے رسالہ نطق الہلال کو دیکھ کر پھڑک اٹھے اور اسی کو بنیاد بنا کر پوری کتاب لکھ ڈالی۔ آپ فرماتے ہیں:

''تدریس التوقیت (معروف بہ معلم التوقیت) لکھتے وقت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا رسالہ ''نطق الہلال بارخ ولاد الحبیب والوصال'' نظر سے گزرا۔ دراصل اسی رسالے نے مجھے نبی اکرم محمد ﷺ کی تاریخ ولادت کی تحقیق پر مائل کیا۔'' (مقدمہ مفتاح التقویم، مطبوعہ ترقی اردو بورڈ۔ دہلی)

چنانچہ مصنف نے مذکورہ رسالہ اعلیٰ حضرت کی روشنی میں تاریخ ولادت پر تحقیقی مقالہ بنام تاریخی ''ولادت خیر الانامی'' (۱۳۸۴ھ) قلم بند کیا جو ماہ نامہ برہان دہلی ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ مطابق اپریل، جلد ۵۴، شمارہ ۴ میں شائع ہو چکا ہے۔

حبیب الرحمان خاں صابری توقیت و ہندسہ کے فن میں محقق کا درجہ رکھتے ہیں۔ مذکورہ حوالے سے معلوم ہوا کہ وہ بھی اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے فضل وکمال کے معترف اور ان کی علمی تحقیق سے متاثر ہیں۔

زیر نظر مجموعہ تالیفات امام احمد رضا موسوم بہ ''المصنفات الرضویہ'' کی ترتیب وکتابت عرصہ پندرہ سال پہلے ہوئی تھی۔ اس درمیان بہت سی غیر مطبوعہ تصانیف زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہیں اور یہ عمل ہنوز جاری ہے۔ تلاش کر کر کے اعلیٰ حضرت کی تصانیف شائع ہو رہی ہیں۔ البتہ حواشی وتعلیقات کی طرف کم توجہ دی جا رہی ہے۔ اس لیے اس مجموعے کی طباعت کے وقت تک ناچیز کو جن کتابوں کے مطبوع ہونے کا علم ہو گیا ان کو مطبوع قرار دے دیا۔ باقی جن کا علم نہ ہو سکا شاید آئندہ ایڈیشن میں اس کی صراحت ہو سکے۔

احباب وشائقین کا بار بار اصرار ہورہا تھا کہ المصنفات الرضویہ کو منظر عام پر لایا جائے۔ مگر میں تلاش مزید کی فکر میں پڑ کر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہ لا سکا جب کہ اس کا اعلان بہت پہلے سے ہورہا ہے۔ اس سلسلے میں جن لوگوں کو زحمت برداشت کرنی پڑی میں ان سے معذرت خواہ ہوں اور قارئین سے عرض کناں بھی کہ اس مجموعے کے علاوہ جن تصانیف اعلیٰ حضرت کا پتا پائیں ناچیز راقم الحروف کو مطلع کریں یا اس مجموعے میں کوئی کتاب غیر مطبوعہ لکھی ہو اور وہ چھپ چکی ہو تو اس کی بھی اطلاع دیں۔

واضح رہے کہ میں اپنا یہ مجموعہ تالیفات رضا مولانا ڈاکٹر حسن رضا صاحب پی ایچ ڈی پٹنہ مصنف فقیہ اسلام، مولانا ڈاکٹر محمود حسین بریلوی، مولانا مختار احمد صاحب بہیڑوی، مولانا ڈاکٹر طیب علی رضا ہزاروی مصباحی اور دوسرے بعض محققین کو امام احمد رضا پر تحقیقی مقالہ جات قلم بند کرنے کے درمیان بعد مطالبہ حوالہ کر چکا ہوں۔ اور شاید ان حضرات نے اپنے مقالوں میں پوری فہرست کسی نہ کسی انداز سے ضرور دے دی ہوگی۔

مجھے اپنی تلاش وتحقیق پر کوئی داد وتحسین نہیں چاہیے۔ یہ تو امام عشق ومحبت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی بارگاہ میں حقیر سا نذرانہ ہے جسے اپنی بساط کے مطابق پیش کر کے مراحم خسروانہ کا طالب ہوں۔ قارئین کرام بھی اپنی نیک دعاؤں میں یاد کریں تو ان کا بہت شکریہ۔

اشاعت تصنیفات اعلیٰ حضرت: حضور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کی تصانیف مبارکہ کی اشاعت میں جن اہل علم حضرات نے حصہ لیا ہے اور جن مکتبوں سے ان کی اشاعت ہوئی ہے اس کی فہرست بہت طویل ہے۔ سب کا پتا لگانا بھی ایک اہم اور دشوار کام ہے۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اولین مرحلے میں جن حضرات نے تصنیفات اعلیٰ حضرت کا بیڑا اٹھایا اور اس سلسلے میں مخلصانہ خدمت پیش کیں ان میں سر فہرست مولانا حسن رضا خاں حسن بریلوی (برادر خرد اعلیٰ حضرت)۔ صدر الشریعہ فقیہ اعظم حضرت مولانا امجد علی اعظمی مصنف بہار شریعت اور ابن استاذ زمن حضرت مولانا حسنین رضا خاں بریلوی علیہم الرحمہ کے نام آتے ہیں۔ مولانا سید ایوب علی رضوی بریلوی علیہ الرحمہ کا نام بھی بعض کتابوں میں ملتا ہے۔ مطبع اہل سنت اور مطبع حسنی کے نام سے بریلی میں دو پریس بھی قائم تھے۔ اس کے بعد مفسر قرآن حضرت مولانا ابراہیم رضا جیلانی میاں قدس سرہ نے بھی خود کا پریس لگایا اور اعلیٰ حضرت کی بعض کتابیں شائع کیں۔ اور آخر میں رضا برقی پریس کے نام سے ایک پریس شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا ریحان رضا خاں صاحب رحمانی میاں علیہ الرحمہ نے بھی قائم کر کے تصانیف اعلیٰ حضرت کی اشاعت کا سلسلہ قائم کیا۔ اسی زمانے میں فقیہ اسلام تاج الشریعہ

حضرت علامہ مولانا مفتی اختر رضا خاں ازہری جانشیں مفتی اعظم ہند نے بھی ادارہ تصنیفات امام احمد رضا کے نام سے ایک مکتبہ قائم کیا تھا جس سے بہت سی قلمی ومطبوعہ تصانیف منظر عام پر آئیں۔

خانوادۂ اعلیٰ حضرت سے ہٹ کر بعض دوسرے حضرات نے بھی اسی غرض سے بریلی شریف میں کتب خانے قائم کیے۔اور رسائل اعلیٰ حضرت کی اشاعت میں حصہ لیا۔جن میں یہ چند نام زیادہ مشہور ہیں۔ مکتبہ اعلیٰ حضرت، سوداگران بریلی۔رضوی کتب خانہ، بہاری پور بریلی۔رضوی کتب خانہ، بازار صندل خاں۔قادری بک ڈپو، نومحلہ۔قادری کتاب گھر نومحلہ۔مکتبہ رضا وغیرہ۔

بریلی سے باہر مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ۔سنی دارالاشاعت مبارک پور۔المجمع الاسلامی مبارک پور۔اور رضا اکیڈمی بمبئی نے اعلیٰ حضرت کی کتابوں اور فتاوی کی اشاعت میں جو نمایاں کردار ادا کیا ہے وہ تاریخ کے انمٹ نقوش کی حیثیت رکھتے ہیں۔جب کہ پاکستان میں مرکزی مجلس رضا لاہور، رضا اکیڈمی لاہور، رضا فاؤنڈیشن لاہور، مکتبہ رضویہ اور ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی نے ریکارڈ توڑ کام کیا ہے اور ان مرکزی اداروں سے روشنی حاصل کر کے اور بھی کئی ادارے وجود میں آ کر اشاعت تصانیف رضا میں اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔

رسائل اعلیٰ حضرت کے اکثر نام تاریخی اور عربی ہیں۔اور مضمون کتاب کے مشیر بھی۔مگر نام عربی ہونے کی وجہ سے عام اردو داں طبقہ ان کو لینے اور پڑھنے میں زیادہ دلچسپی نہیں لیتا تھا۔المجمع الاسلامی مبارک پور نے پہلی بار یہ طریقہ نکالا کہ عربی ناموں کے ساتھ ایک عرفی اردو نام بھی رکھ کر کئی رسائل شائع کیے۔ناموں کی اس جدت کی وجہ سے ان رسائل کی اشاعت میں نمایاں اضافہ ہو گیا اور بہت سے لوگ جو ان کتابوں کو چھوتے بھی نہیں تھے اب بہ آسانی ان کو حاصل کرتے اور پڑھتے نظر آتے ہیں۔الحمدللہ اب دوسرے ناشرین بھی اس روش پر چل پڑے ہیں۔اور اس کا خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔اس سلسلے میں جو بات کہنی ہے وہ یہ کہ ہندوستان و پاکستان میں ایک ہی رسالہ کئی عرفی ناموں سے شائع ہو رہا ہے جب کہ سب کو ایک ہی نام سے چھپنا چاہئے اور نام بھی بہت غور وخوض کے بعد مختصر و عام فہم رکھنا چاہئے۔اس کے لئے علما کا ایک بورڈ بن جائے یا کوئی ادارہ اس کی ذمہ داری قبول کر لے جو علما سے استصواب کر کے ناموں کو تجویز کرے تو بہتر ہے۔اور نام ایسا ہو کہ اس کو بدلنے کی نوبت نہ آئے اور نہ بعد والے ناشرین بلا وجہ بدلنے کی کوشش کریں۔ورنہ فہرست بنانے والوں اور عام خریداروں کو بہت دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ضرورت اس کی بھی ہے کہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی ایک فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے ایسی مرتب کی جائے جس میں ایک خانہ عرفی ناموں کا بھی ہو۔

ایک فہرست ایسی کتابوں کی بھی ہونی چاہیے۔ جس میں جزوی طور پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ کا ذکر آیا ہے ایک ایسی لائبریری کی بھی اشد ضرورت ہے جہاں اعلیٰ حضرت کی جملہ مطبوعہ وغیر مطبوعہ تصانیف بحفاظت، جدید انداز سے مرتب کر کے رکھی جائیں۔ یوں ہی اعلیٰ حضرت پر لکھی جانے والی کتابیں بھی۔ تا کہ محققین کو در در پھرنا اور بھٹکنا نہ پڑے، ان کو ضرورت کی ساری چیزیں ایک ہی جگہ مل جائیں اور انہیں آسانیاں فراہم ہوں۔

سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ پر مضامین و مقالات کی تعداد بھی بہت ہے، اس سلسلے میں دو اہم کام سامنے آئے ہیں۔ ایک ڈاکٹر آر، بی مظہری صاحب سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد (پاکستان) کا ان کے مقالے کا عنوان ہے۔ ''امام احمد رضا دنیائے صحافت میں'' یہ مقالہ بہتر (۷۲) صفحات پر مشتمل ہے۔ اور مرکزی مجلس رضا لاہور سے ۱۴۰۳ھ ۱۹۸۳ء میں طبع ہو چکا ہے۔ جس میں انہوں نے ایک سو پینتالیس مقالوں کا ذکر کیا ہے۔ پھر ضمیمہ کے طور پر جناب سید مظہر قیوم صاحب نے چالیس مقالوں کا اضافہ کیا ہے۔ دوسرے مولانا محمد توفیق احمد صاحب شیش گڑھ بریلی کا جن کا عنوان ہے۔ ''فاضل بریلوی پر کتب و مقالات'' جو یادگار رضا (سالنامہ) بریلی شریف ۱۴۱۷ھ ۱۹۹۷ء شمارے میں شائع ہو چکا ہے جو تینتیس صفحات پر مشتمل ہے، اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے کل تین سو دو (۳۰۲) مقالات و کتب کا ذکر ہے۔ موصوف نے مقالات و مضامین اور امام احمد رضا پر کتابیں سب کو یکجا کر دیا ہے۔ یوں ہی ایک کام ڈاکٹر محمد اسد مکھیرڑوی پیلی بھیت (علیگ) کا بھی ہے، جنہوں نے سب سے پہلے المیزان کے امام احمد رضا نمبر (۱۹۷۶ء) میں امام احمد رضا پر پینتالیس کتابوں کی فہرست شائع کی ہے۔ آج سے پچیس سال پہلے کا دور امام احمد رضا سے متعلق جمود کا دور تھا۔ جسے مرکزی مجلس رضا لاہور نے توڑا اور پھر محققین اور دانشور اس راہ پر چل پڑے۔ اور اب تو سروے کیا جائے تو تقریباً ایک ہزار کتابیں اور مقالات امام احمد رضا کی ذات و خدمات پر لکھے مل جائیں گے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ امام احمد رضا کی ذات ایک بحر بے کراں تھی جس کے کنارے تک پہونچنے کی بھی ابھی تک ہم کوشش نہیں کر سکے ہیں۔ غواصی تو دور کی بات ہے ؎

جمال یار کی رعنائیاں ادا نہ ہوئیں ہزار کام لیا میں نے خوش بیانی سے

□□□

تصانیف امام احمد رضا: ایک تجزیاتی مطالعہ

■ ——— ڈاکٹر امجد رضا امجد

عہد رضا سے آج تک تعداد تصانیف رضا کے تعلق سے مختلف قسم کی مثبت و منفی خبریں آتی رہی ہیں۔ ایک طرف معاندین کا طبقہ ہے، جس نے اسے کم سے کم تر بتانے میں ہمیشہ عصبیت و جنبہ داری سے کا لیا، جس میں معروف نام الکوثر سیریز کے مؤرخ جناب شیخ اکرام کا ہے، دوسری طرف موافقین و معتقدین کی وہ جماعت ہے، جس نے اسے معتبر حوالوں سے ہزار یا اس سے زائد بتانے کا دعویٰ تو کیا مگر آج تک مکمل و مستند فہرست پیش نہیں کی جس سے یہ مسئلہ آج تک تشنۂ تحقیق رہ گیا۔

تصانیف رضا کے حتمی تعداد کا تعین تو بہر حال مشکل ہے مگر تحقیق و جستجو کے ذریعہ قریب سے قریب تر یقینی مرحلے تک ضرور پہنچا جا سکتا ہے ——— اس سلسلہ میں پہلی شخصیت تو خود مصنف علیہ الرحمہ کی ہے، جنہوں نے مختلف کتب و رسائل اور مکتوبات میں اس طرف ضروری اشارے کر دیئے ہیں۔ اگر اشاروں کو مرتب کر دیا جائے تو بقلم مصنف تصانیف کی حتمی تعداد متعین ہو سکتی ہے۔ مثلاً ذیل کی حوالوں پر غور فرمائیں تو پانچ سو تصانیف کی تعداد متعین ہو جاتی ہے

۱۳۰۵ھ تک ——— ۷۵ (بقول مولانا رحمان علی)

۱۳۰۷ھ تک ——— ۱۰۰ (بقول مصنف) سوواں رسالہ: سبحان السبوح

۱۳۱۳ھ تک ——— ۱۴۰ سے تجاوز (بقول مصنف)

۱۳۱۶ھ تک ——— ۱۸۰ (بقول مصنف) ایک سو اسی واں، رسالہ: وفاق المتین

۱۳۱۹ھ تک ——— ۱۹۰ سے تجاوز (بقول مصنف)

۱۳۲۳ھ تک ——— ۲۰۰ (بقول مصنف) اور ۴۰۰ سے زائد بقول مولانا حامد رضا حجۃ الاسلام (یعنی ۲۰۰ رد مناظرہ میں اور ۲۰۰ دیگر)

۱۳۳۰ھ تک ——— ۴۰۰ جن میں سے سو سے کچھ اوپر طبع شدہ (بقول مصنف)

۱۳۳۴ھ تک ——— ۵۰۰ سے تجاوز (بقول مصنف)

۱۳۳۴ھ سے ۱۳۴۰ھ (سال وصال مصنف) کے درمیان چھ سال کا لمبا عرصہ ہے، اگر اس دور کی کتابوں کا تحقیقی مطالعہ کیا جائے، تو قیاس قوی ہے کہ خود مصنف کے قلم سے ان کی تعداد کئی سو کے

حساب سے بڑھ سکتی ہے، کہ مصنف کا خامۂ برق رفتار بسا اوقات مہینے میں 2.38 یعنی دو کتاب سے بھی زائد لکھتا ہوا نظر آتا ہے جیسا کہ ۱۳۲۳ سے ۱۳۳۰ھ کی فہرست تصانیف سے ظاہر ہے ——— مصنف علیہ الرحمہ کی یہ فہرست خاص موضوع کے تعلق سے پیش کردہ ہے۔ ورنہ عرب سے عجم تک آپ کی صحبت میں رہنے والی ذات خلف اکبر حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خان کے بقول ۱۳۲۳ھ میں آپ کی تصانیف ۴۰۰ سے متجاوز تھی اس طرح معتبر حوالے سے ۱۳۳۴ھ تک، تصانیف رضا کی فہرست ۷۰۰ تک پہونچ جاتی ہے، اس میں بھی حجۃ الاسلام کی پیش کردہ نوعیت (رد وہابیہ ودیگر موضوعات) کو پیش نظر رکھا جائے تو یقیناً یہ تعداد ان حوالوں کی روشنی میں بھی آگے بڑھ سکتی ہے

تصانیف رضا کے تعین کی دوسری صورت آپ کے قریبی تلامذہ نیز ذاتی کتب ودیگر محققین کی تحقیقات ہے۔ اس سلسلے میں ہمارے جن اکابر علماء و محققین نے اپنی تحقیقات پیش کی ہیں۔ ان میں ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، مولانا ریاست علی قادری، پروفیسر مسعود احمد مظہری، مولانا عبد المبین نعمانی اور مولانا عبد الستار ہمدانی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ ان میں پہلا معتبر نام امام رضا کے تلمیذ خاص حضرت ملک العلماء کا ہے۔ جنہوں نے حیات رضا ہی میں ۱۲۸۶ھ سے ۱۳۲۷ھ تک کی تصانیف کی فہرست مرتب کی ہے، جو ۳۵۰ کتابوں کی فہرست پر مشتمل ''المجمل المعدد'' کے نام سے ''مطبع حنفیہ پٹنہ'' سے شائع ہوئی۔ یہ ان کتابوں کی فہرست ہے جو اس وقت تک ''ملک العلماء'' کے سامنے آسکیں۔ پھر ۳۵ سال بعد (اور امام رضا کے انتقال کے ۲۲ سال بعد) ذیقعدہ ۱۳۶۲ھ میں انھوں نے بریلی شریف تین ماہ قیام کے دوران ۱۳۲۸ھ سے ۱۳۴۰ھ تک کی تصانیف کی فہرست مرتب کی اور بقول ملک العلماء ''اعلیٰ حضرت کی تصانیف کو ضائع ہونے سے بچا لیا ''حضرت ملک العلماء، اس دوسری فہرست کو ''المجمل المعدد'' میں ضم کر کے اپنی تالیف ''حیات اعلحضرت'' میں شائع کرنا چاہتے تھے، جیسا کہ انھوں نے لکھا ہے۔ مگر یہ قابل ذکر بات ہے کہ ''حیات اعلیٰ حضرت'' کے ہندو پاک، کسی بھی جدید ایڈیشن میں وہ فہرست شامل نہیں ہے۔

تصانیف رضا کی فہرست سازی میں دوسرا نام مولانا ریاست علی قادری کا آتا ہے۔ انھوں نے تقریباً نوسو ۹۰۰/ تصانیف کی فہرست تیار کی تھی، مگر وہ کہیں شائع ہونے سے پہلے گم ہوگئی۔ چنانچہ آج یوں کہا جا سکتا ہے کہ نہ تو یہ فہرست موجود ہے نہ ہی اس فہرست کے بارے میں مزید کوئی قابل ذکر تفصیل دستیاب ہے۔

اس سلسلے میں تیسرا معتبر نام حضرت پروفیسر مسعود احمد صاحب کا ہے۔ انہوں نے بھی اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے فہرست سازی کا کام شروع کیا اور ۸۸۴ کتب حواشی کی فہرست مکمل کر لی، بقول سید ریاست علی قادری پروفیسر مسعود صاحب Bibliographical Incyclopadio of Imam Ahmad raza Khan ۱۹۸۶ء میں ہی ترتیب دے رہے تھے، جو یقیناً مکمل ہو چکی

ہوگی۔ پروفیسر مسعود صاحب کے کام کے انداز کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے، یہ فہرست معتمد اور سائنٹفک اصولوں پر مرتب ہوئی ہوگی۔ یہ فہرست اگر شائع ہوئی ہے؟ تو میری نگاہ سے نہیں گزری ہے۔ اور اگر شائع نہیں ہوئی ہے تو کہاں ہے؟ اسے حاصل کرنا ضروری ہے۔

ایک معتبر اور قدیم نام حضرت مولانا عبدالمبین صاحب کا بھی ہے۔ انھوں نے ۲۵ سال کی محنت و مشقت، تلاش و جستجو اور کتب رضا کی ورق گردانی کے بعد ''المصنفات الرضویہ'' کے نام سے تصانیف رضا کی فہرست مرتب کی۔ حضرت ملک العلماء کے بعد شاید یہ سب سے پہلی پیش رفت تھی۔ اس اہم کام کے آغاز و اتمام کے تعلق سے خود نعمانی صاحب رقم طراز ہیں:

آج سے تیس سال پیشتر دارالعلوم اشرافیہ مبارک پور کے دور طالب علمی میں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت علامہ الشاہ احمد رضا خاں قادری برکاتی علیہ الرحمۃ الرضوان کی نادر و نایاب کتب کے مطالعہ کے دوران یہ بات ذہن میں پیدا ہوئی یہ اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی فہرست کیوں نہ مرتب کر لی جائے۔ چنانچہ اسی وقت میں نے ان تمام کتابوں کی ایک فہرست تیار کر لی جو اشرفی دارالمطالعہ مبارک پور میں تھیں۔ پھر چند سال تک اس کی طرف بالکل دھیان نہ گیا۔ ۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴ء میں جب الجامعۃ الاشرفیہ کے کتب خانے کی خدمت سپرد ہوئی تو اس وقت مزید کتابوں کی تلاش و جستجو میں لگ گیا مطالعہ کے دوران جن کتابوں کا علم ہوتا ان کو بھی نوٹ کر لیتا کتب خانوں کی سیر کرتا تو ان سے بھی استفادہ کرتا۔ اسطرح چند سال تک یہ کام جاری رہا اس دوران جو فہرست تیار ہوئی وہ ہدیۂ ناظرین ہے۔ گویا یہ ۲۵ سال پیشتر کی محنت ہے۔ بعد میں بہت کم ہی اضافہ ہوا ہے۔

نعمانی صاحب قبلہ کی مرتبہ فہرست کی کتابت شدہ کاپی اشاعت کے لئے تیار تھی مگر بقول مؤلف ''تلاش مزید کی فکر میں پڑ کر اور کچھ غفلت کی وجہ سے اب تک اسے منظر عام پر نہیں لایا جا سکا'' نعمانی صاحب کی مرتبہ فہرست معتبر سمجھی جاتی رہی ہے یہی وجہ ہے کہ امام احمد رضا پر لکھے گئے تحقیقی مقالوں میں اسے ''کسی نہ کسی انداز میں ضرور'' شامل کیا گیا ہے۔ جماعت اہل سنت کے ارباب علم و فن نے بھی اس فہرست کو قابل اعتبار قرار دیا ہے۔ چنانچہ مولانا یٰسین اختر مصباحی ایک جگہ لکھتے ہیں ''فاضل بریلوی کی تصانیف کی تفصیلی فہرست پوری تحقیق اور تلاش و جستجو کے بعد مولانا عبدالمبین نعمانی نے مرتب فرمائی ہے'' اس کتاب کی اشاعت کے تعلق سے انھوں نے غالباً ۱۹۷۷ء میں فرمایا تھا کہ ''عنقریب المجمع الاسلامی مبارکپور کے زیر اہتمام منظر عام آئے گی''۔ شکر ہے کہ تقریباً ۲۶ سال بعد ہی سہی المجمع الاسلامی کے زیر اہتمام رضا اکیڈمی کے پلیٹ فارم سے ''تصانیف احمد رضا'' نامی وہ فہرست، ایک ۵۰ صفحاتی

تقریب ،۱۱ر صفحاتی تقدیم ، بڑے سائز کے ۲۷ر صفحاتی فہرست تصانیف رضا ، ۹ر صفحاتی کتابیات رضا ، ۱۱ر صفحاتی مطبوعات رضا اکیڈمی اور دیگر متفرق معلوم صفحات کے ساتھ منظر عام پر آگئی ہے۔

اس کتاب کی تقریب مولانا محمد احمد مصباحی سے قلم حق رقم سے ہے۔جس میں تصانیف رضا کو تین حصوں

(۱) اصلاح عقائد و نظریات (۲) اصلاح اعمال و تصحیح عادات

(۳) علمی افادات و فنی تحقیقات

میں تقسیم کر کے اس کا علمی تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ جائزہ معلوماتی ،مفید مطلب اور جامع ہے ——— تقدیم خود مرتب کے قلم سے ہے جو معلوماتی ہونے کے ساتھ توضیحی بھی ہے۔اس میں مرتب نے صاحب تصانیف کے ذاتی شواہد نیز تلامذہ و اکابر علماء اور دیگر محققین و مؤرخین کے حوالوں سے تصانیف رضا کی صحیح تعداد تک پہنچنے کی کوشش کی ہے۔اس رخ سے بھی پردہ اٹھایا ہے کہ امام رضا کے بہت سے مخطوطات ''مسجد رضا کے مغربی مکان پہ منہدم ہونے کے سبب'' ضائع ہو گئے ، کچھ ''کتابیں سرقہ کی نذر ہو گئیں ، بعض قلمی نسخے ناشرین لے گئے مگر '' نہ انہیں شائع کیا نہ واپس'' اور آخر میں لکھا:

اس لئے یقین سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کل کتنی کتابیں تصنیف کیں ۔ایک اندازہ ہے کہ تعلیقات و حواشی کو لیکر کل کتابوں کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہوگی

اس کتاب میں جو فہرست شامل ہے ان کی تعداد ۶۸۲ ہے اور اگر چہ یہ فہرست بقول مرتب ۲۵ سالہ ہے۔تاہم انھوں نے ممکن حد تک مطبوعہ و غیر مطبوعہ کی وضاحت کے ساتھ جو حواشی دیئے ہیں ، وہ انتہائی معلوماتی اور قابل قدر ہیں۔اس فہرست کو مرتب نے نمبر شمار رنام کتاب رسن رزبان رمطبع یا ناشر اور کیفیت کے کالم کے ذریعے وضاحتی معلومات فراہم کی ہے۔مجموعی اعتبار سے یہ پیش کش اچھی ہے۔مگر اس میں مؤلف نے محققین رضا کے لئے بہت کام چھوڑا ہے گویا بنیاد رکھ دی تعمیر کا کام باقی ہے مثلاً

(۱) درجنوں مقامات پر اس فہرست میں صرف مختلف فنون کے ذیل میں کتابوں کا نام لکھا ہے ، دوسری کوئی ضروری معلومات فراہم نہیں کی کہ یہ کتاب کہاں ہے ، کتنے صفحات کی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مرتب نے کس حوالہ کے تحت اسے تصانیف رضا کی فہرست میں رکھا۔

(۲) شروح و حواشی کی فہرست میں یہ وضاحت نہیں کہ ان شروح و حواشی کی کیفیت کیا ہے؟

(۳) نہ تو مطبوعات اور مخطوطات کو الگ کیا گیا ہے نہ ہی مستقل تصانیف اور حواشی و شرح کو ——— نہ غیر مطبوعہ کتابوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ان کتابوں کے بارے میں مملوکہ و مقبوضہ کی بھی کوئی وضاحت نہیں ہے۔اگر مخطوطہ کہیں ہے تو اس کا اندراج نمبر وغیرہ بھی نہیں

ہے۔

(۴) مطبوعات کے لیے: تقطیع/سن تصنیف/سال اشاعت/بار اشاعت/قیمت/مطبع/ناشر/تعداد صفحات وغیرہ کی وضاحت ہونی چاہیے تھی۔

(۵) ضرورت ہے کہ مخطوطہ کے بارے میں بھی ایسی ہی وضاحت فراہم کی جائے اور ممکن ہو تو ترقیمہ کے حوالے سے ہو نیز مخطوطہ کی کیفیت بھی معلوم کی جائے کہ مخطوطہ بخط مصنف ہے یا بخط دیگر/اورق سادہ ہیں یا رنگین۔

(۶) ''سن'' سے یہ بات واضح نہیں ہوتی کہ یہ سن طباعت واشاعت ہے یا سن تصنیف۔

(۷) مختلف اشاعتوں کا ذکر آیا ہے مگر اشاعتی سنین وتفاصیل درج نہیں، اکثر مقامات پر اعلانات بہت ہی رسمی اور تشنہ ہیں۔

(۸) مناسب ہے کہ نایاب کمیاب اور دستیاب کتابوں کی نشاندہی ہو۔ ان کتابوں کی بھی نشاندہی ہو جن کا ذکر صرف دوسرے لکھنے والوں نے کیا ہے مگر اس کے نسخے دستیاب نہیں۔

تاہم حضرت نعمانی صاحب قبلہ نے تصانیف رضا کی جمع وترتیب کا جو اہم کارنامہ انجام دیا ہے وہ بجائے خود لائق تحسین وقابل تشکر ہیں جو اضافے اور ترقیمے باقی ہیں وہ ہمارے لئے ہیں ہمیں اس کام کو انجام دینا ہے اب دیکھنا ہے کہ کون مرد میداں اس وسعت دریا کو پایاب کرتا ہے

□□□

تصانیف امام احمد رضا کا موضوعاتی اشاریہ

■——مولانا عبدالمبین نعمانی

نمبر شمار	نام کتاب	سن	زبان	مطبع / ناشر
	تفسیر			
۱	کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن	۱۳۳۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۲	تفسیر سورۂ والضحیٰ		//	
۳	تفسیر بابسم اللہ		//	مکتبہ رضویہ کراچی
۴	انباء الحی ان کتابہ المصون تبیان لکل شئی	۱۳۲۶	عربی	مطبع اہل سنت بریلی
۵	الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام	۱۳۱۵	اردو	تحفۂ حنفیہ، پٹنہ وغیرہ
۶	الحجۃ المؤتمنۃ فی آیۃ الممتحنۃ	۱۳۳۹	//	مطبع حسنی بریلی وغیرہ
۷	النفحۃ الفائحۃ من مسک سورۃ الفاتحۃ	۱۳۱۵	//	غیر مطبوعہ
۸	نائل الراح فی فرق الریح والریاح	۱۳۰۶	فارسی	//
۹	الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی	۱۳۰۰	عربی	مکتبہ سنی دنیا بریلی
۱۰	انوار الحلم فی معانی میعاد استجب لکم	۱۳۰۹	فارسی	غیر مطبوعہ
۱۱	حاشیہ تفسیر بیضاوی		عربی	//
۱۲	حاشیہ تفسیر خازن		//	//
۱۳	حاشیہ الدر المنثور		//	//
۱۴	حاشیہ عنایۃ القاضی		//	//
۱۵	معالم التنزیل		//	مرکزی مجلس رضا لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی

اصول تفسیر

۱	حاشیہ الاتقان للسیوطی		عربی	غیر مطبوعہ

رسم خط قرآن

۱	جالب الجنان فی رسم احرف من القرآن	۱۳۲۲	اردو	غیر مطبوعہ

حدیث

۱	حاشیہ صحیح بخاری	۱۳۲۲	عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ صحیح مسلم		//	//
۳	حاشیہ سنن نسائی		//	//
۴	حاشیہ سنن ابن ماجہ		//	//
۵	حاشیہ تیسیر شرح جامع صغیر علامہ سیوطی		//	//
۶	حاشیہ مسند امام اعظم		//	//
۷	حاشیہ کتاب الحج		//	//
۸	حاشیہ کتاب الآثار		//	//
۹	حاشیہ مسند امام احمد بن حنبل		//	//
۱۰	حاشیہ شرح معانی الآثار للطحاوی		//	//
۱۱	حاشیہ سنن دارمی		//	//
۱۲	حاشیہ الخصائص الکبریٰ للسیوطی		//	//
۱۳	حاشیہ کنز العمال		//	//
۱۴	حاشیہ الترتیب والترھیب		//	//
۱۵	حاشیہ القول البدیع للامام السخاوی		//	//
۱۶	حاشیہ نیل الاوطار		//	//
۱۷	حاشیہ المقاصد الحسنہ		//	//
۱۸	حاشیہ عمدۃ القاری شرح بخاری		//	//

۱۹	حاشیہ فتح القاری شرح بخاری		//	//
۲۰	حاشیہ ارشاد الساری شرح بخاری		//	//
۲۱	حاشیہ جمع الوسائل فی شرح الشمائل		//	//
۲۲	حاشیہ فیض القدیر شرح جامع صغیر		//	//
۲۳	حاشیہ مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح		//	//
۲۴	حاشیہ التعقبات علی الموضوعات		//	//
۲۵	حاشیہ اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ		فارسی	دار العلوم مظہر اسلام بریلی
۲۶	حاشیہ اللآلی المصنوعہ فی الاحادیث الموضوعہ		عربی	غیر مطبوعہ
۲۷	حاشیہ ذیل اللآلی		//	//
۲۸	حاشیہ الموضوعات الکبیر للعلی القاری		//	//
۲۹	انباء الحذاق بمسالک النفاق	۱۳۰۹	اردو	//
۳۰	تلألؤ الافلاک بجلال احادیث لولاک	۱۳۰۵	//	//
۳۱	سمع وطاعۃ فی احادیث الشفاعۃ			//
۳۲	الاحادیث الروایہ لمدح الامیر معاویہ	۱۳۱۳	//	//
۳۳	ذیل المدعا لاحسن الوعار	۱۳۰۶	//	مطبع اہل سنت وجماعت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۳۴	اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	۱۳۰۵	//	مطبع اہل سنت وجماعت ورضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۳۵	القیام المسعود بتنقیح المقام المحمود	۱۳۰۴	عربی	

اسانید حدیث

۱	الاجازۃ الرضویہ لمبجل مکۃ البہیۃ	۱۳۲۳	//	مکتبہ قادریہ لوہاری گیٹ لاہور

۲	الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ	۱۳۲۴		مکتبہ قادریہ لوہاری گیٹ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۳	النور والبہاء فی اسانید الحدیث وسلاسل اولیاء اللہ			مکتبہ وکٹوریہ، بدایوں

اصول حدیث

۱	الہاد الکاف فی حکم الضعاف	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ
۲	مدارج طبقات الحدیث	۱۳۱۳	عربی	
۳	الفضل الموہبی فی معنی اذا صح الحدیث فہو مذہبی	۱۳۱۳	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۴	الافادات الرضویہ (فی اصول الحدیث)		عربی	مطبوعہ مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ
۵	شرح نخبۃ الفکر		//	غیر مطبوعہ
٦	حاشیہ فتح المغیث		//	//

تخریج احادیث

۱	النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب	۱۲۹٦	//	//
۲	البحث الفاحص عن طرق احادیث الخصائص	۱۳۰۵	//	//
۳	الروض البہیج فی آداب التخریج		//	//
۴	حاشیہ نصب الرایہ لتخریج احادیث الہدایہ		//	//

جرح و تعدیل

۱	حاشیہ کشف الاحوال فی نقد الرجال		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ العلل المتناہیہ		//	//

اسماء الرجال

۱	حاشیہ تقریب التہذیب		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ تہذیب التہذیب		//	//
۳	حاشیہ الاسماء والصفات		//	//

۴	حاشیہ الاصابۃ فی معرفۃ الصحابۃ	//	//
۵	حاشیہ تذکرۃ الحفاظ	//	//
۶	حاشیہ میزان الاعتدال	//	//
۷	حاشیہ خلاصۃ تہذیب الکمال	//	//

لغت حدیث

۱	حاشیہ مجمع بحار الانوار للطاہر الفتنی	عربی	غیر مطبوعہ

فقہ

۱	حاشیۃ الاسعاف فی احکام الاوقاف	//	//
۲	حاشیہ اتحاف الابصار	//	//
۳	حاشیہ الاعلام بقواطع الاسلام	//	//
۴	حاشیہ الاصلاح شرح الایضاح	//	//
۵	حاشیہ بدائع الصنائع	//	//
۶	حاشیہ البحر الرائق	//	//
۷	حاشیہ فتاویٰ بزازیہ	عربی	غیر مطبوعہ
۸	حاشیہ تبیین الحقائق	//	//
۹	حاشیہ الجوہرۃ النیرۃ	//	//
۱۰	حاشیہ جواہر اخلاطی	//	//
۱۱	حاشیہ جامع الفصولین	//	//
۱۲	حاشیہ جامع الرموز	//	//
۱۳	حاشیہ جامع الصفار	//	//
۱۴	حاشیہ خلاصۃ الفتاویٰ	//	//
۱۵	حاشیہ رسائل الارکان	//	//
۱۶	حاشیہ رسائل قاسم	//	//

۱۷	حاشیہ شفاء الصفار	//	//
۱۸	حاشیہ عنایہ حلبی (شرح الھدایہ)	//	//
۱۹	حاشیہ العقود الدریۃ تنقیح فتاوی الحامدیۃ	//	//
۲۰	حاشیہ فتح القدیر لابن الھمام	//	//
۲۱	حاشیہ فوائد کتب عدیدہ	عربی	غیر مطبوعہ
۲۲	حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار	//	مرکزی مجلس رضا لاہور
۲۳	حاشیہ کتاب الانوار	//	غیر مطبوعہ
۲۴	حاشیہ حلیۃ المحلی	//	//
۲۵	حاشیہ حسن عجمی	//	//
۲۶	حاشیہ خادمی	//	//
۲۷	حاشیہ دار الحکام	//	//
۲۸	حاشیہ منحۃ الخالق شرح کنز الدقائق	//	//
۲۹	حاشیہ فتاویٰ القرویۃ	//	//
۳۰	حاشیہ طلبۃ الطلبۃ	//	//
۳۱	حاشیہ کشف الغمۃ	//	//
۳۲	حاشیہ غنیۃ المستملی	//	//
۳۳	حاشیہ شرح مسلک متقسط	عربی	غیر مطبوعہ
۳۴	حاشیہ فتاویٰ عالمگیری	//	//
۳۵	حاشیہ فتاویٰ خانیہ	//	//
۳۶	حاشیہ فتاویٰ سراجیہ	//	//
۳۷	حاشیہ فتاویٰ خیریہ	//	//
۳۸	حاشیہ فتاویٰ حدیثیہ	//	//
۳۹	حاشیہ فتاویٰ زربینیہ	//	//

۴۰	حاشیہ فتاویٰ غیاثیہ	//	//
۴۱	حاشیہ فتاویٰ عزیزیہ شاہ عبد العزیز دہلوی	فارسی	//
۴۲	حاشیہ فتح المعین	عربی	//
۴۳	حاشیہ معین الحکام	//	//
۴۴	حاشیہ مراقی الفلاح	//	//
۴۵	حاشیہ مجمع الانہر	//	//
۴۶	حاشیہ کتاب الخراج	//	//
۴۷	حاشیہ منۃ الجلیل	//	//
۴۸	جد الممتار علی رد المحتار (خمس مجلدات)	//	جلد اول مطبوعہ المجمع الاسلامی مبارکپور جلد دوم مطبوعہ رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی
۴۹	جد الممتار علی تکملہ رد المحتار	//	غیر مطبوعہ
۵۰	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ جلد اول	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۵۱	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد دوم	//	مطبع اہلسنت و جماعت و کتب خانہ سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۵۲	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد سوم	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور و لائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۳	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ جلد چہارم	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۴	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد پنجم	//	سنی دار الاشاعت مبارکپور و لائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۵۵	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد ششم	//	سنی دار الاشاعت مبارکپور و لائلپور و رضا اکیڈمی ممبئی

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۵۶	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد ہفتم		//	سنی دارالاشاعت مبارکپور ولائلپور ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۷	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد ہشتم		//	رضا اکیڈمی ممبئی
۵۸	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد نہم		//	//
۵۹	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ جلد دہم		//	رضا اکیڈمی ومکتبہ رضا بیسلپور پیلی بھیت
۶۰	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ جلد یازدہم		//	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۶۱	العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضیہ جلد دوازدہم		//	رضا اکیڈمی ممبئی
۶۲	اعلام الاعلام بان ہندوستان دارالاسلام	۱۳۰۶	//	مطبع حسنی محلہ سوداگران بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۶۳	احکام الاحکام فی التناول من ید من مالہ حرام	۱۲۹۸	//	غیر مطبوعہ
۶۴	الآمر باحترام المقابر	//	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۶۵	اقامۃ القیامۃ علی طاعن القیام النبی تہامۃ	۱۲۹۹	//	حسنی پریس ورضوی کتبخانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۶۶	اجود القریٰ لمن یطلب الصحۃ فی اجارۃ القریٰ	۱۳۰۲	//	غیر مطبوعہ
۶۷	انوار الانتباہ فی حل نداء یارسول اللہ	۱۳۰۴	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ
۶۸	ازین کافل لحکم القعدۃ فی المکتوبۃ والنوافل	۱۳۰۵	عربی	
۶۹	انجح الجد فی حفظ المسجد	۱۳۱۶	اردو	غیر مطبوعہ
۷۰	اجمل ابداع فی حد الرضاع	۱۳۱۸	عربی	غیر مطبوعہ
۷۱	الاحکام والعلل فی اشکال الاحتلام والبلل	۱۳۲۰	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۷۲	الجود الحلو فی احکام الوضو	۱۳۲۴	//	//
۷۳	تنویر القندیل فی اوصاف المندیل	//	//	//
۷۴	لمع الاحکام ان لا وضوء من الزکام	۱۳۲۴	اردو	مطبع اہل سنت وجماعت بریلی

۷۵	الطراز المعلم فیما ہو حدث من احوال الدم	//	//	//
۷۶	نبہ القوم ان الوضوء من ای نوم	۱۳۲۵	//	//
۷۷	تبیان الوضو	۱۳۰۶	//	//
۷۸	بارق النور فی مقادیر ماء الطہور	۱۳۲۷	//	مطبع اہل سنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۷۹	برکات السماء فی حکم اسراف الماء	//	//	//
۸۰	ارتفاع الحجب عن وجوہ قراءۃ الجنب	۱۳۲۸	//	//
۸۱	الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل	۱۳۲۰	//	//
۸۲	النمیقۃ الانقی فی فرق الملاقی والملقی	۱۳۲۷	//	//
۸۳	الہنی النمیر فی الماء المستدیر	۱۳۳۴	//	//
۸۴	رحب الساحۃ فی میاہ لایستوی وجہا وجوفہا فی المساحۃ	//	//	//
۸۵	ہبۃ الحبیر فی عمق ماء کثیر	//	//	//
۸۶	النور والنورق لاسفار الماء المطلق	//	//	//
۸۷	عطاء النبی لافاضۃ احکام ماء الصبی	//	//	//
۸۸	الدقۃ والتبیان لعلم الرقۃ والسیلان	//	//	//
۸۹	حسن التعمم لبیان حد التیمم	۱۳۲۵	//	//
۹۰	سمع الندا فیما یورث العجز عن الماء	۱۳۳۵	//	//
۹۱	الظفر لقول زفر		//	//
۹۲	المطر السعید علی نبت جنس ارض الصعید	//	//	//
۹۳	الجد السدید فی نفی الاستعمال عن الصعید	//	//	//
۹۴	قوانین العلماء فی متیمم علم عند زید ماء	۱۳۳۵	اردو	مطبع اہلسنت و جماعت بریلی و رضا اکیڈمی
۹۵	الطلبۃ البدیعۃ فی قول صدر الشریعۃ	//	//	//
۹۶	مجلی الشمعۃ لجامع حدث ولمعۃ	//	//	//

۹۷	سلب الثلب عن القائلین بطہارۃ الکلب	۱۳۱۲	//	مطبع اہلسنت بریلی وسمنانی میرٹھ وغیرہ
۹۸	الاحلی من السکر لطلبۃ سکروسر	۱۳۰۳	//	//
۹۹	عاجز البحرین الواقی عن جمع الصلاتین	۱۳۱۳	//	//
۱۰۰	نہج اسلامہ فی حکم تقبیل الابہامین فی الاقامۃ	۱۳۳۳	//	//
۱۰۱	ہدایۃ المتعال فی حد الاستقبال	۱۳۲۴	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۰۲	النہی الاکید عن الصلوٰۃ وراء عدی التقلید	۱۳۰۵	//	سنی دارالاشاعت ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۰۳	القلادۃ المرصعۃ فی نحر الاجوبۃ الاربعۃ	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت مبارک پور وغیرہ
۱۰۴	القطوف الدانیۃ لمن احسن الجماعۃ الثانیۃ	۱۳۱۳	//	//
۱۰۵	تیجان الصواب فی قیام الامام فی المحراب	۱۳۲۰	فارسی	//
۱۰۶	اجتناب العمال عن فتاوی الجہال	۱۳۱۶	اردو	//
۱۰۷	وصاف الرجیح فی بسملۃ التراویح	۱۳۱۲	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۰۸	التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد	۱۳۰۷	//	//
۱۰۹	رعایۃ المذہبین فی الدعاء بین الخطبتین	۱۳۱۰	//	//
۱۱۰	مرقاۃ الجمان فی الہبوط عن المنبر لمدح السلطان	۱۳۲۰	//	//
۱۱۱	ادفی اللمعۃ فی اذان الجمعۃ	//	//	//
۱۱۲	سرور العید السعید فی حل الدعاء بعد صلاۃ العید	۱۳۰۷	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۱۳	حسن البراعۃ فی تنفیذ حکم الجماعۃ	۱۲۹۹	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۱۴	جمال الاجمال لتوقیف حکم الصلاۃ فی النعال	۱۳۰۳	//	
۱۱۵	الطرۃ فی ستر العورۃ	۱۳۰۷	//	
۱۱۶	شمامۃ العنبر فی محل النداء بازاء المنبر	۱۳۲۹	//	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۱۷	لوامع البہا فی المصر للجمعہ والاربع عقیبہا	۱۳۱۳	فارسی	

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	ناشر
۱۱۸	احسن المقاصد فی بیان ماتنزہ عنہ المساجد	۱۳۰۵	اردو	
۱۱۹	رعایۃ المنۃ فی ان التہجد نفل اوسنۃ	۱۳۱۲	//	
۱۲۰	ماتجلی الاصرعن تحدید المصر	۱۳۲۳	//	
۱۲۱	الرد الاشد البہی فی ہجر الجماعۃ علی الگنگہی	۱۳۱۳	//	
۱۲۲	بذل الجوائز علی الدعاء بعد صلاۃ الجنائز	۱۳۱۱	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۳	النہی الحاجز عن تکرار صلاۃ الجنائز	۱۳۱۵	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۱۲۴	الہادی الحاجب عن جنازۃ الغائب	۱۳۲۷	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۵	الحرف الحسن فی الکتابۃ علی الکفن	۱۳۰۸	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۲۶	جلی الصوت لنہی الدعوۃ امام الموت	۱۳۱۰	//	//
۱۲۷	بریق المنار بشموع المزار	۱۳۳۱	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۲۸	جمل النور فی نہی النساء عن زیارۃ القبور	۱۳۳۹	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۲۹	الحجۃ الفائحۃ لطیب التعیین والفاتحۃ	۱۳۰۷	فارسی	//
۱۳۰	اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح	۱۳۲۱	اردو	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۳۱	حیات الموات فی بیان سماع الاموات	۱۳۰۵	//	//
۱۳۲	الوفاق المتین بین سماع الدفین والیمین	۱۳۱۶	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مطبع ممبئی
۱۳۳	تجلی المشکوۃ لانارۃ اسئلۃ الزکوۃ	۱۳۰۷	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و مجلس رضا لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۱۳۴	اعز الاکتناہ فی رد صدقۃ مانع الزکوۃ	۱۳۰۹	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و حسنی پریس بریلی

۱۳۵	رادع التعسف عن الامام ابی یوسف	۱۳۱۸	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۶	افصح البیان فی حکم مزارع ہندوستان	//	//	سنی دارالاشاعت وتحفۂ حنفیہ پٹنہ، ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۷	الزہر الباسم فی حرمۃ الزکوٰۃ علی بنی ہاشم	۱۳۰۷	//	//
۱۳۸	ازکی الاہلال بابطال ما احدث الناس فی امر الہلال	۱۳۰۵	//	سنی دارالاشاعت ومکتبہ عزیزیہ بنارس ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۳۹	طرق اثبات الہلال	۱۳۲۰	//	سنی دارالاشاعت ومطبع پٹنہ و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۰	البدور الاجلۃ فی امور الاہلۃ	۱۳۰۴	//	سنی دارالاشاعت وحسنی پریس بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۱	نور الادلۃ للبدور الاجلۃ	//	//	//
۱۴۲	رفع العلۃ عن نور الادلۃ	//	//	//
۱۴۳	الاعلام بحال البخور فی الصیام	۱۳۱۵	//	//
۱۴۴	تفاسیر الاحکام لفدیۃ الصلاۃ والصیام	۱۳۱۶	//	//
۱۴۵	ہدایۃ الجنان باحکام رمضان	۱۳۲۳	//	//
۱۴۶	العروس المعطار فی زمن دعوۃ الافطار	۱۳۱۲	اردو	سنی دارالاشاعت وحسنی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی ومطبع اہل سنت بریلی
۱۴۷	صیقل الرین عن احکام مجاورۃ الحرمین	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۴۸	انوار البشارۃ فی مسائل الحج وزیارۃ	۱۳۲۹	اردو	// ودیگر مطابع
۱۴۹	عباب الانوار ان لا نکاح بمجرد الاقرار	۱۳۰۷	//	سنی دارالاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی

نمبر	نام	سن	زبان	مطبع
۱۵۰	ماحی الضلالۃ فی انکحۃ الہند و بنجالہ	۱۳۱۷	//	//
۱۵۱	ہبۃ النساء فی تحقیق المصاہرۃ بالزنا	۱۳۱۵	//	//
۱۵۲	ازالۃ العار بحجر الکرائم عن کلاب النار	۱۳۱۶	//	//و مطبع اہلسنت بریلی و پٹنہ
۱۵۳	تجویز الرد عن تزویج الابعد	۱۳۱۵	۱۵۳	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۵۴	البسط المسجل فی امتناع الزوجۃ بعد الوطی للمعجل	۱۳۰۵	//	//
۱۵۵	رحیق الاحقاق فی کلمات الطلاق	۱۳۱۱	//	//و رضا پریس بریلی شریف
۱۵۶	آکد التحقیق بباب التعلیق	۱۳۲۲	فارسی	سنی دار الاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۵۷	الجوہر الثمین فی علل نازلۃ الیمین	۱۳۲۲	//	//
۱۵۸	اطائب التہانی النکاح الثانی	۱۳۱۲	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۵۹	جوال العلو لتبیین الخلو	۱۳۳۶	//	سنی دار الاشاعت مبارکپور
۱۶۰	رد القضاۃ الی حکم الولاۃ	۱۳۲۳	//	فتاوی جلد ہفتم میں شامل (قلمی)
۱۶۱	الصافیۃ الموحیۃ لحکم جلد الاضحیۃ	۱۳۰۷	عربی	سنی دار الاشاعت مبا کپور وغیرہ
۱۶۲	انصح الحکومۃ لفصل الخصومۃ	۱۳۲۱	اردو	سنی دار الاشاعت مبارکپور وغیرہ
۱۶۳	معدل الزلال فی اثبات الہلال	۱۳۰۴	//	//
۱۶۴	نقاء النیرۃ فی شرح الجوہر ملقب بہ النیرۃ الوضیۃ	۱۲۹۵	//	مطبع لکھنو و مکتبہ قادریہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور
۱۶۵	الطرۃ الرضیۃ علی النیرۃ الوضیۃ	//	//	مطبوعہ لکھنو و مکتبہ قادریہ لاہور
۱۶۶	اجل التحبیر فی حکم السماع والمزامیر	۱۳۲۰	//	بعض مطبوعہ مطبع حنفیہ پٹنہ
۱۶۷	اعالی الافادۃ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ	۱۳۲۱	//	مطبع اہلسنت بریلی شریف
۱۶۸	افقہ المجادبۃ عن حلف الطالب علی طلب المواثبۃ	//	//	

۱۶۹	اہلاک الوہابین علی توہین قبور المسلمین	۱۳۲۲	//	مطبع اہلسنت و مطبع حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۷۰	احسن الجلوۃ فی تحقیق المیل والزراع والفرسخ والغلوۃ	۱۳۰۰	عربی	غیر مطبوعہ
۱۷۱	شوارق النسافی حد المصر والفنا	//	//	
۱۷۲	لمعۃ الشمعۃ فی اشتراط المصر للجمعۃ	//	//	
۱۷۳	ارارۃ الادب لفاضل النسب		اردو	مطبع حسنی بریلی، سمنانی میرٹھ و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۷۴	احکام شریعت سہ حصص		//	حسنی پریس بریلی و سمنانی میرٹھ
۱۷۵	عرفان شریعت سہ حصص		//	//
۱۷۶	امام الکلام فی القراءۃ خلف الامام		اردو	غیر مطبوعہ
۱۷۷	اسنی المشکوۃ فی تنقیح احکام الزکوۃ		//	رضوی پریس سوداگران بریلی
۱۷۸	الاسد الصول		//	
۱۷۹	بذل الصفا لعبد المصطفیٰ	۱۳۰۰	//	
۱۸۰	باب غلام مصطفیٰ	۱۳۰۵	//	
۱۸۱	بدر الانوار فی آداب الآثار	۱۳۲۶	اردو	حسنی پریس بریلی و انجمن اہلسنت مبارکپور
۱۸۲	ابر المقال فی استحسان قبلۃ الاجلال	۱۳۰۸	//	رضا اکیڈمی
۱۸۳	الکشف شافیا حکم فونو جرافیا	۱۳۲۸	اردو	مطبع سعیدی رامپور و کانپور
	// //	//	عربی	رضا اکیڈمی و المجمع الاسلامی
۱۸۴	تیسیر الماعون للسکن فی الطاعون	۱۳۲۵	اردو	تحفہ حنفیہ پٹنہ و مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۱۸۵	تعبیر خواب و ہوائے احباب	۱۳۳۳	//	غیر مطبوعہ
۱۸۶	جمل مجلیۃ ان المکروہ تنزیہا لیس بمعصیۃ	۱۳۰۴	عربی	

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱۸۷	الجواہر الثمین فیما تعقد بہ الیمین	۱۲۹۹	//	
۱۸۸	الحلاوۃ والطلاوۃ فی موجب سجود التلاوۃ	۱۳۰۶	//	
۱۸۹	حکم رجوع من ولی فی نفقۃ العرس والجہاز والحلی	۱۳۰۷	اردو	
۱۹۰	حک العیب فی حرمۃ تسوید الشیب	//	//	رضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی
۱۹۱	حقۃ المرجان لمہم حکم الدخان	//	//	مطبع حسنی بریلی وتحفہ حنفیہ پٹنہ
۱۹۲	حق الاحقاق فی حادثۃ من نوازل الطلاق	۱۳۱۲	//	غیر مطبوعہ
۱۹۳	الحلیۃ المسمی لحکم بعض الاسمار	۱۳۲۰	//	مطبع تحفۂ حنفیہ پٹنہ
۱۹۴	الحق المجتلی فی احکام المبتلی	۱۳۲۴	//	مکتبہ رضا بیسلپور پیلی بھیت و رضا اکیڈمی ممبئ
۱۹۵	خیر الآمال فی حکم الکسب والسوال	۱۳۱۸	//	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی
۱۹۶	کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئ وغیرہ
۱۹۷	نوٹ سے متعلق سب مسائل	۱۳۲۹	اردو	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئ وغیرہ
۱۹۸	کاسر السفیہ الواہم فی ابدال قرطاس الدراہم	۱۳۲۹	عربی	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ
۱۹۹	الذیل المنوط لرسالۃ النوط	//	اردو	//
۲۰۰	رفیع المدارک فی السواب وماطرح المالک	۱۳۱۰	عربی	
۲۰۱	راد القحط والوباء بدعوۃ الجیران ومواساۃ الفقراء	۱۳۱۲	//	حسنی پریس ورضا برقی پریس بریلی
۲۰۲	رامی زاغیاں معروف بہ دفع زیغ زاغ	۱۳۲۰	//	مطبع اہلسنت بریلی وتحفہ حنفیہ پٹنہ
۲۰۳	الرمز الراسف علی سوال مولانا آصف	۱۳۳۹	//	رفاہ عام پریس بریلی وغیرہ
۲۰۴	الزبدۃ الزکیۃ فی تحریک سجود التحیۃ	۱۳۳۷	//	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ
۲۰۵	رویت ہلال رمضان		فارسی	
۲۰۶	الرمز المرصف علی سوال مولانا السید آصف	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ

۲۰۷	سبل الاصفیا فی حکم الذبح للاولیا	۱۳۱۲	//	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ والمجمع الاسلامی مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی
۲۰۸	ستر جمیل فی مسائل السراویل	//	//	
۲۰۹	السہم الشہابی علی خداع الوہابی	۱۳۲۵	//	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبۃ الحبیب الہ آباد
۲۱۰	السنیۃ الانیقۃ فی فتاوی افریقہ	۱۳۳۶	//	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ
۲۱۱	السیف الصمدانی علی التہانی والمکرانی	//	//	
۲۱۲	سلامۃ اللہ لاہل السنۃ		//	
۲۱۳	شفاء الوالہ فی صور الحبیب ومزارہ ونعالہ	۱۳۱۵	//	مطبع حنفیہ پٹنہ ومطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی
۲۱۴	الشرعۃ البہیۃ فی تحدید الوصیۃ	۱۳۱۷	اردو	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۲۱۵	صفائح اللجین فی کون التصافح بکفی الیدین	۱۳۰۶	//	مطبع اہلسنت وحسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۱۶	طوالع النور فی حکم السرج علی القبور	۱۳۰۴	//	
۲۱۷	الطیب الوجیز فی امتعۃ الورق والابریز	۱۳۰۹	//	مطبع بریلی وغیرہ
۲۱۸	الطراز المذہب فی التزوج بغیر الکفو ومخالف المذہب	۱۲۹۹	عربی	
۲۱۹	عطایا القدیر فی حکم التصویر	۱۳۳۱	اردو	مطبع اہلسنت واختر بکڈپو بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۲۰۰	عبقری حسان فی اجابۃ الاذان	۱۲۹۹	عربی	
۲۲۱	فتح الملیک فی حکم التملیک	۱۳۰۸	//	غیر مطبوعہ
۲۲۲	الفقہ التسجیلی فی عجین النارجیلی	۱۳۱۸	//	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی
۲۲۳	الکاس الدہاق باضافۃ الطلاق	۱۳۱۳	//	رضا اکیڈمی ممبئی

۲۲۴	لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحی	۱۳۱۵	اردو	مطبع حیدر آباد و رضوی کتب خانہ بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۲۵	اللؤلؤ المعقود لبیان حکم امرأۃ المفقود	۱۳۰۵	//	
۲۲۶	المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ	۱۳۰۱	عربی	
۲۲۷	الجمل المسدد ان ساب المصطفیٰ مرتد	//	اردو	
۲۲۸	منزع الرام فی التداوی بالحرام	۱۳۰۳	عربی	
۲۲۹	الح الملیحہ فیما نہی عن اجزاء الذبیحہ	۱۳۰۷	//	
۲۳۰	المنیٰ والدرر لمن عمد منی آرڈر	۱۳۱۱	اردو	ادارہ اشاعت رضا بریلی
۲۳۱	مروج النجا لخروج النساء	۱۳۱۵	//	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۲۳۲	الرد الناہر علی ذام النہی الحاجز	۱۳۱۵	اردو	
۲۳۳	شمائم العنبر فی ادب النداء امام المنبر	۱۳۲۴	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۲۳۴	مفاد الحبر فی الصلوٰۃ بمقبرۃ او جنب قبر	۱۳۲۶	اردو	
۲۳۵	مسائل سماع		//	مطبع کلیمی کانپور وغیرہ
۲۳۶	المعرکۃ اللمعا علی طاعن نطق بکفر طوعا			
۲۳۷	نسیم الصبا فی ان الاذان یحول الوبا	۱۳۰۲	//	
۲۳۸	نقد البیان لحرمۃ ابنۃ اخی اللبان	۱۳۱۴	عربی	
۲۳۹	نور الجوہرۃ فی السمرۃ والسوکرۃ	۱۳۲۰	//	
۲۴۰	نور عینی فی الانتصار للامام العینی		//	
۲۴۱	وشاح الجید فی تحلیل معانقۃ العید	۱۳۱۲	اردو	مطبع اہلسنت بریلی والمجمع الاسلامی و رضا اکیڈمی
۲۴۲	ہادی الاضحیۃ بالشاۃ الہندیہ	۱۳۱۴	//	
۲۴۳	لب الشعور باحکام الشعور	۱۳۱۸	//	
۲۴۴	تابغ النور علی سوالات جبلفور	۱۳۳۹	//	سنی دار الاشاعت مبارکپور

۲۴۵	انفس الفکر فی قربان البقر	۱۲۹۸	//	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ومکتبہ حامدیہ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی
۲۴۶	مسئلہ اذان کا حق نما فیصلہ	۱۳۲۲	//	
۲۴۷	رویت ہلال کا ضروری فتویٰ		//	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ
۲۴۸	کمال الاکمال شرح جمال الجمال		//	غیر مطبوعہ
۲۴۹	اضافات افاضات	۱۳۳۳	عربی	
۲۵۰	اجلی الحسن فی حرمۃ ولد اللبن	۱۳۲۰	اردو	رضا اکیڈمی ممبئی
۲۵۱	ترجمہ شمائم العنبر	۱۳۲۷	//	
۲۵۲	نفی العار من معائب المولوی عبد الغفار	۱۳۳۲	//	
۲۵۳	وقایۃ اہل السنۃ عن اہل البدعۃ		//	

اصول فقہ

۱	التاج المکلل فی انارۃ مدلول کان یفعل	۱۳۰۴	عربی	
۲	تبویب الاشباہ والنظائر		//	
۳	حاشیہ الحموی علی الاشباہ والنظائر		عربی	
۴	حاشیہ فواتح الرحموت شرح مسلم الثبوت		//	
۵	حاشیہ مسلم الثبوت		//	
۶	السیوف الخفیفۃ علی عائب ابی حنیفۃ	۱۳۱۱	اردو	

رسم المفتی

۱	اجلی الاعلام بان الفتویٰ مطلقا علی قول الامام	۱۳۳۴	عربی	مکتبہ ایشیق استنبول ترکی
۲	فصل القضا فی رسم الافتار	۱۲۹۶	//	
۳	حاشیہ رسائل الشامی (فی رسم المفتی)		//	

فرائض

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱	تجلیۃ السلم فی مسائل نصف من العلم	۱۳۲۱	اردو	مکتبہ نوریہ سکھر پاکستان وادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	ندم النصرانی والتقیم الایمانی	۱۳۲۱	فارسی	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ
۳	المقصد النافع فی عصوبۃ النصف الرابع	۱۳۱۵	اردو	
۴	طیب الامعان فی تعدد الجہات والابدان	۱۳۱۷	//	

تجوید

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱	الجام الصاد عن سنن الضاد	//	//	حسنی پریس بریلی وسنی دارالاشاعت ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	نعیم الزاد لروم الضاد	۱۳۱۵	فارسی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۳	یسر الزاد لمن ام الضاد	۱۳۱۰	عربی	
۴	حاشیہ المنح الفکریہ		//	

عقائد وکلام

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱	الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ	۱۳۰۶	اردو	سمنانی میرٹھ ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	المعتمد المستند بنار نجاۃ الابد	۱۳۲۰	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ ایشیق ورضا اکیڈمی ممبئی
۳	اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب	۱۳۹۸	اردو	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا
۴	امور عشرین در امتیاز عقائد سنیین		//	تحفہ حنفیہ وبرکات رضا، پوربندر
۵	الابلال بفیض الاولیاء بعد الوصال	۱۳۰۳	//	مطبع بمبئی وسنی دارالاشاعت
۶	اظہار الحق الجلی	۱۳۲۰	//	فیضان رضا محبوب سبحانی، ممبئی ورضا اکیڈمی ممبئی
۷	اصلاح النظیر	۱۳۲۱	//	
۸	اکمل البحث علی اہل الحدیث	//	//	

نمبر	نام	سن	زبان	مطبع
۹	الاستمداد علی اجیال الارتداد (منظوم)	۱۳۲۷	//	مطبع اہلسنت بریلی وغیرہ
۱۰	انتصار الہدیٰ		//	مطبع اہلسنت بریلی
۱۱	ازاحۃ العیب بسیف الغیب	۱۳۳۰	//	حسنی پریس سوداگران بریلی
۱۲	انوار المنان فی توحید القرآن	//	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۱۳	ابرار المجنون عن انتہا کہ علم المکنون	۱۳۲۳	//	
۱۴	اجلی نجوم رجم برایڈیٹر النجم	۱۳۳۷	اردو	
۱۵	افتائے حرمین کا تازہ عطیہ	۱۳۲۸	عربی /اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۱۶	اظلال السحابۃ باجلال الصحابۃ		اردو	
۱۷	اشد الباس علی عابد الخناس	//	//	
۱۸	البشری العاجلۃ من تحف آجلۃ	۱۳۰۰	عربی	
۱۹	البارقۃ الشارقۃ علی مارقۃ المشارقۃ		اردو	
۲۰	پیکان جانگداز بر جان مکذبان بے نیاز	۱۳۲۷	//	مطبع لکھنؤ
۲۱	التحبیر بباب التدبیر	۱۳۰۵	//	رضوی پریس بریلی وانجمن طلبہ اشرفیہ
۲۲	ثلج الصدر لایمان القدر	۱۳۲۵	عربی	مطبع حنفیہ پٹنہ وانجمن طلبہ اشرفیہ
۲۳	تمہید ایمان بآیات قرآن	۱۳۲۶	//	مطبع اہلسنت ورضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۲۴	حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین	۱۳۲۴	عربی	مطبع اہلسنت ورضوی کتبخانہ بریلی وغیر
	تبیین احکام وتصدیقات اعلام	۱۳۲۵	اردو	//
۲۶	خلاصۂ فوائد فتاویٰ (حسام الحرمین)	۱۳۲۴	//	//
۲۷	اللم الملکیۃ والتسجیلات المکیۃ	//	عربی	//
۲۸	مہری تصدیقات مکہ	۱۳۲۵	اردو	//
۲۹	الفواك الهنية والتسجيلات المدينه	۱۳۲۴	عربی	//

۳۰	بحار تصدیقات مدینہ	۱۳۲۵	اردو	//
۳۱	برکات مدینہ از عمدۂ شافعیہ	۱۳۲۵	اردو	//
۳۲	ہدایۃ المعلمین الی ما یجب فی الدین	۱۳۳۰	عربی	//
۳۳	الجلاء الکامل لعین قضاۃ الباطل	۱۳۲۶	//	//
۳۴	حل خطاء الخط	۱۲۸۸	//	
۳۵	حجب العوار عن مخدوم بہار	۱۳۳۹	اردو	سنی رضوی دار الاشاعت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۳۶	حق کی فتح مبین		اردو	مطبوعہ حسنی پریس بریلی
۳۷	خالص الاعتقاد	۱۳۲۸	//	مطبع اہلسنت و رضا برقی پریس بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۳۸	دوام العیش فی الائمۃ من قریش	۱۳۳۹	//	مطبع حسنی بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی وغیرہ
۳۹	سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح	۱۳۰۷	//	شاہی پریس لکھنؤ و تحفہ حنفیہ پٹنہ
۴۰	دامان باغ سبحان السبوح	۱۳۲۶	اردو	//
۴۱	سبحان القدوس عن تقدیس نجس منکوس	۱۳۰۹	//	//
۴۲	دفعۃ الباس علی جاحد الفاتحۃ والفلق والناس	۱۳۲۲	//	بعض مطبوعہ اہلسنت و جماعت بریلی
۴۳	دوامغ الحمیر	۱۳۴۰	//	حسنی پریس بریلی
۴۴	ذوالفقار		//	انجمن حزب الاحناف لاہور
۴۵	دافع الفساد عن مراد آباد		//	مطبع اہلسنت بریلی
۴۶	رد الرفضۃ	۱۳۲۰	//	مطبع اہلسنت بریلی و رضا اکیڈمی ممبئی
۴۷	الرائحۃ العنبریہ من المجمرۃ الحیدریہ	//	//	مطبع تجارت اسلامیہ میرٹھ
۴۸	رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویۃ			
۴۹	رسالہ عقائد			

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۵۰	السعی المشکور فی ابدار الحق المجہور	۱۲۹۰	عربی	رضا اکیڈمی ممبئی
۵۱	سوالات حقائق نما بروس ندوۃ العلماء	۱۳۱۳	اردو	مطبع بدایوں وکلکتہ
۵۲	فتاوی القدوہ لکشف دفین الندوۃ	//	//	مطبع نادری بریلی
۵۳	قہر الدیان علی مرتد بقادیان	۱۳۲۳	//	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۴	السوء والعقاب علی المسیح الکذاب	۱۳۲۰	//	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ الحبیب الہ آباد ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۵	المبین ختم النبیین	۱۳۲۶	//	حق اکیڈمی مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۶	الصارم الربانی علی اسراف القادیانی	۱۳۱۵	//	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۵۷	سیف العرفان لدفع حزب الشیطان	۱۳۲۹	//	مطبع اہلسنت بریلی
۵۸	سیف المصطفیٰ علی ادیان الافتراء	۱۲۹۹	//	//
۵۹	سد الفرار		//	//
۶۰	شرح المطالب فی مبحث ابی طالب	۱۳۱۶	//	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ قادریہ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی
۶۱	منتہی التفضیل فی مبحث التفضیل			غیر مطبوعہ
۶۲	الصارم الالٰہی علی عمائد المشرب الواہی			//
۶۳	ضوء النہایۃ فی اعلام الحمد والہدایۃ	۱۲۸۵	عربی	//
۶۴	باب العقائد والکلام	۱۳۳۵	اردو	رضوی پریس بریلی ومطبع اہلسنت
۶۵	برکات الامداد لاہل الاستمداد	۱۳۱۱	//	مطبع اہلسنت بریلی وحبیب المطابع الہ آباد
۶۶	العذاب البئیس			غیر مطبوعہ
۶۷	فتح النسرین بجواب الاسئلۃ العشرین	//	//	//

۶۸	الفرق الوجیز بین السنی العزیز والوہابی الرجیز		اردو	مظہر اسلام بریلی شریف
۶۹	قوارع القہار علی المجسمۃ الفجار	۱۳۱۸	//	رضا اکیڈمی لاہور
۷۰	القمع المبین لآمال المکذبین	۱۳۲۹	//	شاہی پریس لکھنؤ
۷۱	الکوکبۃ الشہابیۃ فی کفریات ابی الوہابیۃ	۱۳۱۲	//	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۷۲	سل السیوف الہندیہ علی کفریات بابا النجدیہ	//	//	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۷۳	لمعۃ الشمعۃ لہدی شیعۃ الشنیعۃ	//	//	
۷۴	اللآمۃ القاصفۃ لکفریات الملاطفۃ	۱۳۲۱	//	غیر مطبوعہ
۷۵	اللؤلؤ المکنون فی علم البشیر بما کان وما یکون	۱۳۱۸	//	//
۷۶	معتبر الطالب فی شیون ابی طالب	۱۲۹۴	//	//
۷۷	مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین	۱۲۹۷	//	//
۷۸	غایۃ التحقیق فی امامۃ العلی والصدیق	۱۳۳۱	//	بریلی الیکٹرک پریس ومکتبہ قادریہ
۷۹	مال الحبیب بعلوم الغیب	۱۳۱۸	عربی	غیر مطبوعہ
۸۰	اراحۃ جوانح الغیب		اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۸۱	معارک الجروح علی التوہب المقبوح	۱۳۲۰	//	غیر مطبوعہ
۸۲	مقتل کذب وکید	۱۳۳۲	//	مطبع اہلسنت بریلی
۸۳	حاسم المفتری علی السید البری	۱۳۲۸	عربی	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۸۴	النیر الشہابی علی تدلیس الوہابی	۱۳۰۹	اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی وغیرہ
۸۵	السہم الشہابی علی خداع الوہابی	۱۳۲۵	//	//
۸۶	ببیل مژدہ آرا وکیفر کفران نصاریٰ	۱۳۲۰	//	غیر مطبوعہ
۸۷	مبین الہدیٰ فی نفی امکان مثل المصطفیٰ			//
۸۸	الجبل الثانوی علی کلیۃ التانوی	۱۳۳۷	//	مطبوعہ ممبئی ورضا اکیڈمی ممبئی
۸۹	تجیر البحر بقصم الجبر	۱۳۲۹	//	غیر مطبوعہ
۹۰	یک گز وسہ فاختہ بیمناک	۱۳۳۷	//	مطبع اہلسنت کلکتہ

۹۱	الہدایة المبارکہ فی خلق الملائکہ	۱۳۱۱	//	المجمع الاسلامی مبارکپور وغیرہ
۹۲	فتاویٰ الحرمین برجف ندوة المین	۱۳۱۷	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول ورضا اکیڈمی ممبئی
۹۳	فتوی مکة لفت الندوة المندکة	//	//	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ ایشیق استنبول وغیرہ
۹۴	ترجمہ الفتویٰ وجہ ہدم البلویٰ	//	اردو	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور
۹۵	تصدیقات الحرام	//	عربی	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور
۹۶	کشف تصحیحات	//	اردو	//
۹۷	فتوی المدینة المنورة بدک ندوة مزورة	//	عربی	//
۹۸	ترجمة الفتویٰ سالبة الاہوار	//	اردو	//
۹۹	خلص فوائد فتویٰ	//	//	//
۱۰۰	النذیر الہائل لکل جلف جائل	۱۳۰۰	اردو	مطبع گلزار حسنی ومکتبہ قادریہ لاہور
۱۰۱	رشاقة الکلام فی حواشی اذاقة الآثام	۱۳۱۱	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۱۰۲	البرق المخیب علی طیب	۱۳۲۰	//	//
۱۰۳	النعیم المقیم فی فرحة مولد النبی الکریم	۱۲۹۹	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۱۰۴	ماحیة العیب بایمان الغیب	۱۳۲۴	//	
۱۰۵	مزق تلبیس وادعائے تقدیس	۱۳۰۷	//	شاہی پریس لکھنو
۱۰۶	الدولة المکیة بالمادة الغیبیة	۱۳۲۳	عربی	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ ایشیق استنبول
۱۰۷	الفیوضات الملکیة لمحب الدولة المکیة	۱۳۲۵	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۱۰۸	الدلائل القاہرہ علی الکفر النیاشرہ		اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ومطبع حنفیہ پٹنہ وقادریہ لاہور
۱۰۹	المقال الباہران منکر الفقہ کافر	۱۳۱۹	عربی	غیر مطبوعہ

۱۱۰	الجرح الوالج فی بطن الخوارج	۱۳۰۵	اردو	//
۱۱۱	حاشیہ ہمزیہ		عربی	//
۱۱۲	حاشیہ تحفۂ اثنا عشریہ		فارسی	//
۱۱۳	حاشیہ مسایرہ		عربی	//
۱۱۴	حاشیہ مسامرہ		//	//
۱۱۵	حاشیہ مفتاح السعادہ		//	//
۱۱۶	حاشیہ عقائد عضدیہ		//	//
۱۱۷	حاشیہ شرح فقہ اکبر		//	//
۱۱۸	حاشیہ شرح مواقف		//	//
۱۱۹	حاشیہ شرح مقاصد		عربی	غیر مطبوعہ
۱۲۰	حاشیہ الصواعق المحرقہ		//	//
۱۲۱	حاشیہ خیالی علی شرح العقائد		//	//
۱۲۲	حاشیہ حدیقہ ندیہ شرح طریقہ محمدیہ		//	//
۱۲۳	حاشیہ التفرقۃ بین الاسلام والزندقۃ		عربی	غیر مطبوعہ
۱۲۴	حاشیہ تحفۃ الاخوان		//	//

مناظرہ

۱	مراسلات سنت وندوہ	۱۳۱۳	اردو	مطبع نظامی بریلی
۲	ابحاث اخیرہ	۱۳۲۸	//	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ قادریہ
۳	اطائب الصیب علی ارض الطیب	۱۳۱۹	عربی	// و رضا اکیڈمی
۴	یادداشت عبارات سد الفرار	۱۳۳۴	اردو	
۵	الطاری الداری لہفوات عبد الباری اول	۱۳۳۹	//	حسنی پریس بریلی
۶	الطاری الداری لہفوات عبد الباری دوم	//	//	//
۷	الطاری الداری لہفوات عبد الباری سوم	//	//	//

فضائل و سیرت

۱	تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین	۱۳۰۵	//	مطبع اہلسنت بریلی ومکتبہ لطیفیہ براؤں ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	الامن والعلی لناعتی المصطفیٰ بدافع البلاء ملقب بلقب تاریخی اکمال الطامۃ علی شرک	۱۳۱۱	//	//ورضوی کتب خانہ بریلی
	سوی بالامور العامۃ	۱۳۱۲		
۳	اجلال جبریل بجعلہ خادماً للمحبوب الجمیل	۱۲۹۸	//	غیر مطبوعہ
۴	انبار المصطفیٰ بحال سر واخفی	۱۳۱۸	//	مکتبہ اعلیٰ حضرت بریلی وغیرہ
۵	زواہر الجنان من جواہر البیان	۱۲۹۷		
	معروف بہ سلطنۃ المصطفیٰ فی ملکوت کل الوریٰ	//		
۷	شمول الاسلام لاصول الرسول الکرام	۱۳۱۵	//	حسنی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ
۸	صلات الصفا فی نور المصطفیٰ	۱۳۲۹	//	نوری کتبخانہ لاہور وانجمن اہلسنت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی
۹	عروس الاسماء الحسنیٰ فیما لنبینا من الاسماء الحسنیٰ	۱۳۰۶	//	
۱۰	فقہ شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب بعطاء اللہ	۱۳۲۶	//	مطبع اہلسنت بریلی ونوری کتب خانہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۱	قمر التمام فی نفی الظل عن سید الانام	۱۲۹۶	اردو	ادارہ اشاعت تصنیفات رضا بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۲	نفی الفیٔ عمن بنورہ انار کل شیٔ	//	//	رضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۳	ہدی الحیران فی نفی الفیٔ عن سید الاکوان	۱۲۹۹	//	شاہدی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱۴	طیب المنیہ فی وصول الحبیب الی العرش والرویۃ	۱۳۲۰	//	مطبع حسنی بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
	معروف بہ			
	منبہ المنیہ بوصول الحبیب الی العرش والرویۃ	//	//	//
۱۶	منیۃ اللبیب ان التشریع بید الحبیب	۱۳۱۱	//	مطبع اہلسنت بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۷	الموہبۃ الجدیدۃ فی وجود الحبیب بمواضع عدیدۃ	۱۳۲۰	//	
۱۸	عروس مملکۃ اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		//	دائرہ رضویہ بریلی شریف
۱۹	حاشیہ شرح شفا ملا علی قاری		عربی	غیر مطبوعہ
۲۰	حاشیہ زرقانی شرح مواہب لدنیہ		//	
۲۱	المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ		اردو	رضوی کتب خانہ بریلی وغیرہ
۲۲	نطق الہلال بارخ ولاد الحبیب والوصال	۱۳۱۷	//	تحفہ حنفیہ پٹنہ وسمنانی میرٹھ
۲۳	جمان التاج فی بیان الصلوٰۃ قبل المعراج	۱۳۱۶	//	مطبع اہلسنت بریلی وسمنانی میرٹھ

مناقب

نمبر	نام کتاب	سن	زبان	مطبع
۱	الکلام البہی فی تشبیہ الصدیق بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۷	//	
۲	وجہ المشوق بجلوۃ اسماء الصدیق والفاروق			
۳	تنزیہ المکانۃ الحیدریہ عن وصمۃ عہد الجاہلیۃ	۱۳۱۲	//	حسنی پریس بریلی، المجمع الاسلامی ورضا اکیڈمی ممبئی
۴	احیاء القلب المیت بنشر فضائل اہل البیت			
۵	ذب الاہواء الواہیۃ فی باب الامیر معاویۃ	//	//	
۶	عرش الاعزاز والاکرام لاول ملوک الاسلام	//	//	
۷	رفع العروش الخاویۃ من ادب الامیر معاویۃ			
۸	جمیل ثناء الائمۃ علی علم سراج الامۃ	//	//	
۹	فتاویٰ کرامات غوثیہ	۱۳۱۰	اردو	مطبع گلزار حسنی بمبئی
۱۰	انجاء البری عن وسواس المفتری	۱۳۱۲	عربی	

۱۱	مجیر معظم شرح قصیدہ اکسیر اعظم	۱۳۰۳	فارسی	مطبوعہ لاہور

تاریخ

۱	اول من صلی الصلوات الخمس	۱۳۱۰	اردو	مطبع اہلسنت بریلی
۲	اعلام الصحابۃ الموافقین للامیر معاویۃ وام المومن	۱۳۱۲	//	
۳	جمع القرآن وبم عزوہ لعثمان	۱۳۲۲	//	مطبع اہلسنت بریلی وبراؤں شریف

تصوف

۱	حاشیہ الیواقیت والجواہر		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ احیاء علوم الدین للغزالی		//	//
۳	حاشیہ الابریز		//	//
۴	حاشیہ الزواجر		//	//
۵	حاشیہ مدخل لابن امیر الحاج		//	//
۶	حاشیہ میزان الشریعۃ الکبریٰ		//	//
۷	بوارق تلوح من حقیقۃ الروح	۱۳۱۱	//	//
۸	التلطف بجواب مسائل التصوف	۱۳۱۲	اردو	//
۹	کشف حقائق واسرار دقائق	۱۳۰۸	//	رضوی پریس بریلی وسمنانی میرٹھ
۱۰	مقال عرفا باعزاز شرح وعلما	۱۳۲۷	//	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ورضوی کتب خانہ بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۱۱	طرد الافاعی عن حمی ہادرفع الرفاعی	۱۳۳۶	//	مطبع رضوی بریلی
۱۲	کشکول فقیر قادری		//	حسنی پریس سوداگران بریلی

سلوک

۱	الیاقوتۃ الواسطۃ فی قلب عقد الرابطۃ	۱۳۰۹	//	عثمانی پریس بدایوں ومطبع اہلسنت
۲	نقاء السلافۃ فی البیعۃ والخلافۃ	۱۳۱۹	//	رضا اکیڈمی ممبئی

اذکار

۱	الوظیفۃ الکریمۃ	۱۳۳۸	عربی/اردو	مطبع اہلسنت ورضوی کتب خانہ بریلی
۲	شجرۂ طیبہ قادریہ برکاتیہ		اردو	،،وغیرہ
۳	زہرۃ الصلاۃ من شجرۃ اکارم الہداۃ	۱۳۰۵	عربی	مطبوعہ درامام احمد رضا نمبر المیزان ص ۶۲
۴	ماقل وکفی من ادعیۃ المصطفی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰۴		
۵	المنۃ الممتازۃ فی دعوات الجنازۃ	۱۳۱۸	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۶	سلسلۃ الذہب نافیۃ الارب	۱۳۰۴	فارسی	مطبع درخشاں بریلی
۷	ازہار الانوار من صبا صلاۃ الاسرار	۱۳۰۵	عربی	سنی دارالاشاعت مبارکپور
۸	انہار الانوار من یم صلاۃ الاسرار	،،	اردو	،،وسمنانی میرٹھ ورضا اکیڈمی ممبئی

اخلاق

۱	اعجب الامداد فی مکفرات حقوق العباد	۱۳۱۰	،،	مطبع اہلسنت بریلی وانجمن اہلسنت مبارکپور ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	شرح الحقوق لطرح العقوق (حقوق والدین)	۱۳۰۷	،،	مطبع اہلسنت بریلی وانجمن اہلسنت مبارکپور ومکتبہ کلیمی کانپور
۳	مشعلۃ الارشاد الی حقوق الاولاد	۱۳۱۰	،،	

نصائح و مواعظ

۱	تدبیر فلاح ونجات واصلاح	۱۳۲۱	،،	رضوی کتب خانہ بازار صندلخان بریلی
۲	وصایا شریف		،،	،،وغیرہ
۳	ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبدالباری اول	۱۳۱۳	،،	حسنی پریس بریلی
۴	ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبدالباری دوم		،،	،،
۵	ابانۃ المتواری فی مصالحۃ عبدالباری سوم			،،

ملفوظات

۱	ملفوظات اعلیٰ حضرت		//	حسنی پریس بریلی
۲	الملفوظات ۴ حصص		//	تحفہ حنفیہ پٹنہ وسمنانی میرٹھ وغیرہ

مکتوبات

۱	مکتوبات اہل سنت		//	مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی
۲	بعض مکاتب حضرت مجدد	۱۳۳۶	//	حسنی پریس بریلی
۳	مکتوبات امام احمد رضا (اول)		//	مطبوعہ مکتبہ نبویہ لاہور

خطبات

۱	الخطبات الرضویۃ فی المواعظ والعیدین والجمعۃ		عربی	بریلی الیکٹرک پریس رضوی کتب خانہ
۲	خطبات اعلیٰ حضرت		اردو	المجمع الاسلامی بریلی

ادب

۱	اکسیر اعظم	۱۳۰۲	فارسی	غیر مطبوعہ
۲	حدائق بخشش اول	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ورضوی کتب خانہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۳	حدائق بخشش دوم	۱۳۲۵	اردو	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ ورضوی کتب خانہ ورضا اکیڈمی ممبئی
۴	آمال الابرار وآلام الاشرار	۱۳۱۸	عربی	مطبع تحفہ حنفیہ پٹنہ
۵	چراغ انس	۱۳۱۵	اردو	//وخانقاہ قادریہ بدایوں
۶	حضور جان نور	۱۳۲۴	//	//ومطبع اہلسنت پٹنہ
۷	سلام وسیر		//	غیر مطبوعہ
۸	سراپا نور		//	
۹	مناقب صدیقہ رضی اللہ عنہا		//	ناتمام

۱۰	وظائف قادریہ	۱۳۲۱	فارسی	مطبع اہلسنت بریلی ونوری کتب خانہ لاہور
۱۱	حمائل فضل رسول بنام قصید تان	۱۳۰۰	عربی	
۱۲	مدائح فضل رسول رائعتان	//	//	المجمع الاسلامی مبارکپور
۱۳	نذر گدادر تہنیت شادی اسرا		اردو	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی
۱۴	ذریعۂ قادریہ	۱۳۰۵	//	مطبع حیدرآباد وپٹنہ وغیرہ
۱۵	فضائل فاروق	۱۳۰۸	//	
۱۶	نظم معطر	۱۳۰۹	فارسی	مطبع نادری بریلی
۱۷	مشرقستان قدس		اردو	مطبع اہلسنت بریلی ومطبع حنفیہ پٹنہ
۱۸	نعت واستعارات		//	غیر مطبوعہ
۱۹	اتحاف العلی لبکر فکر السنبلی		//	//
۲۰	جاہ القصیدة البغدادیہ معروف بہ الزمزمة القمریة فی الذب عن الخمریة	۱۳۰۶	//	مطبع اہلسنت وجماعت بریلی ونوری کتب خانہ لاہور ورضا اکیڈمی ممبئی
۲۱	عذاب اولیٰ بررداوادنیٰ	۱۳۱۶	//	//
۲۲	شرح مقامہ نداقیہ	۱۳۱۵	//	مطبوعہ میرٹھ بحوالہ مراۃ التصانیف

نحو

۱	تبلیغ الاحکام الی درجۃ الکمال فی تحقیق رسالۃ المصدر والافعال	۱۳۲۸	عربی	غیر مطبوعہ
۲	شرح ہدایۃ النحو	۱۲۸۲	عربی	//

صرف

۱	حاشیہ علم الصیغہ		فارسی	غیر مطبوعہ

لغت

۱	حاشیہ صراح		//	غیر مطبوعہ

۲	فتح المعطی بتحقیق الخاطی والمخطی	۱۳۱۲	اردو	غیر مطبوعہ
۳	حاشیہ تاج العروس		عربی	//

عروض

۱	حاشیہ میزان الافکار		فارسی	غیر مطبوعہ

تعبیر

۱	حاشیہ تعطیر الانام		عربی	غیر مطبوعہ

اوفاق

۱	الفوز بالآمال فی الاوفاق والاعمال	۱۳۲۶	فارسی	غیر مطبوعہ

تکسیر

۱	اطائب الاکسیر فی علم التکسیر	۱۲۹۶	عربی	غیر مطبوعہ
۲	رسالہ در علم تکسیر	۱۳۲۸	فارسی	//
۳	۱۵۲ امربعات		اردو	//
۴	حاشیہ الدر المکنون		عربی	//

جفر

۱	الجداول الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۲	//	(قلمی مملوکہ ملا لیاقت خاں، بریلی) مطبوعہ مرکزی مجلس رضا لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی
۲	الشواقب الرضویہ علی الکواکب الدریہ	//	//	//
۳	الاجوبۃ الرضویہ للمسائل الجفریہ	//	//	،، و رضا اکیڈمی ممبئی
۴	اسہل الکتب فی جمیع المنازل		//	(قلمی مملوکہ ملا لیاقت خاں، بریلی)
۵	الجفر الجامع	۱۳۳۲	اردو	//
۶	الرسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۸	عربی	//
۷	الوسائل الرضویہ للمسائل الجفریہ	۱۳۲۲	//	مرکزی مجلس رضا لاہور
۸	مجتلی العرس و مراد النفوس	۱۳۳۸	//	//

توقیت

۱	دراالقبح عن درک الصبح	۱۳۲۶	اردو	مطبع حسنی بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی
۲	الانجب الانیق فی طرق التعلیق	۱۳۱۹	فارسی	غیر مطبوعہ
۳	تاج توقیت	۱۳۲۰	//	ادارہ تحقیقات رضا کراچی
۴	زیج الاوقات للصوم والصلوٰۃ	۱۳۱۹	اردو	//
۵	البرہان القویم علی العرض والتقویم	۱۳۲۷	فارسی	رضا اکیڈمی ممبئی
۶	کشف العلۃ عن سمت القبلۃ	۱۳۲۴	اردو	امام احمد رضا اکیڈمی بریلی
۷	ترجمہ قواعد نائیٹکل المنک	۱۳۲۹	اردو	غیر مطبوعہ
۸	جدول ضرب	۱۳۲۸	عربی	//
۹	جدول اوقات	۱۳۲۹	اردو	//
۱۰	استنباط الاوقات		فارسی	غیر مطبوعہ
۱۱	تسہیل التعدیل		اردو	//
۱۲	جدول برائے جنتری شصت سالہ		فارسی	//
۱۳	حاشیہ جامع الافکار		//	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۱۴	حاشیہ خزانہ العلم		//	غیر مطبوعہ
۱۵	حاشیہ زبدۃ المنتخب		//	//
۱۶	طلوع وغروب نیرین		اردو	//
۱۷	میول الکواکب وتعدیل الایام		//	//
۱۸	سمت قبلہ		//	مرکزی مجلس رضا لاہور

لوگارثم

۱	رسالہ در علم لوگارثم	۱۳۲۵	//	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۲	ستین ولوگارثم	۱۳۲۳	//	غیر مطبوعہ

زیجات

۱	حاشیہ برجندی		عربی	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ زلالات البرجندی		〃	〃
۳	مفسر المطالع للتقویم والطالع	۱۳۲۴	فارسی	〃
۴	حاشیہ زیج بہادر خانی		〃	〃
۵	حاشیہ فوائد بہادر خانی		〃	〃
۶	التعلیقات علی جامع بہادر خانی		〃	〃
۷	التعلیقات علی الزیج الایلخانی	۱۳۱۱	عربی	قلمی
۸	التعلیقات علی الزیج الاجد		〃	〃
۹	تحقیقات سال مسیحی		اردو	〃

ہندسہ

۱	اشکال الاقلیدس لنکس اشکال الاقلیدس	۱۳۰۶	عربی	
۲	اعالی العطایا فی الاضلاع والزوایا	۱۳۱۹	فارسی	مجلس رضا لاہور
۳	المعنی المجلی للمغنی والظلی	۱۳۲۷	〃	قلمی
۴	حاشیہ اصول الہندسہ		عربی	〃
۵	حاشیہ تحریر الاقلیدس		〃	〃

حساب

۱	الجمل الدائرۃ فی خطوط الدائرۃ		فارسی	قلمی
۲	الکلام الفہیم فی سلاسل الجمع والتقسیم	۱۳۱۹	عربی	〃
۳	مسئولیات السہام		فارسی	〃
۴	حاشیہ خزانۃ العلم		〃	〃

ریاضی

۱	جداول الریاضی	〃	عربی	قلمی
۲	زاویۃ اختلاف المنظر		فارسی	〃

٣	عزم البازی فی جو الریاضی	//	//	//
٤	کشور اعشاریہ	١٣٢٩	//	//
٥	الکسر العشری		عربی	//
٦	معدن علومی در سنین ہجری عیسوی و رومی		اردو	//

علم مثلث

١	تلخیص علم مثلث کروی	١٣٣٢	فارسی	مرکزی مجلس رضا لاہور
٢	رسالہ در علم مثلث کروی	١٣٢٩	//	//
٣	وجوہ زوایا مثلث کروی	//	//	//
٤	رسالہ علم مثلث کروی		//	//

ہیأت

١	مبحث المعادلۃ ذات الدرجۃ الثانیۃ		عربی	غیر مطبوعہ
٢	قانون رویت اہلۃ		اردو	//
٣	طلوع وغروب کواکب وقمر		//	//
٤	الصراح الموجز فی تعدیل المرکز	١٣١٩	فارسی	//
٥	رویت الہلال	١٣٢٣	//	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
٦	اقمار الانشراغ الحقیقۃ الاصباح	//	عربی	غیر مطبوعہ
٧	جادۃ الطلوع والممر للسیارۃ والنجوم والقمر	١٣٢٥	//	//
٨	حاشیہ کتاب الصور		//	//
٩	حاشیہ شرح تذکرہ		//	//
١٠	حاشیہ طیب النفس		//	//
١١	حاشیہ تصریح		//	//
١٢	حاشیہ شرح چغمینی		//	//
١٣	حاشیہ علم الہیاۃ		//	//

۱۴	حاشیہ رفع الخلاف فی دقائق الاختلاف		//	//
۱۵	حاشیہ ماشرح باکورہ		//	//
۱۶	رسالہ صبح		عربی	غیر مطبوعہ

نجوم

۱	زاکی البہانی قوۃ الکواکب وضعفہا	۱۳۲۵	فارسی	//
۲	استخراج تقویمات کواکب		//	//
۳	استخراج وصول قمر برراس		//	//
۴	رسالہ ابعاد قمر		عربی	//
۵	حاشیہ حدائق النجوم		//	//

جبر و مقابلہ

۱	حل المعادلات لقوی المکعبات	//	فارسی	//
۲	رسالہ جبر ومقالہ	//	//	//
۳	حاشیہ القواعد الجلیلہ فی الاعمال الجبریہ		عربی	//

ارثماطیقی

۱	کتاب الارثماطیقی	//	فارسی	غیر مطبوعہ
۲	البدور فی اوج المجذور	۱۳۳۲	//	ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۳	الموہبات فی المربعات	۱۳۱۹	عربی	غیت مطبوعہ

منطق

۱	رسالہ منطق ؁		//	غیر مطبوعہ
۲	حاشیہ میرزاہد	//	//	//
/	حاشیہ ملا جلال	//	//	//

فلسفہ

۱	نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان	۱۳۳۹	اردو	حسنی پریس بریلی ورضا اکیڈمی ممبئی

۲	فوز مبین در حرکت زمین ۲		//	بعض مطبوعہ رسالہ الرضا بریلی و رضا اکیڈمی
۳	الکلمۃ الملہمۃ فی الحکمۃ المحکمۃ	۱۳۳۸	//	سمنانی کتب خانہ میرٹھ بار اول و رضا اکیڈمی ممبئی
۴	معین مبین بہر دور شمس و سکون زمین		//	مرکزی مجلس رضا لاہور و رضا اکیڈمی ممبئی
۵	حاشیہ اصول طبعی		عربی	غیر مطبوعہ
۶	مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید	۱۳۰۴	اردو	المجمع الاسلامی مبارک پور و رضا اکیڈمی ممبئی

شتی

۱	حبل الوراۃ			غیر مطبوعہ
۲	مقالہ مفردہ		//	//
۳	نشاط السکین علی حلق البقرۃ السمین	۱۳۰۳	//	//
۴	مرتجی الاجابات لدعاء الاموات		//	//

□□□

امام احمد رضا پہ لکھی ہوئی کتابیں

امام احمد رضا پہ لکھنے والے مصنفین ومؤلفین

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا پر کتابیں

■ ——— مولانا محمد توفیق احمد نعیمی، المجمع الاسلامی، بریلی شریف

چونکہ عام طور سے کسی شخصیت پر خود اس کی حیات میں باضابطہ کوئی تذکرہ لکھنے کا معمول نہیں۔ یہی سبب ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان مجدد بریلوی علیہ الرحمہ پر ان کی حیات میں کوئی جامع تذکرہ معرض وجود میں نہیں آیا۔ معاملہ بالکل صفر رہا ہو، ایسا بھی نہیں، کچھ کام ضرور ہوا۔ مثلاً:

(۱) خلیفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، مولانا (عبد) رحمان علی ممبر کونسل ریاست ایوان نے اپنی کتاب ''تذکرہ علمائے ہند'' (مولفہ 1305ء) میں جہاں ہندوستان کے دیگر علماء کا تذکرہ کیا ہے، وہیں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی حیات وخدمات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مثلاً:

''فاضل بریلوی کی چار سالہ عمر میں ناظرہ قرآن سے فراغت، چھ سال کی عمر میں میلاد کا بیان، 14 شعبان 1282ھ کو یعنی تیرہ سال دس مہینے پانچ دن کی عمر میں معقولات ومنقولات تمام علوم درسیہ کی تحصیل سے فراغت، اسی تاریخ میں رضاعت سے متعلق ایک استفتاء کا صحیح جواب، اسی تاریخ سے فتویٰ نویسی کا کام آپ کے سپرد، 1295ء میں حج اول کے موقع پر آپ پر حرمین شریفین کے علماء و مشائخ کی نوازشات، اور وہاں پر آپ کی غیر معمولی مقبولیت، مسجد خیف میں آپ کی مغفرت کی بشارت، مختلف علوم وفنون پر مشتمل آپ کی پچاس کتابوں کی فہرست، ''الروض البہیج فی آداب التخریج'' (1296ھ تا 1299ھ) کتاب پر یہ نوٹ:۔ ''اگر پیش ازیں کتاب دریں فن یافتہ نہ شود پس مصنف را موجد تصنیف ہذا می توان گفت'' یعنی اگر اس سے پہلے کوئی کتاب اس فن میں نہ پائی جاتی تو مصنف کو اس تصنیف کا موجد کہا جا سکتا تھا۔

بریلی، بدایوں، سنبھل اور رام پور وغیرہ کے علمائے تفضیلی اور ان کے سرغنہ مولوی محمد حسن سنبھلی کا مناظرہ سے فرار، اس کے بعد کئی مرتبہ ادھر سے ادھر مناظر کا چیلنج اور ادھر صدائے برنخاست پر عمل۔''

اس طرح کے حقائق وواقعات ''تذکرہ علمائے ہند'' کے مصنف نے نمایاں طور پر پیش کئے ہیں۔

(۲) پٹنہ میں بتاریخ 7 تا 13 رجب المرجب 1900ء، 1318ھ ایک عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جس میں سو سے زائد علماء اکابر اہل سنت نے شرکت فرمائی۔ اس کانفرنس میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ نے بھی بطور خاص شرکت فرمائی اور اپنے بے مثال خطاب سے حاضرین کو نوازا۔ اس کانفرنس کی روداد بنام ''دربار حق وہدایت 1318ھ'' قاضی محمد عبد الوحید حنفی فردوسی مہتمم مدرسہ حنفیہ و ناظم ماہ نامہ ''تحفہ حنفیہ'' پٹنہ نے مرتب فرمائی۔ اس میں انہوں نے اعلیٰحضرت علیہ الرحمہ کی تقریر کو نقل کی ہے۔ یہ تاریخی دستاویز پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

(۳) ''الاجازاۃ المتینۃ للعلماء بکۃ والمدینۃ'' (1906ء، 1324ھ) اس کتاب میں فاضل بریلوی پر بہت کچھ مواد ملتا ہے۔ اس کی جاندار تمہید اپنا جواب نہیں رکھتی۔ اس تمہید میں شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ حامد رضا خان علیہ الرحمہ نے بموقع حج ثانی (1323ھ) مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں فاضل بریلوی کی جو غیر معمولی پذیرائی ہوئی اس کا آنکھوں دیکھا حال نہایت مؤثر الفاظ میں پیش کیا ہے۔ ذرا ایک نظر قارئین بھی ملاحظہ فرمائیں:

> ''یعنی گویا کہ مکہ مکرمہ کارکنان قضا وقدر سے ندا کروائی گئی کہ اے اہل صفا چلو! جلد چلو! مصطفیٰ ﷺ کا غلام آیا ہے۔ تو ہم نے وہاں کے علماء کو آپ کی جانب تیز تیز آتے اور اکابر کو آپ کی تعظیم وتوقیر میں جلدی کرتے دیکھا۔ بعض آپ کے علمی انوار حاصل کرنے کے لئے آئے۔ بعض صرف برکت ملاقات کی غرض سے پہنچے۔ کسی نے آکر مسئلہ پوچھا اور فتویٰ طلب کیا۔ کسی بزرگ نے اپنا لکھا ہوا فتویٰ دکھایا۔ یہاں تک کہ باعزت لوگوں، ممتاز شخصیتوں نے آپ سے برکت اجازت چاہی اور بڑی شان والے اکابر بیعت طریقہ میں داخلہ ہوئے اور اہل کرم، عمدہ خدمات بجا لانے لگے۔ تاآنکہ ہم نے خود سنا کہ ایک دفعہ ایک بزرگ، بلند مرتبہ، پیشوا، فرمانروا، باہیبت، کبیر الشان، عظیم المکان، معزز علمائے حرم، اہل کرم میں اتنے معظم کہ ان کی جانب انگلیوں سے اشارے ہوتے، ان سے گفتگو کرتے وقت جبکہ حضرت والد ماجد

نے ادباً ان کے گھٹنے کو چھونا چاہا تو وہ بولے: "انا اقبل ارجلکم و نعالکم کثر الله فی الامة امثالکم" یعنی میں آپ کے قدموں اور جوتوں کو بوسہ دوں اللہ تعالیٰ اس امت میں آپ جیسے علماء بکثرت پیدا کرے۔"

ازاں بعد آپ عالی بارگاہ مدینہ منورہ کی جانب روانہ ہوئے۔ وہاں کے علماء کرام نے بھی مکہ مکرمہ کے علماء کی طرح آپ کا استقبال پورے اکرام واجلال کے ساتھ کیا۔ یہاں تک کہ علماء اجل حضرت مولانا شیخ محمد عبدالحق الہ آبادی مجاور حرم مکہ کے صالح اور سعادت مند تلمیذ حضرت مولانا محمد عبدالکریم فنجانی مجاور حرم مدینہ منورہ نے ایک دن حضرت والد ماجد سے کہا: انی مقیم بالمدینة الامینة منذاسنین ویاتیها من الهند الوف من العالمین فیهم علماء و صلحاء التقیاء رایتهم یدرون فی ملك البلد لایلتفت من اهله احد، واری العلماء و الکبار العظماء الیك مهر عین و بار اجلال مسرمین" ذالك فضل الله یوتیه من یشاء والله ذو انفضل العظیم " یعنی میں سالہائے سال مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہوں۔ ہندوستان سے ہزاروں انسان آتے ہیں۔ ان میں اہل علم، اہل اصلاح، اہل تقویٰ سب ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھا کہ وہ بلدہ مبارکہ میں گھومتے ہیں کوئی ان کی طرف دھیان نہیں دیتا۔ لیکن آپ کی مقبولیت کی عجیب شان دیکھتا ہوں کہ بڑے بڑے علماء آپ کی طرف دوڑے آرہے ہیں اور تعظیم بجالانے میں جلدی کررہے ہیں۔ "یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔"

(۴) الدولة المکیة کی تمہید وترجمہ بھی آپ کے قلم کا شاہ کار ہے۔

(۵) "کفل النقیه الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم (1324ھ) اس کتاب کی تمہید بھی مولانا محمد حامد رضا بریلوی علیہ الرحمہ کے شائستہ قلم کی دین ہے۔ اس میں بھی انہوں نے اپنے والد ماجد امام احمد رضا خان کی حرمین شریفین میں جو پذیرائی ہوئی اس پر مختصر روشنی ڈالی ہے اور وہاں ان کے مخالفوں کی جو رسوائی ہوئی اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ لکھتے ہیں۔

"دونوں شہر مکرم کے لوگوں نے ان کی تعظیم وتوقیر وتکریم وخاطرداری کی اور ان

کے مخالفوں پر ان کی مدد کی اور ان مفسدوں کو (کہ دین سے ایسے نکل گئے جیسے آٹے سے بال) مغلوب کیا اور ان کی ذلیل خباثت کے پردے چاک کئے تو وہ مفسد غضب الٰہی کے مستحق ہوئے اور خسارے میں رہے۔ اور شیطان کی اولاد ذلت کے غار میں بھاگی جیسے بھڑکے ہوئے گدھے کہ شیر سے بھاگتے ہیں۔

اور حضرت ممدوح سے علمائے کرام، اتقیائے عظام، بڑے بڑے مشاہیر، کمال عزت اور نہایت احترام سے ملے اور ان کے لئے پاؤں چومے اور ان سے حدیث مسلسل اور حدیث کی کتابوں صحاح وسنن و مسانید و معاجیم اور چاروں مصافحوں کی اجازت لی یہاں تک کہ ان کے ہاتھ پر بیعت کی اور سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں منسلک ہوئے۔"

(۶) فاضل بریلوی کے خلیفہ و تربیت یافتہ عالم فاضل مولانا ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ نے تذکرہ تصنیفات رضا میں "المجمل المعدد لتالیفات المجدد" (1327ھ 1909ء) لکھی جس میں ساڑھے تین سو کتب رضویہ کی فہرست ہے۔

(۷) درست یہی ہے کہ جمعہ کی اذان ثانی ہو یا کوئی اور اذان نماز، خارج مسجد ہی ہونا چاہئے۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ نے اسی موقف کو اختیار فرمایا لیکن بعض علماء نے آپ سے اختلاف کیا۔ اختلاف کرنے والوں میں ایک نام "مولانا انوار اللہ حیدر آبادی" کا آتا ہے۔ انہوں نے آپ کے رد میں ایک رسالہ بنام "القول الازہر" لکھا۔ یہ رسالہ جب شہزادہ اعلیٰ حضرت حضور حجۃ الاسلام مولانا حامد رضا خاں کے علم میں آیا فوراً آپ نے اس کا نوٹس لیا اور اس کے جواب میں "اجلی انوار الرضا" (1334ھ 1915ء) کتاب تحریر فرمائی اور اعلیٰ حضرت کے ارشادات کی بھرپور تائید فرمائی۔

(۸) مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خاں نوری علیہ الرحمہ نے ملفوظات رضا میں "الملفوظ" (1338ھ 1919ء) مرتب فرمائی جو چار حصوں پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب رضویات پر کام کرنے والوں کے لئے ایک مستند ماخذ کی حیثیت رکھتی ہے۔

(۹) "الطاری الداری لھفوات عبد الباری" (1339ھ 1921ء) یہ کتاب امام احمد رضا بریلوی اور مولانا عبد الباری فرنگی محلی لکھنوی کے درمیان ہونے والی جملہ مراسلات

کا مجموعہ ہے۔ یہ تاریخی کتاب اعلیٰ حضرت کی اعلیٰ علمی، دینی، سیاسی بصیرت کی منھ بولتی تصویر ہے۔ اس کے مرتب بھی حضور مفتی اعظم مولانا مصطفیٰ رضا خاں علیہ الرحمہ ہیں۔ اس کتاب میں کیا کچھ ہے اس کے لئے مسعود ملت حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد کی کتاب ''تنقیدات وتعاقبات'' ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۰) اس وقت کے اخبارات ورسائل میں ''دبدبہ سکندری'' رام پور اور ''تحفۂ حنفیہ'' پٹنہ وغیرہ میں حضرت فاضل بریلوی کے کلام وفتاویٰ کے ساتھ ساتھ آپ پر مضامین وتاثرات بھی شائع ہوا کرتے تھے۔ دیکھئے ''دبدبہ سکندری'' شمارہ 12 ربیع الاول 1330ھ مطابق یکم اپریل 1912ء، بروز دوشنبہ جلد نمبر 48 کے صفحہ نمبر 3 پر شاہ محمد افضل حسن صابری نائب اڈیٹر، رقم طراز ہیں:

''اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مدظلہم الاقدس کا جو رتبہ ہے اسے تو آنکھوں والوں سے پوچھئے، نابینا ہرگز کسی بات کو نہیں دیکھ سکتا اور نہ یہ بتا سکتا ہے کہ کس کے قصر فضل وکمال کا کون سا درجہ، کس صنعت ودستکاری سے بن سنور کر مرتب ہوا ہے۔ بلکہ وہ تو ساری دنیا کو اپنی ہی مثل جانتا اور سمجھتا ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ چند چشمان عقل کے اندھے اس ملائک صفات بشر کے علوم رتبت میں چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ مگر ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی مدظلہم الاقدس کی اس میں معاذ اللہ کسی طرح کی مرتبت واقع نہیں ہوتی ملخصاً''

(دبدبہ سکندری۔ رام پور، یوپی ص ۳)

بعد وصال فاضل بریلوی پر کام:

(۱) ہمارے فضلاء کا یہ افسوس بجا ہے کہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ جیسی بلند پایہ، عظیم شخصیت پر ان کے وصال کے بعد تقریباً نصف صدی تک کوئی شایان شان کام نہ ہوا۔ بعد وصال اسی سال صرف تین تذکرے معرض تحریر میں آئے اور وہ بھی منظوم ومختصر:

۱۔ ذکر رضا 1921ء: مولانا محمود جان جودھپوری

۲۔ تذکرہ ووداد 1340ھ 1921ء: سید سجاد حسین شیش گڑھی

۳۔ نفخۃ الروح 1340ھ 1912ء: سیٹھ عبد الستار اسماعیل رضوی کاٹھیاواڑی

(۲) ان کے سوا کوئی مفصل تذکرہ نہیں ملتا ملخصاً برسوں تک یہی سناٹا رہا۔ ہاں البتہ 1938ء میں یعنی پورے سترہ سال کے بعد کہیں جا کر ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری کو احساس ہوا کہ افسوس

ہم ابھی تک اپنے امام محسن اہل سنت کی بارگاہ میں کوئی قابل ذکر، مفصل کتاب پیش نہ کر سکے۔ ان کے بے پناہ احساس کا اندازہ حسب ذیل اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے:

''افسوس صد ہزار افسوس اس آفتاب عالم تاب کو غروب ہوئے آج (1938ء) سترہ سال ہو گئے۔ مگر سوائے اس مختصر منظوم'' ذکر رضا 1921ء'' (حامی دین وملت مولانا مولوی محمود جان صاحب) کے کوئی مفصل سوانح عمری آپ کی شائع نہ ہوئی۔'' (''حیات اعلیٰ حضرت'' اول)

ممکن ہے کہ یہ احساس انہیں مولانا سید ایوب علی رضوی کی تحریک و ترغیب سے ہوا ہو، کیونکہ سید صاحب پہلے ہی فاضل بریلوی کی'' سوانح عمری'' کے لئے مواد کی فراہمی کا آغاز کر چکے تھے اور اس بارے میں انہوں نے اعلان بھی شائع کیا تھا۔

لیکن جب انہیں اس بات کی خبر ہوئی کہ حضرت مولانا ظفر الدین صاحب امام اہل سنت کی حیات پر کوئی کتاب لکھ رہے ہیں تو انہوں نے وہ سارا مواد مولانا کے حوالہ کر دیا جو انہیں بذات خود یا بعنایاتِ دیگراں حاصل ہوا تھا۔ خود حضرت مولانا ظفر الدین صاحب کا بیان ہے:

''ہم رضویوں کو جناب حاجی مولوی سید ایوب علی رضوی بریلی کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس کی طرف سب سے پہلے توجہ فرمائی اور برادران طریقت کو توجہ دلائی۔ ان کی تحریک سے بعض احباب نے کچھ حالات ان کے پاس لکھ بھیجے اور زیادہ حصہ خود سید صاحب موصوف نے لکھا۔ جب ان کو میرے'' حیات اعلیٰ حضرت'' لکھنے کی خبر ہوئی تو جو کچھ مواد ان کے پاس تھا سب مجھے عنایت فرما دیا۔''

(حیاتِ اعلیٰ حضرت، اول)

الغرض حضرت مولانا محمد ظفر الدین علیہ الرحمہ کو احساس نے کچھ ایسا بیدار کیا کہ انہوں نے بنام'' حیات اعلیٰ حضرت'' ایک مفصل سوانح عمری لکھ کر ہی دم لیا۔ ان کی یہ کتاب بارہ 12 سال کے اندر 1950ء میں چار جلدوں میں مکمل ہوئی ٭٭٭ جلد اول ایک مدت سے ہندو پاک میں برابر اشاعت پذیر ہوتی رہی۔ اب الحمد للہ وہ کتاب تین جلد میں مفتی محمد مطیع الرحمٰن صاحب رضوی کی جدید ترتیب وتحقیق کے ساتھ ہندوستان میں شائع ہوگئی ہے۔ اسی طرح پاکستان میں بھی پیرزادہ اقبال احمد فاروقی مدیر جہان رضا کے

اہتمام سے شائع ہوگئی ہے۔

(۳) 1951ء سے 1960ء تک پورا عشرہ خاموشی کی نذر رہا، دو چار کتابیں بھی ہم اپنے امام کی نذر نہ کر سکے۔

❁ خیر سے مولانا محمد حشمت علی علیہ الرحمہ نے ''جواہر الایقان فی توضیح کنز الایمان'' 1380ھ 1960ء کے ذریعہ کھاتہ ضرور کھلا رکھا۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس تفسیر میں ترجمہ کنز الایمان کی مستند تفاسیر کی روشنی میں تائید و وضاحت کی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لئے مولانا عبد السلام رضوی مدرسہ جامعہ نوریہ بریلی شریف کا مضمون، مشمولہ ''جہان رضا'' لاہور (دسمبر 2000ء کا مطالعہ کیجئے۔

❁ اس جگہ مولانا صابر القادری نسیم بستوی کی کتاب ''مجدد اسلام بریلوی'' کو بھی پیش کیا جاسکتا ہے کہ جس کا آغاز 1379ھ 1920ء میں اور تکمیل 1387ھ 1967ء میں ہوا۔ اس کا تاریخی نام'' احوال گرامی مجدد اعظم 1379ھ'' ہے۔

1961ء سے 1970ء تک ہلکی سی بیداری نظر آتی ہے:

نمبرات:

❁ امام احمد رضا نمبر، ماہ نامہ پاسبان، الہ آباد اپریل 1962ء

❁ اعلیٰ حضرت نمبر، ماہ نامہ اعلیٰ حضرت، بریلی جون 1962ء

❁ امام احمد رضا نمبر، ماہ نامہ نوری کرن، بریلی 1963ء

❁ امام احمد رضا نمبر، ماہ نامہ رضائے مصطفیٰ، گوجرانوالہ 1964ء

❁ مجدد اعظم نمبر، ماہ نامہ اعلیٰ حضرت، بریلی 1966ء

❁ اعلیٰ حضرت نمبر، ترجمان اہل سنت، کراچی مارچ 1970ء

❁ اعلیٰ حضرت نمبر، عرفات، لاہور اپریل 1970ء

❁ اعلیٰ حضرت نمبر، فیض رضا، لائل پور 1970ء

مندرجہ بالا نمبرات اسی عشرہ میں منصۂ شہود پر آئے۔

کتب:

❁ سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی: مولانا بدر الدین احمد قادری 1963ء

- مجدد اسلام بریلوی: مولانا صابر القادری نسیم بستوی 1967ء
- مقالات یوم رضا: قاضی عبدالنبی کوکب 1968ء
- سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی: حضرت شاہ مانا میاں قادری 1970ء

وغیرہ کتابیں اسی دہائی کا عطیہ ہیں۔ لگے ہاتھ بعض کے متعلق تھوڑی سی معلومات بھی حاصل کرتے چلیں:

امام احمد رضا نمبر، پاسبان، الہ آباد:

جہاں تک راقم کو علم ہے ماہ نامہ ''پاسبان'' الہ آباد کے ''امام احمد رضا نمبر'' کو اعلیٰ حضرت مجدد بریلوی علیہ الرحمہ پر نکلنے والے نمبرات میں اولیت حاصل ہے اور اس نمبر پر علامہ مشتاق احمد نظامی کا اداریہ عالموں اور صحافیوں کے حق میں کافی مؤثر ثابت ہوا اور وہ فاضل بریلوی کی جانب مائل ہونے لگے۔ پے در پے نمبرات نکالنے لگے گویا کہ تانتا سا بندھ گیا۔ کتابیں بھی لکھنے اور چھپنے لگے۔ تاہم عام بیداری پیدا نہ ہوسکی۔ یہاں یہ بات بھی اچھی طرح ذہن نشین رہے کہ اعلیٰ حضرت کے نام کے ساتھ لفظ ''امام'' کا استعمال بھی سب سے پہلے علامہ نظامی صاحب نے کیا۔

سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا:

مولانا بدرالدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ کی ''سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا'' جدید انداز میں ایک انوکھی اور معلوماتی کتاب ہے۔ اس سے بھی علمی طبقہ کافی متاثر ہوا اور نتیجہ مائل بہ رضویات ہوا۔

مقالات یوم رضا:

''مقالاتِ یوم رضا'' کہ جس میں مختلف اہل قلم حضرات کے مقالات و تاثرات جمع کئے گئے ہیں۔ اس اقدام کے بھی دور رس نتائج سامنے آئے۔

مقالہ الوانی:

یہاں پر ازہر یونیورسٹی قاہرہ کے پروفیسر، ڈاکٹر محی الدین الوائی (غیر مقلد) کا ذکر بھی ضروری ہے کہ جنہوں نے سب سے پہلے بشکل مقالہ، عربی میں اخباری سطح پر امام احمد رضا کا تعارف پیش کیا۔ ان کا یہ مقالہ ''صوت الشرق'' قاہرہ، شمارہ فروری 1970ء میں شائع ہوا۔

مجلس رضا، لاہور:

اس دہائی یعنی 1988ھ 1968ء میں ''مرکزی مجلس رضا، لاہور'' نے آنکھیں کھولیں اور اپنے بانی وصدر حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری مرحوم کی وساطت سے ملک وملت کے ارباب علم ودانش کو فاضل بریلوی کی جانب متوجہ کیا۔ حالانکہ جس دور میں اس مجلس کا قیام عمل میں آیا وہ دور فاضل بریلوی پر کام کرنے کے لئے ہرگز سازگار نہیں تھا۔ کیونکہ مخالفین نے منظم سازش کے تحت فاضل بریلوی کے خلاف طرح طرح کی غلط افواہیں پھیلا رکھی تھیں اور علمی طبقہ ان کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ ایسے حالات میں دانشوروں کا فاضل بریلوی کی جانب متوجہ ہونا یا ان کو متوجہ کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ مگر قربان جایئے حکیم اہل سنت کی جواں مردی اور بلند ہمتی پر کہ انہوں نے نہ صرف یہ کہ فاضل بریلوی پر کتابیں شائع کرنا شروع کیں بلکہ قلم کاروں کی ایک ٹیم بھی تیاری کی اور ان میں ایسے چہرے بھی سامنے آئے جو فاضل بریلوی کے بارے میں زیادہ واقفیت نہیں رکھتے تھے یا ان کے نام ہی سے نفرت کرتے تھے۔ اور جب یہ خوش آئند حالات پیدا ہوئے اور راستہ ہموار ہو چلا تو پھر کیا تھا اشاعتی وتحقیقی ادارے وجود میں آنے لگے۔ محققین ومصنفین آگے بڑھنے لگے اور یوں نغمات رضا سے بوستاں گونج اٹھے۔

ہمارے اس بیان کو مبالغہ آرائی پر محمول نہ کیا جائے بلکہ حقیقت یہی ہے کہ اعلیٰ حضرت پر باقاعدہ کتابیں لکھنے اور چھاپنے کا آغاز مرکزی مجلس رضا، لاہور اور اس کے بانی حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری علیہ الرحمہ کی تحریک وترغیب ہی سے ہوا۔ اس سے قبل چھوٹی بڑی منظوم ومنثور کل ملا کر قریب ایک درجن کتابیں ہی اعلیٰ حضرت کے تعلق سے منظر عام پر آسکی تھیں۔ ان میں بھی باضابطہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی حیات وخدمات پر صرف دو چار کتابیں ہی تھیں۔ چنانچہ علامہ محمد منشا تابش قصوری ''مجدد اسلام بریلوی'' مؤلفہ علامہ نسیم بستوی مطبوعہ رضا اکیڈمی لاہور 1998ء کے نشان منزل (ابتدائیہ) میں ''مرکزی مجلس رضا، لاہور'' کے قیام کا پس منظر بیان فرماتے ہیں:

> ''مجدد اسلام بریلوی'' سے قبل صرف ''حیات اعلیٰ حضرت'' از ملک العلماء مولانا محمد ظفر الدین بہاری رحمۃ الباری، ''سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا'' از مولانا بدر الدین احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ یا پھر خطیب مشرق علامہ مشتاق احمد نظامی علیہ الرحمہ کے ماہ نامہ پاسبان کا ''امام احمد رضا نمبر'' ہی امام اہل سنت کی حیات طیبہ پر موجود تھا۔ ان کے علاوہ کوئی قابل ذکر کتاب موجود نہ تھی۔''

(بحوالہ ''محسن اہل سنت علامہ شرف قادری صفحہ 124)

بعدہ:

❁ نوری کتب خانہ لاہور ❁ حزب الاحناف لاہور ❁ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی ❁ رضا اکیڈمی لاہور وغیرہ ادارہ جات اور ❁ علامہ عبدالحکیم شرف قادری ❁ ڈاکٹر محمد مسعود احمد ❁ علامہ محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہاں پوری ❁ قاضی عبدالنبی کوکب ❁ جناب مقبول احمد ضیائی قادری وغیرہم شخصیات نے رضویات کے تعلق سے اپنے سفر کا آغاز کیا۔ تفصیل کچھ اس طرح ہے:

علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری:

1968ء میں علامہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب کی اعلیٰ حضرت پر پہلی کتاب ''یاد اعلیٰ حضرت'' منظر عام پر آئی۔ قادری صاحب ان چند علماء میں سے ایک ہیں کہ جنہوں نے اہل سنت، بالخصوص امام اہل سنت مجدد بریلوی پر حیرت انگیز تحقیقی و تصنیفی کام کیا ہے اور وہ یہ ہے:

عربی مطبوعہ کتب ومقالات	(13)
عربی کتب پر حواشی	(7)
عربی کتب پر مقدمات	(22)
اردو سے عربی میں تراجم	(3)
عربی سے اردو میں تراجم	(19)
عربی مقالات کے اردو تراجم مطبوعہ	(22)
مطبوعہ فارسی کتاب	(1)
فارسی کتب پر مقدمات	(5)
فارسی کتب کے اردو تراجم	(7)
فارسی کتب پر اردو حواشی	(5)
مطبوعہ اردو کتب ومقالات	(47)
رسائل میں مطبوعہ اردو مقالات ومضامین	(90) وغیرہ

یوں تو علامہ عبدالحکیم شرف قادری صاحب نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ پر تئیس 23 سے زائد

کتب ومقالات تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً:

- یاد اعلیٰ حضرت، ہری پور ہزارہ 1968ء
- سوانح سراج الفقہاء لاہور 1972ء
- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی لاہور 1972ء
- امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں لاہور 1985ء
- شیشے کے گھر، لاہور 1986ء
- اندھیرے سے اجالے تک، لاہور 1986ء

(ان ہی دونوں کتاب کا مجموعہ البریلویہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ ہے)

- امام احمد رضا اور رد شیعہ، کراچی 1986ء
- ترجمان قرآن امام احمد رضا بریلوی لاہور 1988ء
- امام احمد رضا پر ایک الزام کی حقیقت، لاہور 1993ء
- تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا کراچی 1993ء
- من عقائد اہل السنہ (عربی) لاہور 1995ء
- فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیات، لاہور 1996ء
- قرآنی تراجم کا تقابلی جائزہ

مگر ان میں اہم تر یہ دو کتابیں ہیں:

۱۔ البریلویہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

۲۔ من عقائد اہل السنۃ مطبوعہ لاہور/ممبئی 1995ء

جو رسوائے زمانہ کتاب ''البریلویۃ'' کے رد میں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان دونوں کتابوں کے ذریعہ علامہ شرف قادری نے ''البریلویۃ'' کے بھونڈے انداز، مصنوعی اخلاق اور ناشائستہ عبارات کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے اور اس میں کذاب مصنف نے بے بنیاد الزامات کا جو قصر شدادی تیار کیا تھا اس کی اینٹ سے اینٹ بجا کر رکھ دی ہے۔ لہذا قادری صاحب تمام برادران اہل سنت کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

ڈاکٹر محمد مسعود احمد:

اسی دہائی یعنی 1970ء سے ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب نے فاضل بریلوی پر مطالعہ شروع کیا اور اس شان کے ساتھ قلم اٹھایا کہ فضلائے زمانہ عش عش کر اٹھے اور ایسے ایسے راز سربستہ کھولے کہ محققین کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا اور وہ وہ تحقیقی مقالات منظر عام پر لانا شروع کئے کہ اپنے تو اپنے غیر بھی سوچنے اور سمجھنے پر مجبور ہو گئے اور نتیجتاً:

- امام احمد رضا کے خلاف پھیلائے ہوئے بے بنیاد الزامات کافور ہونے لگے۔
- امام احمد رضا سے دور بھاگنے والے قریب ہونے لگے۔
- امام احمد رضا کے مطالعہ سے محروم حضرات مطالعہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔
- امام احمد رضا سے ناواقفیت و جہالت کے پردے چاک ہونے لگے۔
- امام احمد رضا پر انگریز نوازی کا اتہام لگانے والے ان کی اسلام دوستی کے قائل ہونے لگے۔ امام احمد رضا کو میلاد خواں قسم کا نیم مولوی سمجھنے والوں کو ان کی اعلیٰ علمی منزلت کا اقرار کرنا ہی پڑا۔

کہنے والے نے بجا کہا ہے:

وسعت علم نکتہ ہی دیکھ کر
دم بخود رہ گئے دشمنان رضا

- امام احمد رضا کے بارے میں جو زبانیں خارجی دباؤ کی بنیاد پر خاموش تھیں، بولنے لگیں اور جو محققین آپ پر کچھ لکھنے میں جھجک یا شرم محسوس کر رہے تھے سینہ تان کر اٹھ کھڑے ہوئے اور تحقیق کے دریا بہانے لگے۔ گویا کہ جہاں سنیت و رضویات میں باغ و بہار آ گئی اور ہر طرف رونق نظر آنے لگی۔ خود ڈاکٹر موصوف کی زبانی سنیے:

''1957ء سے راقم مسلسل لکھ رہا ہے لیکن امام احمد رضا کے سوانح اور علمی و سیاسی خدمات کی تحقیق کی طرف 1970ء میں متوجہ ہوا۔ جب دیکھا کہ ارباب علم و دانش، دانستہ یا نادانستہ اس طرف سے پہلو تہی کر رہے ہیں اور غلط فہمیوں کی برابر تشہیر کی جا رہی ہے تو شرم و ندامت کے اس بوجھ کو ہلکا کرنے کے لئے جس کے تلے ہمارے محققین و مورخین دب رہے تھے اس طرف متوجہ ہونا پڑا اور یہ فرض کفایہ ادا

کرنا پڑا۔ چنانچہ راقم نے گذشتہ بارہ برسوں میں امام احمد رضا پر تقریباً بیس مقالات پیش کئے جو شائع ہو چکے۔ علمی حلقوں نے جب حقائق وشواہد کو واشگاف ہوتے دیکھا تو رفتہ رفتہ اس طرف متوجہ ہوئے اور علم ودانش کی وہ محفل جہاں ہر شخص دم بخود نظر آتا تھا اب وہاں سے بولنے لگے اور ایک عجیب رونق ہوگئی۔''

(''تنقیدات وتعاقبات'' صفحہ 17 مکتوبہ 1983 ، مطبوعہ صدیقی اینڈ کمپنی دہلی 1418ھ 1998ء)

یہ تو 1983ء کا بیان ہے ورنہ اب تک فاضل بریلوی پر مسعود ملت کے تقریباً تیس مقالات شائع ہو چکے ہیں اور سب کے سب شائستہ بیان اور اعلیٰ تحقیقات پر مشتمل ہیں۔ ان کا طریقہ تحقیق کیا ہے؟ اس کا اندازہ حسب ذیل عبارت سے لگایا جا سکتا ہے:

''احقر کے ایک کرم فرما مولانا اسد نظامی (جہانیاں منڈی، ملتان) نے مولانا بریلوی کے بعض موافق ومخالف علماء وفضلاء کے تاثرات، قدیم اخبارات ورسائل سے جمع کئے ہیں۔ موصوف نے یہ تاثرات مع حوالہ جات ارسال فرمائے ہیں، لیکن چونکہ راقم نے ان کے تاثرات کا اصل ماخذ سے تقابل نہیں کیا۔ اس لئے نہ ان کی تصدیق کی جا سکتی ہے نہ تکذیب۔''

(''حیات مولانا احمد رضا خاں بریلوی'' صفحہ 238 مطبوعہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا ممبئی 1410ھ)

یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی فاضل بریلوی پر تحقیقات وتحریرات، رضویات پر کام کرنے والوں کے لئے سند کا درجہ رکھتی ہیں اور وہ بجا طور پر اس بات کے مستحق ہیں کہ انہیں ''ماہر رضویات'' کہا جائے۔

اس سلسلہ میں ڈاکٹر صاحب موصوف کا ایک قابل ذکر کارنامہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے امام احمد رضا کے محیر العقول علمی قدوقامت کا نقشہ صرف دیار خویش تک ہی محدود نہیں رکھا بلکہ اس نقشہ کو دیار غیر تک پہنچانے کی بھی کامیاب کوشش کی۔ اور جب یہ نقشہ وہاں تک پہنچا تو ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہ علم جس نے برائے تعلیم اپنے گھر کی چہار دیواری سے باہر قدم نہ رکھا ہو، وہ اتنے سارے مشکل علوم عقلیہ میں کیونکر ماہر ہو گیا اور اس پر طرفہ تماشا یہ کہ ہم آج تک اس سے غافل رہے، کسی نے بتایا ہی نہیں کہ مشرق میں ایک ایسا ماہر فن گزرا ہے کہ جس کی تحقیقات مغرب کے لئے رہنمائی کا کام دے سکتی ہیں۔

ہم مشکور ہیں ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کے کہ جنہوں نے مخفی حقائق سے پردہ اٹھایا اور ہمیں عالم اسلام کے ایک ''عبقری'' سے روشناس کرایا۔ اسی موقع کے لئے راقم نے عرض کیا ہے:

رنگ، مسعود لائیں تری کاوشیں
آج مغرب بھی ہے مدح خوانِ رضا

اس رخ سے دیکھا جائے تو کہنا پڑتا ہے کہ فاضل بریلوی ''محسن سنیت'' تھے اور یہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد ''محسن رضویت'' ہیں۔ خدائے بزرگ و برتر ان کے درجات بلند فرمائے۔

1971ء سے 1980ء تک کا تجزیہ و تفصیل:

اس دہائی میں نئے قلم کار اور اسکالرز بھی سامنے آئے اور سابقین نے بھی اپنا سفر جاری رکھا۔ کئی نئے تحقیقی و اشاعتی ادارے بھی وجود میں آئے اور سابقہ اداروں نے بھی اپنی سرگرمیاں جاری رکھیں بلکہ تیز تر کر دیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ گذشتہ دہائی میں فاضل بریلوی پر تحقیق کرنے، کتابیں لکھنے اور چھاپنے کی جو تحریک اٹھی تھی اس کے گہرے اثرات اس دہائی میں پائے جاتے ہیں۔ مثلاً:

علامہ محمد عبد الحکیم خاں اختر شاھجھانپوری علیہ الرحمہ:

اوائل 1971ء میں علامہ محمد عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری (متوفی 14 نومبر 93ء) اپنا برق رفتار قلم لیکر اٹھے اور کچھ ہی عرصہ میں امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر دسیوں ہزار صفحات لکھنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس کے ثبوت میں ان کی مندرجہ ذیل کتب پیش کی جاسکتی ہیں:

۱۔ اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام — مطبوعہ لاہور 1971ء

۲۔ معارف رضا (رضوی انسائکلو پیڈیا 1392ھ 1972ء) جلد اول، صفحات ایک ہزار

۳۔ معارف رضا — جلد دوم، صفحات ایک ہزار

۴۔ معارف رضا — جلد سوم، صفحات ایک ہزار

۵۔ معارف رضا — جلد چہارم، صفحات ایک ہزار

۶۔ اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی — مطبوعہ لاہور 1986ء

۷۔ سیرت امام احمد رضا — مطبوعہ لاہور 1988ء

۸۔ خصائص کنز الایمان — مطبوعہ لاہور 1988ء

۹۔امام احمد رضا کا معتدل مسلک　　　صفحات دو سو

۱۰۔امام احمد رضا اور مسئلہ بدعت　　　صفحات دو سو

۱۱۔امام احمد رضا اور شرک فروش ٹولہ　　　صفحات دو سو پچاس

۱۲۔چودھویں صدی کا مجدد کون تھا؟

۱۳۔شان احمد رضا

۱۴۔بلبل باغ جناں

۱۵۔اعلیٰ حضرت کا امام نعت گویاں ہونا

۱۶۔امام احمد رضا کس کے ایجنٹ تھے؟　　　صفحات دو سو

۱۷۔امام احمد رضا کی انفرادیت

۱۸۔مسلک احمد رضا فتاویٰ رضویہ کی روشنی میں

۱۹۔واصف شاہ ھدیٰ

۲۰۔امام احمد رضا کی نعت گوئی میں انفرادیت

نوٹ:۔علامہ شاہجہانپوری کی اول الذکر کتاب اگر 1970ء کی تصنیف ہے تو پھر آپ کا ذکر گذشتہ دہائی میں ہونا چاہئے تھا۔

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور:

اس جامعہ میں درس وتدریس کے علاوہ کئی اہم کام ہوئے ہیں۔مثلاً:

مکتبۂ قادریہ:

1974ء کی ابتدا میں اس جامعہ میں "مکتبۂ قادریہ" کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم ہوا۔یہ ادارہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری نے علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی،مولانا محمد منشا تابش قصوری اور مولانا محمد جعفر قادری ضیائی کے تعاون سے قائم فرمایا اور علامہ شرف قادری صاحب ہی اس کے ناظم تھے۔خلوص بہر حال رنگ لاتا ہے۔یہ ادارہ کہ جس نے دو سو روپے سے اپنا کام شروع کیا تھا اب تک مختلف موضوعات پر درسی و اسلامی کتب کا قابل قدر ذخیرہ شائع کر چکا ہے۔والحمد للہ علی ذالک۔اعلیٰ حضرت محدث بریلوی پر بھی اس ادارہ نے کئی کتابیں شائع کی ہیں۔اب یہ مکتبہ گنج بخش روڈ پر واقع ہے۔

شعبہ تحقیق و تصنیف:

اس جامعہ میں شعبہ تحقیق و تصنیف بھی قائم ہے جس کے ناظم مولانا تابش قصوری ہیں۔ مولانا موصوف نہایت فعال اور متحرک عالم و فاضل ہیں۔ انہوں نے اہل سنت و امام اہل سنت پر قابل ذکر کام کیا ہے۔ اور ان کا ایک قابل تقلید کام یہ ہے کہ وہ ملک و بیرون ملک رضویات پر کام کرنے والوں کی علمی اعانت بھی فرماتے رہتے ہیں۔

تنظیم المدارس:

اس جامعہ میں طلبار کو مقالہ نویسی کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ خصوصاً تنظیم المدارس کے امتحانات درجہ کا مقالہ لکھنے کے لئے اساتذہ طلبار کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ایک سال اس امتحان میں جامعہ کے مندرجہ ذیل طلبار نے اعلیٰ حضرت پر مقالات پیش کیے:

❁ مولانا خادم حسین رضوی ❁ مولانا خالد حسین نوشاہی ❁ مولانا شوکت علی قادری ❁ مولانا غلام مصطفیٰ بخاری ❁ مولانا سید غلام مہر علی ❁ مولانا عبدالعزیز عبادل نگری ❁ مولانا ممتاز احمد سدیدی ❁ مولانا نذیر احمد سعیدی ❁ مولانا سردار احمد حسن سعیدی وغیرہم۔

رضا فاونڈیشن: لاہور

مارچ 1988ء کے بعد اس جامعہ میں "رضا فاؤنڈیشن" کے نام سے ایک تحقیقی و اشاعتی ادارہ قائم ہوا۔ اس ادارہ نے فتاویٰ رضویہ کو جدید انداز میں ترجمہ و تخریج کے ساتھ شائع کرنا شروع کیا۔ اس کام میں مولانا اظہار راشد ہزاروی، مولانا ظفر خاں، مولانا محمد عمر ہزاروی، مولانا محمد یٰسین اور مولانا محمد عبدالستار سعیدی وغیرہم حضرات نے حصہ لیا۔ یاد رہے یہ سب شعبہ جات حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی کے زیر سرپرستی و نگرانی چل رہے تھے۔

المجمع الاسلامی مبارکپور:

1396ھ 1976ء میں ادارہ المجمع الاسلامی کا قیام عمل میں آیا۔ 1404ھ 1984ء تک اس ادارے نے چالیس سے زیادہ علمی و دینی کتابیں پیش کی تھیں۔ اب تو اس کی مطبوعات کی تعداد سو کے قریب ہوگئی ہوگی۔ جن میں اعلیٰ حضرت کی تصنیفات بھی ہیں اور ان پر تحریر کردہ کتابیں بھی۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی ایک نہایت قابل قدر کتاب "جد الممتار علی رد المحتار" اسی کے زیر اہتمام چھپی ہے۔ اعلیٰ

حضرت کے تعلق سے مندرجہ ذیل کتابیں بھی اسی ادارہ کی جانب سے چھپی ہیں:

- امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں: مولانا یٰسین اختر مصباحی 1394ھ 1977ء
- ارشادات اعلیٰ حضرت اول: مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری 1398ھ 1998ء
- امام احمد رضا اور تصوف، مولانا محمد احمد اعظمی مصباحی 1985ء
- امام احمد رضا اور رد بدعات ومنکرات: مولانا یٰسین اختر مصباحی 988ء

''مرکزی مجلس رضا'' لاہور کی طرح اس ادارہ نے بھی تصنیف وتالیف اور نشر واشاعت کا محاذ اس وقت سنبھالا جبکہ اہل سنت اس میدان میں خال خال نظر آرہے تھے۔

قابل صد ستائش ہیں:

- مولانا افتخار احمد قادری - مولانا محمد احمد اعظمی مصباحی - مولانا عبد المبین نعمانی قادری - اور مولانا یٰسین اختر مصباحی وارا کین ادارہ کہ جنہوں نے بروقت بیدار ہوکر اپنی مہم کا آغاز فرمایا اور دوسروں کو بھی اس جانب راغب کیا۔ تصنیف واشاعت کتب، ترجمہ نویسی، دیگر مصنفین کی کتابوں کی تصحیح، نئے قلم کاروں کی حوصلہ افزائی وتائید، طلبا کو مضمون نگاری کی تربیت، رسائل اعلیٰ حضرت کی جدید ترتیب وتسمیہ، درس وتدریس، علمی جلسوں، سیمناروں کی سرپرستی، تنظیم سازی اور صحافت وغیرہ ہر علمی میدان میں یہ حضرات پیش نظر آتے ہیں۔ بلا شبہ ان حضرات نے تصنیفی واشاعتی دنیا میں اہل سنت کے لئے روح کا کام کیا ہے۔

امام احمد رضا نمبر، المیزان، بمبئی:

اس دہائی میں ''مرکزی مجلس رضا'' لاہور سے متاثر ہوکر بھارت میں بمبئی کی سرزمین پر ''مجلس رضا'' کا قیام عمل میں آیا۔ اس مجلس کے زیر اہتمام وانصرام 1396ھ 1976ء میں ماہ نامہ ''المیزان'' نے اعلیٰ حضرت پر ایک تاریخی ساز، انقلاب آفریں نمبر شائع کیا۔ بھارت میں فاضل بریلوی کے تعلق سے سب سے زیادہ اہم تحریری کام ہوا ہے کہ جس نے ارباب علم ودانش کو اپنی جانب متوجہ کیا۔

چونکہ یہ نمبر اپنے مقالات ومضامین کے لحاظ سے نہایت عمدہ اور شائستہ تھا اور قلم کاروں میں ملک وملت کی نہایت بھاری بھرکم شخصیتیں تھیں، اس لیے اس نمبر کو کافی شہرت ومقبولیت حاصل ہوئی۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ نمبر دوسرے سال یعنی 1977ء میں دوبارہ مع

اضافہ "انوار رضا" کے نام سے لاہور سے شائع ہوا۔ اور تیسری بار ماہنامہ قاری دہلی نے اپریل 1989ء میں شائع کیا اور اس کے کئی مقالوں کو مختلف مکتبوں نے کتابی صورت میں بھی شائع کیا۔

یہاں حضرت مولانا سید جیلانی میاں کا تذکرہ بھی ضروری ہے کہ اس نمبر پر ان کا دل چھو لینے والا اداریہ خاص طور پر چرچا کا موضوع بنا اور اس نے پورے برصغیر میں دھوم مچا کر رکھ دی۔ اس طرح پھر ایک بار رضویات پر کام کرنے کی زوردار تحریک پیدا ہوئی۔ جزاء اللہ تعالیٰ خیرا الجزا۔

علامہ یٰسین اختر مصباحی:

اسی دہائی یعنی 1397ھ 1977ء میں علامہ یٰسین اختر مصباحی نے مختلف ارباب علم و دانش کے تاثرات کا مجموعہ بنام "امام احمد رضا ارباب علم و دانش کی نظر میں" المجمع الاسلامی مبارکپور سے شائع فرمایا۔ ماہ نامہ "المیزان" بمبئی کے "امام احمد رضا نمبر" کے بعد بھارت سے شائع ہونے والا یہ دوسرا اہم مجموعہ ہے۔ جس نے علمی طبقہ کو کافی متاثر کیا۔ 1415ھ 1995ء تک اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اس سے اس کی بے پناہ مقبولیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ فاضل موصوف نے اس کے علاوہ امام احمد رضا پر اور بھی کئی کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔ فہرست میں ملاحظہ فرمائیں۔

رضا اکیڈمی ممبئی:

1978ء میں بمبئی میں "رضا اکیڈمی" کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے بانی الحاج محمد سعید نوری ہیں اور وہی اس کے روح رواں ہیں۔ یہ انجمن بھارت میں غیر تجارتی انجمنوں میں سب سے زیادہ مضبوط اور فعال انجمن ہے۔ اس کی عظیم کارکردگی اور خدمات عالیہ کی ایک طویل فہرست ہے۔ اشاعت کتب میں اس انجمن نے خاص طور سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور یہی دراصل اس کا مقصد قیام بھی ہے۔ بحمد للہ (2000ء) تک رضا اکیڈمی کی جانب سے دو سو ساٹھ (260) سے زاید کتابیں شائع ہوئی تھیں ان دس سالوں میں اس کی تعداد اشاعت کتب تقریباً ۶ سو ہے۔ جن میں دو سو سے زائد اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی کتب و رسائل ہیں۔ اعلیٰ حضرت کے تعلق سے بھی اس انجمن نے کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ گذشتہ کئی برسوں سے عرس رضوی کے موقع پر سالنامہ "یادگار رضا" برابر شائع کر رہی ہے۔

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی:

کراچی، پاکستان کا مشہور "ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا" جس نے امام احمد رضا علیہ الرحمہ پر

کثیر تعداد میں اردو، عربی اور انگریزی زبانوں میں لٹریچر شائع کر کے دنیا بھر میں پھیلایا اور برابر پھیلا رہا ہے۔ اسی دہائی یعنی 1980ء کی پیداوار ہے۔ بحمد للہ اس ادارہ نے بہ نسبت دیگر ان اداروں کے کئی اہم اور منفرد کام کئے ہیں۔ مثلاً

۱۔ نادر مخطوطات رضا کا محققین و مصنفین کو فراہم کرنا۔

۲۔ رضویات پر ریسرچ کرنے والوں کی علمی مدد کرنا۔

۳۔ ملک کے دانشور، سیاست داں طبقے کو امام احمد رضا کی جانب متوجہ کرنا اور ان سے تاثرات پیش کرانا۔

۴۔ امام احمد رضا پر سالانہ خصوصی نمبرات شائع کرنا اور بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کرنا۔

رضا اکیڈمی ، لاهور:

اس اکیڈمی کے ناظم محمد مقبول احمد ضیائی قادری ہیں۔ رضا اکیڈمی، لاہور 1994ء تک سو 100 سے زائد کتابیں شائع کر چکی تھی، بعد کی تعداد قابل تحقیق ہے۔ اس کی مطبوعات اکثر کتب رضویات سے متعلق ہیں۔ اکیڈمی کی تاریخ قیام کا علم نہ ہو سکا۔

سنی رضوی سوسائٹی ، افریقه:

''ادارہ تحقیقات امام احمد رضا'' کراچی کے تعاون سے ''سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل'' ڈربن افریقہ نے کی جس کے بانی علامہ محمد ابراہیم خوشتر صدیقی رضوی ہیں، نے اعلیٰ حضرت پر انگریزی لٹریچر شائع کر کے افریقہ، انگلستان، فرانس بلکہ تمام یورپ میں پھیلانا شروع کیا اور اعلیٰ حضرت کے پیغام کو عالم گیر بنایا۔

رضا اکیڈمی ، برطانیه:

مزید برآں ''رضا اکیڈمی'' اسٹار کپورٹ، برطانیہ کے بانی حاجی محمد الیاس قادری نے اپنے انگریزی رسالہ ''اسلامک ٹائمز'' کے ذریعہ اہل سنت اور امام اہل سنت علیہ الرحمہ کے پیغام کو مغربی ممالک کے انگریزی داں عوام تک پھیلایا۔ اس کے علاوہ رضا اکیڈمی، برطانیہ نے اعلیٰ حضرت و دیگر علمار کی تصانیف کے انگریزی تراجم شائع کر کے اکناف عالم میں رضویات کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔

1970ء سے 1980ء تک اعلیٰ حضرت پر شائع ہونے والی یا تحریر ہونے والی اکثر کتابوں کی فہرست:

1971ء میں

- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی: علامہ عبدالحکیم شرف قادری
- پیغامات یوم رضا: محمد مقبول احمد قادری
- تحقیقات (اول): مفتی شرف الحق امجدی
- سوانح سراج الفقہاء: علامہ عبدالحکیم شرف قادری
- معارف رضا جلد اول: علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری
- معارف رضا، جلد دوم: علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری
- معارف رضا، جلد سوم: علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری
- معارف رضا، جلد چہارم، علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری
- مولانا احمد رضا بریلوی کی نعت گوئی، پروفیسر شبیر احمد قادری

1973ء میں:

1974ء میں:

- محاسن کنز الایمان: ملک شیر محمد خان اعوان

1975ء میں:

- احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ: الحاج وصیت باب خان
- اعلیٰ حضرت کی علمی وادبی خدمات: حکیم محمد ادریس خان
- اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر: سید نور محمد قادری
- تذکرۂ رضا: مولانا محمد احمد مصباحی
- حافظ ملت اعلیٰ حضرت (نمبر): استقامت کانپور مولانا ظہیر الدین قادری
- حضرت مولانا احمد رضا خاں نمبر، روز نامہ ''سعادت'' لاہور
- رضا نمبر، پندرہ روزہ ''الحسن'' پشاور
- سیرت امام احمد رضا: علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری
- فاضل بریلوی کا فقہی مقام: علامہ غلام رسول سعیدی

1976ء میں:

- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (بریلوی): مقبول جہانگیر
- اعلیٰ حضرت کے نعتیہ کلام کا تحقیقی اور ادبی جائزہ: علامہ شمس بریلوی
- امام احمد رضا نمبر: ماہ نامہ "المیزان"، بمبئی: علامہ سید جیلانی اشرفی کچھوچھوی
- عاشق رسول: ڈاکٹر محمد مسعود احمد
- وثائق بخشش اول: مفتی غلام یٰسین راز امجدی اعظمی

1977ء میں:

- اعلیٰ حضرت: ڈاکٹر عبدالحکیم عزیزی
- اقبال وامام احمد رضا: راجا رشید محمود
- امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں: مولانا یٰسین اختر مصباحی
- امام احمد رضا اکابرین کی نظر میں: مولانا محمد جلال الدین
- امام نعت گویاں: مولانا اختر الحامدی الرضوی
- انوار رضا:
- تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب: شاعر لکھنوی
- تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت: محمد صادق قصوری، پروفیسر مجید اللہ قادری
- خیابان رضا (دو جلدیں): محمد مرید احمد چشتی
- رضا بریلوی: ڈاکٹر محمد مسعود احمد
- فاضل بریلوی کے معاشی نکات: پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی

1978ء میں:

- ارشاداتِ اعلیٰ حضرت: مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری
- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (ترجمہ سندھی): عبدالمصطفیٰ گلزار حسین قادری
- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا: ابوالمنصور حافظ محمد انور قادری
- اکرام امام احمد رضا (1398ھ 1978ء): مفتی محمد برہان الحق جبل پوری
- امام احمد رضا اور علم حدیث: علامہ محمد فیض احمد اویسی

- امام شعر وادب: مولانا وارث جمال قادری
- حیات فاضل بریلوی: ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری
- ضیائے کنز الایمان: مولانا غلام رسول سعیدی
- عبقری الشرق: ڈاکٹر محمد مسعود احمد

1979ء میں:

- انجمن خدام اعلیٰ حضرت کا مختصر تعارف: راجہ ارشد محمود چشتی
- حیات امام اہل سنت: ڈاکٹر محمد مسعود احمد
- حیات طیبہ: ڈاکٹر سید محمد حامد علی قادری
- فقیہہ اسلام (مقالہ ڈاکٹریٹ 79ء): ڈاکٹر حسن رضا خان، پٹنہ سٹی
- مجدد الامۃ: مفتی پروفیسر سید شجاعت علی قادری
- مجدد ملت: غلام مصطفیٰ مصطفوی
- مولانا احمد رضا خان بحیثیت سیاست داں: ڈاکٹر محمد مسعود احمد
- مولانا احمد رضا خاں بریلوی: ڈاکٹر محمد مسعود احمد

1980ء میں:

- امام احمد رضا اور علم حدیث: علامہ محمد فیض احمد اویسی
- تجلیات امام احمد رضا: قاری محمد امانت رسول نوری
- علوم جدیدہ وقدیمہ اور امام احمد رضا: ڈاکٹر محمد مسعود احمد
- گناہ بے گناہی: ڈاکٹر محمد مسعود احمد

1981ء سے 1990ء تک، حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ پر جو تحقیقی و تصنیفی کام ہوا وہ گذشتہ تمام ادوار پر بھاری ہے بلکہ اس سے کئی گنا بڑھ کر ہے۔ الحمد للہ یہی وہ قابل ذکر دور ہے کہ جس نے اہل سنت و جماعت کا سر فخر سے اونچا کر دیا۔ ورنہ ہم دنیا کے سامنے بڑے شرمندہ تھے۔ شرمندگی کی بات بھی تھی کہ ہم اپنے امام، امام احمد رضا کی بارگاہ میں ان کے پردہ فرمانے کے انسٹھ برس بعد بھی یعنی 1961ء سے 1980ء تک کم وبیش اسی 80 کتابیں ہی پیش کر سکے تھے۔ ان میں بھی قریب

35 کتابیں 1975ء کے بعد کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سنی ارباب علم ودانش شرمندہ بھی تھے اور انہیں اس کمی کا بے پناہ افسوس بھی تھا۔ ادھر دوسری جانب مخالفین میدان خالی دیکھ کر مکروہ پروپیگنڈے کے ذریعہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ کو بدنام کرنے میں جٹے ہوئے تھے۔ بلکہ وہ یہ گمان کر بیٹھے تھے کہ ہم نے تو انہیں زیرزمین پہنچا ہی دیا، اب کون ان کا نام لیگا اور کون ان پر کام کرے گا؟ اس بات پر یہ لوگ بے حد خوش تھے، اپنی نجی مجلسوں میں ہنستے تھے اور قہقہے لگاتے تھے مگر اس بات کو قطعاً بھول گئے تھے کہ:

بے نشانوں کا نشان مٹتا نہیں ❁ مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

غلط پروپگنڈے کے ذریعہ وقتی طور پر فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے ہمیشہ کے لئے نہیں۔ صداقت کا آئینہ جب سامنے آتا ہے تو اچھا برا سب دیکھ لیا جاتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ جب تحقیق وتلاش کا سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی میں کون نیک ہے اور کون بد؟ سب کچھ نظر آنے لگتا ہے۔ خدا بھلا کرے حکیم اہل سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری، مسعود ملت ڈاکٹر محمد مسعود احمد اور علامہ محمد عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری جیسے مخلصین و محبین کا کہ انہوں نے وقت کی اس نزاکت کو محسوس کیا اور یہ کہہ کر میدان عمل میں کود پڑے۔

کوئی کہہ دے یہ اندھیروں سے سنبھل کر پھیلیں

ہم نئے عزم سے بنیاد سحر رکھتے ہیں

اور مسلسل امام احمد رضا پر کام کرنا اور کرانا شروع کر دیا۔ یہ دیکھ کر دیگر مصنفین و محققین بھی امام احمد رضا کی جانب متوجہ ہونے لگے۔ ناشرین اپنی سی کوشش کرنے لگے۔ مدرسوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بھی کام شروع ہو گیا۔ الغرض بتدریج کام آگے ہی بڑھتا رہا۔ سرگرمیاں تیز سے تیز تر ہوتی رہیں۔ جیسا کہ ہم نے پہلے بیان کیا۔ یہاں تک کہ جب ہم نویں دہائی میں قدم رکھتے ہیں تو جہان رضا کا عالم ہی نرالا نظر آتا ہے:

❁ یہی وہ دہائی ہے کہ جس میں ذکر رضا کو مٹانے کا خواب دیکھنے والوں کو سخت مایوسی ہوئی اور گہرا جھٹکا لگا اور ان کا بنا بنایا سارا کا سارا کھیل بگڑ کر رہ گیا۔

❁ یہی وہ دہائی ہے کہ جس میں اعلیٰ حضرت پر ریسرچ کرنے والے، کتابیں لکھنے اور چھاپنے والے بکثرت پیدا ہوئے۔

❁ یہی وہ دہائی ہے کہ جس نے اپنے پیچھے اعلیٰ حضرت پر کام کرنے والوں کا عظیم لشکر اور ان پر لکھی

ہوئی کتابوں کا بڑا ذخیرہ چھوڑا ہے ﷺ چنانچہ سید صابر حسین شاہ بخاری صاحب لکھتے ہیں:

"ﷺ اب تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے فضل و کرم سے اعلیٰ حضرت قدس سرہ پر کام کی رفتار پورے عروج پر ہے۔ ملک و بیرون ملک محققین برابر متوجہ ہو رہے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر کی 32 سے زائد یونیورسٹیوں میں کام ہو رہا ہے۔ کئی اسکالرز پی ایچ ڈی کر چکے ہیں۔ تحقیقی کام کے علاوہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی حیات و افکار پر اب تک ایک ہزار سے زائد مقالات و مضامین، اخبارات و رسائل کی زینت بن چکے ہیں۔ 1983ء تک تقریباً ڈیڑھ سو سے زائد مقالات و مضامین علیحدہ کتابی صورت میں منصۂ شہود پر آ چکے تھے۔ اور اب تو آپ پر لکھی ہوئی کتابوں کی تعداد ہزار سے بھی تجاوز کر چکی ہوگی۔"

(ماہ نامہ "القول السدید" لاہور جلد ا، شمارہ 12، صفر 1412ھ ستمبر 1991ء، صفحہ 254,255)

1990ء تک اعلیٰ حضرت پر لکھی ہوئی کتابوں کی صحیح تعداد کیا ہے؟ اس بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس لیے ہم سید صاحب کے بیان کی تصدیق نہیں کر سکتے، ہاں ایسا ممکن ضرور ہے اس لئے اس کی تکذیب بھی نہیں کی جا سکتی۔

"معارف رضا" کراچی:

اس دہائی میں ایک اہم کام یہ ہوا کہ "ادارہ تحقیقات امام احمد رضا" کراچی نے فاضل بریلوی کی حیات و خدمات پر سالنامہ "معارف رضا" نکالنا شروع کیا۔ معارف رضا کیا ہے ایک انسائیکلو پیڈیا سمجھئے۔ اب یہ سالنامہ کے ساتھ ماہنامہ بھی شائع ہو رہا ہے۔ رضویات پر کام کرنے والوں کے لیے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔

1991ء سے 2000ء تک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ پر جو کام ہوا ہے وہ کسی بھی طرح گذشتہ دہائی سے کم نہیں۔ مگر چونکہ اس دہائی کی صحیح اور مکمل تفصیل ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ اس لئے فیصلہ کن تجزیہ نہیں کیا جا سکتا۔ سر دست صرف بعض معلومات حاصلہ پیش کی جاتی ہیں:

ماہ نامہ "جہان رضا" لاہور:

اپریل 1991ء سے "مرکزی مجلس رضا" لاہور کی نشاۃ ثانیہ ہوئی اور مجلس کے تمام اختیارات با جازت حکیم محمد موسیٰ امرتسری علیہ الرحمہ، علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب کو سونپے گئے۔ انہوں نے "

جامعہ نعمانیہ'' لاہور میں دفتر قائم کر کے مجلس کی روایتی کارکردگی بحال کرنے کے لئے اپنی کاوشوں کا آغاز فرمایا۔ تین ماہ میں اعلیٰ حضرت کے دو رسائل اور ماہ نامہ ''جہان رضا'' کی اشاعت کی۔ یہ ماہ نامہ اس وقت سے لیکر اب تک برابر شائع ہو رہا ہے۔ رضویات پر کام کرنے والوں کے لیے یہ ایک بہترین تحفہ ہے۔

سالنامہ ''یادگار رضا'' بمبئی:

غالباً 1994ء سے رضا اکیڈمی ممبئی نے عرس رضوی کے موقع پر سالنامہ ''یادگار رضا'' شائع کرنا شروع کیا۔ اور اب تک مسلسل جاری ہے۔

سہ ماہی ''افکار رضا'' بمبئی:

جنوری تا مارچ 1995ء سے ''تحریک فکر رضا'' ممبئی نے سہ ماہی ''افکار رضا'' کا اجرا کیا۔ اور کئی اہم کتابیں بھی شائع کیں۔ ''جہان رضا'' لاہور کی طرح یہ رسالہ بھی رضویات پر کام کرنے والوں کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے۔ اور ان کے مابین ایک مضبوط رابطہ پیدا کرتا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے افکار و نظریات کا یہ تحقیقی ترجمان، محمد زبیر قادری صاحب کے زیر ادارت شائع ہوتا رہا ہے۔ ہندوستان میں رضویات پر مستقل تحقیقی مواد شائع کرنے والا یہ واحد رسالہ ہے۔ افسوس کہ پچاس شمارہ نکالنے کے بعد اب اس بند کر دیا گیا ہے اس کے مدیر جناب زبیر قادری اب مسلک نامی رسالہ نکال رہے

من عقائد اھل السنہ:

اہل سنت اور امام اہل سنت کے صحیح موقف کی وضاحت اور ان پر ہونے والے بے بنیاد الزامات کے ازالہ کے لیے علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری صاحب نے عربی زبان میں ایک قابل ذکر کتاب بنام ''من عقائد اہل السنہ'' لکھی۔ یہ کتاب پاکستان سے 1415ھ 1995ء میں اور ہندوستان سے 1416ھ 1995ء میں شائع ہوئی۔ ہندوستان میں اس کو رضا اکیڈمی ممبئی نے شائع کیا۔

''پیغام رضا'' کا'' امام احمد رضا نمبر'' 1417ھ 1996ء:

مدیر: مولانا رحمت اللہ صدیقی

مقام اشاعت: پوکھریرا، سیتامڑھی، بہار

یوں تو المیزان، ممبئی کے ''امام احمد رضا نمبر'' کے بعد اعلیٰ حضرت پر بہت سارے نمبرات، اخبارات ورسائل نے شائع کیے مگر ان میں اہم ترین یہی نمبر ہے۔ مضامین، کتابیں، طباعت ہر لحاظ سے خوب تر ہے۔ اس

کے متعلق مزید کچھ نہ کہہ کر وہ دانشوروں یعنی ڈاکٹر جمال الدین قادری سابق پروفیسر جامعہ ملیہ، نئی دہلی اور ڈاکٹر غلام یحیٰ انجم ریڈر شعبہ اسلامیات، ہمدرد یونیورسٹی، دہلی کے تاثرات کے اقتباسات علی الترتیب پیش کرتا ہوں۔ان سے مذکورہ نمبر کی اہمیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ملاحظہ فرمائیں:

''پیغام رضا کا زیر گفتگو افتتاحی شمارہ مجموعی طور پر دور حاضر میں امام احمد رضا کی نظر وفکر اور ان کی دینی وملی خدمات سے قارئین کو علمی انداز سے متعارف کرانے کے سلسلے کی اہم کڑی ہے اور مضبوط کڑی ہے۔''

(مفتی اعظم نمبر ''پیغام رضا'' صفحہ 351)

''پیغام رضا کا امام احمد رضا نمبر اس وقت ہمارے سامنے ہے۔اس رسالہ کا خصوصی شمارہ اس لیے قابل توجہ ہے کہ ہندوستان میں سنی صحافت کے حوالے سے جتنے نمبر اہتمام سے شائع ہوئے ہیں یہ ان میں سے ایک ہے۔''

(مفتی اعظم نمبر ''پیغام رضا'' صفحہ 358)

امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر:

مصنف: علامہ عبدالستار ہمدانی

صفحات: 377

مطبوعہ: انڈین اسلامک مشن، ممبئی 1419ھ 1998ء

''فاضل بریلوی اور امور بدعت'' از: سید محمد فاروق القادری وغیرہ چند ایسی کتابیں راقم کے مطالعہ میں آئیں کہ جن میں امام احمد رضا کا شایان شان تعارف پیش کیا گیا ہے۔زیر تبصرہ کتاب ''امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر'' بھی انہیں میں سے ایک ہے۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے ایک طرف مخالفین کی کتابوں اور دوسری طرف رسائل رضویہ کو پیش کر کے مسلک اعلیٰ حضرت کی خوب خوب وضاحت کی ہے۔اس کتاب کے مطالعہ کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ اعلیٰ حضرت نے کن کن فتنوں کا کن کن کتابوں میں رد فرمایا ہے۔چونکہ ابھی تک فرقہائے باطلہ کے رد میں تحریر فرمودہ اکثر رسائل رضویہ غیر مطبوعہ ہیں۔یہ زیور طبع سے آراستہ ہو جائیں تو اس موضوع پر مزید حیرت انگیز تحقیقات وانکشافات سامنے آئیں۔

تخریج احادیث رضویہ:

عرصۂ دراز سے اس کام کی شدت کے ساتھ ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اعلیٰ حضرت مجدد بریلوی نے اپنی تصنیفات میں جن بے شمار احادیث سے استدلال فرمایا ہے، انہیں ایک جگہ جمع کر کے حوالوں کی تخریج کے ساتھ شائع کیا جائے۔ نیز انہوں نے احادیث کے انتخاب میں جس دقت نظر سے کام لیا طرق حدیث، مشکلات حدیث، ناسخ ومنسوخ، راجح ومرجوح، طرق تطبیق، وجوہ استدلال اور اسمائے رجال جیسے امور پر اپنے استحضار علم کا ثبوت پیش کیا ہے، اس کا بھی پہلو بہ پہلو تذکرہ ہو، تاکہ ان کی حدیث واصول حدیث میں اعلیٰ علمیت کھلی کتاب کی طرح سامنے آجائے اور جن اطفال علم نے ان پر "قلیل البضاعۃ فی الحدیث" کا اتہام جڑا ہے ان کا عناد بھی سب پر ظاہر ہوجائے۔

مگر افسوس! اس اہم اور ضروری کام کی جانب کسی بھی عالم وشیخ الحدیث نے توجہ نہیں کی۔ شاید اس لیے اس کام کی جانب توجہ نہیں دی گئی کہ یہ کام نہایت مشکل بھی تھا اور فرصت طلب بھی۔ ٹائم کا بھی خرچ تھا اور پیسے کا بھی۔ قارئین خود غور فرمائیں کہ کتب رضویہ کا فراہم کرنا، ان کا بالاستیعاب مطالعہ کرنا، ان میں جگہ جگہ بکھری احادیث اکٹھی کرنا، محولہ کتب حدیث کا فراہم کرنا، جن میں زیادہ تر ہندوستان میں کم یاب بلکہ نایاب بھی ہیں، ان کی خرید کے لئے کثیر سرمایہ مہیا کرنا، پھر ان کتب میں احادیث رضوی کو تلاش کر کے بقیہ ابواب وفصول وصفحات حوالہ دینا، متعدد مقامات پر محدث بریلوی علیہ الرحمہ نے بجائے کتاب صرف مصنف کے نام پر اکتفا کیا ہے بلکہ بعض مقامات پر تصنیف ومصنف دونوں کے نام غائب ہیں ایسی احادیث کو بھی حوالہ جات سے آراستہ کرنا، یہ سارے کام کس قدر مشکل اور صبر آزما ہیں۔

قابل داد ومبارکباد ہیں مولانا محمد عیسیٰ رضوی قادری، فاضل منظر اسلام بریلی شریف اور علامہ محمد حنیف خاں رضوی، صدر مدرس جامعہ نوریہ بریلی شریف کہ انہوں نے برسوں محنت کرنے کے بعد اس اہم کام کو پورا کردیا اور پوری جماعت اہل سنت کی جانب سے فرض کفایہ ادا کردیا۔ **جزاھما اللہ تعالیٰ خیرا الجزا۔**

اول الذکر مولانا زید مجدہ نے سردست صرف "فتاویٰ رضویہ" کو اپنی تحقیق وتلاش کا محور بنایا اور اس سے ماخوذ احادیث کا ایک ضخیم مجموعہ تیار کیا جو اٹھارہ سو تیئس (1823) صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ مجموعہ بنام "امام احمد رضا اور علم حدیث" رضوی کتاب گھر، 423 مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی سے 1420ھ 1999ء میں

تین جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ دیگر تصانیف رضویہ سے ماخوذ حدیثوں کا مجموعہ چوتھی، پانچویں اور چھٹی جلد میں پیش کرنے کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بھی تکمیل عطا فرماوے آمین۔

ثانی الذکر: فاضل گرامی دامت برکاتہم العالیہ نے فتاویٰ رضویہ و دیگر کتب رضویہ جو انہیں دست یاب ہوسکیں، ان سے احادیث نبویہ اخذ فرمائی ہیں جو تقریباً تین ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ انہوں نے اپنے مجموعہ ماخوذہ کا نام ''جامع الاحادیث'' تجویز فرمایا ہے۔ جو امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف سے دس جلدوں میں شائع ہو گیا ہے الحمدللہ۔

ایک نظر ادھر بھی:

ناظرین کرام! اب ذرا آیئے امام اہل سنت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ پر لکھی ہوئی کتب و رسائل کی فہرست ملاحظہ فرمایئے۔ ہم یہ دعویٰ نہیں کرتے کہ اس فہرست میں وہ تمام کتب شامل ہو گئی ہیں جو 1961ء تا 2000ء میں شائع ہوئی ہیں۔ البتہ یہ فہرست قارئین، محققین اور علماء کے استفادے کے لئے بہت کام آئیں گی۔ انشاء اللہ۔ ان دو شعروں کے ساتھ نذر کرتا ہوں:

کالج جامعہ مکتبہ خانقاہ
ہر جگہ چھڑ گئی داستان رضا
آیئے دو قدم بڑھ کے دیکھیں ذرا
لہلہاتا ہوا گلستان رضا

□□□

1961ء تا 2000ء تک

امام رضا کی خدمات پہ لکھی ہوئی کتابوں کا اشاریہ

باعتبار حروف تہجی

الف

نام کتاب	مصنف/ مؤلف/ ترجم	کیفیت
الطاری الداری لھفوات عبدالباری، اول	مفتی مصطفیٰ رضا خاں نوری بریلی	1339ھ 1921ء، لاہور 83ء
الطاری الداری لھفوات عبدالباری، دوم	مفتی اعظم ہند بریلی	1329ھ 1921ء، لاہور 83ء
الطاری الداری لھفوات عبدالباری، سوم	مفتی اعظم ہند بریلی	1339ھ 921ء لاہور 83ء
"البریلویہ" کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	لاہور 1991ء
آثار رضا	ڈاکٹر محمود حسین، بریلی شریف	
آفتاب حنفیت	محمد فضل احمد رضا	
آفتاب حنفیت	محمد باغ علی رضوی، مولانا	مطبوعہ
آئینہ امام احمد رضا	مولانا غلام جابر شمس مصباحی	پورنیہ 93ء
آئینہ رضویات اول	ڈاکٹر محمد مسعود احمد/ پروفیسر مجید اللہ قادری وغیرہ	کراچی 98ء
آئینہ رضویات دوم	ڈاکٹر محمد مسعود احمد/ مولانا عبدالستار طاہر وغیرہ	کراچی 93ء
اتہامات عبدالرزاق ملیح آبادی پر ایک نظر	مولانا نوشاد عالم چشتی	مطبوعہ لاہور
اجالا	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	83ء کراچی/ مبارکپور
الاجازات المتینۃ بکۃ والمدینۃ (1324ھ)	علامہ محمد حامد رضا خاں	مطبوعہ بریلی
اجلی انوار الرضا (1324ء)	علامہ محمد حامد رضا خاں	مطبوعہ لاہور
المجمل المعدد لتالیفات المجدد (1909ء)	علامہ ظفر الدین بہاری	لاہور 74ء/ انڈیا
الملفوظ (1919ء) اول	مفتی اعظم ہند	کراچی

الملفوظ (1919ء) دوم	مفتی اعظم ہند	کراچی
الملفوظ (1919ء) سوم	مفتی اعظم ہند	کراچی
الملفوظ (1919ء) چہارم	مفتی اعظم ہند	کراچی
احسانات اعلیٰ حضرت	علامہ محمد غافر بخش	
احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	الحاج وصیت یاب خاں	راولپنڈی 75ء
احمد رضا خاں بریلوی کا علمی نظم	پروفیسر محمد طاہر القادری	مطبوعہ
اردو ادب میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا حصہ	سید محمد عارف رضوی	غیر مطبوعہ
اردو نعت گوئی کی تاریخ میں امام احمد رضا کا مقام و مرتب	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی شریف
ارشادات اعلیٰ حضرت	علامہ محمد عبدالمبین نعمانی قادری	مبارکپور 1398ھ 1978ء کراچی
ارمغان رضا	محمد احمد رضا خاں افغانی	کراچی 94ء
الاستاذ احمد رضا خاں بین الفقہاء والاصولین	مفتی شجاعت علی قادری	مطبوعہ
اسلامیات کنز الایمان ارباب علم و دانش کی نظر میں	مولانا عبدالستار طاہر	لاہور
اشاریہ امام احمد رضا	اعجاز اشرف انجم	
امام احمد رضا اور اصلاح معاشرہ	مولانا قمر الزماں اعظمی مصباحی	مطبوعہ
اصلاح معاشرہ میں امام رضا کی سعی	قاضی حسن رضا	

اعلیٰ حضرت

اعلیٰ حضرت	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی 77ء
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی اور سوم محرم الحرام	سلیم فاروقی	
اعلیٰ حضرت اخلاق محمدی کا کامل نمونہ	منور حسین، مولانا سیف الاسلام	
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (سندھی)	مترجم: عبدالمصطفیٰ گلزار حسین	78ء لاہور 98ء

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا	ابوالمنصور حافظ محمد انور قادری	لاہور 78ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (انگریزی)	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بنگال 78ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا	شہزادہ اقبال احمد	لاہور 90ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی	مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری	72ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (بریلوی)	مقبول جہانگیر	76ء، لاہور 98ء
اعلیٰ حضرت امام احمد قدس سرہ	شہزادہ اقبال احمد	لاہور 90ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی علمی خدمات	سید شاہ علی نورانی	لاہور 92ء
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے قصیدۂ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	نظام الدین بیگ جام	
اعلیٰ حضرت اور ان کے ترجمۂ قرآن کی خوبیاں	ترتیب: محمد توفیق احمد نعیمی	93ء
اعلیٰ حضرت اور جبر و مقابلہ	خواجہ مظفر حسین رضوی	قلمی
اعلیٰ حضرت اور عشق رسول	مولانا ریاض حسین شاہ	
اعلیٰ حضرت اور علم تکبر	خواجہ مظفر حسین رضوی	قلمی
اعلیٰ حضرت اور علم جفر	خواجہ مظفر حسین رضوی	قلمی
اعلیٰ حضرت اور علم کلام	علامہ محمد احمد مصباحی	
اعلیٰ حضرت اور فتنۂ قادیانی	علامہ محمد احمد مصباحی	مبارکپور
اعلیٰ حضرت اور فتنۂ قادیانیت	محمد انور قریشی	
اعلیٰ حضرت اور علم معیشت مصطفوی	سلطان المجاہد طاہر	مطبوعہ
اعلیٰ حضرت اور مسئلہ کفو	محمد توفیق احمد نعیمی اشرفی	زیر تدوین
اعلیٰ حضرت ایک مختصر جائزہ	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی شریف 81ء
اعلیٰ حضرت ایک نظر میں (ہندی)	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی 81ء
اعلیٰ حضرت بریلوی	مولانا صابر نسیم بستوی	لاہور
اعلیٰ حضرت بریلوی	پروفیسر عبدالشکور شاد، کابل	کابل

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	عابد نظامی	مطبوعہ
اعلیٰ حضرت پر سخت گیری اور تشدد کا الزام	مولانا محمد صدیق ہزاروی	
اعلیٰ حضرت پر کتابیں	محمد توفیق احمد نعیمی	بریلی شریف
اعلیٰ حضرت پر مضامین	محمد توفیق احمد نعیمی	قلمی
اعلیٰ حضرت شعراء کی نظر میں	محمد توفیق احمد نعیمی	قلمی
اعلیٰ حضرت صداقت کے آئینہ میں	مولانا طاہر شاہ قادری	
اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ		مطبوعہ بریلی
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	مقبول جہانگیر	مطبوعہ انگلینڈ
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	مولانا ابوالفتح	
اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ	مولانا سید شاہد علی نوری	رام پور 88ء
اعلیٰ حضرت کا علمی مقام	محمد توفیق احمد نعیمی	زیر تدوین
اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام	علامہ عبدالحکیم خاں شاہ جہانپوری	لاہور 71، 86ء
اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام	قاری محمد امانت رسول	پیلی بھیت
اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	لاہور 86ء
اعلیٰ حضرت کا امام نعت گویاں ہونا	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	
اعلیٰ حضرت کی علمی و ادبی خدمات	حکیم محمد ادریس خاں، مقالہ ڈاکٹریٹ	1975ء
اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	سید نور محمد قادری	
اعلیٰ حضرت کے ترجمہ قرآن اور دیگر تراجم قرآن کا تقابلی مطالعہ		
اعلیٰ حضرت کے سلام پر تضمین	طارق سلطان پوری (سردار عبدالقیوم خاں)	مشمولہ جہان رضا مئی 96ء
اعلیٰ حضرت کے گیارہ عربی اشعار	مولانا محمود احمد قادری	
اعلیٰ حضرت کے نعتیہ کلام کا تحقیقی اور ادبی جائزہ	علامہ شمس احمد بریلوی	کراچی 76ء
اعلیٰ حضرت مشاہیر کی نظر میں (اول)	محمد مرید احمد چشتی	

اعلیٰ حضرت مشاہیر کی نظر میں (دوم)	محمد مرید احمد چشتی	
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	محمد طفیل سالک	
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	حافظ محمد انوار قادری	
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہنامہ ''اعلیٰ حضرت'' بریلی شریف	جون 63ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ''عرفات'' لاہور	اپریل 70ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہنامہ ''فیض رضا'' لائل پور	70ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ''ترجمان اہل سنت'' کراچی	مارچ 70ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ تعمیر وطن'' لاہور	
اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ ''الہام'' بہاولپور	14 جون 75ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ''ضیائے حرم'' لاہور	جنوری 83ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ ''مسلم ٹائمز'' ممبئی	10 / اگست 94ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ''فیضان معرفتہ'' آدونی (آندھرپردیش)	مئی 2000ء
اعلیٰ حضرت نمبر	ہفتہ روزہ ''افق'' کراچی، مدیر: ظہور الحسن بھوپالی	79ء
اعلیٰ حضرت ومفتی اعظم۔ پریچے ایوم جیون درشن	ڈاکٹر نرمل پرکاش بک ڈپو بریلی	مطبوعہ
الافاضات الرضویہ	علامہ ظفر الدین فاضل بہاری	قلمی
افتائے حرمین کا تازہ عطیہ	مولانا سید محمد عبد الرحمٰن قادری رضوی	حیدر آباد 92ء
افکار رضا	اعجاز اشرف انجم رضوی	لاہور 85ء
افکار رضا	مولانا قمر الحسن بستوی	دہلی 92ء
افکار رضا، سہ ماہی	مدیر اعلیٰ: محمد زبیر قادری	جولائی تا ستمبر 95 سے اکتوبر تا دسمبر 2000، کل 22 شمارے نوٹ: انگریزی شماروں کی تعداد 4 ہے۔

اقبال واحمد رضا	راجا رشید محمود	لاہور 77، کلکتہ 86ء
اقلیم نعت کا بادشاہ	سید صابر حسین شاہ بخاری	لاہور
اکرام امام احمد رضا (1389ھ)	مفتی برہان الدین جبل پوری	لاہور 81، 90 دہلی

امام احمد رضا

امام احمد رضا اپنوں اور بیگانوں کی نظر میں	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	لاہور 85، الہ آباد 91ء
امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں	جلال الدین ڈیروی	
امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی 77ء
امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں جلد اول	محمد مرید احمد چشتی	
امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں جلد دوم	محمد مرید احمد چشتی	
امام احمد رضا اکابر کی نظر میں	مولانا محمد جمال الدین	مطبوعہ 77ء
امام احمد رضا اکابر کی نظر میں	بوسعید زاہد القادری	
امام احمد رضا اور ابوالکلام آزاد کے افکار	پروفیسر جمال الدین	مطبوعہ
امام احمد رضا اور احترام سادات	سید صابر حسین شاہ بخاری	مطبوعہ لاہور/ممبئی
امام احمد رضا اور اردو تراجم قرآن کا تقابلی جائزہ	علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی	حیدرآباد 82ء
امام احمد رضا اور انجمن نعمانیہ	سید صابر حسین شاہ بخاری	مطبوعہ لاہور
امام احمد رضا اور ان کا عربی کلام	مولانا محمود احمد قادری	
امام احمد رضا اور ان کی شاعری	پروفیسر عنایت قریشی	
امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن پاک تحقیق کے اجالے میں	مولانا عبدالقدوس مصباحی	مطبوعہ
امام احمد رضا اور تصور	علامہ محمد احمد مصباحی	مبارکپور 8 8ء/ پاکستان 89ء
امام احمد رضا اور حرکت زمین	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی 84ء
امام احمد رضا اور چشتی مجددین اسلام	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	مطبوعہ بریلی
امام احمد رضا اور جامعۃ الازہر	اقبال احمد اختر القادری	لاہور 99ء

امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی کے مابین اختلافات	اعجاز اشرف انجم	
امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	کراچی
امام احمد رضا اور رد بدعات و منکرات	علامہ یٰسین اختر مصباحی	مبارکپور 85ء
امام احمد رضا اور رد عیسائیت	مولانا ممتاز احمد سدیدی	
امام احمد رضا اور شرک فروش ٹولہ	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	قلمی
امام احمد رضا اور صدر الافاضل	مولانا غلام معین الدین نعیمی	
امام احمد رضا اور عالم اسلام	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی 82ء
امام احمد رضا اور عالم اسلام	محمد ریاست علی قادری	
امام احمد رضا اور عالمی جامعات	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	صادق آباد 90 / پورنیہ 91ء
امام احمد رضا اور عائلی قوانین	پروفیسر سید رئیس احمد	
امام احمد رضا اور علمائے بالائی پنجاب	پروفیسر مجید اللہ قادری	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علمائے بلوچستان	پروفیسر مجید اللہ قادری	مطبوعہ 97ء
امام احمد رضا اور علمائے بہاولپور	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	کراچی 95ء
امام احمد رضا اور علمائے بھرچونڈی شریف	پروفیسر مجید اللہ قادری	93ء
امام احمد رضا اور علمائے دیوبند	سید صابر حسین شاہ بخاری	مطبوعہ کراچی
امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان	پروفیسر مجید اللہ قادری	ڈیرہ غازی خاں 99ء
امام احمد رضا اور علمائے کراچی	پروفیسر مجید اللہ قادری	94ء
امام احمد رضا اور علمائے لاہور	پروفیسر مجید اللہ قادری	لاہور 96ء
امام احمد رضا اور علمائے سندھ	پروفیسر مجید اللہ قادری	95ء
امام احمد رضا اور علمائے مشرقی بھارت	پروفیسر مجید اللہ قادری	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علمائے مشرقی پاکستان	پروفیسر مجید اللہ قادری	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علمائے وسطی پنجاب	پروفیسر مجید اللہ قادری	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علم حدیث	علامہ محمد فیض احمد اویسی	لاہور 78ء

امام احمد رضا اور علم حدیث جلد اول تا سوم	مولانا محمد عیسیٰ رضوی	دہلی 99ء
امام احمد رضا اور علم طب		
امام احمد رضا اور علم فقہ	حضرت مفتی محمد ایوب نعیمی	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علم لدنی	محمد توفیق احمد نعیمی	زیر تدوین
امام احمد رضا اور علوم جدید	محمد ریاست علی قادری	
امام احمد رضا اور علوم عقلیہ ایک جائزہ	مفتی شبیر حسین	مطبوعہ روناہی
امام احمد رضا اور مجدد (الف ثانی)	سید صابر حسین شاہ بخاری	لاہور
امام احمد رضا اور مسئلہ اذان ثانی	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
امام احمد رضا اور مسئلہ بدعت	علامہ عبد الحکیم اختر شاہ جہانپوری	قلمی
امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	علامہ مفتی شریف الحق امجدی	مطبوعہ
امام احمد رضا اور معاصر دانشوروں سے اختلافات اور اس کے اسباب	ڈاکٹر غلام یحیٰ انجم	دہلی
امام احمد رضا اور میڈیکل سائنس	ڈاکٹر محمد مالک (ایم بی بی ایس)	مطبوعہ
امام احمد رضا اور نثر اردو	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	غیر مطبوعہ
امام احمد رضا اور نظریہ شخصیت	ڈاکٹر محمد مالک	مطبوعہ
امام احمد رضا ایک عظیم شخصیت		
امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	پروفیسر ذاکر حسین شاہ	کراچی
امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	علامہ عبد الستار ہمدانی	مطبوعہ
امام احمد رضا ایک ہمہ جہت سائنس داں	ڈاکٹر عبد القدیر خاں	کراچی 98ء
امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت	مولانا کوثر نیازی	مطبوعہ
امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول ﷺ	مولانا کوثر نیازی (ممبئی کی ایک تقریر)	مطبوعہ
امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول ﷺ	جلال الدین ڈیروی	
امام احمد رضا بریلوی اکابر کی نظر میں	ابو سعید زاہد القادری	لاہور 77ء

امام احمد رضا بریلوی ایک تعارف ایک جائزہ	ڈاکٹر اقبال اختر القادری	
امام احمد رضا بریلوی پر ایک الزام کی حقیقت	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	
امام احمد رضا بریلوی جامع العلوم عبقری شخصیت	مولانا محمد عبدالستار سعیدی	لاہور 93ء
امام احمد رضا بریلوی کا نظریہ سائنس	مولانا جلال الدین	مطبوعہ
امام احمد رضا بریلوی کی عالمی اہمیت	ڈاکٹر محمد ہارون، نومسلم انگلینڈ	کراچی 97ء
امام احمد رضا بریلوی کی خدمات (ایک جائزہ)	سید شاہد علی نورانی	لاہور 92ء
امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز وارتقا	مولانا عبدالستار طاہر	
امام احمد رضا جوحالات، خدمات افکار (سندھی)	ڈاکٹر عبدالباری صدیقی	غیر مطبوعہ
الامام احمد رضا الحنفی البریلوی	تعریف: مولانا ممتاز احمد سدیدی	لاہور 95ء
امام احمد رضا حیات اور خدمات	مولانا طیب علی رضا	
امام احمد رضا خاں اور احیائے دین	کیپٹن شکیل احمد	
امام احمد رضا خاں بریلوی	مفتی شجاعت علی قادری	
امام احمد رضا بریلوی (کنٹر)		مطبوعہ بنگلور
الامام احمد رضا خاں دائرۃ فی الفقہ الحنفی	مشتاق احمد (مقالہ ایم فل)	جامع ازہر
امام احمد رضا دانشوروں کی نظر میں	پروفیسر فیاض احمد کاوش	مطبوعہ
امام احمد رضا دنیائے صحافت میں	آر بی مظہری (صاحبہ)	لاہور
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ	حافظ محمد عمر فاروق سعیدی	
امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ	پروفیسر فیاض احمد کاوش	
امام احمد رضا سادات کرام کی نظر میں	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی
الامام احمد رضا شاعراً عربیاً	مولانا ممتاز احمد سدیدی (مقالہ ایم فل)	
امام احمد رضا عظیم المرتبت، جلیل القدر شاعر	حافظ محمد فاروق	لاہور
امام احمد رضا علمائے پنجاب کی نظر میں	خواجہ غلام محمد رضوی	
امام احمد رضا علمائے سرحد کی نظر میں	خورشید احمد شاہد القادری	

امام احمد رضا کا ایک فقہائے سلف سے اختلاف اور اس کی نوعیت	علامہ فیض احمد اویسی	
امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی
امام احمد رضا کا ترجمہ کنز الایمان	پروفیسر امتیاز سعید	
امام احمد رضا کا تصور عشق	مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری (مقالہ ڈاکٹریٹ)	مطبوعہ
امام احمد رضا کا سیاسی کردار	شاہ احمد	مطبوعہ
امام احمد رضا کا محدثانہ مقام	علامہ محمد احمد اعظمی مصباحی	
امام احمد رضا کا معتدل مسلک (جلد اول)	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	قلمی
امام احمد رضا کا معتدل مسلک (جلد دوم)	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	قلمی
امام احمد رضا کاملین کی نظر میں	سید صابر حسین شاہ بخاری	مطبوعہ لاہور
امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	مولانا محمد جلال الدین	مطبوعہ لاہور
امام احمد رضا کس کے ایجنٹ تھے؟	علامہ عبدالحکیم اختر شاہی جہانپوری	قلمی
امام احمد رضا کی اردو شاعری	محمد عبدالحکیم رضوی، اندور	غیر مطبوعہ
امام احمد رضا کی بارگاہ میں علی میاں ندوی کا دوہرا کردار	حکیم خلیل احمد جائسی	ممبئی 2000ء
امام احمد رضا کی تعلیمات اور علمائے کرام کا حصہ	صوفی محمد اسلم نقشبندی	
امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری (جلد اول)	علامہ شمس احمد بریلوی	مطبوعہ
امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری (جلد دوم)	علامہ شمس احمد بریلوی	مطبوعہ
امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری	پروفیسر مجید اللہ قادری	
امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری	محمد ریاست علی قادری	
امام احمد رضا کی سیاسی خدمات	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
امام احمد رضا کی سیاسی، سماجی، اقتصادی منصوبہ بندی	ڈاکٹر محمد ہارون	بریلی
امام احمد رضا کی سیرت کردار	پروفیسر جلال الدین نوری	

امام احمد رضا کی شخصیت اور کارنامے	سعید اللہ (مقالہ پی ایچ ڈی) کولہار یونیورسٹی	
امام احمد رضا کی عربی خدمات	فیض الحسن فیضی (مقالہ پی ایچ ڈی) پشاور یونیورسٹی	
امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	مولانا محمد احمد مصباحی	مبارکپور 93ء
امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی 93ء
امام احمد رضا کی محدثانہ عظمت	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی 95ء
امام احمد رضا کی نثر نگاری	مختار احمد	
اما احمد رضا کی نعت گوئی	مولانا یٰسین اختر	
امام احمد رضا کی نعت گوئی میں انفرادیت	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	قلمی
امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	ظہیرہ قادری	
امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	پروفیسر شبیر احمد قادری	
امام احمد رضا کے احسانات	قاضی محمد عبدالحکیم	
امام احمد رضا کے چار نکات کی اہمیت	ڈاکٹر ہارون، برطانیہ	
امام احمد رضا کے حالات و ادبی خدمات	آنسہ رقیہ مظہری	غیر مطبوعہ
امام احمد رضا کے سیاسی افکار و نظریات	ڈاکٹر محمد ہارون	انگلینڈ
امام احمد رضا کے (1912ء) منصوبہ کا تجزیہ	ڈاکٹر محمد ہارون	بریلی
امام احمد رضا کے نثری شہ پارے	مولانا سید ریاست علی قادری	کراچی
امام احمد رضا محدث بریلوی اور تحریک پاکستان	سید صابر حسین شاہ بخاری	
امام احمد رضا محدث بریلوی تاریخی حقائق کی روشنی میں	پروفیسر ذاکر حسین شاہ	
امام احمد رضا محدث بریلوی کا اصلاحی منصوبہ	ڈاکٹر محمد ہارون	کراچی
امام احمد رضا مخالفین کی نظر میں	سید صابر حسین شاہ بخاری	88ء
امام احمد رضا مشائخ کی نظر میں	سید صابر حسین شاہ بخاری	

امام احمد رضا ملک سخن کے شاہ	عقیل احمد خاں اکبری	مطبوعہ دہلی
امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ ''پاسبان'' الہ آباد	اپریل 62ء
امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ ''نوری کرن'' بریلی شریف	63ء
امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ ''رضائے مصطفیٰ'' گوجرانوالہ	64ء
امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ ''المیزان''	مارچ ممبئی 76ء
امام احمد رضا نمبر	ہفت روزہ ''اخبار عالم) ممبئی	88ء
امام احمد رضا نمبر	روزنامہ ''انقلاب'' ممبئی	88ء
امام احمد رضا نمبر	ہفت روزہ ''ہجوم'' دہلی	دسمبر 88ء
امام احمد رضا نمبر	روزنامہ ''اردو ٹائمز'' ممبئی	88ء
امام احمد رضا نمبر (مع اضافہ)	ماہ نامہ ''قاری'' دہلی	اپریل 89ء
امام احمد رضا نمبر	ہفت روزہ ''مسلم ٹائمز'' ممبئی	اگست 93ء
امام احمد رضا نمبر	''پیغام رضا'' سیتامڑھی	96ء
امام احمد رضا نمبر	''پیغام رضا'' سیتامڑھی	97ء
امام احمد رضا وادیٔ مہران میں	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	کراچی 90ء
الاسلام الاکبر المجدد احمد رضا خاں والعالم العربی	پروفیسر السید حازم محمد احمد عبد الرحیم المحفوظ، جامعہ ازہر، قاہرہ	لاہور 98ء
امام اہل سنت	منظور حسین قاسم رضوی	
امام اہل سنت اعلیٰ حضرت رضا خاں بریلوی کا لاہور پر فیضان	میاں محمد کلیم قادری لاہوری	
امام اہل سنت کا لاہور پر فیضان	ماہ نامہ ''عرفات'' لاہور	ستمبر، اکتوبر 75ء
امام اہل سنت نمبر	ماہ نامہ ''حجاز جدید'' دہلی	89ء
امام زمانہ امام احمد رضا کی انفرادیت	علامہ عبد الحکیم اختر شاہ جہاں پوری	غیر مطبوعہ
امام شعر و ادب	مولانا وارث جمال قادری	مبارک پور 78ء
امام نعت گویاں	مولانا اختر الحامدی الرضوی	لاہور 77ء

امام الوقت رضا بہ زبان طارق	سید صابر حسین شاہ بخاری	لاہور
انجمن خدام اعلیٰ حضرت کا مختصر تعارف	راجہ راشد محمود چشتی	لاہور 79ء
اندھیرے سے اجالے تک	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	لاہور 85ء ممبئی
انوار رضا (مع اضافہ)	ادارہ شرکت حنفیہ لاہور	77ء
انوار کنزالایمان	مولانا محمد وارث جمال قادری	
الاھدہ بحضور اعلیٰ حضرت	علامہ سعید احمد کاظمی	لاہور
ایک قرآن ایک ترجمہ	سلطان المجاہد طاہر	

(ب)

باقیادت رضا (از: افادات اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ)	پروفیسر شبیر احمد قادری	غیر مطبوعہ
برٹش کے خلاف صوفیوں کی جدوجہد اور امام احمد رضا	ڈاکٹر محمد ہارون	مطبوعہ برطانیہ
برصغیر کی سیاسی تحریکات میں فتاویٰ رضویہ کا حصہ	پروفیسر محمد اسحاق مدنی	
بساتین الغفران	پروفیسر حازم محمد المحفوظ	مصر 97ء
بلبل باغ رسول	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	غیر مطبوعہ
بول کہ لب آزاد ہیں تیرے	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	93، کراچی/کشمیر
بہار عقیدت	مولانا سید محمد مرغوب الحامدی، کراچی	
بیسویں صدی کا عظیم انسان	ڈاکٹر محمد مالک	مطبوعہ ڈیرہ غازی خاں
بیسویں صدی کے عظیم فقیہ (اعلیٰ حضرت)	ہفت روزہ مسلم ٹائمز ممبئی	28 مئی تا 3 جون 2000ء

(پ)

پاسبان کنزالایمان	مولانا ابوداؤد صادق	مطبوعہ لاہور
پاسبان کنزالایمان	مولانا عبدالستار خاں نیازی	
پردہ اٹھتا ہے	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	کراچی
پروانۂ شمع رسالت امام احمد رضا	پروفیسر کرم حیدری	
پروفیسر حاکم علی	پروفیسر محمد صادق	لاہور 86ء

پھول اور کانٹے	مولانا عطا محمد رضوی	اترولہ 91ء
پیر مہر علی شاہ اور امام احمد رضا میں اعتقادی، فکری ہم آہنگی	سید غلام محمد علی عبد العزیز	
پیغامات یوم رضا	محمد مقبول احمد رضا صاحب	لاہور 72ء

(ت)

تاریخ جماعت رضائے مصطفیٰ	مولانا محمد شہاب الدین رضوی	ممبئی 96ء
تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب	شاعر لکھنوی	لاہور 77ء
تبصرہ اعجاز بر تنقید سرفراز	علامہ سید غلام جیلانی میرٹھی	
تجلیات امام احمد رضا (1980ء)	قاری محمد امانت رسول نوری	بریلی 87ء
تجلیات رضا (اول)	علامہ سید شبیر احمد ہاشمی	پاکستان 81ء
تجلیات کنز الایمان	مولانا مبین الھدیٰ	جمشید پور مطبوعہ
تحقیقات (اول)	مفتی شریف الحق امجدی	مبارکپور 1971ء
تحقیقات (دوم)	مفتی شریف الحق امجدی و	گھوسی
	مفتی محمد نظام الدین رضوی	
ترجموں کی غلطیاں	مکتبہ رضائے مصطفیٰ	مطبوعہ
ترجمہ اعلیٰ حضرت کے علمی محاسن	مفتی اختر رضا خاں ازہری	بریلی شریف
ترجمہ قرآن اور امام احمد رضا کے تاثرات	شیخ محمد ارشاد احمد	
تذکرۂ امام احمد رضا	مولانا محمد الیاس قادری	مطبوعہ
تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت (مؤلفہ 77ء) اول	محمد صادق قصوری. پروفیسر	مطبوعہ کراچی 92ء
	مجید اللہ قادری (پاکستان)	لاہور
تذکرۂ خلفائے اعلیٰ حضرت دوم	مولانا محمد صادق قصوری	غیر مطبوعہ
تذکرۂ رضا	مولانا محمد احمد مصباحی	الہ آباد 75ء
تذکرۂ مشائخ قادریہ رضویہ	مولانا عبد المجتبیٰ رضوی	بنارس 82ء
تذکرۂ وداد (1340ھ)	سید سجاد حسین	بریلی شریف

تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان	مولانا عبدالرزاق بھترالوی عطاروی	لاہور 87ء
تسہیل کنزالایمان	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	لاہور 93ء
تصنیفات امام احمد رضا	علامہ محمد عبدالمبین نعمانی قادری (آٹھ سو کتب کی فہرست)	مطبوعہ
تصنیفات امام احمد رضا	مولانا عبد الستار ہمدانی (ساڑھے نو سو کتب کی فہرست)	قلمی
تعارف اعلیٰ حضرت	صفی محمد اکرام	مطبوعہ
تعارف امام احمد رضا	مولانا عبدالغنی نائب	الہ آباد 83ء
تعلیقاتِ رضا (اول)	مولانا محمد صادق ہزاروی	لاہور
تعلیقاتِ رضا (دوم)	مولانا محمد صادق ہزاروی	لاہور 89ء
تعلیقاتِ رضا	غلام مصطفیٰ غازی	
تعلیماتِ اعلیٰ حضرت	مولانا محمد میکائیل	کانپور 87ء
تعلیماتِ امام احمد رضا	علامہ ارشد القادری	
تفسیر احمد رضا	علامہ فیض احمد اویسی	
تقابل تراجم قرآن	پروفیسر بشیر احمد قادری	
تقاریظ امام احمد رضا	سید صابر حسین شاہ بخاری	زیر تدوین
تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	کراچی 94ء
تنزیہ کنزالایمان من خرافات اہل الطغیان	علامہ محمد احسان الحق	
تنقیدات وتعاقبات	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 88ء، دہلی 98ء
توضیح البیان	غلام رسول سعیدی	مطبوعہ

(ث)

ثنائے مصطفیٰ درانداز امام احمد رضا	خواجہ اشرف انجم نظامی	جہلم 90ء

(ج)

جدالممتار کا تعارف	مولانا محمد احمد مصباحی	مبارکپور 92ء
جواہر الایقان فی توضیح کنز الایمان	مولانا محمد حشمت علی	قلمی، مملوکۂ صوفی اقبال احمد بریلی شریف
جہان رضا (اول)	مرید احمد چشتی	81ء
جہان رضا (دوم)	مرید احمد چشتی	
جہان رضا، ماہ نامہ	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی لاہور	مئی 91ء تا 2000ء

نوٹ: جولائی اگست 2000ء تک کل شمارے 88 ہیں۔ چونکہ کچھ شماروں میں بلاواسطہ اعلیٰ حضرت پر کوئی مضمون نہیں ہے اس لیے 80 شمارے شمار میں لائے جاتے ہیں۔ اگر پیرزادہ اقبال احمد فاروقی صاحب تمام شماروں کی تفصیل اور ان کے مضامین کی فہرست کسی شمارہ میں شائع فرمادیں تو صحیح تعداد پیش کی جاسکتی ہے۔

(چ)

چودھویں صدی کا مجدد کون؟	علامہ سید احمد سعید کاظمی	
چودھویں صدی کا مجدد کون؟	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	غیر مطبوعہ
چودھویں صدی کے مجدد اعظم؟	محمد ظفر الدین رضوی، بہاری	کٹیہار 90ء
چودھویں صدی کے مفکر اعظم	محمد ظفر اقبال نوری	
چودھویں صدی ہجری کی ایک عظیم شخصیت	پروفیسر محمد یوسف صابر	لاہور

(ح)

حافظ ملت اعلیٰ حضرت	مدیر اعلیٰ ظہیر الدین قادری، ماہنامہ "استقامت"	کانپور دسمبر 75ء
حجت رضا	علامہ عبدالحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری	لاہور 93ء
حدائق بخشش حصہ سوم	مولانا محمد محبوب علی خاں	مطبوعہ
حدائق بخشش کا تحقیقی اور ادبی جائزہ	علامہ شمس احمد بریلوی	مطبوعہ
حضرت امام احمد رضا	علامہ اختر شاہ جہانپوری	لاہور 95ء
حضرت مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا	غلام مصطفیٰ قادری	لاہور

حضرت مولانا احمد رضا بریلوی	محمد مرید احمد چشتی	
حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی نمبر	روزنامہ ''سعادت'' لائل پور	9 مارچ 75ء
حکایات رضویہ	مفتی محمد جلیل خاں برکاتی	الہ آباد 81ء
حکیم الامت اور مولانا احمد رضا خاں	منشی عبدالرحمٰن	
حیات اعلیٰ حضرت (1938ء) اول	علامہ مفتی ظفرالدین رضوی	مطبوعہ
حیات اعلیٰ حضرت جلد دوم	علامہ مفتی ظفرالدین رضوی	
حیات اعلیٰ حضرت جلد سوم	علامہ مفتی ظفرالدین رضوی	
حیات اعلیٰ حضرت جلد چہارم	علامہ مفتی ظفرالدین رضوی	
حیات اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	محمد توفیق احمد نعیمی	زیر ترتیب
حیات اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی (87ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
حیات امام اہل سنت (79ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	84ء لاہور
حیات امام اہل سنت (سندھی)	مترجم: ڈاکٹر محمد عبدالرسول بلوچ	کراچی 87ء
حیات طیبہ	ڈاکٹر سید حامد علی قادری	کراچی 79ء
حیات فاضل بریلوی	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 82ء/ممبئی 1410ھ
حیات مولانا محمد رضا خان بریلوی (1980ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	81ء لاہور/ 82 ممبئی

(خ)

خصائص کنزالایمان	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	لاہور 88ء
خطبات یوم رضا	محمد عالم مختار حق صاحب	لاہور
خلفائے امام احمد رضا	مولانا عبدالستار طاہر	لاہور
خلفائے محدث بریلوی علیہ الرحمہ	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	98ء لاہور
خوان رحمت	الحاج بشیر حسین ناظم اسلام آباد 92ء	لاہور 93ء
خیابان رضا (مؤلفہ 1977ء) جلد اول	محمد مرید احمد چشتی	لاہور
خیابان رضا (مؤلفہ 77ء) جلد دوم	محمد مرید احمد چشتی	لاہور

(د)

داستان رضا (مجموعہ مقالات)	محمد توفیق احمد نعیمی اشرفی	غیر مطبوعہ
داستان رضا	پروفیسر محمد یوسف صابر	
دائرۂ معارف رضا	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی 81ء
الدرۃ البیضاء، فقہ الشاہ احمد رضا	مولانا فیض احمد اویسی	
دعوت حق	علامہ ارشد القادری	
دعوت فکر	نذیر احمد میر نپور، کشمیر	پانپور 91ء
دل کی آشنائی	علامہ ارشد القادری	
دور حاضر میں بریلوی اہل سنت کا علامتی نشان	علامہ ارشد القادری	مطبوعہ
دفاع کنز الایمان، حصہ اول	علامہ اختر رضا خان ازہری	بریلی 89ء
دفاع کنز الایمان حصہ دوم	علامہ محمد اختر رضا خان ازہری	قلمی
دور الشیخ احمد رضا الہندی	تعریب: مولانا ممتاز احمد سدیدی	کراچی 95ء
دیوبندی ترجموں کا آپریشن	مولانا محبوب علی خاں	ممبئی

(ذ)

ذکر رضا (1941ء)	مولانا محمود جان جودھپوری	مطبوعہ
ذکر رضا (1985ء)	صاحبزادہ محمد نور المصطفیٰ	87ء، دہلی

(ر)

رانچی میں یوم رضا	علامہ محمد احمد مصباحی	مبارکپور
ردِ منکرات	مولانا مبین الہدیٰ نورانی	مطبوعہ
رسالہ در علم لوگارثم کا تحقیقی جائزہ	پروفیسر ابرار حسین	
رسائل رضویہ جلد اول	علامہ عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری	74ء
رسائل رضویہ جلد دوم	علامہ عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری	74ء
رضا بریلوی (77ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	

رضا گائیڈ بک	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	بریلی
رضا نمبر	پندرہ روزہ ''الحسن'' پشاور	پشاور 75ء
رہبر ملت حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	شائستہ زرین ایم اے	لاہور 95ء
رہبر و رہنما	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	87ء کراچی/دہلی

(س)

سجدہ تعظیمی، تحقیق اعلیٰ حضرت	مولانا محمد صدیق ہزاروی	
سرتاج الفقہاء	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور
سنت و بدعت، تحقیق اعلیٰ حضرت	مولانا محمد صدیق ہزاروی	
سلام رضا (تضمین و تفہیم و تجزیہ)	پروفیسر منیر الحق کعبی، گجرات (پاکستان)	95ء
سلام رضا کے چند اشعار	علامہ محمد جلال الدین قادری	98ء
سلام رضا تضمین و تفہیم و تجزیہ کا تنقیدی جائزہ	مفتی مطیع الرحمٰن رضوی	مطبوعہ
سوانح اعلیٰ حضرت	مولانا صابر القادری نسیم بستوی	
سوانح اعلیٰ حضرت حکیم محمد حسین بدر		
سوانح اعلیٰ حضرت	مولانا محمد حنیف ازہر	
سوانح امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی	مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی	63ء/68ء
سوانح حیات اعلیٰ حضرت بریلوی	شاہ مانا میاں قادری	کراچی 70ء
سوانح سراج الفقہاء	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	لاہور 72ء
سوغات رضا		لاہور 83ء
سیرت اعلیٰ حضرت	مولانا حسنین رضا خاں قادری	بریلی 83ء
سیرت اعلیٰ حضرت (مختصر)	مفتی محمد رضوان الرحمٰن فاروقی	اندور
سیرت امام احمد رضا (مؤلفہ 75ء)	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	لاہور/بھیونڈی 94ء

(ش)

شاہ احمد رضا	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	قلمی

الشاہ احمد رضا بریلوی	مفتی غلام سرور قادری	ساہیوال
شاہ ولی اللہ موومنٹ اور امام احمد رضا	پروفیسر شفیق علی خاں	
شرح سلام رضا	مفتی محمد خاں قادری	لاہور،
شرح حدائق بخشش، جلد اول تا دہم	علامہ فیض احمد اویسی	مطبوعہ
نوٹ: کل پچیس (25) جلدیں ہیں۔		
شرح قصیدۂ رضا	علامہ شمس بریلوی/ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	
شذراتِ علی کنز الایمان	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
شمعِ رضا (1411ھ)	علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	قلمی
شہزادۂ اعلیٰ حضرت	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	کراچی 90ء
الشیخ احمد رضا خاں البریلوی (معرکہ)	مولانا محمد عارف	لاہور 91ء
شیشے کے گھر	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	لاہور 86ء
(ض)		
ضیائے کنز الایمان	مولانا غلام رسول سعیدی	لاہور 78ء
(ط)		
طنزیات رضا	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی بریلی شریف	قلمی
(ع)		
عاشق رسول	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 78ء
عالم اسلام کا محتاط مفکر	مولانا سید شاہد علی	رام پور 84ء
عالمی جامعات اور امام احمد رضا	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	صادق آباد 90ء/ پٹنہ 91ء
عربی زبان و ادب میں مولانا احمد رضا کا حصہ	ڈاکٹر محمود حسین بریلوی	
عرفان رضا	ڈاکٹر الٰہی بخش اعوان	مبارکپور
عرفان رضا در مدح مصطفیٰ، اول	مولانا عبدالستار ہمدانی	پوربندر
عرفان رضا در مدح مصطفیٰ، دوم	مولانا عبدالستار ہمدانی	پوربند

عشاق رسول کا میر کارواں	ڈاکٹر محمد مالک	
العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کا موضوعاتی جائزہ	پروفیسر مجید اللہ قادری	کراچی 88ء
عقاید اعلیٰ حضرت	محمد فاروق	
العلامۃ احمد رضا البریلوی (معربہ)	مولانا محمد عارف اللہ مصباحی	لاہور 91ء
علامہ مدنی میاں کے شبہات کا ازالہ	علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی بنام مولانا نوشاد عالم حنفی	مطبوعہ
علامہ وصی احمد محدث سورتی اور امام احمد رضا بریلوی	سید صابر حسین شاہ بخاری	مطبوعہ کراچی
علمائے عرب کے خطوط فاضل بریلوی کے نام	مولانا محمد شہاب الدین رضوی	ممبئی 96ء
علوم جدیدہ وقدیمہ اور امام احمد رضا (80ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 90ء

(غ)

غریبوں کے غم خوار (کتابچہ)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی/ممبئی
غریبوں کے غم خوار (سندھی)	مترجم: جاوید اقبال نورانی	کراچی 96ء

(ف)

فاضل بریلوی اور ترک موالات	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 71ء
فاضل بریلوی اور امور بدعت	سید محمد فاروق القادری	لاہور 81ء/ممبئی 89ء
فاضل بریلوی امام احمد رضا مقالات کی روشنی میں	زین العابدین ڈیروی مشمولہ جہان رضا	مئی 97ء
فاضل بریلوی اور احترام سادات	سید فرہاد حسین جعفری	بریلی 97ء
فاضل بریلویاور اصول حدیث	محمد خالد نوشاہی	
فاضل بریلوی اور اصول فقہ	شوکت علی قادری	
فاضل بریلوی اور ترک موالات (سندھی)	مولانا محمد مومن رضوی حسیر، تھرپارکر	91ء
فاضل بریلوی اور شریعت کی پاسداری	محمد توفیق احمد نعیمی مملوکہ حجاز جدید دہلی	
فاضل بریلوی اور علم طبعیات	غلام مصطفیٰ	
فاضل بریلوی اور نعت رسول عربی	محمد توفیق احمد نعیمی	قلمی

فاضل بریلوی پر تحقیقی کام	پروفیسر فیاض احمد	قلمی
فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں (71ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	متعدد ایڈیشن
فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں (انگریزی)	پروفیسر عبدالرشید	بھارت 91ء
فاضل بریلوی کا حافظہ	مولوی انوار احمد	
فاضل بریلوی کا فقہی مقام	علامہ غلام رسول سعیدی	لاہور 75ء
فاضل بریلوی کا مسلک		مطبوعہ
فاضل بریلوی کے فقہی مقام کی حیثیت	مولوی حامد میاں	
فاضل بریلوی کے معاشی نکات	پروفیسر محمد رفیع اللہ صدیقی	لاہور 77 / بھارت
فتاویٰ اعلیٰ حضرت	ابوالخیر قریشی (دیوبندی)	دیوبند
فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ رشیدیہ کا تقابلی مطالعہ	مفتی محمد مکرم	کراچی 90ء
فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ عالمگیر کا مطالعاتی جائزہ	علامہ شمس احمد بریلوی	
فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیات	علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری	ممبئی
فتاویٰ رضیہ کی سیاسی اہمیت	پروفیسر اسحاق مدنی	کراچی 90ء
فقیہہ اسلام (1979ء)	ڈاکٹر حسن رضا خاں	الہ آباد 81ء/ کراچی 84ء
فقیہہ اسلام امام احمد رضا بریلوی بحیثیت مرجع علماء	مولانا خادم حسین رضوی	
فقیہہ اسلام بحیثیت عظیم شاعر و ادیب	پروفیسر مجید اللہ قادری	کراچی 91ء
فقیہہ العصر (معربہ)	مترجم: مفتی محمد نصر اللہ خاں افغانی	کراچی 93ء
فن تفسیر میں امام احمد رضا کا مقام امتیاز	علامہ ارشد القادری	دہلی
فن حدیث میں امام احمد رضا کی خدمات	پروفیسر ایس ایم خالد الحامدی	
فیصلہ مقدسہ شرعیہ قرآنیہ (1375ھ)	مولانا محمد عزیز الرحمن	لاہور 84ء/ ممبئی
فیضان احمد رضا، اول	مولانا سلمان احمد جاہدی تونسوی	مطبوعہ سنبھل 1417ھ 1996ء
فیضان اعلیٰ حضرت	نذیر احمد چشتی نورانی	
فیضان رضا نمبر	ماہنامہ "نعت" لاہور	اگست 91ء

فیض رضا	عبدالجبار رحمانی	

(ق)

قرآن، سائنس اور امام احمد رضا	پروفیسر مجید اللہ قادری کراچی	ممبئی 89،/ جہلم 90،
قرآن، سائنس اور امام احمد رضا	ڈاکٹر لیاقت علی خاں نیازی	جہلم 90،/ چکوال 91،
قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشاندہی	مولانا قاری رضاء المصطفیٰ	سکھر/ کلکتہ
قرآن مجید کے اردو تراجم پر ایک طائرانہ نظر	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	
قصیدۂ معراجیہ پر تحقیقی مقالہ	مرزا نظام الدین بیگ جام بناری	کراچی
قلم جو بادشاہ (سندھی)	صاحبزادہ محمد زین العابدین راشدی	

(ک)

کثیر الالقاب عالم دین	محمد توفیق احمد نعیمی	قلمی
کرامات اعلیٰ حضرت	صوفی اقبال احمد نوری	بریلی
کلام الامام (78،)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	دہلی 98،
کلام رضا	اصغر حسین خاں/ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ	مبارکپور 82،
کلام رضا اور صحابہ کی ثنا	قاضی عبدالدائم	لاہور
کلام رضا کے نئے تنقیدی زاویے	مولانا عبدالنعیم عزیزی	بریلی 88،
کنز الایمان ارباب علم و دانش کی نظر میں (89،)	مولانا محمد عبدالستار طاہر	لاہور 93،
کنز الایمان اور اردو تراجم کا جائزہ	مولانا عبدالمجتبیٰ رضوی	
کنز الایمان اور دیگر معروف تراجم قرآن (93،)	پروفیسر مجید اللہ قادری	کراچی 98،
کنز الایمان پر پابندی کیوں؟	ضیاء الرحمٰن فاروقی	
کنز الایمان تفاسیر کی روشنی میں	مولانا محمد صدیق ہزاروی	لاہور 88،
کنز الایمان علمائے حق کی نظر میں	اعجاز اشرف انجم	
کنز الایمان کا اردو متراجم میں مقام	پروفیسر محمد طاہر القادری	
کنز الایمان کا تنقیدی جائزہ	مولوی محمد اقبال نعمانی	

کنز الایمان کی ادبی جھلکیاں	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
کنز الایمان کی فنی حیثیت	ڈاکٹر محمد طاہر القادری	
کنز الایمان کے خلاف سازش اور اس کے مثبت جواب	مولانا عبدالستار خاں نیازی	لاہور 82ء
کیا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا اور مولوی اشرف علی تھانوی ایک ساتھ دیوبند میں پڑھتے تھے؟ (اردو، ہندی، انگریزی)	مولانا عبدالستار ہمدانی	ممبئی 98ء

(گ)

گلستان رضا	احمد بشیر رضوی	
گلشن رضا	حافظ محمد طاہر رضوی	لاہور
گناہ بے گناہی (1980ء)	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	لاہور 83ء
گناہ بے گناہی (سندھی)	مترجم: مولانا محمد مومن رضوی حصیر	سندھ 88ء
گناہ بے گناہی (انگریزی)	مترجم: پروفیسر عبدالقادر	کراچی 90ء
گویا دبستاں کھل گیا	ڈاکٹر مسعود احمد	لاہور 90ء
گویا دبستاں کھل گیا	پروفیسر زین العابدین صدیقی	افریقہ

(م)

مجاہد اعظم اور مجدد اعظم	ملک محمد اکبر خاں	
المجدد احمد رضا	مولانا یٰسین اختر مصباحی	
مجدد اسلام بریلوی (1379ء)	مولانا محمد صابر القادری نسیم بستوی	1967ء
مجدد اسلام	ڈاکٹر محمد ہارون	برطانیہ
مجدد اعظم	پروفیسر سجاد بریلوی	
مجدد اعظم	ماہ نامہ ''تجلیات'' ناگپور (مولانا غلام محمد خاں رضوی)	جون 66ء
مجدد اعظم	ماہ نامہ ''اعلیٰ حضرت''	بریلی شریف 66ء
مجدد الف ثانی، امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ	ڈاکٹر مجید اللہ قادری/محمد مسرور احمد	کراچی 99ء

مجدد الف ثانی اور اعلیٰ حضرت	غلام مصطفیٰ مجددی	لاہور 96ء
مجدد الامۃ (عربی)	مفتی پروفیسر سید شجاعت علی قادری	کراچی 79ء
مجدد برحق	مولانا محمد اقبال قادری	
مجدد دین وملت امام احمد رضا خاں	محمد طفیل سالک	کراچی
مجدد ملت	غلام مصطفیٰ مصطفوی	لاہور 79ء
مجموعۂ اعمال رضا	قاضی عبد الرحیم بستوی مفتی رضوی دارالافتار، بریلی	بریلی
محاسن کنزالایمان (1974ء)	ملک شیر محمد خاں اعوان	لاہور 99ء
محبان رضا	محمد مرید احمد چشتی	لاہور 81ء
محبت رسول	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	
محدث بریلوی	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی 93ء
مختصر سوانح امام اہل سنت	پروفیسر فیاض احمد کاوش	صادق آباد 90ء
مدائح اعلیٰ حضرت	مولانا سید ایوب علی رضوی	
مرآۃ النجدیہ	مفتی محمد اختر رضا خاں ازہر قادری	بریلی شریف
مسلک اعلیٰ حضرت (عربی)	مفتی سید شجاعت علی قادری	زیر تدوین
مسلک اعلیٰ حضرت	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	مطبوعہ ممبئی
مسلک امام احمد رضا	مولانا حنیف خاں رضوی	زیر تدوین
مشائخ چشت اور امام احمد رضا	مولانا رحمت اللہ صدیقی	مطبوعہ بہار
مشعل راہ	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	
مضامین القرآن فی کنزالایمان (دو جلدیں)	عالم فقری	لاہور
مطالب قرآن فہرس مضامین خزائن العرفان علی کنزالایمان	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	
مقالہ بر کنزالایمان	پروفیسر محمد اسلم فرخی	

معارف رضا(انسائیکلو پیڈیا72ء)اول	رضوی علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہانپوری	مطبوعہ کراچی
معارف رضا، دوم	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	مطبوعہ
معارف رضا، سوم	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	مطبوعہ
معارف رضا، چہارم	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	مطبوعہ
سالنامہ معارف رضا، کراچی	ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی 1981ء تا 2000ء	19 شمارے
ماہنامہ معارف رضا، کراچی	ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا جنوری 2000ء تا دسمبر 2000ء	12 شمارے
معارف کنز الایمان	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی 94ء
مقالات یوم رضا، اول	قاضی عبدالنبی کوکب وحکیم محمد موسیٰ امرتسری	لاہور 68ء
مقالات یوم رضا، دوم	قاضی عبدالنبی کوکب	لاہور 68ء
مقالات یوم رضا، سوم	قاضی عبدالنبی کوکب	لاہور 68ء
مقالہ بر کنز الایمان	پروفیسر محمد اسلم فرخی	
مقام رضا	مولانا خادم حسین	
مقام مجدد اعظم (1309ھ)	محدث اعظم ہند	مطبوعہ
مکتوبات امام احمد رضا	مولانا محمود احمد قادری لاہور	96ء/ ممبئی 90ء
مکتوبات امام احمد رضا، دوم (مع تنقیدات وتعاقبات)	مولانا محمود احمد قادری	88ء/ دہلی 98ء
منازل انتخاب	مولوی محمد انتخاب قدیری	مرادآباد
مناقب اعلیٰ حضرت (منظوم)	مولانا محمد انور علی نان پارہ (بریلی شریف)	بریلی
مناقب اعلیٰ حضرت	خالد لودھی	
مناقب اعلیٰ حضرت	محمد صادق قصوری	
مناقب رضا	محمد مرید احمد چشتی	

منظوم سیرت احمد رضا خاں بریلوی	محمد سیف قادری مجاہد بریلوی	اسلام پورہ 91ء
منظوم سیرت اعلیٰ حضرت	مولانا محمد حنیف ازہر	لاہور
من ھو احمد رضا (عربی)	پروفیسر مفتی شجاعت علی قادری	کراچی 82ء
موازنہ تراجم قرآن	حاجی نواب الدین گولڑوی	مطبوعہ
مولانا احمد رضا بریلوی (سندھی)	مترجم: مولانا عبد المصطفیٰ	لاہور
مولانا احمد رضا بریلوی کی دینی خدمات	محمد عاشق چغتائی	
مولانا احمد رضا بریلوی کی شاعری	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	
مولانا احمد رضا بریلوی کی نعت گوئی (72ء)	پروفیسر بشیر احمد قادری وغیرہ	مطبوعہ
مولانا احمد رضا خاں (رحمۃ اللہ علیہ)	مظہر عرفانی	کراچی/دہلی
مولانا احمد رضا اور ان کے معاصر علمائے اہل سنت کی علمی وادبی خدمات	ڈاکٹر غلام یحیٰ مصباحی	کراچی، دہلی
مولانا احمد رضا خاں اور تحریک آزادی برصغیر	پروفیسر محمد سلیمان اظہر	
مولانا احمد رضا خاں بحیثیت سیاستداں	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	اسلام آباد 79ء
مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	79ء لاہور
مولانا احمد رضا بریلوی اور ان کی فقہی خدمات	پروفیسر غلام مصطفیٰ	غیر مطبوعہ
مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی سیرت اور تصنیفی کام	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی شخصیت اور شاعری	مشتاق احمد قادری	
مولانا احمد رضا کا نعتیہ کلام		
مولانا احمد رضا خاں کی فقہی خدمات	پروفیسر انوار احمد	
مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	بریلی 83ء
مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	ملک شیر محمد خان اعوان	لاہور 83ء
مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	ڈاکٹر رفیع اللہ	

مولانا احمد رضا کی خدمات علوم حدیث کا تحقیقی جائزہ	مولانا منظور احمد سعید مقالہ پی ایچ ڈی کراچی یونیورسٹی	
مولانا احمد رضا کی عربی شاعری	ڈاکٹر سید حامد علی خاں	
مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری (ایک تحقیقی مطالعہ)	مولانا سراج احمد بستوی مقالہ ڈاکٹریٹ	دہلی
مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی کا مختصر سوانحی خاکہ	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	
مہر درخشاں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	دہلی
نادر زمن ہستی امام احمد رضا محدث بریلوی	ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری	حیدر آباد 91ء
نائب غوث الوریٰ	محمد حنیف ازہر	ساہیوال 99ء
نغمۃ الروح (1340ھ/1921ء)	سیٹھ عبدالستار اسماعیل رضوی	کانپور
نورانی لمحات	مفتی محمد حبیب یار خاں	مطبوعہ
نومسلم انگریزوں پر امام احمد رضا کے اثرات	ڈاکٹر محمد ہارون	برطانیہ

(و)

واصف شاہ ہدیٰ	علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	قلمی
واقعات رضا	مولانا احمد حسین الحیدری	
وثائق بخشش شرح حدائق بخشش	مولانا غلام یٰسین اعظمی	کراچی 76ء
وصایا شریف اعلیٰ حضرت	مولانا حسنین رضا خاں	مبارکپور 83ء
دیہندہ دریا (پنجابی)	غلام مصطفیٰ مجددی	لاہور

(ی)

یاد اعلیٰ حضرت	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	ہری پورہ 68ء
یادگار رضا، سالنامہ	مولانا شہاب الدین رضوی	ممبئی 94ء تا 2000ء، 7 شمارے

□□□

امام احمد رضا کی خدمات پر لکھنے والے مصنفین کا اشاریہ

باعتبار حروف تہجی

■ ——— محمد عیسیٰ رضوی قادری، قنوج (یوپی)

(الف)

نمبر شمار	مصنف/مرتب	اسمائے کتب	صفحات	مطبع/سن
۱	ابرار حسین، پروفیسر	رسالہ در علم لوگارثم تحقیقی جائزہ		
۲	ابوداؤد صادق، مولانا	پاسبان کنزالایمان		لاہور
۳	ابوزہرہ رضوی	امام احمد رضا خدمات اور اثرات		
۴	ابوالفتح، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی		
۵	ابومحمد سحر	اردو میں قصیدہ نگاری		
۶	احمد بشیر رضوی	گلستان رضا		
۷	احمد حسین الحیدری، مولانا	واقعات اعلیٰ حضرت		
۸	احمد سعید کاظمی، مولانا	الاھدار بحضور اعلیٰ حضرت		لاہور - ۱۹۹۱ء
۹	〃	چودھویں صدی کا مجدد کون؟		مطبوعہ
۱۰	Ahmady Andraws	Imam Ahmad Raza and British converts to Islam		مطبوعہ
۱۱	اختر الحامدی، سید	امام نعت گویاں		لاہور - ۱۹۷۷ء
۱۲	اختر رضا خان ازہری، علامہ مفتی	ترجمہ اعلیٰ حضرت کے علمی محاسن		بریلی شریف
۱۳	〃	دفاع کنزالایمان حصہ اول		بریلی شریف - ۱۹۸۹ء
۱۴	〃	دفاع کنزالایمان حصہ دوم		
۱۵	〃	المبین		بریلی شریف
۱۶	〃	مرارۃ النجدیہ بجواب البریلویہ		〃
۱۷	〃	امام احمد رضا خاں البریلوی فی صفوۃ المفکرین		
۱۸	اخلاق حسین قاسمی، مولوی	بریلوی کا ترجمہ قرآن کا علمی تجزیہ		

۱۹	ارشد محمود، راجہ	انجمن خدام اعلیٰ حضرت کا مختصر تعارف	لاہور، ۷۹ء
۲۰	آر بی مظہری، محرمہ	امام احمد رضا دنیائے صحافت میں	لاہور
۲۱	اصغر حسین خاں، نظیر لدھیانوی	کلام رضا (تحقیقی جائزہ)	مبارکپور، ۷۹ء
۲۲	اعجاز اشرف انجم، مولانا	اشاریہ امام احمد رضا	
۲۳	//	افکار رضا	لاہور، ۸۵ء
۲۴	//	امام احمد رضا دانشوروں کی نظر میں	
۲۵	//	ثنائے مصطفیٰ درانداز امام احمد رضا	جہلم، ۹۰ء
۲۶	//	کنزالایمان علمائے حق کی نظر میں	
۲۷	//	امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی کے مابین اختلاف	
۲۸	اعجاز انجم لطیفی، مولانا ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت کا تعارف	مطبوعہ
۲۹	//	ڈاکٹر مسعود احمد حیات اور خدمات	کراچی
۳۰	اقبال احمد اختر القادری، مولانا	امام احمد رضا بریلوی اور ڈاکٹر ضیاء الدین احمد	
۳۱	//	امام احمد رضا بریلوی ایک تعارف ایک جائزہ	
۳۲	//	بول کہ لب آزاد ہیں تیرے	کشمیر کراچی، ۹۳ء
۳۳	//	پردہ اٹھتا ہے	کراچی
۳۴	//	شہزادۂ اعلیٰ حضرت	کراچی، ۹۰ء
۳۵	اقبال احمد اختر القادری، مولانا	الشیخ احمد رضا خاں البریلوی	لاہور، ۹۱ء
۳۶	//	نادرزمن ہستی	حیدرآباد، ۹۱ء
۳۷	//	امام احمد رضا اور جامعۃ الازھر	لاہور، ۹۹ء
۳۸	//	امام احمد رضا وادی مہران میں	کراچی، ۹۰ء
۳۹	اقبال احمد	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی	لاہور
۴۰	//	تجلیات نوری	
۴۱	اقبال احمد نوری	کرامات اعلیٰ حضرت	بریلی
۴۲	آل مصطفیٰ، مولانا	کنزالایمان پر اعتراضات کا جائزہ	مطبوعہ
۴۳	الٰہی بخش اعوان، ڈاکٹر	عرفانِ رضا	مبارکپور
۴۴	امتیاز سعید، پروفیسر	امام احمد رضا کا ترجمہ کنزالایمان	

۴۵	امجد رضا، مولانا ڈاکٹر	امام احمد رضا کی فکری تنقیدیں	
۴۶	//	امام احمد رضا اور بہار	
۴۷	//	امام احمد رضا اور عظیم آباد	
۴۸	//	غزلیاتِ رضا	مطبوعہ
۴۹	//	امام احمد رضا اور سلسلہ فردوسیہ	
۵۰	//	منتخب مسائل فتاویٰ رضویہ	
۵۱	//	ارمغان رضا	
۵۲	//	چمنستان رضا	
۵۳	//	بیاضِ رضا	
۵۴	//	قصائدِ امام احمد رضا	
۵۵	//	رباعیاتِ امام احمد رضا	
۵۶	//	مطالعہ، رضویات	
۵۷	امیر جمیعت اہل حدیث	عظمت کنز الایمان	مطبوعہ
۵۸	انتخاب قدیری، مولوی	منازل انتخاب	مرادآباد
۵۹	انوار احمد، پروفیسر	مولانا احمد رضا کی فقہی بصیرت	
۶۰	انوار احمد، مولانا	الامام احمد رضا خاں وخدماتہ العلمیۃ فی العالم العربی	
۶۱	انوار احمد، مولانا	عبقری من الھند الامام احمد رضا حیاتہ وخدماتہ	بغداد
۶۲	//	فاضل بریلوی کا حافظہ	
۶۳	//	نعت گوئی اور امام احمد رضا (صدام یونی ورسٹی میں لکھا گیا مقالہ)	
۶۴	اوشا سانیال، مسز	امام احمد رضا اور علمائے اہل سنت	دہلی
۶۵	//	برطانوی ہندستان میں بریلوی تحریک کی تاریخ (انگریزی)	
۶۶	ایس ایم خالد الحامدی، پروفیسر	فن حدیث میں امام احمد رضا کی خدمات	
۶۷	ایوب علی رضوی، مولانا	مدائح اعلیٰ حضرت	

(با)

نمبر	مصنف	عنوان	کیفیت
۶۸	باربرا مٹکاف، ڈاکٹر	ہندستان میں مسلم مذہبی قیادت اور مصلح علما (انگریزی)	
۶۹	بدرالدین احمد قادری، علامہ	امام احمد رضا اور ان کے مخالفین	مطبوعہ
۷۰	بدرالدین احمد قادری، علامہ	سوانح اعلیٰ حضرت	مطبوعہ
۷۱	بشیر احمد قادری، پروفیسر	مولانا احمد رضا بریلوی کی نعت گوئی	۷۲ء
۷۲	//	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	
۷۳	//	باقیات رضا	
۷۴	//	تقابل تراجم قرآن مجید	مطبوعہ
۷۵	بشیر حسین ناظم، حاجی	خوانِ رحمت (تضمین بر سلامِ رضا)	لاہور، ۹۳ء
۷۶	بہار الدین، شاہ	امام احمد رضا اور مکہ مکرمہ	کراچی

(جیم)

نمبر	مصنف	عنوان	کیفیت
۷۷	جاوید اقبال نورانی	غریبوں کے غم خوار (سندھی)	کراچی، ۹۲ء
۷۸	جلال الدین ڈیروی	امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں	مطبوعہ
۷۹	//	امام احمد رضا بحیثیت عاشق رسول ﷺ	
۸۰	جلال الدین، مولانا	الامام القادری وجهوده فی مجال العقیدة الاسلامیة فی شبه القارة الهندیة	
۸۱	//	امام احمد رضا کا نظریہ سائنس	مطبوعہ
۸۲	جلال الدین نوری، پروفیسر	امام احمد رضا کی سیرت و کردار	
۸۳	جلیل قدوائی	مولانا احمد رضا خاں کا نعتیہ کلام	
۸۴	جمال الدین، پروفیسر	امام احمد رضا اور ابوالکلام آزاد کے افکار	مطبوعہ
۸۵	جمیل الدین، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	
۸۶	جوہر شفیع آبادی، ڈاکٹر	حضرت رضا بریلوی کی بحیثیت شاعر نعت	مطبوعہ

(حا)

نمبر	مصنف	عنوان	کیفیت
۸۷	حازم محمد احمد محفوظ، ڈاکٹر (مصر)	الامام احمد رضا والعالم العربی	لاہور، ۹۸ء
۸۸	//	الکتاب التذکاری مولانا الامام احمد رضا خاں	

۸۹	//	بساتین الغفران (عربی ترجمہ حدائق بخشش)	مصر، ۹۷ء
۹۰	//	صفوۃ المدیح (عربی ترجمہ سلام رضا)	مطبوعہ
۹۱	//	مولانا احمد رضا خاں	
۹۲	//	الدراسۃ الرضویہ فی مصر العربیۃ	قاہرہ
۹۳	//	الامام احمد رضا خان فی مؤتمر العالمی	۹۸ء
۹۴	//	اقبال احمد رضا	
۹۵	//	مدرسہ بریلی الاسلامیۃ الفکریۃ	
۹۶	//	القاب مولانا الامام احمد رضا خاں عند علماء العرب	
۹۷	//	مصر فی ادب احمد رضا خان	مصر
۹۸	//	احمد رضا خان البریلوی الهندی شیخ مشائخ التصوف الاسلامی واعظم شعراء المدیح النبوی	
۹۹	//	حقیقۃ الامام احمد رضا	
۱۰۰	حازم محمد احمد محفوظ، ڈاکٹر۔ مصر	الامام احمد رضا علم اسلامی کبیر	
۱۰۱	//	الامام احمد رضا خان فی الصحافۃ المصریۃ	مطبوعہ
۱۰۲	حامد رضا خان، مفتی	اجلی انوار الرضا ۱۳۳۴	لاہور
۱۰۳	//	الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ	بریلی، ممبئی
۱۰۴	حامد علی قادری، ڈاکٹر	حیات طیبہ	کراچی، ۷۹ء
۱۰۵	//	مولانا احمد رضا کی عربی شاعری	
۱۰۶	حامد میاں، مولوی	فاضل بریلوی کے فقہی مقام کی حیثیت	
۱۰۷	حسن رضا بن عبد الدائم، قاضی	اصلاح معاشرہ میں امام احمد رضا کی سعی	
۱۰۸	حسن منظر قدیری، مفتی	عکس جمیل	مطبوعہ
۱۰۹	//	کنز الایمان لسانی وادبی جائزہ	ناگپور
۱۱۰	حسین مجیب مصری، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خان واللغۃ العربیۃ	
۱۱۱	//	وجہ الحاجۃ الی دراسۃ مولانا احمد رضا خاں	
۱۱۲	//	مولانا احمد رضا خاں کما عرفہ	
۱۱۳	//	المنظومۃ السلامیۃ (سلام رضا کا عربی ترجمہ)	پوربندر

۱۱۴	حسن رضا خاں، مولانا	سیرت اعلیٰ حضرت	بریلی، ۸۳ء
۱۱۵	//	وصایا شریف اعلیٰ حضرت	مبارک پور، ۸۳ء
۱۱۶	حضور احمد منظری، مولانا	گلستان رضا	شاہ جہاں پور
۱۱۷	حنیف اختر فاطمی، لندن	Islamic Concept of Knowledge.	مطبوعہ

(خا)

۱۱۸	خادم حسین، مولانا	فقیہ اسلام امام احمد رضا بریلوی بحیثیت مرجع العلما	مطبوعہ
۱۱۹	//	مقام رضا	//
۱۲۰	خالد رضا، مولانا	مصری صحافت میں امام احمد رضا کے جلوے	//
۱۲۱	خالد ثاقب، شیخ علامہ مصر	من اقطاب الامۃ فی القرن العشرین	مصر
۱۲۲	//	امام اهل السنۃ للعالم الربانی المجدد الشیخ احمد رضا خاں البریلوی	مصر
۱۲۳	خالد لودھی	مناقب اعلیٰ حضرت	
۱۲۴	خلیل احمد، حکیم	امام احمد رضا کی بارگاہ میں علی میاں ندوی کا دوہرا کردار	ممبئی، ۲۰۰۰ء
۱۲۵	خورشید احمد شاہد القادری	امام احمد رضا علمائے سرحد کی نظر میں	مطبوعہ
۱۲۶	خورشید احمد گیلانی، سید	اعلیٰ حضرت ایک نابغۂ عصر	
۱۲۷	خواجہ مظفر حسین، علامہ	امام احمد رضا اور جبر و مقابلہ	
۱۲۸	//	امام احمد رضا اور علم تکسیر	
۱۲۹	//	امام احمد رضا اور علم جفر	
۱۳۰	//	امام احمد رضا کی علم ہندسہ پر نقد و نظر	
۱۳۱	//	امام احمد رضا اور علم المساحۃ	
۱۳۲	//	امام احمد رضا اور علم لوگارثم	
۱۳۳	//	امام احمد رضا اور علم مثلث سطح	
۱۳۴	//	امام احمد رضا اور مثلث کروی	
۱۳۵	//	امام احمد رضا اور ربع مجیب	

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۱۳۶	//	امام احمد رضا اور اسطرلاب	
۱۳۷	//	امام احمد رضا اور خلا پیمائی	

(ذال)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۱۳۸	ذاکر حسین شاہ، پروفیسر	امام احمد رضا محدث بریلوی تاریخی حقائق کی روشنی میں	مطبوعہ
۱۳۹	//	امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	کراچی

(را)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۱۴۰	رحمان علی، مولانا	تذکرہ علمائے ہند	مطبوعہ
۱۴۱	رحمت اللہ صدیقی، مولانا	قصیدۂ غوثیہ (واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے والا تیرا)	//
۱۴۲	//	مشائخ چشت اور امام احمد رضا	بہار
۱۴۳	رشید محمود، راجا	اقبام واحمد رضا	لاہور، ۷۷ء
۱۴۴	رضا المصطفیٰ، مولانا	قرآن مجید کے غلط ترجموں کی نشان دہی	کلکتہ
۱۴۵	رفیع اللہ، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	
۱۴۶	رفیع اللہ اشفاق، سید	اردو میں نعتیہ شاعری	
۱۴۷	رقیہ مظہری، آنسہ	امام احمد رضا کے حالات وادبی خدمات	مطبوعہ
۱۴۸	رئیس احمد، پروفیسر	امام احمد رضا اور عائلی قوانین	
۱۴۹	ریاض حسین شاہ، مولانا	اعلیٰ حضرت اور عشق رسول	
۱۵۰	ریاض مجید، ڈاکٹر	اردو میں نعت گوئی	

(زا)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۱۵۱	زاہد القادری، ابوسعید	امام احمد رضا اکابر کی نظر میں	لاہور، ۷۷ء
۱۵۲	زرق مرسی ابوالعباس، ڈاکٹر	الامام احمد رضا البریلوی مصباح هندی بلسان عربی	مصر
۱۵۳	//	الامام احمد رضا بین الادب فی مصر العربی	//
۱۵۴	زین العابدین، پروفیسر	گویا دبستاں کھل گیا (انگریزی)	افریقہ ۹۲ء

۱۵۵	زین العابدین ڈیروی	فاضل بریلوی امام احمد رضا مقالات کی روشنی میں	مشمولہ جہان رضا ممبئی، ۹۷ء

(سین)

۱۵۶	سجاد بریلوی، پروفیسر	مجدد اعظم	مطبوعہ
۱۵۷	دجاد حسین، مولانا	تذکرۂ وداد	بریلی شریف
۱۵۸	سراج الدین احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	دہلی
۱۵۹	سعید بن عبد العزیز، علامہ	کنز الایمان اہل حدیث کی نظر میں	
۱۶۰	سعید احمد، مولانا	امام احمد رضا کی شخصیت اور کارنامے (مقالہ پی-ایچ-ڈی)	پاکستان
۱۶۱	سلطان المجاہد طاہر	اعلیٰ حضرت اور عشق مصطفوی	
۱۶۲	//	ایک قرآن ایک ترجمہ	
۱۶۳	سلطان محمود، علامہ خواجہ	محاسن کنز الایمان	مطبوعہ
۱۶۴	سلطان احمد، مولانا	فیضانِ احمد رضا اول	سنبھل، ۹۶ء
۱۶۵	//	فیضانِ احمد رضا دوم	دہلی
۱۶۶	سلیم فاروقی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی اور رسوم محرم الحرام	
۱۶۷	سید احمد آفندی، علامہ	غایۃ المامول من تتمۃ منہج الوصول فی تحقیق علم غیب الرسول	مطبوعہ
۱۶۸	سید محمد، محدث اعظم ہند	مجدد اعظم	//
۱۶۹	//	مقام مجدد اعظم	//

(شین)

۱۷۰	شائستہ زریں، ایم اے	رہبر ملت حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	لاہور، ۹۵ء
۱۷۱	شاعر لکھنوی	تاریخ نعت گوئی میں حضرت رضا بریلوی کا منصب	لاہور، ۷۷ء
۱۷۲	شاکر علی، حافظ	امام احمد رضا اور اہتمام نماز	ممبئی
۱۷۳	شاہ احمد	امام احمد رضا کا سیاسی کردار	مطبوعہ

۱۷۴	شاہد علی، سید مولانا	عالم اسلام کا محتاط مفکر	رام پور، ۸۴ء
۱۷۵	شاہد علی نورانی، سید	اعلیٰ حضرت کی علمی خدمات کا ایک جائزہ	
۱۷۶	〃	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	رام پور، ۸۸ء
۱۷۷	شبیر ہاشمی، علامہ	تجلیات رضا	پاکستان، ۸۱ء
۱۷۸	شبیر احمد، پروفیسر	باقیات رضا	مطبوعہ
۱۷۹	〃	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	
۱۸۰	شبیر حسن، مفتی	امام احمد رضا اور علوم عقلیہ	مطبوعہ
۱۸۱	شجاعت علی قادری، مفتی	الاستاذ احمد رضا خاں بین الفقھاء والاصولیین	مطبوعہ
۱۸۲	〃	امام احمد رضا خاں بریلوی	
۱۸۳	〃	مجدد الامۃ	کراچی، ۷۹ء
۱۸۴	〃	مسلک اعلیٰ حضرت (عربی)	
۱۸۵	〃	مسلک امام احمد رضا	
۱۸۶	〃	من ھو احمد رضا خاں البریلوی الھندی	کراچی، ۸۲ء
۱۸۷	شریف الحق امجدی، مفتی	مسئلہ تکفیر اور امام احمد رضا	مطبوعہ
۱۸۸	〃	تحقیقات اول	مبارک پور
۱۸۹	شریف الحق، نظام الدین، مفتی	تحقیات دوم	گھوسی
۱۹۰	شفیق علی خاں، پروفیسر	شاہ ولی اللہ مومنٹ اور امام احمد رضا	
۱۹۱	شکیل احمد، کیپٹن	امام احمد رضا خاں اور احیاے دین	
۱۹۲	شمس الحق شمس بریلوی، علامہ	امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری اول	مطبوعہ
۱۹۳	〃	امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری دوم	〃
۱۹۴	〃	شرح قصیدۂ رضا	〃
۱۹۵	〃	حدائق بخشش کا تحقیقی اور ادبی جائزہ	〃
۱۹۶	〃	فتاویٰ رضویہ اور فتاویٰ عالم گیری کا مطالعاتی جائزہ	〃
۱۹۷	شمیم گوہر، ڈاکٹر	نعت کے چند شعراے متقدمین	
۱۹۸	شوکت علی قادری	فاضل بریلوی اور اصول فقہ	

۱۹۹	شیر محمد اعوان، ملک	محاسن کنز الایمان	لاہور، ۹۹ء
۲۰۰	//	مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	لاہور، ۸۳ء

(صاد)

۲۰۱	صابر حسین سنبھلی، ڈاکٹر	ترجمہ کنز الایمان کا لسانی جائزہ	مطبوعہ
۲۰۲	//	حدائق بخشش کا عروضی جائزہ	مطبوعہ
۲۰۳	صابر حسین شاہ بخاری، سید	امام احمد رضا مخالفین کی نظر میں	مطبوعہ، ۸۸ء
۲۰۴	//	امام احمد رضا مشائخ کی نظر میں	
۲۰۵	//	اقلیم نعت کا بادشاہ	لاہور
۲۰۶	//	امام احمد رضا کاملین کی نظر میں	//
۲۰۷	//	امام احمد رضا اور احترام سادات	لاہور، بمبئی
۲۰۸	//	امام احمد رضا اور مجدد الف ثانی	لاہور
۲۰۹	//	امام احمد رضا اور انجمن نعمانیہ	//
۲۱۰	//	امام الوقت رضا بہ زبان طارق	//
۲۱۱	//	امام احمد رضا اور علماے دیوبند	کراچی
۲۱۲	//	علامہ وصی احمد محدث سورتی اور امام احمد رضا بریلوی	//
۲۱۳	//	امام احمد رضا محدث بریلوی اور تحریک پاکستان	
۲۱۴	//	تقاریظ امام احمد رضا	
۲۱۵	صالح عبد الحکیم شرف الدین، ڈاکٹر	قرآن حکیم کے اردو تراجم	
۲۱۶	صلاح الدین عبد الرحمان	السیرۃ النبویۃ فی کتاب ختم النبوۃ للامام احمد رضا	مطبوعہ

(ضاد)

۲۱۹	ضیاء الرحمان فاروقی	کنز الایمان پر پابندی کیوں؟	

(طا)

۲۲۰	طارق سلطان پوری	اعلیٰ حضرت کے سلام پر تضمین	مشمولہ جہان رضا ممبئی، ۹۶ء
۲۲۱	طلحہ رضوی برق، مولانا	اردو کی نعتیہ شاعری	مطبوعہ
۲۲۲	طیب علی رضا، مولانا	امام احمد رضا حیات اور کارنامے	"

(ظا)

۲۲۳	ظاہر شاہ قادری، مولانا میاں	اعلیٰ حضرت صداقت کے آئینہ میں	مطبوعہ
۲۲۴	ظہور افسر، ایم اے	Alahazrat a Scientist	مطبوعہ
۲۲۵	"	Alahazraz a Taclazce	مطبوعہ، ۹۳ء
۲۲۶	ظہیرہ قادری، آنسہ	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	

(عین)

۲۲۷	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	مطبوعہ
۲۲۸	عارف اللہ قادری، مولانا	اذکار حبیب رضا	
۲۲۹	عالم فقری	مضامین القرآن فی کنز الایمان اول	لاہور
۲۳۰	"	مضامین القرآن فی کنز الایمان دوم	"
۲۳۱	عبدالباری صدیقی، پروفیسر	امام احمد رضا کی حیات و افکار	
۲۳۲	عبدالجبار رحمانی	فیض رضا	
۲۳۳	عبدالحق انصاری	تاریخ الادلۃ المکیۃ	لاہور
۲۳۴	عبدالحی، مولانا	نزھۃ الخواطر جلد ہشتم	مطبوعہ
۲۳۵	عبدالدائم، قاضی	کلام رضا اور صحابہ کی ثنا	لاہور
۲۳۶	عبدالرحمان، منشی	حکیم الامت اور مولانا احمد رضا خاں	
۲۳۷	عبدالرحمان، مولانا	افتائے حرمین کا تازہ عطیہ	حیدرآباد، ۹۲ء
۲۳۸	عبدالرحمان، شیخ ملیبار	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں محدث بریلوی	مطبوعہ
۲۳۹	عبدالرزاق، مولانا	تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان	لاہور، ۸۷ء
۲۴۰	عبدالستار اسماعیل، سیٹھ	نغمۃ الروح	کان پور
۲۴۱	عبدالستار طاہر، مولانا	آئینہ رضویات	کراچی، ۹۳ء
۲۴۲	"	کنز الایمان ارباب علم و دانش کی نظر میں	لاہور، ۹۳ء

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۲۴۳	//	خلفاے امام احمد رضا	لاہور
۲۴۴	//	امام احمد رضا پر تحقیق کا آغاز وارتقا	
۲۴۵	عبدالستار ہمدانی، علامہ	امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر	مطبوعہ
۲۴۶	//	تصانیف امام احمد رضا	قلمی
۲۴۷	//	خزینۃ العلم فی تصانیف المجدد الاعظم	//
۲۴۸	//	فن شاعری اور حسان الھند	پور بندر
۲۴۹	//	عرفان رضا در مدح مصطفےٰ اول	//
۲۵۰	//	،، دوم	//
۲۵۱	//	،، سوم	//
۲۵۲	//	کہی ان کہی اردو	//
۲۵۳	//	،، انگریزی	//
۲۵۴	//	،، ملیالم	//
۲۵۵	//	،، گجراتی	//
۲۵۶	//	مردان عرب اول	//
۲۵۷	عبدالستار ہمدانی، علامہ	مردان عرب دوم	پور بندر
۲۵۸	//	مارہرہ اور بریلی کے اٹوٹ رشتے	
۲۵۹	عبدالشکور شاہ، پروفیسر	اعلیٰ حضرت بریلوی	کابل
۲۶۰	عبدالغنی تائب، مولانا	تعارف امام احمد رضا	الہ آباد، ۸۳ء
۲۶۱	عبدالقادر، پروفیسر	گناہ بے گناہی (انگریزی)	کراچی، ۹۰ء
۲۶۲	//	،، (ہندی)	مطبوعہ
۲۶۳	عبدالقدوس، علامہ	امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن پاک تحقیق کے اجالے میں	//
۲۶۴	عبدالقدیر خاں، ڈاکٹر	امام احمد رضا ایک ہمہ جہت سائنٹس	کراچی، ۹۸ء
۲۶۵	عبداللہ طارق، ڈاکٹر	اعترافاتِ رضا	
۲۶۶	عبدالمبین نعمانی، مولانا	ارشاداتِ اعلیٰ حضرت	کلکتہ
۲۶۷	//	امام احمد رضا کے معلومات	

نمبر	مصنف	کتاب	مقام / سن
۲۶۸	//	انتخابِ اعلیٰ حضرت	
۲۶۹	//	تصنیفاتِ امام احمد رضا	مطبوعہ
۲۷۰	//	امام احمد رضا اور ان کی تعلیمات	مالیگاؤں
۲۷۱	عبد المجتبیٰ رضوی، مولانا	تذکرۂ مشائخ قادریہ	بنارس، ۸۶ء
۲۷۲	//	کنز الایمان اور اردو تراجم کا جائزہ	
۲۷۳	//	کنز الایمان اور اردو تراجم کی جان	
۲۷۴	//	اعلیٰ حضرت کی شخصیت	
۲۷۵	عبد المصطفیٰ، مولانا	مولانا احمد رضا بریلوی (سندھی)	لاہور
۲۷۶	عبد المنعم خفاجی، ڈاکٹر	شیخ الامام محمد احمد رضا خاں	
۲۷۷	عبد النبی کوکب، قاضی	مقالاتِ یوم رضا (حصہ اول)	لاہور، ۶۸ء
۲۷۸	//	// (حصہ دوم)	//
۲۷۹	//	// (حصہ سوم)	لاہور، ۷۱ء
۲۸۰	عبد النعیم عزیزی، ڈاکٹر	اردو نعت گوئی کی تاریخ میں امام احمد رضا کا مقام و مرتبہ	بریلی
۲۸۱	//	اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی	
۲۸۲	//	اعلیٰ حضرت ایک مختصر جائزہ	بریلی، ۸۱ء
۲۸۳	//	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا (انگریزی)	بنگال، ۸۷ء
۲۸۴	//	اعلیٰ حضرت ایک نظر میں (ہندی)	مطبوعہ
۲۸۵	//	اعلیٰ حضرت، اعلیٰ حضرت کیوں؟	بریلی، ۷۷ء
۲۸۶	//	امام احمد رضا اور نثر اردو	
۲۸۷	//	امام احمد رضا کی اردو شاعری	
۲۸۸	//	امام احمد رضا سادات کی نظر میں	بریلی
۲۸۹	//	امام احمد رضا اور تجارت بینکنگ کا طریقہ	
۲۹۰	//	خطوطِ رضا	
۲۹۱	//	طنزیاتِ رضا	
۲۹۲	//	فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین، تسہیل و تلخیص	مطبوعہ

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
٢٩٣	عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر	کلام رضا کے تنقیدی زاویے	بریلی، ٨٨ء
٢٩٤	//	مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری	بریلی، ٨٣ء
٢٩٥	//	امام احمد رضا کے عقائد ونظریات	
٢٩٦	//	امام احمد رضا اور نظریہ صوت وصدا	مطبوعہ
٢٩٧	//	کلام رضا میں محاورات اور ضرب الامثال	
٢٩٨	//	امام احمد رضا کی سیاسی، سماجی اور معاشی حکمت عملی (انگریزی سے اردو)	مطبوعہ
٢٩٩	عبدالواجد، مفتی	الاصل الفقہی من افادات الرضوی (اردو)	ممبئی
٣٠٠	عتیق الرحمان، قاضی	النثر الفنی عند الشیخ احمد رضا خاں	
٣٠١	عرفان محی الدین، مولانا	دراسۃ عن الحواشی للشیخ احمد رضا علی امہات الکتب فی الحدیث الشریف	حیدرآباد
٣٠٢	//	مؤلفات الشیخ احمد رضا المترجمۃ الی العربیۃ	//
٣٠٣	عطا محمد، مولانا	پھول اور کانٹے	اترولہ، ٩١ء
٣٠٤	عقیل احمد خاں	امام احمد رضا ملک سخن کے شاہ	دہلی
٣٠٥	علی جواد زیدی	قصیدہ نگاران اتر پردیش	مطبوعہ
٣٠٦	علیم الدین، مفتی	امام احمد رضا کے چند خلفائے مجاز	کراچی
٣٠٧	عمران حسین، چودھری	اجالوں کا نقیب	
٣٠٨	عمر علی نور، ملباری	امام احمد رضا حیات وخدمات (ملیالم)	مطبوعہ
٣٠٩	عنایت احمد، مفتی	شرح حدائق بخشش	//
٣١٠	عنایت قریشی، پروفیسر	امام احمد رضا اور ان کی شاعری	

(غین)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
٣١١	غلام جابر شمس، مولانا ڈاکٹر	آئینہ امام احمد رضا	پورنیہ، ٩٣ء
٣١٢	//	اسفار امام احمد رضا	
٣١٣	//	امام احمد رضا آداب والقاب کی روشنی میں	
٣١٤	//	امام احمد رضا عالم اسلام کے عظیم مفکر (جلد اول)	ہبلی
٣١٥	//	// (دوم)	//

۳۱۶	//	امام احمد رضا کی مکتوب نگاری	
۳۱۷	//	تقریظاتِ امام احمد رضا	
۳۱۸	//	چشم و چراغ خاندان برکات	
۳۱۹	//	حکایات امام احمد رضا	
۳۲۰	//	حیاتِ رضا پر ایک تحقیقی جائزہ	ممبئی
۳۲۱	//	خطوطِ مشاہیر بنام امام احمد رضا (جلد اول)	دہلی
۳۲۲	//	// (دوم)	//
۳۲۳	//	شاہان مارہرہ اور امام احمد رضا	
۳۲۴	//	شخصیات و مکتوبات	
۳۲۵	//	مکاتیب کلیاتِ امام احمد رضا (جلد اول)	ممبئی
۳۲۶	//	// (جلد دوم)	//
۳۲۷	غلام جابر شمس، مولانا ڈاکٹر	مسلک معتدل	
۳۲۸	//	مسئلہ اذان ثانی	
۳۲۹	//	مواعظِ امام احمد رضا	
۳۳۰	//	امام احمد رضا کے چند غیر معروف خلفا	
۳۳۱	//	ندوۃ العلما ایک تجزیاتی مطالعہ	
۳۳۲	//	تین تاریخی بحثیں	
۳۳۳	//	امام احمد رضا خطوط کے آئینے میں	ممبئی
۳۳۴	//	خط اور جواب خط	//
۳۳۵	غلام جیلانی میرٹھی، علامہ	تبصرۂ اعجاز بر تنقید سرفراز	مطبوعہ
۳۳۶	غلام حمید الدین، علامہ	رد الشبہات عن کنز الایمان	
۳۳۷	غلام حمید الدین، خواجہ	مکتوب گرامی بنام جلالۃ الملک	
۳۳۸	//	کنز الایمان پر اعتراضات کا علمی محاسبہ	
۳۳۹	غلام رسول سعیدی، علامہ	توضیح البیان	مطبوعہ
۳۴۰	//	ضیاے کنز الایمان	لاہور، ۱۹۷۸ء
۳۴۱	//	فاضل بریلوی کا فقہی مقام	لاہور، ۱۹۷۵ء

۳۴۲	غلام زرقانی، ڈاکٹر	تجلیاتِ رضا	مطبوعہ
۳۴۳	غلام سرور قادری، مفتی	الشاہ احمد رضا بریلوی	ساہیوال
۳۴۴	غلام شبیر قادری، مولانا	تذکرۂ نوری	مطبوعہ
۳۴۵	غلام غوث، مولانا	امام احمد رضا کی انشا پردازی	
۳۴۶	//	ہمارے اعلیٰ حضرت	
۳۴۷	غلام محمد رضوی، خواجہ	امام احمد رضا علمائے پنجاب کی نظر میں	
۳۴۸	غلام محمد علی عبد العزیز، سید	پیر مہر علی شاہ اور امام احمد رضا میں اعتقادی فکری ہم آہنگی	
۳۴۹	غلام محی الدین، مولانا	مثنوی ردامثالیہ	
۳۵۰	غلام مصطفٰے، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں اوران کی فقہی خدمات	
۳۵۱	غلام مصطفٰے، مولانا	کلامِ رضا	مبارک پور، ۸۲ء
۳۵۲	//	فاضل بریلوی اور علم طبیعات	
۳۵۳	//	مجددِ الف ثانی اور اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	لاہور، ۹۶ء
۳۵۴	//	امام احمد رضا اور تصور علم	
۳۵۵	//	محدث بریلوی اور تعلیم و تعلم	
۳۵۶	غلام مصطفٰے بخاری، سید	اعلیٰ حضرت اوران کے خلفا کی دینی خدمات	
۳۵۷	غلام مصطفٰے غازی	تعلیقاتِ رضا	مطبوعہ
۳۵۸	غلام مصطفٰے مجددی	حضرت مجددِ الف ثانی اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا	لاہور
۳۵۹	//	مجددِ ملت	لاہور، ۷۹ء
۳۶۰	//	ولی ہند دریا (پنجابی)	لاہور
۳۶۱	غلام مصطفٰے نجم القادری، مولانا	رضا بریلوی کا تصور عشق	بنگلور، دہلی
۳۶۲	//	علم، عمل، عشق اور امام احمد رضا	
۳۶۳	غلام معین الدین نعیمی، حکیم	امام احمد رضا اور صدر الافاضل	

نمبر	مصنف	عنوان	مقام
۳۶۴	غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر	امام احمد رضا اور معاصر علما دانشوروں سے اختلاف اور ان کے اسباب	دہلی
۳۶۵	//	امام احمد رضا اور خواجہ حسن نظامی کے مابین اختلاف	
۳۶۶	//	امام احمد رضا اور مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار	
۳۶۷	//	مولانا احمد رضا اور ان کے معاصر علماے اہل سنت کی علمی و ادبی خدمات	کراچی، دہلی
۳۶۸	غلام یٰسین راز، مفتی	وثائق بخشش شرح حدائق بخشش	کراچی، ۷۶ء
۳۶۹	غلام محی الدین عرف اعظم پاشا، مولانا	الشیخ احمد رضا خاں حیاته واعماله	حیدرآباد
۳۷۰	غیاث الدین، پروفیسر	امام احمد رضا کی نعتوں کا انگریزی ترجمہ	

(ف)

نمبر	مصنف	عنوان	مقام
۳۷۱	فرمان فتح پوری، ڈاکٹر	اردو رباعی	
۳۷۲	//	مولانا احمد رضا بریلوی کی شاعری	
۳۷۳	فرہاد حسین، سید	فاضل بریلوی اور احترام سادات	بریلی، ۹۷ء
۳۷۴	فضل الرحمان شرر، ڈاکٹر	حدائق بخشش کا فنی و عروضی جائزہ	مطبوعہ
۳۷۵	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	امام احمد رضا دانشوں کی نظر میں	مطبوعہ
۳۷۶	//	مختصر سوانح امام اہل سنت	صادق آباد، ۹۰ء
۳۷۷	//	فاضل بریلوی پر تحقیقی کام کی کچھ معلوماتی تفصیل	مطبوعہ
۳۷۸	//	امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ	
۳۷۹	فیض الحسن فیضی	امام احمد رضا کی عربی خدمات (مقالہ پی ایچ ڈی)	پشاور پاکستان

(ق)

نمبر	مصنف	عنوان	مقام
۳۸۰	قادر ولی، صوفی	صوفی باصفا امام احمد رضا	ادونی آندھرا مطبوعہ
۳۸۱	//	امام احمد رضا اور مسئلہ وحدۃ الوجود	

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۳۸۲	//	اعلیٰ حضرت کا پیغام صوفیوں کے نام	
۳۸۳	قمر الحسن بستوی، مولانا	افکارِ رضا	دہلی
۳۸۴	قمر الزماں اعظمی، علامہ	امام احمد رضا اور اصلاح معاشرہ	مطبوعہ

(کاف)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۳۸۵	کرم حیدری، پروفیسر	پروازِ شمع رسالت امام احمد رضا دانشوروں کی نظر میں	
۳۸۶	کوثر نیازی، مولانا	امام احمد رضا کی ایک ہمہ جہت شخصیت	مطبوعہ
۳۸۷	//	الشخصیۃ الموسیعۃ	
۳۸۸	//	مولانا احمد رضا خاں (انگریزی)	ممبئی
۳۸۹	//	امام احمد رضا بحیثیتِ عاشقِ رسول (تقریر)	مطبوعہ

(گاف)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۳۹۰	گل زار حسین قادری، عبد المصطفےٰ	مولانا احمد رضا بریلوی (سندھی)	لاہور

(لام)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۳۹۱	لطیف حسین ادیب، سید	چند شعراے بریلی	
۳۹۲	لیاقت علی خاں نیازی	قرآن سائنس اور امام احمد رضا بریلوی	جہلم ۹۰ء

(میم)

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۳۹۳	مانا میاں، الحاج	سوانح حیاتِ اعلیٰ حضرت بریلوی	کراچی، ۷۰ء
۳۹۴	مبارک حسین، مولانا	عشق رضا کی سرفرازیاں	
۳۹۵	مبین الدین، مولانا	امام احمد رضا کون؟	
۳۹۶	//	تعلیماتِ اعلیٰ حضرت پر ضمیمہ ردِ منکرات	
۳۹۷	مبین الہدیٰ نورانی، مولانا	تجلیاتِ کنز الایمان	جمشید پور
۳۹۸	//	رد منکرات	مطبوعہ
۳۹۹	مجید القادری، پروفیسر	آئینہ رضویات	کراچی، ۹۸ء
۴۰۰	//	امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری	
۴۰۱	//	فتاویٰ رضویہ کا موضوعاتی جائزہ	
۴۰۲	//	فقیہِ اسلام بحیثیت شاعر و ادیب	کراچی، ۹۱ء

نمبر	مصنف	کتاب	مقام و سن
۴۰۳	//	قرآن سائنس اور امام احمد رضا	جہلم ۱۹۹۰ء
۴۰۴	//	کنز الایمان اور دیگر معروف اردو تراجم	کراچی ۱۹۹۸ء
۴۰۵	//	مجدد الف ثانی، امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ	کراچی ۱۹۹۹ء
۴۰۶	//	امام احمد رضا اور علماے بالائی پنجاب	
۴۰۷	//	امام احمد رضا اور علماے بلوچستان	مطبوعہ ۱۹۹۷ء
۴۰۸	//	امام احمد رضا اور علماے بہاولپور	کراچی ۱۹۹۵ء
۴۰۹	//	خلفاے اعلیٰ حضرت	کراچی ۱۹۹۲ء
۴۱۰	//	امام احمد رضا اور علماے ھرچونڈی شریف	۱۹۹۳ء
۴۱۱	//	امام احمد رضا اور علماے ڈیرہ غازی خاں	ڈیرہ غازی خاں، ۱۹۹۹ء
۴۱۲	//	امام احمد رضا اور علماے کراچی	۱۹۹۴ء
۴۱۳	//	امام احمد رضا اور علماے لاہور	لاہور، ۱۹۹۶ء
۴۱۴	//	امام احمد رضا اور علماے سندھ	۱۹۹۵ء
۴۱۵	//	امام احمد رضا اور علماے مشرقی بھارت	
۴۱۶	//	امام حمد رضا اور علماے وسطی پنجاب	
۴۱۷	محبوب علی خاں، مولانا	دیوبندی ترجموں کا آپریشن	ممبئی
۴۱۸	محمد احسان الحق، علامہ	تزیینہ کنز الایمان عن خرافات اہل الطغیان	
۴۱۹	محمد احمد بریلوی	سوانح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی (ہندی)	
۴۲۰	محمد احمد مبارک پوری، علامہ	اعلیٰ حضرت اور علم کلام	
۴۲۱	//	رانچی میں یوم رضا	مبارک پور
۴۲۲	//	تذکرۂ رضا	الہ آباد، ۱۹۷۵ء
۴۲۳	//	اعلیٰ حضرت اور فتنۂ قادیانی	مبارک پور
۴۲۴	محمد احمد مصباحی، علامہ	امام احمد رضا اور تصوف	مبارک پور
۴۲۵	محمد احمد مصباحی، علامہ	امام احمد رضا کا محدثانہ مقام	
۴۲۶	//	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	مبارک پور، ۱۹۹۳ء
۴۲۷	//	جد الممتار کا تعارف	مبارک پور، ۱۹۹۲ء
۴۲۸	محمد ادریس، حکیم	اعلیٰ حضرت کی علمی و ادبی خدمات (مقالہ ڈاکٹریٹ)	۱۹۷۵ء

۴۲۹	محمد ارشاد احمد، شیخ	ترجمہ قرآن اور امام احمد رضا کے تأثرات	
۴۳۰	محمد ارشد القادری، علامہ	بریلوی عصر حاضر میں اہل سنت کا علامتی نشان	مطبوعہ
۴۳۱	//	تعلیماتِ امام احمد رضا	
۴۳۲	//	دعوت حق مکتوباتِ رضا کی روشنی میں	
۴۳۳	//	دل کی آشنائی	مطبوعہ
۴۳۴	//	عشق رضا کی سرفرازیاں	//
۴۳۵۴	//	فن تفسیر میں امام احمد رضا کا مقام امتیاز	دہلی
۴۳۶	//	تجلیاتِ رضا	مطبوعہ
۴۳۷	محمد اسحاق مدنی، پروفیسر	برصغیر ہندو پاک کی سیاسی تحریکات میں فتاویٰ رضویہ کا حصہ	
۴۳۸	محمد اسلم فرخی، پروفیسر	مقامہ بر کنز الایمان	مطبوعہ
۴۳۹	محمد اسلم نقشبندی، صوفی	امام اہل سنت کی تعلیمات اور علمائے کرام کا حصہ	
۴۴۰	محمد اسماعیل آزاد	نعتیہ شاعری کا ارتقا	
۴۴۱	محمد اقبال قادری، مولانا	مجدد برحق	مطبوعہ
۴۴۲	محمد اقبال نعمانی، مولانا	کنز الایمان کا تنقیدی جائزہ	
۴۴۳	محمد اکبر خاں، ملک	مجاہدِ اعظم اور مجدد اعظم	
۴۴۴	محمد اکرم، صوفی	تعارفِ اعلیٰ حضرت	مطبوعہ
۴۴۵	محمد الیاس قادری، مولانا	تذکرۂ امام احمد رضا	//
۴۴۶	محمد امانت رسول، قاری	اعلیٰ حضرت کی بارگاہ میں انصاریوں کا مقام	پیلی بھیت
۴۴۷	//	تجلیاتِ امام احمد رضا	بریلی
۴۴۸	محمد امین الحسنات، شاہ	سردلبراں	
۴۴۹	محمد انوار قادری، حافظ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی	
۴۵۰	محمد انور قریشی	اعلیٰ حضرت اور فتنہ قادیانیت	
۴۵۱	محمد انور علی، مولانا	انتخابِ کلامِ رضا	بریلی

۴۵۲	//	مناقبِ اعلیٰ حضرت	//
۴۵۳	محمد انور مدنی	لذنبک	
۴۵۴	محمد ایوب، مفتی	امام احمد رضا اور علم فقہ	
۴۵۵	محمد باغ علی، مولانا	آفتابِ حنفیت	مطبوعہ
۴۵۶	محمد برہان الدین جبل پوری، مفتی	اکرام امام احمد رضا	دہلی
۴۵۷	محمد توفیق احسن، مولانا	خانوادۂ رضویہ کی شعری وادبی خدمات	ممبئی
۴۵۸	//	امام احمد رضا مدینہ منورہ میں	//
۴۵۹	محمد توفیق احمد، مولانا	امام احمد رضا اور علم لدنی	
۴۴۶۰	//	امام احمد رضا پر کتابیں	بریلی شریف
۴۶۱	//	اعلیٰ حضرت اور ان کے ترجمہ قرآن کی خوبیاں	۹۳ء
۴۶۲	محمد توفیق احمد، مولانا	داستان رضا	
۴۶۳	//	علامہ بریلوی پر نگارشات	
۴۶۴	//	فاضلِ بریلوی کا علمی مقام	
۴۶۵	//	اعلیٰ حضرت اور مسئلہ کفو	
۴۶۶۴۶۷	//	کثیر الالقاب عالم دین	
۴۶۷	//	حیاتِ اعلیٰ حضرت پر ایک نظر	
۴۶۸	//	اعلیٰ حضرت پر مضامین	
۴۶۹	//	فاضل بریلوی اور شریعت کی پاسداری	
۴۷۰	//	اعلیٰ حضرت شعرا کی نظر میں	
۴۷۱	//	فاضل بریلوی اور نعتِ رسول پاک	
۴۷۲	محمد جلال الدین، علامہ	سلامِ رضا کے چند اشعار	۹۸ء
۴۷۳	//	امام احمد رضا اکابر کی نظر میں	مطبوعہ ۷۷ء
۴۷۴	//	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	لاہور
۴۷۵	محمد حبیب یار خاں، مفتی	نورانی لمحات	مطبوعہ
۴۷۶	محمد حسن رضا خاں، ڈاکٹر	فقیہِ اسلام	الہ آباد، ۸۱ء

نمبر	مصنف	کتاب	کیفیت
۴۷۸۴۷۷	محمد حسن علی، مولانا	مسلکِ اعلیٰ حضرت	
۴۷۸	محمد حسین بدر، حکیم	سوانح اعلیحضرت امام احمد رضا خاں	
۴۷۹	محمد حشمت علی، علامہ	جواہر الایقان فی توضیح کنز الایمان	قلمی
۴۸۰	محمد حنیف ازہر، مولانا	سوانح اعلیٰ حضرت	
۴۸۱	″	نائب غوث	ساہیوال ۹۹ء
۴۸۲	″	منظوم سیرت اعلیحضرت	لاہور
۴۸۳	محمد حنیف خان، مولانا	مسلک امام احمد رضا	
۴۸۴	″	امام احمد رضا اور علم تفسیر	بریلی
۴۸۵	″	جامع الاحادیث ج/اول	مطبوعہ
۴۸۶	″	″ دوم	″
۴۸۷	″	″ سوم	″
۴۸۸	″	″ چہارم	″
۴۸۹	″	″ پنجم	″
۴۹۰	″	″ ششم	″
۴۹۱	″	″ ہفتم	″
۴۹۲	″	″ ہشتم	″
۴۹۳	″	″ نہم	″
۴۹۴	″	″ دہم	″
۴۹۵	محمد حنیف یزدانی، مولانا	تعلیمات شاہ احمد رضا خاں بریلوی	
۴۹۶	محمد حنیف مجاہد، حاجی	منظوم سیرت اعلیٰ حضرت	
۴۹۷	محمد خالد نوشاہی	فاضل بریلوی اور اصول حدیث	
۴۹۸	محمد خاں قادری، مفتی	شرح سلام رضا	لاہور ۱۹۹۳ء
۴۹۹	محمد خلیل خان، مفتی	حکایات رضویہ	الہ آباد، ۱۹۸۱ء
۵۰۰	محمد خلیل الرحمٰن، مولانا	تحقیقات قادریہ	
۵۰۱	محمد دین کلیم قادری	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا لاہور پر احسان	مطبوعہ
۵۰۲	محمد رجب بیومی، پروفیسر	احمد رضا خاں بحیثیت شاعر وادیب	

۵۰۳	محمد رضوان، مفتی	سیرت اعلیٰ حضرت	اندور
۵۰۴	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فاضل بریلوی کے معاشی نکات اور جدید معاشیات	لاہور ۱۹۷۷ء
۵۰۵	محمد ریاست علی قادری	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ	
۵۰۶	//	امام احمد رضا کے نثری شہ پارے	کراچی
۵۰۷	//	امام احمد رضا اور عالم اسلام	
۵۰۸	//	امام احمد رضا کی حاشیہ نگاری	
۵۰۹	//	لوگارثم (محشی امام احمد رضا)	
۵۱۰	محمد زین العابدین، صاحبزادہ	قلم جو بادشاہ (سندھی)	
۵۱۱	محمد سلیمان اظہر، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں اور تحریک آزادی برصغیر	
۵۱۲	محمد سیف، مجاہد بریلوی	منظوم سیرت احمد رضا خاں بریلوی	اسلام پورا ۱۹۹۱ء
۵۱۳	محمد شکیل اوج، پروفیسر	امام احمد رضا کوئز بک	مطبوعہ
۵۱۴	محمد شہاب الدین، مولانا	امام احمد رضا اور مسئلہ اذان ثانی	
۵۱۵	//	امام احمد رضا فضل حسن صابری کی نظر میں	
۵۱۶	//	امام احمد رضا کے خطوط جلد اول	
۵۱۷	//	// جلد دوم	
۵۱۸	//	// جلد سوم	
۵۱۹	//	تاریخ جماعت رضائے مصطفیٰ	ممبئی
۵۲۰	//	علمائے عرب کے خطوط فاضل بریلوی کے نام	ممبئی، ۱۹۹۶ء
۵۲۱	محمد صابر نسیم بستوی، مولانا	مجدد اسلام	کانپور ۱۹۶۷ء
۵۲۲	//	سوانح اعلیٰ حضرت	مطبوعہ
۵۲۳	محمد صادق قصوری	تذکرہ خلفائے اعلیٰ حضرت اول	کراچی ۱۹۹۲ء
۵۲۴	//	// دوم	//
۵۲۵	//	// مناقب اعلیٰ حضرت	
۵۲۶	محمد صادق، پروفیسر	پروفیسر حاکم علی	لاہور ۱۹۸۶ء

نمبر	مصنف	کتاب	مقام / سن
۵۲۷	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	اعلیٰ حضرت پر سخت گیری اور تشدد کا الزام	
۵۲۸	//	تعارف علمائے اہلسنت	
۵۲۹	//	تعلیمات رضا حصہ اول	لاہور
۵۳۰	//	// دوم	
۵۳۱	//	سجدہ تعظیمی، تحقیق اعلیٰ حضرت	
۵۳۲	//	سنت و بدعت، تحقیق اعلیٰ حضرت	
۵۳۳	//	کنز الایمان تفاسیر کی روشنی میں	لاہور ۱۹۸۸ء
۵۳۴	محمد طاہر القادری، پروفیسر	احمد رضا بریلوی کا علمی نظم	مطبوعہ
۵۳۵	//	کنز الایمان کا اردو تراجم میں مقام	
۵۳۶	//	کنز الایمان کی فنی حیثیت	
۵۳۷	محمد طاہر رضوی، حافظ	گلشن رضا	لاہور
۵۳۸	محمد طفیل سالک	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	
۵۳۹	محمد ظفر اقبال نوری	چودھویں صدی کے مفکر اعظم	
۵۴۰	محمد ظفر الدین رضوی، ملک العلماء	الافاضات الرضویہ	
۵۴۱	//	المجمل المعدد لتالیفات المجدد	لاہور
۵۴۲	//	چودھویں صدی کے مجدد اعظم	کٹیہار ۱۹۹۰ء
۵۴۳	//	حیات اعلیٰ حضرت جلد اول	مطبوعہ
۵۴۴	//	// جلد دوم	
۵۴۵	//	// سوم	
۵۴۶	//	// چہارم	
۵۴۷	محمد عارف علی، سید	اردو ادب میں مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا حصہ	
۵۴۸	محمد عارف اللہ، مولانا	علامہ احمد رضا خاں بریلوی (معربہ)	لاہور
۵۴۹	//	الشیخ احمد رضا	
۴۵۰	محمد عاشق چغتائی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی دینی خدمات	
۵۵۱	محمد عبد الحکیم، قاضی	امام احمد رضا کے احسانات	
۵۵۲	محمد عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری، علامہ	اعلیٰ حضرت بریلوی کا فقہی مقام	لاہور ۱۹۷۱ء

۵۵۳	〃	اعلیٰ حضرت کا امام نعت گویا ہونا	
۵۵۴	〃	اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی	لاہور، ۸۶ء
۵۵۵	〃	امام احمد رضا اور شرک فروش ٹولہ	
۵۵۶	〃	امام احمد رضا اور مسئلہ بدعت	
۵۵۷	〃	امام احمد رضا کا معتدل مسلک جلد اول	
۵۵۸	〃	〃 جلد دوم	
۵۵۹	〃	امام احمد رضا کس کے ایجنٹ تھے؟	مطبوعہ
۵۶۰	〃	امام احمد رضا کی نعت گوئی میں انفرادیت	
۵۶۱	〃	امام زمانہ امام احمد رضا کی انفرادیت	
۵۶۲	〃	بلبل باغ رسول	
۵۶۳	〃	تسہیل کنز الایمان	لاہور، ۹۳ء
۵۶۴	〃	چودھویں صدی کا مجدد کون؟	
۵۶۵	〃	خصائص کنز الایمان	لاہور، ۸۸ء
۵۶۶	〃	رسائل رضویہ اول	۷۴ء
۵۶۷	〃	〃 دوم	۷۴ء
۵۶۸	〃	سیرتِ امام احمد رضا	لاہور، ۹۴ء
۵۶۹	〃	شان امام احمد رضا	
۵۷۰	〃	قرآن مجید کے اردو تراجم پر ایک طائرانہ نظر	
۵۷۱	〃	حجت رضا	لاہور، ۹۳ء
۵۷۲	〃	مشعل راہ	مطبوعہ کراچی
۵۷۳	〃	معارف رضا جلد اول	مطبوعہ
۵۷۴	〃	〃 دوم	〃
۵۷۵	محمد عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری، علامہ	معارفِ رضا جلد سوم	مطبوعہ
۵۷۶	〃	〃 جلد چہارم	〃
۵۷۷	〃	شمع رضا	قلمی
۵۷۸	〃	محبتِ رسول	

۵۷۹	//	واصف شاہ ھدیٰ	قلمی
۵۸۰	محمد عبدالحکیم شرف قادری، علامہ	امام احمد اپنوں اور بےگانوں کی نظر میں	لاہور، ۸۵ء
۵۸۱	//	امام احمد رضا بریلوی پر ایک الزام کی حقیقت	
۵۸۲	//	امام احمد رضا اور تقدیس الوہیت	کراچی، ۹۴ء
۵۸۳	//	امام احمد رضا پر دنیا بھر میں نئی نئی تحقیقات	
۵۸۴	//	اندھیرے سے اجالے تک	لاہور، ۸۵ء
۵۸۵	//	تذکرہ اکابر اہل سنت	مطبوعہ
۵۸۶	//	سوانح سراج الفقہا	لاہور، ۷۲ء
۵۸۷	//	شیشے کے گھر	لاہور، ۸۶ء
۵۸۸	//	فتاویٰ رضویہ کی خصوصیات	ممبئی
۵۸۹	//	کتاب البریلویہ کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ	لاہور، ۹۱ء
۵۹۰	//	مطالب قرآن فہرس مضامین خزائن العرفان علیٰ کنز الایمان	
۵۹۱	//	من عقائد اہل السنۃ (عربی)	مطبوعہ
۵۹۲	//	یادِ اعلیٰ حضرت	ہری پورہ، ۶۸ء
۵۹۳	//	خلفاے اعلیٰ حضرت	
۵۹۴	محمد عبدالحکیم اندور	امام احمد رضا کی اردو شاعری	
۵۹۵	محمد عبدالرسول، ڈاکٹر	حیاتِ امام اہل سنت (سندھی)	کراچی، ۸۷ء
۵۹۶	محمد عبدالرشید، پروفیسر	فاضل بریلوی علماے حجاز کی نظر میں (انگریزی)	بھارت، ۹۱ء
۵۹۷	محمد عبدالستار سعیدی، مولانا	امام احمد رضا بریلوی جامع العلوم عبقری شخصیت	لاہور، ۹۳ء
۵۹۸	محمد عبدالستار خاں نیازی، مولانا	پاسبان کنز الایمان	
۵۹۹	//	کنز الایمان کے خلاف سازش اور اس کا مثبت جواب	لاہور، ۹۳ء
۶۰۰	محمد عبدالعلیم، مولانا، اندور	امام احمد رضا بحیثیت مفسر قرآن (مقالہ پی ایچ ڈی)	مطبوعہ

۶۰۱	محمد عزیز الرحمان، مولانا	فیصلہ مقدسہ	لاہور، ۸۴ء
۶۰۲	محمد عطاء الرحمان، مولانا	تذکرۂ اعلیٰ حضرت بزبان صدر شریعت	لاہور
۶۰۳	محمد عمر فاروق سعیدی، حافظ	امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ	
۶۰۴	//	امام احمد رضا جلیل القدر شاعر	
۶۰۵	محمد عیسیٰ رضوی قادری، مفتی	امام احمد رضا اور علم حدیث جلد اول	دہلی، ۹۹ء
۶۰۶	//	// جلد دوم	//
۶۰۷	//	// جلد سوم	//
۶۰۸	//	// جلد چہارم	زیر طبع
۶۰۹	//	// جلد پنجم	//
۶۱۰	//	تعارف تصانیفِ امام احمد رضا (جلد اول)	دہلی ۲۰۰۴ء
۶۱۱	محمد عیسیٰ رضوی قادری، مفتی	تعارفِ تصانیفِ امام احمد رضا (جلد دوم)	زیر طبع
۶۱۲	//	سیرتِ مصطفےٰ جان رحمت (جلد اول)	پور بندر، ۲۰۰۶ء
۶۱۳	//	// (جلد دوم)	//
۶۱۴	//	// (جلد سوم)	//
۶۱۵	//	// (جلد چہارم)	//
۶۱۶	//	فرموداتِ اعلیٰ حضرت	دہلی، ۲۰۰۷ء
۶۱۷	//	فیضان اعلیٰ حضرت	بریلی، ۲۰۰۶ء
۶۱۸	//	قرطاس وقلم	دہلی ۲۰۰۶ء
۶۱۹	//	امام احمد رضا اور مسائل نکاح	بنگلور، دہلی، ۲۰۰۸ء
۶۲۰	//	امام احمد رضا اور مسئلہ خضاب	دہلی، ۲۰۰۹ء
۶۲۱	//	علوم القرآن	غیر مطبوعہ
۶۲۲	//	امام احمد رضا معارف تصوف	دہلی، ۲۰۱۱ء
۶۲۳	//	امام اعظم ابو حنیفہ اعلیٰ حضرت کی نظر میں	//
۶۲۴	//	تخریج ووضاحت تمہید ایمان	دہلی، ۲۰۰۲ء
۶۲۵	//	تخریج ووضاحت الملفوظ مکمل	دہلی، ۲۰۰۹ء
۶۲۶	//	تعظیم نبی اور امام احمد رضا	زیر ترتیب

نمبر	مصنف	کتاب	کیفیت
۶۲۷	محمد غافر بخش، علامہ	احسانات اعلیٰ حضرت	
۶۲۸	محمد فاروق	عقائد اعلیٰ حضرت	
۶۲۹	محمد فاروق سعیدی، حافظ	امام احمد رضا اور ان کی تصانیف	
۶۳۰	محمد فضل احمد رضا، نمازی	آفتاب حنفیت	مطبوعہ
۶۳۱	محمد فیض احمد اویسی، علامہ	امام احمد رضا اور فن تفسیر	مطبوعہ
۶۳۲	//	امام احمد رضا کا ایک فقہائے سلف سے اختلاف اور اس کی نوعیت	//
۶۳۳	//	تفسیر امام احمد رضا	
۶۳۴	//	الدرۃ البیضاء فی فقہ الشاہ احمد رضا	مطبوعہ
۶۳۵	//	شرح حدائق بخشش (جلد اول تا ۲۵)	//
۶۳۶	//	مولانا احمد رضا اور علم حدیث	لاہور، ۸۷ء
۶۳۷	محمد کاشف اقبال، مولانا	امام احمد رضا قادری مخالفین کی نظر میں	مطبوعہ
۶۳۸	محمد کلیم، میاں	امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی کا لاہور پر فیضان	//
۶۳۹	محمد مالک، ڈاکٹر	امام احمد رضا اور میڈیکل سائنس	//
۶۴۰	//	عشاق رسول کا میر کارواں	
۶۴۱	//	امام احمد رضا اور نظریہ شخصیت	مطبوعہ
۶۴۲	محمد میگن خالد	بیسویں صدی کا عظیم انسان	مطبوعہ ڈیرہ غازی خاں
۶۴۳	//	عاشق مصطفےٰ امام احمد رضا اور حدائق بخشش	مجلس تحفظ ختم نبوت
۶۴۴	محمد مجید السعید، ڈاکٹر	شاعر من الھند	مطبوعہ
۶۴۵	محمد مختار عالم حق	خطبات یوم رضا	لاہور
۶۴۶	محمد مدنی میاں، علامہ	امام احمد رضا اور اردو تراجم قرآن کا تقابلی جائزہ	حیدرآباد، ۸۲ء
۶۴۷	محمد مرغوب الحامدی	بہار عقیدت	کراچی
۶۴۸	محمد مرید احمد چشتی	امام احمد رضا ارباب علم و دانش کی نظر میں (جلد اول)	
۶۴۹	//	//	

۶۵۰	//	جہانِ رضا (جلد اول)	لاہور، ۸۱ء
۶۵۱	//	جہانِ رضا (جلد دوم)	مطبوعہ
۶۵۲	//	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	
۶۵۳	//	خیابانِ رضا (جلد اول)	لاہور
۶۵۴	//	// (جلد دوم)	مطبوعہ
۶۵۵	//	محبانِ رضا	لاہور، ۸۱ء
۶۵۶	//	مناقبِ رضا	مطبوعہ
۶۵۷	محمد مسعود احمد، پروفیسر	آئینہ رضویات	کراچی، ۹۸ء
۶۵۸	//	اجالا	کراچی، ۹۳ء
۶۵۹	//	اردو میں قرآنی تراجم وتفاسیر	
۶۶۰	//	ارمغانِ رضا	
۶۶۱	//	امام احمد رضا اور نظریہ حرکتِ زمین	
۶۶۲	//	امام احمد رضا اور عالمِ اسلام	کراچی، ۸۲ء
۶۶۳	//	امام احمد رضا اور علومِ جدیدہ وقدیمہ	
۶۶۴	//	امام احمد رضا اور مسئلہ اذانِ ثانی	
۶۶۵	//	امام احمد رضا کی سیاسی خدمات	
۶۶۶	//	امامِ اہلِ سنت	مطبوعہ
۶۶۷	//	انتخابِ حدائقِ بخشش	
۶۶۸	//	تحریکِ آزادیٔ ہند اور السواد الاعظم	
۶۶۹	//	الشیخ احمد رضا خاں البریلوی (عربی)	مطبوعہ
۶۷۰	//	حیاتِ امامِ اہلِ سنت	لاہور، ۸۴ء
۶۷۱	//	حیاتِ فاضلِ بریلوی	لاہور، ۸۲ء
۶۷۲	//	حیاتِ مولانا احمد رضا بریلوی	لاہور، ۸۱ء
۶۷۳	//	خوب وناخوب	مطبوعہ
۶۷۴	//	دائرہ معارف امام احمد رضا	کراچی، ۸۱ء

۶۷۵	//	دور الشیخ احمد رضا الھندی البریلوی فی مقاومۃ البدع والرد علیھا	مطبوعہ
۶۷۶	//	رضا بریلوی	
۶۷۷	//	رہبر و رہنما	کراچی، ۸۷ء
۶۷۸	//	سرتاج الفقہا	لاہور
۶۷۹	//	شذرات علی کنز الایمان	مطبوعہ
۶۸۰	//	عاشقِ رسول	لاہور، ۷۶ء
۶۸۱	//	عالمی جامعات اور امام احمد رضا	صادق آباد، ۹۰ء
۶۸۲	//	عبقری الشرق (انگریزی)	مطبوعہ، ۷۳ء
۶۸۳	//	غریبوں کے غم خوار	کراچی
۶۸۴	محمد مسعود احمد، پروفیسر	فاضلِ بریلوی اور ترک موالات	لاہور، ۷۱ء
۶۸۵	//	فاضلِ بریلوی علماے حجاز کی نظر میں	مطبوعہ
۶۸۶	//	کلام الامام	دہلی، ۹۸ء
۶۸۷	//	کنز الایمان پر پابندی کیوں؟	
۶۸۸	//	کنز الایمان کی ادبی جھلکیاں	مطبوعہ
۶۸۹	//	کنز الایمان اردو تراجم کی جان	
۶۹۰	//	گناہِ بے گناہی	لاہور، ۸۳ء
۶۹۱	//	گویا دبستان کھل گیا	لاہور، ۹۰ء
۶۹۲	//	محدث بریلوی	//
۶۹۳	//	مکتوباتِ امام احمد رضا خاں بریلوی مع تنقیدات و تعاقبات	مطبوعہ دہلی
۶۹۴	//	مولانا احمد رضا خاں کی سیرت اور تصنیفی کام	
۶۹۵	//	مولانا احمد رضا خاں بحیثیت سیاست داں	اسلام آباد، ۷۹ء
۶۹۶	//	مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی کا مختصر سوانحی خاکہ	
۶۹۷	//	خلفاے محدث بریلوی	لاہور، ۹۸ء

۶۹۸	//	خلفائے امام احمد رضا	
۶۹۹	محمد مصطفےٰ رضا خاں، مفتی اعظم ہند	الطاری الداری (حصہ اول)	لاہور، ۸۳ء
۷۰۰	//	// (حصہ دوم)	//
۷۰۱	//	// (حصہ سوم)	//
۷۰۲	//	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (حصہ اول)	ممبئی، دہلی، بریلی
۷۰۳	//	// (حصہ دوم)	//
۷۰۴	//	// (حصہ سوم)	//
۷۰۵	//	// (حصہ چہارم)	//
۷۰۶	محمد مطیع الرحمان، مفتی	امام احمد رضا حقائق کے اجالے میں	مطبوعہ
۷۰۷	//	تنقیدی جائزہ	پورنیہ
۷۰۸	محمد مکرم احمد، مفتی	فتاوی رضویہ اور فتاوی رشیدیہ کا تقابلی جائزہ	کراچی، ۹۰ء
۷۰۹	محمد مقبول احمد، حاجی	پیغاماتِ یوم رضا	لاہور، ۷۲ء
۷۱۰	محمد مومن، مولانا	فاضل بریلوی اور ترکِ موالات (سندھی)	۹۱ء
۷۱۱	//	گناہِ بے گناہی (سندھی)	سندھ، ۸۸ء
۷۱۲	محمد میکائیل رضا، مولانا	تعلیماتِ اعلیٰ حضرت	کان پور، ۸۷ء
۷۱۳	محمد نصر اللہ افغانی، مفتی	فقیہ العصر	کراچی، ۹۳ء
۷۱۴	محمد نور المصطفےٰ	ذکرِ رضا	دہلی، ۸۷ء
۷۱۵	محمد وارث جمال، مولانا	امام شعر وادب	دہلی، مبارک پور، ۱ء
۷۱۶	//	انوار کنز الایمان	
۷۱۷	محمد ہارون نومسلم، ڈاکٹر	امام احمد رضا کے سیاسی افکار ونظریات	انگلینڈ
۷۱۸	//	The world Importance Imam Ahmam Raza	مطبوعہ
۷۱۹	//	امام احمد رضا کی عالمی اہمیت	کراچی، ۹۷ء
۷۲۰	محمد ہارون نومسلم، ڈاکٹر	امام احمد رضا کا عظیم اصلاحی منصوبہ	کراچی
۷۲۱	//	امام احمد رضا کی 1912ء کی پالیسی	بریلی
۷۲۲	//	نومسلم انگریزوں پر امام احمد رضا کے اثرات	برطانیہ
۷۲۳	//	قرآن مجید (کنز الایمان) کا انگریزی ترجمہ	

نمبر	مصنف	کتاب	مقام
۴۲۴ے	//	امام احمد رضا کی سیاسی، سماجی، اقتصادی منصوبہ بندی	کراچی
۴۲۵ے	//	مجددِ اسلام	برطانیہ
۴۲۶ے	//	امام احمد رضا کے چار نکات کی اہمیت	//
۴۲۷ے	//	امام احمد کو خراجِ عقیدت	
۴۲۸ے	//	برٹش کے خلاف صوفیوں کی جد وجہد اور امام احمد رضا	برطانیہ
۴۲۹ے	//	امام احمد رضا اور برطانوی نو مسلم	
۴۳۰ے	محمد یٰسین اختر، علامہ	المجدد احمد رضا الحنفی القادری	
۴۳۱ے	//	امام احمد رضا ارباب علم و دانش کی نظر میں	دہلی، مبارک پور
۴۳۲ے	//	امام احمد رضا اور رد بدعات و منکرات	//
۴۳۳ے	//	امام احمد رضا کی نعت گوئی	
۴۳۴ے	//	امام احمد رضا اور جدید افکار و تحریکات	دہلی
۴۳۵ے	//	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت	//
۴۳۶ے	//	امام احمد رضا کی محدثانہ عظمت	//
۴۳۷ے	//	معارف کنز الایمان	// سنہ ۹۴ء
۴۳۸ے	//	مہر درخشاں	//
۴۳۹ے	//	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	//
۴۴۰ے	//	ایمان افروز وصایا پر ایک نظر	مطبوعہ
۴۴۱ے	محمد یٰسین نقشبندی	تفسیراتِ احمدیہ مع کنز الایمان	
۴۴۲ے	محمد یوسف صابر، پروفیسر	چودھویں صدی ہجری کی ایک عظیم شخصیت	لاہور
۴۴۳ے	//	داستانِ رضا	
۴۴۴ے	محمود احمد قادری	اعلیٰ حضرت کے گیارہ عربی اشعار	
۴۴۵ے	//	امام احمد رضا اور ان کا عربی کلام	
۴۴۶ے	//	تذکرۂ علمائے اہل سنت	
۴۴۷ے	//	مکتوباتِ امام احمد رضا بریلوی (جلد اول)	ممبئی، سنہ ۹۰ء

نمبر	مصنف	کتاب	مقام / سن
۷۴۸	،،	،، (جلد دوم)	ممبئی، ۹۸ء
۷۴۹	محمود جان جودھ پوری، مولانا	ذکرِ رضا	مطبوعہ
۷۵۰	محمود جیرۃ اللہ ازہری، مصری، علامہ	الامام الفقیہ احمد رضا خاں البریلوی	
۷۵۱	محمود حسین، مولانا ڈاکٹر	آثار رضا	
۷۵۲	،،	امام احمد رضا کی عربی زبان و ادب میں خدمات	
۷۵۳	،،	امام احمد رضا اور سائنس	
۷۵۴	،،	امام احمد رضا کی نعتیہ اور نعمانی کا قصور فہم	
۷۵۵	محی الدین الوائی مصری، پروفیسر	امام احمد رضا ایک فاضل اہل حدیث کی نظر میں	
۷۵۶	مختار احمد	امام احمد رضا کی نثر نگاری	
۷۵۷	مشتاق احمد قادری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی شخصیت اور شاعری	
۷۵۸	مشتاق احمد شاہ، مصر	الامام احمد رضا البریلوی واثرہ فی الفقہ الحنفی (عربی)	جامع ازہر
۷۵۹	مصطفےٰ علی، مولانا چشتی	مساہمۃ الشیخ احمد رضا خاں فی الادب العربی	
۷۶۰	مظہر عرفانی	مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ	کراچی، دہلی
۷۶۱	معوان علی، ماسٹر	سوانح رضا بزبان رضا	
۷۶۲	معین الدین اجمیری، علامہ	تجلیاتِ انوار المعین	مطبوعہ
۷۶۳	مقبول جہانگیر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی	لاہور، ۹۸ء
۷۶۴	ممتاز احمد سدیدی	الشیخ احمد رضا البریلوی الھندی	لاہور، ۸۵ء
۷۶۵	،،	الصوفی الکبیر الامام احمد رضا خاں قادری	مطبوعہ
۷۶۶	،،	الامام احمد رضا شاعراً عربیاً (مقالہ ایم فل)	
۷۶۷	،،	امام احمد رضا اور ردِ عیسائیت	
۷۶۸	منظور احمد، مولانا	مولانا احمد رضا کی خدمات علوم حدیث کا تحقیقی جائزہ (مقالہ پی ایچ ڈی)	کراچی
۷۶۹	منظور حسین قاسم رضوی	امام اہل سنت	
۷۷۰	منور حسین، مولانا سیف الاسلام	اعلیٰ حضرت اخلاقِ محمدی کا کامل نمونہ	
۷۷۱	منیر الحق کعبی، پروفیسر	سلام رضا تضمین و تفہیم اور تجزیہ	پاکستان، ۹۵ء

(نون)

۷۷۲	ناظر اشرف، مفتی	امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن	ناگ پور
۷۷۳	نبیلہ اسحاق، مصر، پروفیسر	الامام العرب والعجم مولانا احمد رضا خاں البریلوی	
۷۷۴	//	الامام احمد رضا فی الصحافۃ المصریۃ	مطبوعہ
۷۷۵	نجیب جمال، ڈاکٹر مصر	نظارہ روئے جاناں کا	
۷۷۶	نذیر احمد چشتی نورانی	فیضانِ اعلیٰ حضرت	
۷۷۷	نذیر احمد، میر	دعوتِ فکر	پان پور، ۹۱ء
۷۷۸	نرمل، ڈاکٹر غیر مسلم	اعلیٰ حضرت و حضور مفتی اعظم ہند پر بچھنے (ہندی)	بریلی
۷۷۹	نسیم خاں، مولانا	مفکر اسلام	
۷۸۰	نظام الدین بیگ جام	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے قصیدۂ معراجیہ پر ایک تحقیقی مقالہ	
۷۸۱	نعیم احمد، مولانا	امام احمد رضا اور احترامِ سادات	مطبوعہ
۷۸۲	نواب الدین گولڑی، حاجی	موازنہ تراجم قرآن پاک	مطبوعہ
۷۸۳	نور محمد بریلوی، علامہ	اعلیٰ حضرت دانشوروں کی نظر میں	
۷۸۴	نور محمد قادری، سید	اعلیٰ حضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت	
۷۸۵	//	اعلیٰ حضرت کی شاعری پر ایک نظر	
۷۸۶	نوشاد عالم حنفی، مولانا	شبہات کا ازالہ ایک حقیقت	مطبوعہ
۷۸۷	نوشاد عالم چشتی، مولانا	اتہامات عبد الرزاق ملیح آبادی پر ایک نظر	لاہور
۷۸۸	//	عظمت کنز الایمان اور توحید و رسالت	مطبوعہ

(واو)

۷۸۹	وجاہت رسول قادری، مولانا سید	امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات	مطبوعہ
۷۹۰	//	تاریخ نعت گوئی میں امام احمد رضا کا مقام	
۷۹۱	//	امام احمد رضا خاں بریلوی (انگریزی)	مطبوعہ
۷۹۲	وصیت یاب خاں، حاجی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	//

روزنامہ، ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہ نامہ، سہ ماہی اور سالنامہ، اخبارات و مجلّات میں اور دیگر اداروں کی جانب سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کی حیات و کارنامے پر جو نمبرات اور کتابیں شائیں ہوئیں سن عیسوی کی ترتیب سے ان کی فہرست یہ ہے۔

۷۹۳	امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ پاسبان، الہ آباد	اپریل ۱۹۶۲ء
۷۹۴	اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف	جون ۱۹۶۲ء
۷۹۵	امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ نوری کرن بریلی شریف	۱۹۶۳ء
۷۹۶	//	ماہ نامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ	۱۹۶۴ء
۷۹۷	مجدد اعظم نمبر	ماہ نامہ اعلیٰ حضرت بریلی شریف	۱۹۶۶ء
۷۹۸	//	ماہ نامہ تجلیات ناگ پور	۱۹۶۶ء
۷۹۹	//	ماہ نامہ عرفات لاہور	۱۹۶۶ء
۸۰۰	اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ترجمان اہل سنت کراچی	۱۹۷۰ء
۸۰۱	//	ماہ نامہ عرفات لاہور	۱۹۷۰ء
۸۰۲	//	ماہ نامہ فیض رضا لائل پور	۱۹۷۰ء
۸۰۳	امام اہل سنت کا لاہور پر فیضان	ماہ نامہ عرفات لاہور	ستمبر، اکتوبر ۱۹۷۵ء
۸۰۴	حافظ ملت اعلیٰ حضرت	ماہ نامہ استقامت کان پور	دسمبر ۱۹۷۵ء
۸۰۵	رضا نمبر	پندرہ روزہ الحسن پشاور	۱۹۷۵ء
۸۰۶	اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ الہام بہاول پور	جون ۱۹۷۵ء
۸۰۷	امام احمد رضا نمبر	ماہ نامہ المیزان ممبئی	۱۹۷۶ء
۸۰۸	انوار رضا	ادارہ شرکت حنفیہ پاکستان	۱۹۷۷ء
۸۰۹	اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ افق کراچی	۱۹۷۹ء
۸۱۰	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی نمبر	روز نامہ سعادت لائل پور	۱۹۷۹ء
۸۱۱	معارف رضا	سالنامہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	۱۹۸۱ء تا ۲۰۱۰ء (۳۰/شمارے)
۸۱۲	اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ ضیائے حرم لاہور	جنوری ۱۹۸۳ء
۸۱۳	مجلہ امام احمد رضا	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	۱۹۸۶ء تا ۲۰۰۷ء (۲۲/شمارے)
۸۱۴	امام احمد رضا نمبر	ہفت روزہ اخبار عالم ممبئی	۱۹۸۸ء
۸۱۵	//	ہفت روزہ ہجوم دہلی	۱۹۸۸ء
۸۱۶	//	روز نامہ اردو انقلاب ممبئی	۱۹۸۸ء
۸۱۷	//	روز نامہ اردو ٹائمز ممبئی	۱۹۸۸ء
۸۱۸	//	ماہنامہ قاری دہلی	اپریل ۱۹۸۹ء
۸۱۹	امام اہل سنت نمبر	ماہ نامہ حجاز جدید دہلی	۱۹۸۹ء

۸۲۰	فیضان رضا	ماہ نامہ نعت لاہور	اگست ۱۹۹۳ء
۸۲۱	جہان رضا	ماہ نامہ جہان رضا لاہور	مئی ۱۹۹۱ء تا ۲۰۰۵ء (۲۵/ شمارے)
۸۲۲	اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ مسلم ٹائمز ممبئی	اگست ۱۹۹۳ء
۸۲۳	//	//	اگست ۱۹۹۴ء
۸۲۴	یادگار رضا	سالنامہ رضا اکیڈمی ممبئی	۱۹۹۴ء تا ۲۰۰۵ء (۲۲/ شمارے)
۸۲۵	افکار رضا	سہ ماہی تحریک فکر رضا ممبئی	جولائی تا ستمبر ۱۹۹۵ء تا اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶ء (کل ۴۴ شمارے، انگریزی شمارے کی تعداد ۲ ہے)
۸۲۶	امام احمد رضا نمبر	پیغام رضا سیتامڑھی بہار	۱۹۹۶ء
۸۲۷	//	//	۱۹۹۷ء
۸۲۸	اعلیٰ حضرت نمبر	ماہ نامہ فیضان معرفت ادونی آندھرا	مئی ۲۰۰۰ء
۸۲۹	معارف رضا نمبر	ماہنامہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	جنوری تا دسمبر ۲۰۰۰ء (بارہ شمارے)
۸۳۰	اعلیٰ حضرت نمبر (بیسویں صدی کے عظیم فقیہ)	ہفت روزہ مسلم ٹائمز ممبئی	مئی، جون ۲۰۰۰ء
۸۳۱	رضا بک ریویو، سہ ماہی	القلم فاؤنڈیشن پٹنہ	۷/ شمارے
۸۳۲	کنز الایمان نمبر	سہ ماہی رضا بک ریویو القلم فاؤنڈیشن پٹنہ	۲۰۱۰ء
۸۳۳	مجدد اعظم نمبر	ماہ نامہ فیض رضا لائل پور	
۸۳۴	//	ماہ نامہ ترجمان اہل سنت کراچی	
۸۳۵	اعلیٰ حضرت نمبر	ہفت روزہ تعمیر وطن لاہور	
۸۳۶	تجلیات کنز الایمان	بزم رضا	مطبوعہ
۸۳۷	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں (انگریزی)	سنی رضوی سوسائٹی سری لنکا	//
۸۳۸	رضا شناسی	مجلس علما پٹنہ	//
۸۳۹	ترجموں کی غلطیاں	مکتبہ رضائے مصطفےٰ	//
۸۴۰	توضیح البیان لخزائن العرفان		//

□□□

آفاق میں پھیلے گی کیوں کر نہ مہک تیری
گھر گھر لئے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

چودھویں صدی کے

عظیم محقق، علم وعمل کے بحرِ ذخار، تحریک عشقِ رسالت کے قافلہ سالار

امام احمد رضافاضل بریلوی

کے علمی، تحقیقی، تنقیدی، اور مذہبی خدمات کو عالم اسلام میں عام کرنے والے رسالہ

کے سارے کارکنان کو

پُرخلوص مبارک باد

فرقان احمد رضوی

درگاہ شاہ ارزاں، سلطان گنج پٹنہ ٦

باب دوم

رضویاتی ادب کے رسائل کا اشاریہ

رضویات پہ قابل قدر خدمات انجام دینے والے رسالہ

''افکارِ رضا''، ممبئی

کے پچاس شماروں کا تفصیلی اشاریہ

(جولائی ۱۹۹۵ء تا ستمبر ۲۰۰۷ء)

مرتب: سید صابر حسین شاہ بخاری القادری

کیا مبارک نام ہے یہ نامِ افکارِ رضا
سُنّیت کا ہے چھلکتا جام افکارِ رضا

دنیائے رضویت کے شاہین، برادرم جناب محمد زبیر قادری نے جو ایک دردمند اور فعال کارکن ہیں، انہوں نے اپنے مخلصین کے ساتھ ۱۹۹۲ء میں ممبئی میں ''تحریکِ فکرِ رضا'' کی بنیاد رکھی۔

اس تحریک کے اغراض و مقاصد درج ذیل تھے:

- اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے افکار و نظریات کو زیادہ سے زیادہ متعارف کرانا۔
- علمائے اہلِ سُنّت و جماعت کی رہنمائی میں مفکرین اور محققین کی ایک ٹیم کا فکرِ رضا کی ترویج و اشاعت میں دن رات کوشاں رہنا۔
- امام احمد رضا کی تصانیف کو سہل انداز میں جدید اسلوب کے ساتھ شائع کرنا۔
- امام احمد رضا کی تصانیف کو ملک کی مختلف اور بین الاقوامی زبانوں میں شائع کرنا۔
- اربابِ فکر و دانش کو امام احمد رضا کی تحقیقات کی طرف متوجہ کرنا۔
- ہر اُٹھتے ہوئے سوال کا امام احمد رضا کی تحقیقات کی روشنی میں جواب دینا۔

کسی بھی تحریک کی کامیابی کے لیے لٹریچر انتہائی ضروری ہے۔ محمد زبیر قادری نے بھی تحریکِ فکرِ رضا کو کامیاب بنانے کے لیے لٹریچر کی طرف خصوصی توجہ دی۔ کتابیں شائع کیں اور اسٹیکرز شائع کر کے

تقسیم کیے۔ امام احمد رضا کی طرف لوگوں کو متوجہ کرنے کے لیے انھوں نے اہلِ سُنّت کو ایک نعرہ دیا ''آپ سُنّی ہیں اور امام احمد رضا کو نہیں جانتے؟ تعجب ہے!!!'' یہ نعرہ انھوں نے اسٹیکر کی شکل میں شائع کر کے عام کیا اور آج برسوں بعد بھی اُن کا یہ نعرہ دنیا بھر میں لوگوں کو اعلیٰ حضرت کی طرف راغب کر رہا ہے۔ یہ نعرہ اتنا مقبول ہوا کہ ہندو پاک کے بہت سارے ناشرین اسے شائع کر رہے ہیں۔ ایک دوست اللہ بخش مکاندار رضوی (ہبلی) نے تو کہا کہ زبیر قادری کا یہ نعرہ بارگاہِ رضویت میں مقبول ہو گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ایک ایسے رسالے کی ضرورت تھی جو تحریکِ فکرِ رضا کا ترجمان بن کر سامنے آئے۔ محمد زبیر قادری کو افکارِ رضا کے اجرا کا خیال کیسے آیا؟ علامہ پیرزادہ اقبال احمد فاروقی (مدیرِ اعلیٰ، جہانِ رضا، لاہور) کی زبانی سماعت فرمایئے:

''ایک زمانہ تھا۔ ممبئی میں ہمارے ایک دوست معین الدین احمد، مالک اجمیری کتب خانہ مطبوعات منگوایا کرتے تھے۔ ہم ان کتابوں میں ''جہانِ رضا'' کے چند شمارے رکھ دیا کرتے تھے۔ محمد زبیر قادری چلتے پھرتے ''جہانِ رضا'' اُٹھاتے اور اوّل سے آخر تک پڑھتے اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے افکار کو دل کی گہرائیوں میں سمیٹتے۔ یہ مطالعہ، یہ محبت، یہ عشق انہیں کشاں کشاں بریلی کی گلیوں میں لے گیا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے مزار پر لے گیا۔ اعلیٰ حضرت کی کتابوں کے ذخیروں میں لے گیا۔ افکارِ رضا کی وادیوں میں لے گیا۔ پھر گلستانِ رضا کے باغوں میں لے گیا۔ اور انہوں نے اعلان کیا کہ تحریک فکر رضا ممبئی ''افکارِ رضا'' جاری کرے گی اور لوگوں کو آواز دے کر کہا کہ:

''رضا کی زباں تمہارے لیے　　　رضا کی فغاں تمہارے لیے

ممبئی سے ''افکارِ رضا'' دراصل ''جہانِ رضا، لاہور'' کے باغوں کا ایک پھول بن کر نکلنے لگا۔''(۱)

محمد زبیر قادری خود بھی اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

''ہمیں ''جہانِ رضا'' کا انداز پسند آیا کہ جس میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی حیات و خدمات کے پہلوؤں کو علمی و تحقیقی مثبت طریقے پر پیش کیا جاتا تھا، جس کے پڑھنے سے کالج و یونی ورسٹی کے افراد ضرور متاثر ہو سکتے تھے اور ہم نے مرکزی مجلسِ رضا کے سابقہ کام کی روشنی میں اندازہ لگایا کہ اب تک مجلسِ رضا نے پڑھے لکھے حلقوں میں اچھے اثرات مرتب کیے۔ میرے دل میں بار بار یہ خیال آتا کہ اس طرح کا کوئی رسالہ ہمیں بھی شائع کرنا چاہیے۔ گو کہ ہم بالکل ہی ناتجربہ کار تھے، اس سلسلے میں رہنمائی کے لیے کئی علمائے کرام کو خطوط لکھے مگر ایک دو حضرات کے علاوہ کسی نے جواب تک نہیں دیا۔ تب میں نے علامہ اقبال احمد فاروقی

صاحب کو لاہور خط بھیجا اور اپنی تنظیم کا تعارف کرا کر تعاون و رہنمائی طلب کی۔ حضرت کا
بہت حوصلہ افزا خط آیا، مجھے آج تک اس مختصر سے خط کا متن یاد ہے کہ: ''آپ بے فکر ہو کر
کام شروع کریں، ہم نے تو جب کام شروع کیا تھا تو صرف ایک رجسٹر اور قلم لے کر بیٹھے تھے،
اگر آپ کو مالی تعاون کی بھی ضرورت پیش آئے تو ہم حاضر ہیں۔'' (۲)

المختصر علامہ فاروقی کا یہی محبت نامہ محمد زبیر قادری کے لیے محرک بنا اور انہوں نے نہایت بے سروسامانی کی حالت میں سہ ماہی مجلہ افکار رضا کے اجرا کا اعلان کردیا۔ ستمبر ۱۹۹۵ء میں افکارِ رضا کا مختصر شمارہ مطلع صحافت پر طلوع ہوا۔ فاضل مدیر کو احساس تھا کہ اس راہ میں کتنی مشکلات حائل ہوں گی لیکن اس کے باوجود آپ پُر اعتماد تھے۔ چنانچہ اس کا اظہار آپ نے پہلے شمارے کے اداریے میں ان الفاظ میں کیا تھا:

''تحریکِ فکرِ رضا، امام احمد رضا محدث بریلوی کے افکار و نظریات کو عام کرنے کے لیے وجود
میں آئی ہے، بلاشبہ اس راہ میں بہت دشواریاں ہیں اور ہماری ناتجربہ کاری بھی کوششوں
میں حائل ہے، لیکن ہمارا مقصد خالص ہے اور ہمیں اللہ رب العزت اور اس کے پیارے
محبوب ﷺ پر مکمل اعتماد ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب رہیں گے۔ ان شاء اللہ۔'' (۳)

افکارِ رضا تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہا۔ اگرچہ اس کی تیز رفتاری میں کئی رکاوٹیں آئیں، لیکن فاضل مدیر نے نہایت ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، جب افکارِ رضا میں تاخیر ہو جاتی تو فاضل مدیر کے جذبات و احساسات کچھ اس طرح سامنے آتے تھے:۔

''افکارِ رضا کا زیرِ نظر شمارہ بہت تاخیر سے آپ کے ہاتھوں میں پہنچ رہا ہے۔ قارئین سمجھ سکتے ہیں کہ
موجودہ دور میں رسالہ جاری کرنا کس قدر دشوار طلب کام ہے۔ چہ جائیکہ اسے شائع کر کے مفت تقسیم
کرنا، قارئین دعا فرمائیں کہ فروغِ فکرِ رضا کے اس مشن کو مستقل جاری رکھ سکیں۔'' (۴)

مزید ملاحظہ فرمایئے:

''افکارِ رضا کا موجودہ شمارہ کافی تاخیر سے شائع ہو رہا ہے، آج تک اس قدر تاخیر کبھی نہیں
ہوئی۔ ہمیں کچھ مسائل درپیش تھے جو آہستہ آہستہ دور ہو رہے ہیں۔ ترقی کی جانب گامزن
ہونے کے لیے ہم نے کچھ اقدامات کیے تھے، اس لیے ہماری ساری توجہ اس طرف ہی
مبذول ہو گئی تھی۔ ان شاء اللہ قارئین اگر ہمارے لیے دعا گو رہے تو ہم ضرور واپس آپ کی
خدمت میں افکارِ رضا کو مزید بہتر طور پر پیش کر سکیں گے۔'' (۵)

دیکھا! جذبات میں کس قدر کرب پنہاں ہے۔ زبیر قادری نے نہایت مشکل حالات میں بھی صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور افکارِ رضا کو بند نہ ہونے دیا اور امید واثق ہے کہ آئندہ بھی آپ کے پایۂ استقلال

میں لغزش نہ آئے گی۔ ان شاء اللہ

دنیائے رضویات میں "معارفِ رضا" (کراچی)، جہانِ رضا (لاہور) اور افکارِ رضا (ممبئی) کو شہرتِ عام اور بقائے دوام حاصل ہے۔ جہاں جہاں معارفِ رضا اور جہانِ رضا پہنچا، وہاں وہاں افکارِ رضا نے بھی دستک دی۔ جب بھی کوئی محقق فکرِ رضا کا ارتقائی سفر ترتیب دے گا تو ان رسائل کو نظر انداز نہیں کر سکے گا۔

علامہ فاروقی جو دنیائے رضویات کے مایہ ناز ادیب ہیں، افکارِ رضا کے بارے میں فرماتے ہیں:

> "میں افکارِ رضا کا قاری ہوں۔ اس کا صفحہ صفحہ میرے سامنے کھلتا ہے تو دل و جان وجد کرنے لگتے ہیں۔ اس کے اداریئے افکارِ رضا کی روشن تحریریں ہیں، بلند پایہ مضامین اور علمی مقالات مجھے دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں، مجھے افکارِ رضا کے رضا نامے اور اداریئے گلہائے رنگا رنگ دکھائی دیتے ہیں، رضا ناموں میں تنقید و تحسین کے نقش و نگار افکارِ رضا کا حسن دوبالا کرتے ہیں۔ یہ واحد جریدہ ہے جو سارے ہندستان میں فکرِ رضا کی ترجمانی کرتا ہے اور دنیائے رضویت کے اہلِ علم و فضل اسے نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔" (۶)

افکارِ رضا کے اب تک ۴۹ شمارے شائع ہو چکے ہیں، ان شماروں میں اداریات، مقالات، متفرقات، منظومات، تبصرۂ کتب اور رضا نامے شامل ہیں۔ مجموعی طور پر ان شماروں کے ۳۸۷۲ صفحات بنتے ہیں۔ فاضل مدیر اس کا پچاسواں شمارہ ایک خاص نمبر کے طور پر سامنے لا رہے ہیں جو رضویات پر ایک عظیم احسان اور ضخیم نمبر کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

راقم بعض مجبوریوں کے پیشِ نظر اس عظیم نمبر کے لیے کچھ نہ لکھ سکا، جس کا قلق تھا۔ لیکن جب خلیل احمد رانا صاحب نے جہانیاں سے، شکیل احمد قادری عطاری نے خانیوال سے اور سید منور علی شاہ بخاری رضوی نے امریکہ سے راقم کو افکارِ رضا کے خاص نمبر میں شمولیت کے لیے اصرار کیا اور آخر الذکر منور شاہ نے کہا کہ کم از کم افکارِ رضا کا اشاریہ ہی ترتیب دے دیں تاکہ خاص نمبر کی افادیت میں اضافہ کیا جائے۔ یہ حسنِ اتفاق ہے کہ معارفِ رضا کے سالناموں کا اشاریہ بھی راقم نے ترتیب دیا تھا اور اب افکارِ رضا کے اشاریئے کے لیے بھی منور شاہ بخاری نے اس فقیر بے نوا کا انتخاب فرمایا۔ یہ ایک اچھا خیال اُن کو آیا اور راقم نے اپنی دیگر مصروفیات ترک کر کے اپنی توجہ افکارِ رضا کے اشاریئے پر مرکوز کر دی۔

یہ اشاریہ نہایت عجلت میں صرف ایک ہفتے میں مرتب ہوا۔ میں مشکور ہوں جناب حسن نواز شاہ (اسلام آباد) کا کہ انہوں نے میری گزارش پر کمپوز کر کے مدیرِ مجلّہ کو ای-میل کر دیا۔

پیشِ نظر اشاریہ چھ حصص پر مشتمل ہے:-

۱- **اداریات**: عنوانات کی ترتیب سے اداریات کا اشاریہ ترتیب دیا گیا ہے اور جن اداریوں پر عنوانات

نہیں تھے انہیں سرسری نظر سے پڑھ کر اپنی طرف سے عنوانات قائم کردیے ہیں۔ ترتیب الفابائی ہے۔
تقریباً تمام ہی اداریے مدیر محترم محمد زبیر قادری نے لکھے ہیں، البتہ کچھ اداریے دوسروں کے بھی شائع کیے گئے ہیں۔ لہٰذا صرف اُن اداریوں کے آگے اُن کے نام لکھ دیے گئے ہیں۔
۲-مقالات: مقالہ نگار کا نام، اس کے نیچے عنوانِ مقالہ، شمارہ نمبر اور قوسین میں ماہ و سال، آخر میں وہ صفحات جن پر مقالہ موجود ہے۔ اندراجات کی ترتیب مقالہ نگاروں کے اعتبار سے الفابائی ہے۔
۳-متفرقات: اس میں شذرات، اعلانات وغیرہ شامل ہیں۔
۴-منظومات: سب سے پہلے شاعر کا تخلص، قوسین میں پورا نام اور صنفِ سخن کا پہلا مصرعہ، جبکہ باقی ترتیب حسبِ سابق ہے۔
۵-تبصرہ ھاے کتب: سب سے پہلے کتاب کا نام، پھر مصنف کا نام اور قوسین میں مبصر کا نام۔ بقیہ ترتیب حسبِ سابق ہی ہے۔
۶-رضا نامے: سب سے پہلے خط لکھنے والے کا نام، قوسین میں مقام، جبکہ دیگر ترتیب حسبِ سابق۔
راقم نے افکارِ رضا میں تمام مشمولات کا جامع اور مفصل اشاریہ ترتیب دیا ہے۔ یقیناً رضویات میں کسی رسالے کا یہ مکمل اشاریہ ہے۔ امید ہے اہلِ قلم ضرور اس سے مستفید ہوں گے اور اس فقیرِ بے نوا کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیبِ پاک ﷺ کے صدقے میں ہم سب کو دین و دنیا میں کامرانی عطا فرمائے۔ اٰمین ثم اٰمین بجاہ سید المرسلین ﷺ و اصحابہٖ اجمعین۔

حوالہ جات

۱- جہانِ رضا : لاہور، دسمبر ۲۰۰۷ء، ش ۱۵۰، ص ۶۲-۶۳
۲- افکارِ رضا : ممبئی، جنوری/ جون ۲۰۰۲ء، ش ۲۷، ۲۸، ص ۹۰
۳- افکارِ رضا : ممبئی، ستمبر ۱۹۹۵ء، ش ۱، ص ۲
۴- افکارِ رضا : ممبئی، جولائی/ ستمبر ۱۹۹۷ء، ش ۹، ص ۴۲
۵- افکارِ رضا : ممبئی، جنوری/ جون ۲۰۰۲ء، ش ۲۷، ۲۸، ص ۹۴
۶- جہانِ رضا : لاہور، دسمبر ۲۰۰۷ء، ش ۱۵۰، ص ۶۲

افکار رضا کا اشاریہ

اداریات

مقالات

الف

الطاف حسین سعیدی، ڈاکٹر

امجد رضا خان، ڈاکٹر محمد

انوار محمد عظیم آبادی

اولادِ رسول قدسی مصباحی، سید

〈ب〉

بیت اللہ قادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا، سوانحی خاکے، حصارِ ذات	ش ۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء)	۲۶-۲۵
وہ دھاگہ باندھتا نہیں، یہ سُنّی مانتا نہیں	ش ۳۸ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء)	۱۰۰

〈ت〉

تاج محمد خان ازہری

امام احمد رضا علماے ازہر کی نظر میں	ش ۴۲ (اکتوبر-ستمبر ۲۰۰۵ء)	۷۶-۷۴

ترک ولی محمد قادری

امام احمد رضا کے علمی، فقہی اور اصلاحی کارنامے	ش ۱۳ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۵ء)	۴۹-۴۰

توفیق احمد نعیمی، مولانا محمد

اشاعتِ دین-چند تجاویز	ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء)	۸۶-۷۲
اعلیٰ حضرت پر کتابیں	ش ۴۷ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء)	۱۰۹-۵۶
مرکزِ اربابِ دانش زندہ باد	ش ۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء)	۶۹

〈ج〉

جلال الدین قادری، علامہ محمد

امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	ش ۲ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۵ء)	۱۷-۱۶
امام احمد رضا کا نظریۂ سائنس	ش ۷ (جنوری-مارچ ۱۹۹۷ء)	۶۴-۵۵

جمال الدین، ڈاکٹر سید

زہے مسٹری ولیڈری واڈیٹری	ش ۴ (اپریل-جون ۱۹۹۶ء)	۳۱-۵

جمال زارابوزو (مترجم: مشتاق احمد ضیا)

اسلام میں جدت پسندی	ش ۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	۳۴-۲۸

〈ح〉

حامد رضا، محمد (عرف محمد شمس القمر قادری فیضی)

حبیب اللہ چشتی، پروفیسر

حسن نواز شاہ

〈خ〉

خادم حسین شرق پوری، پیر

خلیل احمد جائسی، حکیم

خلیل احمد رانا

خلیل احمد قادری، علامہ سید (ترتیب: شفقت عثمانی، خلیل احمد رانا)

خورشید احمد سعیدی

رابعہ جمیل

ایمان ہے، قالِ مصطفائی ش۳۲ (اپریل-جون ۲۰۰۳ء) ۴۸-۵۳

رحمت علی مصباحی ویشالوی

امام احمد رضا اوران کی وعظ گوئی ش۴۲ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء) ۵۳-۵۶

رضاء المصطفیٰ چشتی، مولانا محمد

حکیمِ اہلِ سنت حکیم محمد موسیٰ امرتسری کا ایک تاریخی انٹرویو ش۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ء) ۳۴-۴۰

ساحل سہسرامی (علیگ)

حضرت علامہ حافظ عبدالرؤف بلیاوی ش۲۹، ۳۰ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۲ء) ۹۰-۹۳

فنِ خطابت کے عصری تقاضے ش۴۹ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۷ء) ۵۹-۶۲

مقالاتِ شارحِ بخاری ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) ۷۱-۸۱

سراج الدین شریفی، محمد

امام علم و فن خواجہ مظفر حسین کی باتیں ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) ۸۲-۸۷

اہلِ سنت و جماعت کا طریقۂ تبلیغ و شاعت: ایک جائزہ ش۴۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۰ء) ۴۳-۴۶

باطلین سے متعلق متفقہ مؤقف سے علمائے اہلِ سنت کا انحراف کیوں؟ ش۴۱ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۶۷-۷۰

حکیم الامت کی خدمات اوران کی تصانیف کی عوامی اہمیت وافادیت ش۲۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۱ء) ۵۵-۶۰

خطیبِ اعظم پاکستان، علامہ محمد شفیع اوکاڑوی ش۲۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء) ۶۲-۶۶

ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری، ایک تعارف ش۲۱، ۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء) ۵۱-۵۷

شرحِ سلامِ رضا: ایک جائزہ ش۲۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء) ۵۰-۵۲

علامہ ارشد القادری سے ایک انٹرویو ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ۷۴-۷۸

علامہ فیض احمد اویسی اوران کا اردو ترجمہ روح البیان ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) ۹۴-۷۹

ہماری تبلیغی کوتاہیاں، واقعات کی روشنی میں ش۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) ۵۵-۶۰

سراج الدین احمد قادری بستوی، ڈاکٹر

حضرت رضا بریلوی کی مضمون آفرینی ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ۱۴-۱۹

اعلیٰ حضرت بریلوی اور پیر محمد کرم شاہ — ش۱۷(جولائی-ستمبر۱۹۹۹ء) — ۳۳-۵۵

اعلیٰ حضرت کے بعد اہل سنت کا ایک عظیم مصنف — ش۱۴(اکتوبر-دسمبر۱۹۹۸ء) — ۴۹-۵۲

اعلیٰ حضرت کے مستفتی قاضی محمد غلام ربانی — ش۱۴(اکتوبر-دسمبر۱۹۹۸ء) — ۷-۱۸

امام احمد رضا، پیر مہر علی شاہ گولڑوی کی نگاہ میں — ش۸(اپریل-جون۱۹۹۷ء) — ۶۴-۶۶

علامہ کاظمی کی اعلیٰ حضرت سے عقیدت — ش۱۶(اپریل-جون۱۹۹۹ء) — ۳۴-۴۰

علامہ وصی احمد محدث سورتی اور امام احمد رضا — ش۱۱(جنوری-مارچ۱۹۹۸ء) — ۴۳-۵۴

صابر سنبھلی، ڈاکٹر

اردو نثر نگاری اور امام احمد رضا — ش۱۷(جولائی-ستمبر۱۹۹۹ء) — ۸-۱۸

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱) — ش۲۱،۲۲(جولائی-دسمبر۲۰۰۰ء) — ۱۵-۲۵

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۲) — ش۲۳(جنوری-مارچ۲۰۰۱ء) — ۶-۲۰

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۳) — ش۲۴(اپریل-جون۲۰۰۱ء) — ۵-۱۷

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۴) — ش۲۵(جولائی-ستمبر۲۰۰۱ء) — ۵-۱۵

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۵) — ش۲۶(ستمبر-دسمبر۲۰۰۱ء) — ۹-۲۸

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۶) — ش۲۷،۲۸(جنوری-جون۲۰۰۲ء) — ۵-۱۶

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۷) — ش۲۹،۳۰(جولائی-دسمبر۲۰۰۲ء) — ۱۳-۳۳

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۸) — ش۳۱(جنوری-مارچ۲۰۰۳ء) — ۶-۲۱

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۹) — ش۳۳(جولائی-ستمبر۲۰۰۳ء) — ۸-۲۱

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱۰) — ش۳۵(جنوری-مارچ۲۰۰۴ء) — ۴-۱۷

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱۱) — ش۳۶(اپریل-جون۲۰۰۴ء) — ۲-۱۶

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱۲) — ش۳۷(جولائی-ستمبر۲۰۰۴ء) — ۵-۲۴

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱۳) — ش۳۸(اکتوبر-دسمبر۲۰۰۴ء) — ۳-۱۹

ترجمۂ کنزالایمان کا لسانی جائزہ(۱۴) — ش۳۹(جنوری-مارچ۲۰۰۵ء) — ۴-۲۵

کارزار صبر و شر — ش۴۶(اکتوبر-دسمبر۲۰۰۶ء) — ۷۷-۸۷

علامہ فضلِ حق خیر آبادی اور ۱۸۵۷ء کا فتوائے جہاد — ش۴۴ (اپریل-جون ۲۰۰۶ء) ۵۴-۴۴

صغیر حسین شاہ، سید

فکرِ رضا اور ہمارے کارنامے — ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) ۹۳-۸۸

〈ط〉

طلحہ رضوی برق داناپوری، پروفیسر سید

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی — ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) ۵۰-۴۹

〈ع〉

عبدالرحمٰن بخاری، سید

بیسویں صدی، امتحانِ عشقِ رسول کی صدی — ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ۲۸-۲۷

عبدالستار طاہر مسعودی

علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری — ش۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) ۴۴-۳۶

عبدالستار مصروف ہمدانی، علامہ

امام احمد رضا، ایک مظلوم مفکر — ش۳ (جنوری-مارچ ۱۹۹۶ء) ۳۰-۱۸

حدائقِ بخشش سے ایک شعر کی تشریح — ش۱۳ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۸ء) ۳۹-۳۲

عبدالسلام رضوی، مولانا

تعلیقاتِ امام احمد رضا کے عربی خطبات اور ان کے محاسن و کمالات — ش۲۱، ۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء) ۳۷-۲۶

رضا و نوری کے چند عبرت آموز واقعات — ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۳ء) ۶۴-۵۹

علامہ عبدالحکیم شرف قادری کی جامعہ نوریہ رضویہ میں تشریف آوری — ش۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ء) ۴۷-۴۱

عبدالمالک رضوی مصباحی، مولانا

انگریز، انگریزی حکومت اور امام احمد رضا — ش۶ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۶ء) ۲۸-۲۴

عبدالمبین نعمانی قادری، علامہ محمد

اشاعتِ تصانیفِ رضا سے متعلق ضروری باتیں — ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ۷۱-۷۰

عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر

عبدالمنان، بحر العلوم مفتی

عبداللہ طارق، ڈاکٹر سید

عتیق الرحمٰن شاہ رضوی، سید

امام احمد رضا، بحیثیت بین الاقوامی سائنس دان ش ۴(اپریل-جون ۱۹۹۶ء) ۴۹-۵۵

عطار الرحمٰن قادری

چل بسا بزمِ رضا کا بانی وصدر آج آہ ش ۱۸(اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۹ء) ۲-۷

علیم اشرف جائسی، سید

قرآنِ کریم میں ''وجودِ معرب'' کا قضیہ ش ۳۹(جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء) ۳۵-۴۱

مولانا رحمت علی کیرانوی ش ۲۷،۲۸(جنوری-جون ۲۰۰۲ء) ۳۷-۴۵

﴿غ﴾

غلام جابر مصباحی، ڈاکٹر

رضا فاؤنڈیشن کا لی کٹ اور اس کی اہم پیش کش ش ۱۵(جنوری-مارچ ۱۹۹۹ء) ۱۵-۲۱

عرسِ غریب نواز: ایک لمحۂ فکریہ ش ۱۴(اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۸ء) ۵۹-۶۱

فکرِ رضا نئے علاقے فتح کر رہی ہے ش ۱۴(اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۸ء) ۴۱-۴۸

فنِ مناظرہ میں ملک العلما کا مقام ش ۲۴(اپریل-جون ۲۰۰۱ء) ۲۳-۲۹

غلام غوث قادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی انشا پردازی مکتوبات کے آئینے میں ش ۲۱،۲۲(جولائی-ستمبر ۲۰۰۰ء) ۴۴-۵۰

امام احمد رضا محدث بریلوی کی دینی وفکری جہات ش ۴۱(جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۳۳-۵۰

الحاج محمد سعید نوری، معتمد رضا اکیڈمی ممبئی کی خدمات ش ۳۲(اپریل-جون ۲۰۰۳ء) ۲۰-۳۶

انحراف از حقیقت ش ۳۲(اپریل-جون ۲۰۰۳ء) ۲۰-۳۶

رودادِ پاکستان: تأثرات ش ۲۳(جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء) ۷۹-۸۳

غلام مصطفیٰ رضوی (نوری مشن، مالے گاؤں)

تعلیم وتعلم اور امام احمد رضا ش ۴۴(اپریل-جون ۲۰۰۶ء) ۳۵-۴۳

جہانِ سُنّیت کا شہرِ فرخندہ: مالیگاؤں ش ۲۶(اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) ۴۵-۵۰

حسان الہند، علامہ سید غلام علی آزاد بلگرامی	ش۳۱ (جنوری-مارچ ۲۰۰۳ء) ۲۲-۲۵
حضور احسن العلما اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کا فروغ	ش۲۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء) ۳۱-۳۲
حکیم محمد موسیٰ امرتسری: حیات وخدمات	ش۳۴ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء) ۵۲-۵۵
رضا اکیڈمی برطانیہ کی دینی وعلمی خدمات	ش۴۱ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۹۹-۱۰۱
رئیس القلم، مسلکِ رضا کے ترجمان	ش۲۷، ۲۸ (جنوری-مارچ ۲۰۰۲ء) ۲۵-۲۹
سرزمینِ عرب پہ ہیں چار سو چرچے ترے	ش۳۴ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء) ۲۹-۳۱
محدثِ اعظم کچھوچھوی اور امام احمد رضا محدث بریلوی	ش۴۹ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۷ء) ۴۸-۵۸
محدث اعظم کچھوچھوی: حیات اور صدارتی خطبہ	ش۴۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۶ء) ۵۳-۶۵
معلم و متعلم اور علم کے اسلامی تصورات (تعلیماتِ امام احمد رضا کی روشنی میں)	ش۳۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء) ۶۴-۷۱

غلام مصطفیٰ قادری رضوی (باسنی، ناگور شریف، راجستھان)

امام احمد رضا اور اصلاحِ خواتین	ش۴۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۶ء) ۴۰-۴۶
امام احمد رضا، فنافی الغوث	ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) ۷۱-۷۷
باسنی: ایسی چنگاری بھی یارب! اپنی خاکستر میں ہے	ش۲۱، ۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء) ۶۰-۷۱
قلمِ رضا سے ہوا عمدہ بیانِ ختمِ نبوت کا	ش۴۱ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۱۸-۲۲
قلمی میدان میں ہماری غفلت اور فکر رئیس القلم	ش۴۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۶ء) ۷۰-۷۶
محبتِ رضا: اہلِ ایماں کے لیے اب تو کسوٹی ہے یہی	ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ۶-۱۰
مریدِ اعلیٰ حضرت، مفتی محمد اجمل شاہ سنبھلی	ش۴۷ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء) ۴۷-۵۱
مفتیِ اعظم ہند کا شہرِ محبت، مدینہ منورہ	ش۴۴ (اپریل-جون ۲۰۰۶ء) ۵۸-۶۳
یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا	ش۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء) ۷۸-۸۱

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور فنِ تاریخ گوئی	ش۱۰ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۷ء) ۱-۴۰
حضرت شاہ ولی اللہ کا مسلک	ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) ۳۴-۴۸
مزارات پر حاضری اور اس کے آداب	ش۱۳ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۸ء) ۵۰-۶۳

مولانا احمد رضا قادری کی عربی نعتیہ شاعری ش ۳۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء،ر) ۱۶-۲۲

مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری ش ۱۵ (جنوری-مارچ ۱۹۹۹ء) ۴-۱۳

غیاث الدین احمد، مولانا

امام احمد رضا، بحیثیت دانش ور ش ۲۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء) ۴۵-۴۹

﴿ف﴾

فاروق احمد صدیقی، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور اردو ادب ش ۲ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۵ء) ۸-۱۱

ایں رہِ نعت است نہ صحرا است ش ۴۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۶ء) ۵۴-۶۱

فرقان علی رضوی چشتی، سید

عطائے خواجہ، مولانا الحاج سید احمد علی رضوی چشتی اجمیری ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء) ۶۷-۷۱

فروغ احمد اعظمی مصباحی، مولانا

مفتیِ اعظم کے افاداتِ علمیہ ش ۱۵ (جنوری-مارچ ۱۹۹۹ء) ۲۲-۲۹

فیصل ندیم قادری

علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی ش ۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ء) ۴۸-۵۰

فیض احمد اویسی، ابوصالح علامہ محمد

شرحِ حدائقِ بخشش سے ایک شعر کی تشریح ش ۵ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۶ء) ۵۳-۶۴

شرحِ حدائقِ بخشش سے ایک شعر کی تشریح ش ۱۱ (جنوری-مارچ ۱۹۹۸ء) ۵۵-۵۹

فیض اللہ حسینی اشرفی، سید محمد

شیخ المشائخ سجادہ نشین رائچور اور مسلکِ اعلیٰ حضرت ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء) ۵۶-۶۴

﴿ق﴾

قمر الحسن بستوی، علامہ محمد

امام احمد رضا اور عہدِ حاضر کے مسائل ش ۳ (جنوری-اپریل ۱۹۹۶ء) ۳۱-۴۷

﴿ک﴾

کوثر نیازی، مولانا

امام العلما امام ابوحنیفہ ثانی	ش۲ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۵ء)	۶-۷

کوکب نورانی اوکاڑوی، علامہ

اک سائبانِ نور ہے سر پر قدم قدم (جنوبی افریقہ سے جنوبی ہند تک، سفرنامہ)	ش۳۶ (اپریل-جون ۲۰۰۴ء)	۳۳-۶۴
"امام العصر" نجدی وہابیوں کی اپنے مذہب سے نہایت متضاد کتاب	ش۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء)	۳۴-۳۵
بنگلہ دیش میں سُنیت	ش۲۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء)	۷۳-۷۸
خطیب اعظم مولانا محمد شفیع اوکاڑوی اور فکرِ رضا	ش۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء)	۶۰-۷۷
فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے (سفرنامہ)	ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء)	۱۰۶-۱۱۷
ہندیاترا (سفرنامہ)	ش۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	۷۹-۹۶

کلیم احمد قادری

خلیفہ حضور مفتیِ اعظم، مولانا عبدالغنی نصیر آبادی	ش۴۷ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء)	۵۲-۵۵
مدیرِ استقامت، علامہ ظہیرالدین قادری	ش۴۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۶ء)	۸۸-۸۹

کلیم اشرف شریفی، محمد

فقیہہ اعظم ہند، اکابر کی نظر میں	ش۲۱،۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء)	۵۸-۵۹

﴿م﴾

متین کاشمیری

مکتب سے مطب تک	ش۲۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء)	۵۳-۶۱

مجید اللہ قادری، ڈاکٹر

امام احمد رضا اور علمِ حجریات	ش۲۱،۲۲ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۰ء)	۳۸-۴۳

محبوب اختر مصباحی ماہرویشالوی

محمد احمد مصباحی

محمد ادریس رضوی، مولانا

محمد اسلم قادری، مولانا

محمد اسمٰعیل بدایونی

محمد افروز القادری، ایس، ایم

محمد افروز قادری چریا کوٹی، مولانا

محمد الیاس کاشمیری

محمد تبریز القادری، مولانا شاہ

محمد تنویر ہاشمی، سید

محمد حسن قادری بریلوی، ڈاکٹر

محمد حسین مشاہد رضوی

محمد حسینی اشرفی مصباحی، سید

محمد رضا عبدالرشید

محمد زبیر قادری

امام احمد رضا اور بیانِ نورِ مصطفیٰ ﷺ	ش ۱۱ (جنوری-مارچ ۱۹۹۸ء) ۴-۹
دعوتِ میت اور امام اہلِ سنت	ش ۳۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء) ۷۲-۸۵
شہنشاہِ بریلی اور عقیدہ نفی ظلِ نبی ﷺ	ش ۱۲ (اپریل-جون ۱۹۹۸ء) ۱۰-۱۶
کلامِ رضا میں معجزاتِ خیر الانبیا	ش ۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) ۵۰-۵۸
مسجد کے احکام از ملفوظاتِ امام	ش ۱۲ (اپریل-جون ۱۹۹۸ء) ۵۰-۵۴
ہمارے اسلاف اور ہم	ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۱ء) ۱۸-۲۱

محمد عمر ریاض عباسی

عالمی میڈیا اور عالمِ اسلام	ش ۳۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء) ۸۶-۸۹

محمد فاروق القادری، سید

امام اہلِ سنت اور ہماری ذمہ داریاں	ش ۲ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۵ء) ۱۸-۲۲
مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ	ش ۳۴ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء) ۲۴-۲۸

محمد فروغ القادری، مولانا

ساؤتھ افریقہ میں مذہب ولا مذہب کی کشمکش	ش ۵ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۶ء) ۳۳-۳۹

محمد مالک، ڈاکٹر

امام احمد رضا کا مقیاسِ ذہانت	ش ۱۱ (جنوری-مارچ ۱۹۹۸ء) ۱۰-۲۵
بیسویں صدی کا عظیم انسان	ش ۱۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۰ء) ۲۸-۳۱

محمد مرسلین، ڈاکٹر

صرف امام احمد رضا پر ہی الزام کیوں؟	ش ۱۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۰ء) ۳۵-۴۲

محمد مسعود احمد، ڈاکٹر

افتتاحیہ (مقدمہ، محدث بریلوی)	ش ۱ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۵ء) ۳-۱۶
بارگاہِ رضا کے ایک نیاز مند مولوی حاکم علی	ش ۱۷ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۹ء) ۵۶-۶۰
جنگِ آزادی میں علامہ فضلِ حق خیر آبادی کا کردار	ش ۳۸ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء) ۵۸-۷۴

شیخ الاسلام مفتیِ اعظم محمد مظہر اللہ دہلوی ش ۱۶ (اپریل-جون ۱۹۹۹ء) ۱۸-۲۶

محمد ملک الظفر سہسرامی، مولانا

خانقاہِ رضویہ کے گوہرِ تابدار حضرت بدر العلما اور ان کا تصلب فی الدین ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء) ۴۶-۵۵

محمد میاں مالیگ، مولانا

وصالِ مصطفوی افتراقِ بولہبی ش ۳۴ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء) ۴۳-۵۱

محمد مقصود الٰہی، پروفیسر

اعلانِ حق ش ۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ص ۱۱۹

محمد نعیم احمد برکاتی

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی علامہ مدنی میاں کی زبانی ش ۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) ۲۹-۳۱

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی (۱) ش ۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) ۵۵-۵۸

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی (۲) ش ۳۳ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۳ء) ۲۲-۲۷

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی (۳) ش ۳۳ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۳ء) ۲۸-۲۹

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی (۴) ش ۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء) ۳۴-۴۹

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی، حضور احسن العلما کی زبانی ش ۲۷، ۲۸ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء) ۶۵-۶۶

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی، قاسم نانوتوی کی زبانی ش ۳۶ (جنوری-مارچ ۲۰۰۳ء) ۱۷-۳۲

اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی، حکیم الامت کی زبانی ش ۳۱ (جنوری-مارچ ۲۰۰۳ء) ۲۶-۳۵

بعدِ وصال بھی فتویٰ دیتے ہیں ش ۴۱ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۷۱-۷۳

زرد جوتا پہننے سے متعلق اعلیٰ حضرت کی تحقیق ش ۴۱ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء) ۱۶-۱۷

فلاحِ دارین (۱) ش ۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء) ۲۷-۳۳

فلاحِ دارین (۲) ش ۳۸ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء) ۲۵-۵۷

فلاحِ دارین (۳) ش ۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) ۲۸-۴۳

نماز کے چند اہم مسائل ش ۴۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۶ء) ۶-۱۰

محمد ہارون، ڈاکٹر

محمد یونس قادری، ڈاکٹر

مظفر الدین احمد مصباحی، مولانا

منیر الحق کعبی، پروفیسر

میر طیب علی شاہ بخاری، سید

﴿ن﴾

نامعلوم الاسم

نوشاد عالم چشتی، محمد

نوید عاصم عطاری، محمد

﴿و﴾

وارث جمال قادری، محمد

فکرِ رضا جب گیتا رضا تک پہنچی	ش۳ (جنوری-جون ۱۹۹۶ء)	۵-۱۵
وادیٔ نور کا سفر (ایک مقدس سفر کی سرگزشت)	ش۶ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۶ء)	۳۲-۵۰
وادیٔ نور کا سفر (ایک مقدس سفر کی سرگزشت)	ش۷ (جنوری-مارچ ۱۹۹۷ء)	۸۴-۸۹

وجاہت رسول قادری، مولانا سید

عرب دنیا میں کنز الایمان کی پذیرائی	ش۲۱،۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء)	۹-۱۴

ولی محمد رضوی قادری، مفتی

آستانۂ غریب نواز، مرجع خلایق	ش۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء)	۴۷-۵۰
احسن العلماء: ایک بے مثال شخصیت	ش۴۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۶ء)	۶۴-۶۵
علامہ بدرالدین احمد قادری، حیات وعلمی کارنامے	ش۴۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۶ء)	۷۴-۷۶

متفرقات

الف

عناوین	شمارے	صفحات
آہ! اجمیر شریف میں رضویت کا آفتاب غروب (سید علی احمد رضوی)	ش۲۱،۲۲ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء)	۹۲
آہ! فقیہِ ملت مفتی جلال الدین احمد مجددی (ادارہ)	ش۲۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء)	۴
اخبارِ رضا	(قریباً سبھی شماروں میں موجود ہے)	
ادارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی میں شیخ محمد بن علوی مالکی کی آمد	ش۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۶۴
اشاراتی فہرست افکارِ رضا (ادارہ)	ش۲۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء)	۷۴-۸۳
اشاراتی فہرست (ادارہ)	ش۳۷ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء)	۱۱۹-۱۲۰
افکارِ رضا انٹرنیٹ پر (ادارہ)	ش۲۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء)	۳۰
الصوارم الہندیہ پر تصدیقات کی اپیل	ش۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ء)	۷۵
المجمع الاسلامی کا ایک مختصر تعارف	ش۴۲ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء)	۸۴

ح

خ

د

ذ

س

ض

ع

ف

م

ی

منظومات

الف

ارشد (علامہ ارشد القادری)

نعت	ش۳۷ (جولائی-ستمبر۲۰۰۴ء)	ص۳
قطعہ	ش۳۹ (جنوری-مارچ۲۰۰۵ء)	ص۲

اسماعیل (محمد اسماعیل بدایونی)

نظم (تم بھی قاتل ہو)	ش۴۷ (جنوری-مارچ۲۰۰۷ء)	ص۴-۵

اشرف (عبید المصطفیٰ اشرف رضا قادری نوری)

منقبت	ش۱۸ (دسمبر۱۹۹۹ء)	ص۴۳
منقبت	ش۱۸ (دسمبر۱۹۹۹ء)	ص۴۳

اشک (ابراہیم اشک)

حمد	ش۲۹،۳۰ (جولائی-دسمبر۲۰۰۲ء)	ص۳
حمد	ش۲۹،۳۰ (جولائی-دسمبر۲۰۰۲ء)	ص۳

اعجاز (مولانا سعید اعجاز کامٹوی)

منقبت	ش۴۴ (اپریل-جون۲۰۰۶ء)	ص۳
قطعہ	ش۴۴ (اپریل-جون۲۰۰۶ء)	ص۴۲

ب

بدر (علامہ بدر القادری)

حمد	ش۴۸ (اپریل-جون۲۰۰۷ء)	ص۲
منقبت	ش۴۸ (اپریل-جون۲۰۰۷ء)	ص۵۰
منقبت	ش۴۱ (جولائی-ستمبر۲۰۰۵ء)	ص۳

ج

جمیل (مولانا جمیل الرحمٰن جمیل رضوی قادری)

حمد	ش۴۲ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء)	ص۲

حامی (مولانا محمد توفیق احمد حامی)

منقبت	ش۳۹ (جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء)	ص۳

خ

خوشتر (مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی قادری)

منقبت	ش۲۴ (اپریل-جون ۲۰۰۱ء)	ص۲۲

ر

رضا (امام احمد رضا محدث بریلوی)

منقبت	ش۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	ص۶۴
نعت	ش۴۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۶ء)	ص۲

ز

زماں (محمد شاہ زماں برداہوی)

منقبت	ش۲۱،۲۲ (جنوری-جون ۲۰۰۲ء)	ص۱۷

ش

شکیل (شکیل احمد اعظمی)

نعت	ش۳۸ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء)	ص۲

ص

صابر (ڈاکٹر صابر سنبھلی)

نعت	ش۴۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۶ء)	ص۳

ض

ضیائی (محمد میکائیل ضیائی)

نعت — ش۴۷ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء) — ص۳

نعت — ش۴۷ (جنوری-مارچ ۲۰۰۷ء) — ص۳

ط

طارق (محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری)

قطعۂ تاریخ — ش۱۵ (جنوری-مارچ ۱۹۹۹ء) — ص۱۴

ع

عارف (غیاث الدین احمد عارف مصباحی نظامی)

نعت — ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) — ص۳

غ

غازی (قاری محمد مسلم غازی)

دعا — ش۴۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۶ء) — ص۳

ف

فروغ (فروغ احمد اعظمی)

منقبت — ش۱۵ (جنوری-مارچ ۱۹۹۹ء) — ص۳

ق

قاسم (محمد قاسم حسین ہاشمی مصطفائی)

تضمین — ش۴۳ (جنوری-مارچ ۲۰۰۶ء) — ص۳-۵

قادری (غلام مصطفیٰ رمزی قادری)

منقبت — ش۴۲ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء) — ص۶۸

قادری (ڈاکٹر بیت اللہ قادری)

منقبت — ش۴۰ (اپریل-جون ۲۰۰۵ء) — ص۸۷

قربان (ایم قربان علی کشن گنجوی)

منقبت ش۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) ص۲۸

ل

لئیق (م، لئیق انصاری)

حمد ش۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ص۳

نعت ش۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) ص۳

م

مشاہد (محمد حسین مشاہد رضوی)

منقبت ش۲۳ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۰ء) ص۶۷

قطعہ ش۲۰ (اپریل-جون ۲۰۰۰ء) ص۱۰

مضطر (محمد شریف رضا عطاری مضطر)

نعت ش۴۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۶ء) ص۳

ن

نثار (نثار کریمی)

نعت ش۴۹ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۷ء) ص۳

نجم (مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری)

نظم ش۲ (دسمبر ۱۹۹۵ء) ص۲

تبصرہ ہائے کتب

الف

نامِ کتاب/مصنف ومؤلف کا نام — مبصر کا نام — صفحات

اردو زبان میں تصوف: ولی سے اقبال تک/ ڈاکٹر اعجاز مدنی (وارث جمال قادری) — ش۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) — ۷۴-۸۴

الصلوٰۃ والسلام (مجموعۂ نعت)/ محمد علی صدیقی شیدا (بیکل اتساہی) — ش۲۹، ۳۰ (جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء) — ۸۷-۸۹

الکوثر (سہ ماہی) (مولانا محمد وارث جمال قادری) — ش۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) — ۸۵-۸۹

امام احمد رضا اور عشقِ مصطفیٰ ﷺ/ ڈاکٹر مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری (غلام مصطفیٰ قادری رضوی) — ش۳۹ ((جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء) — ۱۱۵-۱۱۷

امام احمد رضا اور علمِ حدیث/ محمد عیسیٰ رضوی (شمیم اختر رضوی) — ش۲۵ (جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء) — ۷۰-۷۴

امام احمد رضا کے ۱۹۱۲ء منصوبہ کا تجزیہ/ ڈاکٹر محمد ہارون (محمد زبیر قادری) — ش۶ (اکتوبر-دسمبر ۱۹۹۶ء) — ۵۱-۵۲

امتیازِ حق وبال/ مولانا عبد المالک مصباحی (غلام مصطفیٰ قادری رضوی) — ش۴۴ (اپریل-جون ۲۰۰۶ء) — ۷۵-۷۷

ب

برصغیر میں سلسلہ قادریہ کے بانی سیدنا عبد الوہاب جیلانی/ ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم (مولانا محمد ملک الظفر سہسرامی) — ش۲۶ (اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء) — ۶۵-۶۸

اقبال احمد فاروقی، جن کی باتوں سے خوشبو آئے (خواجہ عابد نظامی) — ش۴۸ (اپریل-جون ۲۰۰۷ء) — ۱۰۳-۱۰۵

پ

پیغامِ رضا، امام احمد رضا نمبر (ڈاکٹر سید جمال الدین قادری) — ش۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) — ۹۰-۹۴

پیغامِ رضا، مفتیِ اعظم نمبر (الف نون) — ش۸ (اپریل-جون ۱۹۹۷ء) — ۹۵-۹۶

ت

تاریخ العالم الاسلامی/ مفتی عبد الرحمٰن باوا ملیباری (شمس مصباحی) — ش۹ (جولائی-ستمبر ۱۹۹۷ء) — ۴۹-۵۰

ج

ح

د

م

ن

و

ی

رضانامے

الف

نام مکتوب نگار	شمارہ	صفحات
ابوالحسن واحد رضوی، صاحبزادہ (مدیر اعلیٰ، ریاض العلم، اٹک)	ش ۳۹ (جنوری، مارچ ۲۰۰۵ء)	۱۲۰
احمد حسین قادری (کسٹم آفیسر، کوسہ، ممبرا)	ش ۲۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۱ء)	۸۶-۸۵
اختر حسین فیضی مصباحی، مولانا (دارالعلوم غوثیہ سلیم پور، دیوریا)	ش ۲۱،۲۲ (جولائی دسمبر ۲۰۰۰ء)	۸۹-۸۸
اختر حسین قادری، مفتی (دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی، بستی، یوپی)	ش ۲۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۱ء)	۸۷
اراکین مجلس المدینۃ العلمیہ دعوتِ اسلامی کراچی	ش ۴۴ (اپریل، جون ۲۰۰۶ء)	۱۱۲-۱۱۰
ارشد الرحمٰن قادری، مولانا (کڑہ نیل، آگرہ)	ش ۹ (جولائی، ستمبر ۱۹۹۹ء)	۶۲-۶۱
اسرار احمد (ہزاری باغ، جھارکھنڈ)	ش ۲۶ (اکتوبر، دسمبر ۲۰۰۱ء)	۷۴
اقبال احمد اختر القادری (کراچی)	ش ۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۵۹
اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ (مدیر اعلیٰ، جہان رضا، لاہور)	ش ۱ (ستمبر ۱۹۹۵ء)	۱۷
	ش ۳ (جون ۱۹۹۶ء)	۵۵
	ش ۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۵۸
	ش ۱۲ (اپریل، جون ۱۹۹۸ء)	۵۹
	ش ۱۷ (ستمبر ۱۹۹۹ء)	۸۰
	ش ۲۳ (جنوری، مارچ ۲۰۰۱ء)	۹۱
	ش ۳۷ (جولائی، ستمبر ۲۰۰۴ء)	۱۱۴
	ش ۱۲ (اپریل، جون ۱۹۹۸ء)	۵۹
	ش ۱۷ (ستمبر ۱۹۹۹ء)	۸۰
	ش ۲۳ (جنوری، مارچ ۲۰۰۱ء)	۹۱
	ش ۳۷ (جولائی، ستمبر ۲۰۰۴ء)	۱۱۴

ع

غ

نام	شمارہ	صفحہ
	ش۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۵۷
محمد ادریس رضا الثقافی (ناگور)	ش۱۲ (اپریل، جون ۱۹۹۸ء)	۵۸
محمد ادریس رضوی، مولانا (کلیان)	ش۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۵۶
محمد اعجاز رضوی، مولانا (اُپلا، کاسرگوڈ، کیرالہ)	ش۸ (اپریل، جون ۱۹۹۷ء)	۱۲_۱۳
	ش۲۳ (جنوری۔ مارچ ۲۰۰۱ء)	۹۲
محمد الیاس کشمیری (رضا کیڈمی، اسٹاک پورٹ، برطانیہ)	ش۶ (اکتوبر دسمبر ۱۹۹۶ء)	۵۳
محمد تنویر ہاشمی، سید (بیجاپور، کرناٹک)	ش۴۷ (جنوری مارچ ۲۰۰۷ء)	۱۱۹
محمد حسین مشاہد رضوی (مالیگاؤں، ناسک)	ش۲۴ (اپریل جون ۲۰۰۱ء)	۷۹
محمد شریف رضا عطاری، مولانا (کراچی)	ش۴۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۶ء)	۱۱۶_۱۱۷
محمد صادق رضا مصباحی (مبارک پور)	ش۴۳ (جنوری، مارچ ۲۰۰۶ء)	۸۹_۹۳
	ش۴۴ (اپریل جون ۲۰۰۶ء)	۸۵_۸۸
	ش۴۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۶ء)	۱۰۵_۱۱۱
	ش۴۶ (اکتوبر دسمبر ۲۰۰۶ء)	۱۰۴_۱۱۱
	ش۴۷ (جنوری مارچ ۲۰۰۷ء)	۱۱۴_۱۱۹
	ش۴۸ (اپریل جون ۲۰۰۷ء)	۱۰۸_۱۱۳
	ش۴۹ (جولائی، ستمبر ۲۰۰۷ء)	۱۱۴_۱۱۹
محمد عارف جامی (کراچی)	ش۳۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۴ء)	۷۸_۷۹
محمد عبد العلیم رضوی، مولانا (بڑوالی چوکی، الاور)	ش۴۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۶ء)	۱۱۱
محمد علی قاضی، مولانا (خلافت انجمن، سرینام، ساؤتھ افریقہ)	ش۸ (اپریل، جون ۱۹۹۷ء)	۹
محمد عمران رضا برکاتی (بریلی شریف)	ش۲۵ (جولائی ستمبر ۲۰۰۱ء)	۸۵
محمد عیسیٰ رضوی، مولانا (قنوج، یوپی)	ش۲۴ (اپریل جون ۲۰۰۱ء)	۷۶، ۷۸
محمد فروغ القادری، مولانا (ڈربن، ساؤتھ افریقہ)	ش۲ (دسمبر ۱۹۹۵ء)	۴_۵
	ش۳ (جون ۱۹۹۶ء)	۵۳_۵۴
	ش۴ (مارچ ۱۹۹۶ء)	۵۷_۵۸

'پیغام رضا' کا اشاریہ

مولانا محمد وسیم رضا، ادارہ شرعیہ، سلطان گنج، پٹنہ

نمبر شمار	عنوانات	مضمون نگار	نام رسائل/ مقام اشاعت	جلد/ شمارہ	ماہ و سال	صفحات
۱	اداریہ	رحمت اللہ صدیقی	پیغام رضا / رضا دار المطالعہ پوکھریرا — [illegible] سیتامڑھی		۱۹۹۷ء	
۲	ولی صورت ولی سیرت ہمارے مفتی اعظم	سید آل رسول نظمی	//	//	//	۳۱
۳	آقازادے کا خط غلام زادے کے نام	سید آل رسول نظمی	//	//	//	۴۳
۴	حضور مفتی اعظم ہند: نثر نگاری	ڈاکٹر سید طلحہ رضوی برق	//	//	//	۴۸
۵	حضور مفتی اعظم ہند اپنے کلام کے آئینے میں	سید اولاد رسول قدسی مصباحی	//	//	//	۵۴
۶	حضور مفتی اعظم، مفتی اعظم کون؟	مطیع الرحمان مضطر	//	//	//	۶۴
۷	حضور مفتی اعظم ہند۔ زہد جس پہ نازاں تھا وہ پارسا	ڈاکٹر غلام یحییٰ انجم	//	//	//	۹۰
۸	حضور مفتی اعظم ہند کا عشق رسول	علامہ یٰسین اختر مصباحی	//	//	//	۹۸
۹	حضور مفتی اعظم ہند قیادت تشریح و تجزیہ	حضرت شمشاد حسین رضوی	//	//	//	۱۰۷
۱۰	حضور مفتی اعظم ہند: ایک ہمہ جہت شخصیت	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی ملیگ	//	//	//	۱۳۷
۱۱	حضور مفتی اعظم ہند: کارناموں کا اجمالی جائزہ	ڈاکٹر محمود حسین رضوی	//	//	//	۱۵۷

۵۴	قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	//	//	//	۴۴۷
۵۵	فاضل بریلوی کی اردو نعت گوئی	جناب افتخار عارف	//	//	//	۴۵۶
۵۶	امام احمد رضا کی طنزیہ نگاری	محمد ادریس رضوی	//	//	//	۴۶۸
۵۷	امام احمد رضا کی جامعیت	علامہ شبنم کمالی	//	//	//	۴۸۵
۵۸	تصحیح کنز الایمان۔ وقت کی اہم ضرورت	علامہ عبد المبین نعمانی قادری	//	//	//	۴۹۱
۵۹	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	ظفر انصاری ظفر	//	//	//	۴۹۹

۲۰۰۵ء

۶۰	سنیت کی کسوٹی امام احمد رضا //	حضور سید آل رسول حسنین میاں نظمی	//	جنوری ۲۰۰۵ء	۳۷
۶۱	من جملہ کمالات: امام احمد رضا بریلوی	ڈاکٹر کرامت علی کرامت	//	//	۴۱
۶۲	امیر کاروان عشق	پروفیسر عبد الرحمان بخاری	//	//	۴۴
۶۳	اردو زبان و ادب کی ترویج میں امام احمد رضا کا حصہ	ڈاکٹر عبد المجید اکبر	//	//	۵۱
۶۴	رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری اپنے آئینے میں	پروفیسر مسعود احمد مظہری	//	//	۶۳
۶۵	دہن میں زباں تمہارے لیے	ڈاکٹر مجید اللہ قادری	//	//	۶۹
۶۶	امام احمد رضا اور نظریہ تعلیم	پرفیسر عبد الغفار گوہر	//	//	۷۴
۶۷	امام احمد رضا کی ذہانت و فطانت	محمد رحمت اللہ صدیقی	//	//	۷۸
۶۸	امام احمد رضا اور تحقیقات آب	مولانا محمد شمشاد حسین رضوی	//	//	۸۷

۲۰۰۷ء

۶۹	شذرات	محمد رحمت اللہ صدیقی		صفر المظفر ۱۴۲۷ھ / مارچ ۲۰۰۷ء	
۷۰	سعادت لوح و قلم	جسٹس میاں محبوب احمد	//	//	۴۲
۷۱	امام احمد رضا کی عالمی اہمیت	ڈاکٹر محمد ہارون	//	//	۴۹
۷۲	امام احمد رضا کی قائدانہ حیثیت	سید وجاہت رسول قادری	//	//	۶۶
۷۳	گوہر شب تاب	علامہ کامل سہسرامی	//	//	۷۷

۷۴	امام احمد رضا ایک جہان حیرت	مولانا وارث جمال قادری	//		//	۸۳
۷۵	امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات	سید وجاہت رسول قادری	//		//	۱۱۲
۷۶	امام احمد رضا اور ان کی تعلیمات	محمد عبدالمبین نعمانی قادری	//		//	۱۲۹
۷۷	مسلک امام احمد رضا	مفتی عبدالمنان اعظمی	//		//	۱۳۹
۷۸	مسلک اعلیٰ حضرت اہمیت وضرورت	مفتی محمد امان الرب رضوی	//		//	۱۶۲
۷۹	امام احمد رضا اور ان کا مذہب	ڈاکٹر غلام مصطفےٰ نجم القادری	//		//	۱۷۱
۸۰	مارہرہ مقدسہ اور مسلک اعلیٰ حضرت	ڈاکٹر بیت اللہ قادری	//		//	۱۸۳
۸۱	مسلک اعلیٰ حضرت ایک جائزہ	محمد رحمت اللہ صدیقی	//		//	۱۸۹
۸۲	مسلک اعلیٰ حضرت پر ایک فکری تحریر	محمد شمشاد حسین رضاوی	//		//	۲۶۷
۸۳	مسلک اعلیٰ حضرت کی حقیقت	مولانا جہانگیر حسن مصباحی	//		//	۲۷۷
۸۴	مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت	مولانا محمد علی حسن رضوی میلسی	//		//	۲۸۳
۸۵	نوائے حق	علامہ محمد احمد مصباحی	//		//	۲۹۷
۸۶	اہل سنت ہی کو حقیقت میں بریلوی کہا جاتا ہے	علامہ سید محمد مدنی میاں	//		//	۲۹۹
۸۷	بریلوی دور حاضر میں اہل سنت کا علامتی نشان	علامہ ارشد القادری	//		//	۳۰۱
۸۸	امام احمد رضا اور معین الدین چشتی	کوثر امام قادری	//		//	۳۱۶
۸۹	امام احمد رضا عالم اسلام کی عبقری شخصیت	محمد ظفر الدین برکاتی	//		//	۳۲۷
۹۰	امام احمد رضا کی نعت گوئی	مفتی محمد امان الرب	//		//	۳۵۱

۲۰۰۸ء

۹۱	مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد و پائندہ باد	سید شاہ آل رسول حسین میاں نظمی	پیغام رضا/ ممبئی	۱/۱	اپریل-جون ۲۰۰۸	۴۷
۹۲	مسلک امام احمد رضا	بحر العلوم مفتی عبدالمنان اعظمی	//	//	//	۵۳
۹۳	مسلک اعلیٰ حضرت یوں!	مولانا مفتی عاشق الرحمان حبیبی	//	//	//	۵۹
۹۴	توضیح مسلک اعلیٰ حضرت	مولانا محمد حسن علی رضوی میلسی	//	//	//	۶۴
۹۵	مسلک اعلیٰ حضرت چیلنج اور تقاضے	ڈاکٹر غلام مصطفےٰ نجم القادری	//	//	//	۶۷

تجلیات رضا بریلی شریف

سالنامہ 'تجلیات رضا' ۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۷ء کا اشاریہ

مولانا صغیر احمد رضوی، جامعہ نوریہ، بریلی شریف

نمبر شمار	عنوان	مضمون نگار	شمارہ	ماہ و سال	صفحہ
۱	امام احمد رضا اور ہم	مولانا قمر الحسن بستوی	۱	صفر المظفر ۱۴۲۳ھ/ مئی ۲۰۰۲ء	۸-۱۱
۲	علم تفسیر میں مہارت	مولانا عبد السلام رضوی	//	//	۱۲-۱۹
۳	امام احمد رضا اور علم حدیث	ادارہ	//	//	۲۰-۳۰
۴	فتاوی رضویہ ہشتم	بحر العلوم مفتی عبد المنان صاحب	//	//	۳۱-۳۹
۵	فقہی عبارات	مولانا آل مصطفےٰ مصباحی	//	//	۴۰-۴۹
۶	مسلک اعلیٰ حضرت اور صحابہ کرام	مولانا سلطان اشرف رضوی	//	//	۵۰-۵۴
۷	جامع العلوم شخصیت	مولانا محمد اسحاق رضوی	//	//	۵۵-۵۹
۸	کلام رضا ترجمان قرآن	مولانا رفیق عالم رضوی	//	//	۶۰-۶۴
۹	اعلیٰ حضرت کے اشعار	ڈاکٹر شکیل اعظمی	//	//	۶۵-۷۴
۱۰	نعتیہ شاعری	مولانا صغیر اختر مصباحی	//	//	۷۵-۷۹
۱۱	تاجدار اہل سنت	مولانا سید شاہد علی نوری	//	//	۸۰-۸۱
۱۲	صدر الافاضل	مولانا مختار احمد قادری	//	//	۸۲-۸۹

نمبر	عنوان	مصنف	شمارہ	سن	صفحات
۱۳	امام احمد رضا اور علم تفسیر	محمد حنیف خاں قادری	۲	۱۴۲۴ھ/۲۰۰۳ء	۲۸-۶
۱۴	امام احمد رضا بحیثیت امام فن حدیث	علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری علیہ الرحمہ	//	//	۳۳-۲۹
۱۵	امام احمد رضا اور تجوید قرآن	مولانا مشکور احمد رضوی	//	//	۳۷-۳۴
۱۶	اصول افتا میں امام احمد رضا کے افادات	مولانا آل مصطفیٰ مصباحی	//	//	۴۲-۳۸
۱۷	مجدد اعظم	علامہ خواجہ مظفر حسین	//	//	۴۵-۴۳
۱۸	افکار شیخ محدث دہلوی اور شیخ محدث بریلوی	ڈاکٹر محمد یونس رضوی	//	//	۵۴-۴۶
۱۹	ایک اعتراض کا جواب	مولانا عبدالسلام رضوی	//	//	۶۳-۵۵
۲۰	امام اہل سنت عالم باعمل	علامہ سید سعادت علی	//	//	
۲۱	عالم اسلام کی کثیر الالقاب شخصیت	مولانا توفیق احمد رضوی	//	//	
۲۲	الامن والعلی	مولانا اسحاق رضوی	//	//	
۲۳	اولیات رضا	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	//	//	
۲۴	قصیدۂ امام احمد رضا در مدح ام المؤمنین	پروفیسر سید طلحہ رضوی برق	//	//	
۲۵	امام احمد رضا ایک باکمال شخصیت	ارشد علی جیلانی	//	//	
۲۶	علامہ نقی علی خاں اور احسن الوعاء	مولانا ابوالحسن مصباحی	//	//	
۲۷	مفتی اعظم ہند قدس سرہ کی حق گوئی و بے باکی	مولانا منان رضا خاں منانی	//	//	
۲۸	ملک العلما کی زندگی کے چند گوشے	مولانا شہاب الدین اشرفی	//	//	
۲۹	امام احمد رضا اور علم حدیث	مولانا محمد حنیف خاں رضوی	۳-۴	۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء	۲۶-۱۶

۳۰	علم تجوید اور امام احمد رضا	قاری محمد افروز قادری چریاکوٹی	//	//	۲۷-۳۳
۳۱	حاشیہ اعلیٰ حضرت بر شرح شفا	مفتی عبد المنان اعظمی مبارکپوری	//	//	۳۴-۳۹
۳۲	امام احمد رضا اور علم کلام	مفتی آل مصطفیٰ صاحب گھوسی	//	//	۴۰-۴۳
۳۳	حسام الحرمین کا تعارف	مولانا عبد السلام رضوی	//	//	۴۴-۶۰
۳۴	امام احمد رضا کے بعض اشعار کی تحلیل و تشریح	ڈاکٹر محمد شکیل اعظمی	۳-۴	۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء	۶۵
۳۵	حضور مفتی اعظم ہند کا تقوی اور متشرع زندگی	مفتی عبد المنان اعظمی مبارکپوری	//	//	۶۶-۷۷
۳۶	مفتی اعظم، مفتی اعظم کیوں؟	مفتی مطیع الرحمان پورنوی	//	//	۷۸-۹۰
۳۷	شیخ شیوخ العالم	مولانا محمد حسن میلسی پاکستان	//	//	۹۱-۹۸
۳۸	مفتی اعظم ہند اور سدھی تحریک	مولانا قاری عبد الرحمان بریلوی	//	//	۹۹-۱۰۳
۳۹	پندرہویں صدی کا مجدد	قاری امانت رسول پیلی بھیتی	//	//	۱۰۴-۱۲۶
۴۰	حضور مفتی اعظم اور خدمت خلق	سید نجیب اشرف مجددی	//	//	۱۲۸-۱۳۱
۴۱	ولی صرت ولی سیرت ہمارے مفتی اعظم	سید آل رسول حسنین میاں نظمی	//	//	۱۳۲-۱۳۶
۴۲	خلیفہ اعلیٰ حضرت مولانا محمود جان صاحب	مولانا عبد السلام صاحب	//	//	۱۵۸-۱۶۴
۴۳	زندہ باد محبت رضا کے امین (حضور احسن العلما، عشق اعلیٰ حضرت)	غلام مصطفیٰ قادری	//	//	۱۶۵-۱۶۸
۴۴	مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری کے چند پہلو	ڈاکٹر محمد حسن قادری بریلوی	//	//	۱۶۹-۱۷۱
۴۵	توحید اور فکر رضا	محمد حنیف خاں رضوی	۵	۱۴۲۷ھ/ ۲۰۰۶ء	۵-۷
۴۶	فقہ حنفی کے اساسی قواعد اور فتاوی رضویہ	پروفیسر دلاور حسین خاں	//	//	۸-۱۴
۴۷	اسلامی اخلاقی قدروں کی آبیاری	محمد حنیف خاں رضوی	//	//	۴۲-۵۸
۴۸	امام احمد رضا اور اصلاح عوام	مولانا مشکور احمد رضوی	//	//	۵۹-۶۴

رضا بک ریویو کے مکمل شماروں کا اشاریہ

مولانا محمد مجاہد الاسلام مصباحی، القلم فاؤنڈیشن، سلطان گنج، پٹنہ

اداریہ

نمبر شمار	عناوین	شمارے	صفحات
۱	باسمہ تعالیٰ	ش۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	۴-۶
۲	اوریہ شمارہ	ش۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)	۴-۶
۳	قارئین سے دو باتیں. (الحاج محمد سعید نوری)	//	۷
۴	دل کے ٹکڑے نذر حاضر لائے ہیں	ش۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)	۴-۷
۵	مگر محفل تو (الحاج محمد سعید نوری)	//	۸
۷	ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا	ش۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)	۴-۷
۸	کنز الایمان نمبر (الحاج محمد سعید نوری)	//	۸
۹	شادم از زندگی خویشکہ کارے کردم	ش۷-۸ (اکتوبر ۲۰۰۹ء تا مارچ ۲۰۱۰ء)	۶-۱۱
۱۰	اپنی بات. (الحاج محمد سعید نوری)	//	۱۲
۱۱	کنز الایمان نمبر کے بعد	ش۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)	۴-۵
۱۲	رضویات کے بڑھتے رجحانات	ش۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا جون ۲۹۱۱ء)	۴-۵

تاثرات

نمبر شمار	عناوین	شمارے	صفحات
۱	مفتی مطیع الرحمان صاحب رضوی	ش۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	۹
۲	//	ش۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)	۱۲
۳	//	ش۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)	۱۴
۴	ڈاکٹر سید شاہ طلحہ رضوی برق	ش۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	

۵	//	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۶	//	ش ۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)
۷	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)
۸	//	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء، تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۹	مولانا قمر الزماں مصباحی	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)
۱۰	//	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء، تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۱۱	//	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۱۲	//	ش ۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء، تا جون ۲۰۱۱ء)
۱۳	مولانا قمر ثاقب	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)
۱۴	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	//
۱۵	//	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)
۱۶	//	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء، تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۱۷	//	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۱۸	ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)
۱۹	//	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء، تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۲۰	ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	ش ۱، ۱۱-۱۲-۱۳ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء، اکتوبر ۲۰۱۰ء، تا جون ۲۰۱۱ء)
۲۱	مفتی سید شاہ خورشید احمد شمسی	//
۲۲	علامہ کوکب نورانی، کراچی	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)
۲۳	//	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۲۴	علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)
۲۵	مفتی محمد زبیر عالم صدیقی، پورنیہ	//
۲۶	مولانا عیسیٰ رضوی قادری، قنوج	//

۲۷	ڈاکٹر سراج احمد قادری، کان پور	〃
۲۸	〃	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۲۹	مولانا اولاد رسول قدسی، امریکا	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)
۳۰	چاند نظامی، ہزاری باغ	〃
۳۱	〃	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۳۲	〃	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۳۳	محبوب عالم گوہر، مظفر پور	ش ۲ (جولائی اگست ستمبر ۲۰۰۸ء)
۳۴	علامہ سید وجاہت رسول قادری	〃
۳۵	〃	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)
۳۶	〃	ش ۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)
۳۷	ڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی، پٹنہ	ش ۲ (جولائی اگست ستمبر ۲۰۰۸ء)
۳۸	〃	ش ۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)
۳۹	مولانا انوار احمد بغدادی، دہلی	ش ۲ (جولائی اگست ستمبر ۲۰۰۸ء)
۴۰	مولانا علی رضا مصباحی، ویشالی	ش ۲ (جولائی اگست ستمبر ۲۰۰۸ء)
۴۱	مفتی ناظر اشرف، ناگپور	〃
۴۲	مولانا عبد المالک رضوی، افریقہ	〃
۴۳	حلیم حاذق، کلکتہ	〃
۴۴	امین شریعت مفتی عبد الواجد قادری	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)
۴۵	ڈاکٹر احمد بدر	〃
۴۶	ڈاکٹر حبیب الرحمان علیگ	〃
۴۷	مفتی نعیم الدین رضوی	〃
۴۸	مولانا توفیق احمد برکاتی	〃
۴۹	〃	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)

۵۰	مولانا آصف رضا ویشالوی	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)	
۵۱	ڈاکٹر بدرالدین فریدی	//	
۵۲	//	ش ۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)	
۵۳	مولانا رحمت اللہ صدیقی	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)	
۵۴	مولانا شاہد رضا کلکتہ	//	
۵۵	مولانا ولی اللہ قادری	//	۲۹-۳۰
۵۶	مولانا مجاہد حسین حبیبی کلکتہ	ش ۵-۶ (اپریل تا ستمبر ۲۰۰۹ء)	۳۳-۳۴
۵۷	مولانا عبدالمبین نعمانی	ش ۹-۱۰ (اپریل تا ستمبر ۲۰۱۰ء)	۲۲-۲۳
۵۸	پروفیسر شرف عالم، پٹنہ	//	۲۵
۵۹	علامہ اقبال احمد فاروقی، لاہور	//	۲۲
۶۰	پروفیسر صغر امام قادری	ش ۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا جون ۲۰۱۱ء)	۱۳
۶۱	مولانا سلطان رضا قادری	//	۱۸
۶۲	ڈاکٹر قاسم خورشید	//	۱۳
۶۳	ڈاکٹر نورالہدیٰ شمسی	//	۱۵
۶۴	مولانا شاہد القادری کولکاتا	//	۱۷
۶۵	مولانا امتیاز علی	//	۱۸

فرمودات

عناوین	مضمون نگار	شمارے	صفحات
نعت اور اداب نعت	بہ زبان رضا	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	۷
فرمودات امام احمد رضا	مولانا محمد عیسیٰ رضوی قادری	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)	۸-۱۱
//	//	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۹	۹
//	//	ش ۵-۶ (اپریل ۹ء تا ستمبر ۹	۹

منظومات

تفہیمات

کلام رضا: ترجمہ اور فنی توضیحات	ادارہ	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	۱۶-۱۹
//	//	ش ۲ (جولائی، اگست، ستمبر ۲۰۰۸ء)	۳۰-۳۲
کفل الفقیہ الفاہم/امام احمد رضا	مولانا شاہد رضا	//	۳۳-۳۵
کلام رضا: ترجمہ اور فنی توضیحات	ادارہ	ش ۳-۴ (اکتوبر ۲۰۰۸ء تا مارچ ۲۰۰۹ء)	۳۱-۳۳
حیات الموات/تصنیف امام احمد رضا بریلوی	مولانا عیسیٰ رضوی قادری	//	۳۴-۳۹
کلام رضا ترجمہ اور فنی توضیحات	ادارہ	ش ۵-۶ اپریل تا ستمبر ۹	۳۷
الزلال الانقی رتصنیف امام احمد رضا	ڈاکٹر اشفاق جلالی	ش ۵-۶ اپریل تا ستمبر ۹	۴۱
وظیفہ قادریہ (ترجمہ)	مولانا بلال انور رضوی	ش ۱۱-۱۲-۱۳، اکتوبر ۱۰ تا جون ۱۱	۲۱

انتقادیات

نعت رنگ کا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا نمبر	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	ش ۱ (اپریل، مئی، جون ۲۰۰۸ء)	۲۰-۲۵
جہان مفتی اعظم: ایک تجزیاتی مطالعہ	انوار محمد عظیم آبادی	//	۲۶-۳۰
سالنامہ معارف رضا: تعارفی مطالعہ	مولانا رحمت اللہ صدیقی	//	۳۱-۳۳
کلیات مکاتیب رضا: ایک تنقیدی جائزہ	ڈاکٹر امجد رضا امجد	//	۳۴-۴۰
امام احمد رضا کے تصور علم پر: دو کتابوں کا تجزیہ	پیکر رضوی	//	۴۱-۴۳
تصانیف امام احمد رضا: تحقیقی مطالعہ	ڈاکٹر امجد رضا امجد	//	۴۴-۴۹
امام احمد رضا اور عشق مصطفیٰ: ایک جائزہ	//	//	۵۰-۵۳
باربرا مٹکاف کے تحقیقی مقالے کا تحقیقی مطالعہ	ڈاکٹر سید جمال الدین اسلم	ش ۳-۴ اکتوبر ۸ تا مارچ ۹	۴۳
ادبیات رضا رڈاکٹر صابر سنبھلی	ڈاکٹر حبیب الرحمن علیگ	ش ۳-۴ اکتوبر ۸ تا مارچ ۹	۵۳
امام احمد رضا فی الصحافۃ المصریہ رنبیلہ الحق	ڈاکٹر بدر الدین فریدی	ش ۳-۴ اکتوبر ۸ تا مارچ ۹	۵۵

ملک العلما رمولانا ساحل شہسرامی	مولانا عبدالمالک مصباحی	ش ۳-۴ا کتوبر ۸ تا مارچ ۹	۵۶
پیغام رضا کا تازہ شمارہ	مفتی نعیم الدین رضوی	ش ۳-۴ا کتوبر ۸ تا مارچ ۹	۶۳
تجلیات رضا رعلامہ ارشد القادری	ڈاکٹر چاند نظامی	ش ۳-۴ا کتوبر ۸ تا مارچ ۹	۶۶
عرفان امین رڈاکٹر واحد نظیر	ڈاکٹر احمد بدر	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹	۵۰
صوفی باصفا امام احمد رضا رمولانا قادر ولی رضوی	ڈاکٹر امجد رضا امجد	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹	۵۲
علماء ومشائخ حیدرآباد وبریلی رشاہ فصیح الدین نظامی	ڈاکٹر امجد رضا امجد	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹	۵۶
رضا شناسی رڈاکٹر واحد نظیر	مولانا ولی اللہ قادری	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹	۶۰
مفتی اعظم کی استقامت رمفتی عابد حسین رضوی	ادارہ	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰	۳۶
عرفان عرب رمولانا ساحل شہسرامی	ادارہ	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰	۳۸
سبیل بخشش پر ایک نظر رمولانا ادریس رضوی	ڈاکٹر منظور احمد دکنی	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰	۴۱
فتاویٰ امارت شرعیہ پر ایک نظر	ڈاکٹر امجد رضا امجد	ش ۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا جون ۲۰۱۱ء)	۲۶
ایوان نعت (نعتیہ مجموعہ)	ڈاکٹر چاند نظامی	ش ۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا جون ۲۰۱۱ء)	۳۸
گمراہ فرقہ کون رمولوی اشفاق	مولانا جمیل احمد رضوی	ش ۱۱-۱۲-۱۳ (اکتوبر ۲۰۱۰ء تا جون ۲۰۱۱ء)	۴۳

تجزیات

نمبر شمار	عناوین	مضمون نگار	شمارے	صفحات
۱	ماہ نور کا اسلام اور حقوق انسانی نمبر	مولانا عبدالرزاق رضوی	ش ۱، اپریل تا جون ۰۸ء	۵۴
۲	کریم التجوید ایک مطالعہ	مولانا آصف علی	//	۵۸

۳	سبز حروف کے شجر/علامہ ضیا شہبازی	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	ش ۳-۴، اکتوبر ۰۸ء تا مارچ ۰۹ء	۷۰
۴	دل شائق مدینہ/اجمل نقشبندی	ڈاکٹر احمد بدر	//	۷۵
۵	بعد از خدا/نظمی مارہروی	مولانا توفیق احمد برکاتی	//	۷۷
۶	محسن ملت...../مولانا قمر الزماں مصباحی	چاند نظامی	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹ء	۶۴
۷	سالنامہ معارف رضا کراچی، ماہر رضویات نمبر	ڈاکٹر حبیب الرحمان علیگ	//	۶۷
۸	ماہ نامہ اشرفیہ/انقلاب 1857 نمبر	//	//	۷۰
۹	مظہر مفتی اعظم...../مولانا قمر الزماں مصباحی	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری	ش ۱۱-۱۲-۱۳، اکتوبر ۱۰ء تا جون ۱۱ء	۴۸
۱۰	صحیح البہاری مترجم/مفتی عبد القدوس مصباحی	ادارہ	//	۵۱
۱۱	مولانا فصیح الدین نظامی	//	//	۵۵
۱۲	بارگاہ خواجہ میں امام رضا کی حاضری/مولانا یٰسین مصباحی	//	//	۵۷
۱۳	فقیہ ابن فقیہ/ڈاکٹر امجد رضا امجد	مولانا توفیق احسن برکاتی	//	۵۹
۱۴	وقت ہزار نعمت/مولانا افروز قادری	ادارہ	//	۶۱
۱۵	ضعیف اور موضوع احادیث/مولانا طفیل احمد رضوی	//	//	۶۵
۱۶	امام احمد رضا اور علما مکہ/بہار الدین شاہ	//	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰ء	۷۹
۱۷	سالنامہ معارف رضا، کراچی	//	//	
۱۸	مولانا نقی علی خاں حیات وکارنامے/ڈاکٹر محمد حسن	//	//	
۱۹	فرمودات اعلیٰ حضرت/مولانا عیسیٰ رضوی	//	//	
۲۰	مقام غوث اعظم اور امام احمد رضا	//	//	

مصاحبات

۱	امین شریعت بہار سے تحریری انٹرویو	ادارہ	ش ۱، اپریل تا جون ۰۸ء	۶۲

شناسیات

مقالات

تحقیقات

اعلانات ونشریات

۹	فروغ رضویات کے لیے ۲۵ رنکاتی پروگرام	ڈاکٹر امجد رضا امجد	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰ء	۱۰۰
۱۰	جشن محسن ملت	ڈاکٹر عتیق الرحمان	//	
۱۱	ناگپور میں جشن صد سالہ حضور مفتی اعظم ہند	ادارہ	ش ۱۱-۱۲-۱۳، اکتوبر ۱۰ء تا جون ۱۱ء	۹۸
۱۲	ممبئی میں دوروزہ امام احمد رضا کانفرنس		//	//
۱۳	دار العلوم انوار رضا نوساری کا اہم کارنامہ		//	۱۰۰
۱۴	غلام مصطفیٰ رضوی کو "کلک رضا ایوارڈ"		//	۱۰۳
۱۵	مولانا ڈاکٹر عبد العلیم رضوی کو پی ایچ ڈی ڈگری ایوارڈ		//	۱۰۴
۱۶	انٹرنیٹ پر رضویات	زبیر احمد قادری	ش ۱، اپریل تا جون ۰۸ء	۱۰۱
۱۷	رضویات سے متعلق چند اہم خبریں		//	

موصولات

۱	ادارہ القلم کو موصول کتابوں کی فہرست		ش ۱، اپریل تا جون ۰۸ء	۹۸
۲	ادارہ القلم کو موصول کتابیں	ادارہ	ش ۲، جولائی تا ستمبر ۰۸ء	۴۹
۳	//	//	ش ۳-۴، اکتوبر ۰۸ء تا مارچ ۰۹ء	۱۵۰
۴	//	//	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹ء	۱۰۷
۵	//	//	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰ء	۹۸
۶	//	//	ش ۱۱-۱۲-۱۳، اکتوبر ۱۰ء تا جون ۱۱ء	۱۰۷

لبیک اللھم لبیک

۱	وادی نور کا سفر (تاثراتی سفرنامہ حج)	ڈاکٹر امجد رضا امجد	ش ۲، جولائی تا ستمبر ۰۸ء	۴۷
۲	//	//	ش ۳-۴، اکتوبر ۰۸ء تا مارچ ۰۹ء	۱۳۹
۳	//	//	ش ۵-۶، اپریل تا ستمبر ۰۹ء	۱۲۸
۴	//	//	ش ۹-۱۰، اپریل تا ستمبر ۱۰ء	۸۱

واقعات

اشاریات

وفیات

گوشہ مسعود ملت: پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری، پاکستان

تقویم

اظہار خیالات

تاثراتی مضامین

علمی مضامین

کتابوں کے آئینے میں

تراشے

اشاریہ

خراج عقیدت

کنزالایمان نمبر

(جنوری، فروری، مارچ ۲۰۱۰ء)

باب اول (ترجمہ قرآن: اصول وشرائط

باب دوم (کنزالایمان: منظر پس منظر

باب سوم (کنزالایمان: علمی وفنی مباحث)

باب چہارم (تنقیدات وتعاقباب: کنزالایمان کے خلاف شائع مواد کا تنقیدی جائزہ

باب پنجم (کنزالایمان: لسانی وادبی مطالعہ

باب نہم: تفسیرات کنزالایمان

باب دہم: کنزالایمان کے فکری اثرات

باب یازدہم: کنزالایمان پر شائع مقالات کا اشاریہ

بابدوازدہم: تراجم کنزالایمان کے عکوس

اشاریہ

سالنامہ معارفِ رضا، کراچی

[1981ء تا 2006ء]

سید صابر حسین شاہ بخاری قادری

(منثورات)

۱۔ اداریات

اداریہ	(معارف رضا کا پہلا شمارہ) محمد اطہر نعیمی، سید محمد ریاست علی قادری،	ش۱ (۱۹۸۱ء) ص۴۔۵
اداریہ	(حرف اوّل، دوسرا یادگاری مجلّہ) ادارہ	ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۵۔۶
اداریہ	(تیسرا یادگاری مجلّہ) سید محمد ریاست علی قادری	ش۳ (۱۹۸۳ء) ص۵۔۶
اداریہ	(معارف رضا کا چوتھا شمارہ) سید محمد ریاست علی قادری	ش۴ (۱۹۸۴ء) ص۴۔۸
اداریہ	(معارف رضا کا پانچواں شمارہ) سید محمد ریاست علی قادری	ش۵ (۱۹۸۵ء) ص۵۔۱۱
اداریہ	(معارف رضا کا چھٹا شمارہ) ادارہ	ش۶ (۱۹۸۶ء) ص۵۔۱۰
اداریہ	(معارف رضا کا ساتواں شمارہ) ادارہ	ش۷ (۱۹۸۷ء) ص۷،۸
اداریہ	(معارف رضا کا آٹھواں شمارہ) ادارہ	ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۷۔۸
اداریہ	(معارف رضا کا نواں شمارہ) ادارہ	ش۹ (۱۹۸۹ء) ص۷۔۱۱
اداریہ	(معارف رضا کا دسواں شمارہ) ادارہ	ش۱۰ (۱۹۹۰ء) ص۷۔۱۰
اداریہ	(معارف رضا کا انٹرنیشنل ایڈیشن) ادارہ	ش۱۱ (۱۹۹۱ء) ص۹۔۱۲
اداریہ	(معارف رضا کا بارھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری	ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص۹۔۱۴
اداریہ	(معارف رضا کا تیرھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری	ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۸۔۱۷
اداریہ	(معارف رضا کا چودھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری	ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۶۔۱۱
اداریہ	(معارف رضا کا پندرھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری	ش۱۵ (۱۹۹۵ء) ص۷،۱۰
اداریہ	(معارف رضا کا سولھواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری	۱۶ (۱۹۹۶ء) ص۱۰ تا ۲۰

اداریہ　معارف رضا کا سترہواں شمارہ سید وجاہت رسول قادری، ۱۷اص ۱۲تا۱۸(۱۹۹۶ء)

اداریہ　(معارف رضا کا اٹھارہواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری　ش۱۸(۱۹۹۸ء) ص ۸ـ۱۲

اداریہ　(معارف رضا کا انیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری، ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص ۷ـ۱۰

اداریہ　(اپنی بات) سید وجاہت رسول قادری　ش۲۰(۲۰۰۰ء) ص ۳ـ۵

اداریہ　(اپنی بات، صد سالہ جشن منظر اسلام بریلی شریف) سید وجاہت رسول قادری، ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۷ـ۲۴

اداریہ　(اپنی بات، بائیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری، ش۲۲(۲۰۰۲ء) ص ۹ـ۱۱

اداریہ　(اپنی بات، تیئیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری　ش۲۳(۲۰۰۳ء) ص ۶ـ۱۳

اداریہ　(اپنی بات، چوبیسواں شمارہ) سید وجاہت رسول قادری　ش۲۴(۲۰۰۴ء) ص ۶ـ۹

اداریہ　(پنی بات، خصوصی سلور جوبلی شمارہ) سید وجاہت رسول قادری　ش۲۵(۲۰۰۵ء) ص ۸ـ۱۴

اداریہ　(اپنی بات، چل لکھالائیں ثناخوانوں میں چہرہ تیرا) سید وجاہت رسول قادری، ش۲۶(۲۰۰۶ء) ص ۷ـ۱۳

۲۔ شذرات

ادارئیگی زکوٰۃ ایک تجویز، ایک گزارش　ش۲۲(۲۰۰۲ء) ص ۱۸۹ـ۱۹۱

اعلیٰ حضرت کے بارے میں علامہ اقبال کی رائے　ش۲۴(۲۰۰۴ء) ص ۶۱

اعلیٰ حضرت کی وصیت　ش۲۴(۲۰۰۴ء) ص ۹

امام احمد رضا سلور جوبلی انٹرنیشنل کانفرنس ۲۰۰۵ء　ش۲۴(۲۰۰۴ء) ص ۱۶۰

امام احمد رضا کی حیات اوران کے تعلیمی نظریات اور سلیم اللہ جندران ......ش۲۶(۲۰۰۶ء) ص ۲۵۱ـ۲۵۲

تقریبات جشن صد سالہ منظر اسلام، ادارہ ماہنامہ اعلیٰ حضرت، بریلی، ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۲۸۹ـ۲۹۱

ڈاکٹر مسز تنظیم الفردوس کو مبارک باد　ش۲۴(۲۰۰۴ء) ص ۶۸

ڈاکٹر مسعود احمد (سرپرست ادارہ) کی بریلی میں پذیرائی، ش۲۰(۲۰۰۰ء) ص ۵۸

مژدۂ جانفزا (شعبۂ نصابیات وزارت تعلیم حکومت پاکستان اسلام آباد نے نصابِ اردو لازمی نہم دھم میں امام احمد رضا کو بحیثیت نعت گو شاعر شامل کرلیا) ش۲۵(۲۰۰۵ء) ص ۲۸۳

.........❀❀❀.........

۳۔مقالات

(۱)

آفتاب احمد نقوی ، پروفیسر ڈاکٹر سید ،

مولانا احمد رضا بریلوی کی نعت نگاری — ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۱۰۳۔۱۱۰

آل احمد رضوی ، سید ،

فنافی الرسول امام احمد رضا — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۲۱۔۲۲۳

آل مصطفیٰ مصباحی ،

مولانا امام احمد رضا محدث بریلوی کی رجال حدیث اور اصول پر نظر،ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۳۳۔۴۴

ابرار حسین ،

پروفیسر محمد،امام احمد رضا خان ایک ماہر علم ریاضی کی حیثیت سے — ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۳۹۔۱۴۱

امام اہل سنت کا نظریہ مدو جزر — ش۷(۱۹۸۷ء)ص۸۱۔۸۶

رسالہ در علم لوگارثم اور استخراج لوغارثمات — ش۲(۱۹۸۲ء)ص۲۰۹۔۲۱۶

رسالہ در علم لوگارثم کے چند حواشی — ش۱(۱۹۸۱ء)ص۴۰۔۴۴

فوز مبین در رد حرکت زمین میں ریاضیاتی دلائل کا مختصر جائزہ — ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۲۴۱۔۲۴۸

مقدمہ رسالہ فوز مبین در رد حرکت زمین — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۸۸۔۹۳

A Problem on Sequence of Squares

By Allama Zafaruddin Rizwi — V-13 (1993) P- 42-48

ابراھیم خوشتر صدیقی ، علامہ محمد

حجۃ الاسلام اور منظر اسلام — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۳۶۔۱۳۹

ابوبکر صدیق قادری عطاری ،ڈاکٹر مفتی محمد --

امام احمد رضا اور جدید اسلامی بینکاری -ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۴۲۔۷۰

ابو الخیر کشفی ، پروفیسر ڈاکٹر -

امام احمد رضا کا عہد اور ان کی نعت گوئی — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۶۱۔۶۶

ابو اللیث صدیقی، ڈاکٹر

حضرت امام احمد رضا	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۴۹_۵۲
ملتِ اسلامیہ کا سب سے بڑا المیہ	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۶۷_۶۸

احسان الحق محمد

عشاق رسالت ﷺ کا میر کارواں	ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۴۳_۱۵۴

احمد اجملی، مولانا سید

خانوادۂ رضویہ اور دائرہ شاہ اجمل کے باہمی روابط	ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۲۰۳_۲۰۵

احمد رضا خان بریلوی، اعلیٰ حضرت، مولانا

آداب حاضری بارگاۂ نبوی ﷺ	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۱۳۵_۱۴۰
اسماع الاربعین فی شفاعۃ سید المحبوبین	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۱۱_۱۷
اعلام الاعلام بان ہندوستان دار الاسلام	ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۲۱_۳۷
التحبیر بباب التدبیر	ش۸(۱۹۸۸ء)ص۹_۲۷
الحجۃ الفائحۃ لطیب التعیین والفاتحۃ	ش۹(۱۹۸۹ء)ص۱۲_۳۷
المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ	ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۷_۳۳
المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ	ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۶_۱۴
ایک عربی فتویٰ	ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۷۱_۷۲
ایک فارسی فتویٰ	ش۱۴(۱۹۹۴)ص۳۸
اتیان الارواح لدیارہم بعد الرواح	ش۹(۱۹۸۹ء)ص۳۹_۴۳
(ترجمہ: علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری)	
تفسیر رضا	ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۵_۲۷
تقریظ بر انوار الحسنات فی ردّ البدعات	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۲۲۳
تمہید ایمان بآیات القرآن	ش۴(۱۹۸۴ء)ص۶۹_۱۳۴
ثلج الصدر الایمان القدر	ش۸(۱۹۸۸ء)ص۲۹_۴۳
حقوق الولد و حقوق العباد	ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۱۳_۳۲
حواشی ترجمۂ قرآن	ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۲۱_۲۶
رسم القرآن	ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۳۹_۴۷

شفاعت مصطفیٰ قرآن وحدیث کی روشنی میں — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۳۔۴۳

ضروری اطلاع(۵۰ خلفاء کی فہرست) — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۳۲۳۔۳۲۶

فوز مبین در رد حرکت زمین — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۷۳۔۲۲۳

مسئلہ علم غیب(الدولۃ المکیۃ کے تمہیدی اقتباسات) — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۱۰۳۔۱۱۱

معراج النبی اور دیدار الٰہی — ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۵۔۲۶

مکتوب گرامی بنام سید عرفان علی — ش۹(۱۹۸۹ء)ص۲۲۶

مکتوب گرامی بنام شاہ عبدالسلام جبل پوری — ش۹(۱۹۸۹ء)ص۴۴

نزول آیات فرقان بسکون زمین وآسمان — ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۱۱۔۳۲

ATTENDANCE AT MADINA MUNAWWARA

V: 16 (1996) P:9----17 (ترجمہ: پروفیسر اعظمی، ایف ایم شیخ)

BLESSED INSTRUCTOION CONCERNING s(مترجم نامعلوم)

THE CREATION OF ANGELS

v: 10 (1990) p:12.17

KEY FOR SCHOLARS TO UNDERSTAND (مترجم: محمد اے جونیجو، کے)

THE CURRENY NOTES

V:17 (1997) P:12---14

PARENTS OBLIGATION TO CHILDREN

V:14 (1994) P:25---31(مترجم: محمد خطیب)

اختر الحامدی، مولانا

کلام رضا اور عشق مصطفیٰ ﷺ — ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۶۳۔۱۷۵

اختر حسین فیضی، علامہ

حسن رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۲۱۶۔۲۳۳

کنزالایمان پراعتراضات کا تحقیقی جائزہ — ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۲۷۔۳۳

کنزالایمان پراعتراضات کا تحقیقی جائزہ۲ — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۱۳۔۱۸

اختر حسین قادری، مولانا محمد

فروغ رضویات میں فقیہ ملت کا کردار — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۲۳۔۲۸

اختر رضا خان بریلوی ، مفتی

یادگارِ اعلیٰ حضرت منظرِ اسلام ہے — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۲۹

ارشاد احمد رضوی سہسرامی (علیگ) ، محمد

حضرت ملک العلماء اور ان کے فتاویٰ ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۲۳۲۔۲۵۰

ارشاد علی سومرو ، ڈاکٹر

Message V-17 (1997) P-29

ارشد القادری ، رئیس التحریر ، علامہ

امام احمد رضا اور ردّ قادیانیت ایک علمی جائزہ — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۴۵۔۵۱

دعوت حق مکتوبات رضا کی روشنی میں — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۹۰۔۹۸

ارشد نظر

ملکِ سخن کی شاہی کو رضا مسلّم — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۱۳۔۱۱۸

اسد اللہ انصاری قادری رضوی ، محمد

لمحۂ فکریہ — ش۴(۱۹۸۴ء)ص۳۰۵۔۳۱۳

اسرار الحق حقانی، مخدوم زادہ قاضی محمد

مولانا احمد رضا خان بحیثیت علمی شخصیت — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۲۴۔۲۲۸

اسماعیل رضا ذبیح ترمذی ، سید محمد

اعلیٰ حضرت بحیثیت نعت گو — ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۴۵۔۱۵۳

امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری اور علم معانی وبیان، — ش۸(۱۹۸۸ء)ص۱۰۹۔۱۳۲

ایک شعر ایک حقیقت (لم یات نظیرک فی نظر) — ش۴(۱۹۸۴ء)س۲۳۲۔۲۴۴

اشتیاق حسین قریشی ، ڈاکٹر

دوقومی نظریہ اور مولانا احمد رضا خان بریلوی — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۲۳۶۔۲۴۰

دوقومی نظریہ اور مولانا احمد رضا خان بریلوی — ش۶(۱۹۸۶ء)ص۸۳۔۸۹

اشرف آصف جلالی ، مولانا محمد

امام احمد رضا کا علمی مقام — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۵۳۔۵۵

مناظر کائنات، حسن رسول اور حدائق بخشش — ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۹۲۔۹۸

اصغر درس ، علامہ محمد

امام احمد رضا کے خاندان دریہ سے مراسم | ش۱۶(۱۹۹۶ء) ص ۹۸_۱۰۲

اظہر علی، ڈاکٹر سید

MULANA AHMED RAZA AND MR. JINNAH

V-II (1991) P. 21-33

THE ROLE OF ULEMA-I-AHL-I-SUNNAT IN SAFEGUARDING MUSLIM COMMUNITY'S INTERESTS IN INDIA.

V. 12 (1992) P. 27-38

اعجاز انجم لطیفی، ڈاکٹر مولانا

جامعہ رضویہ منظر اسلام اپنے مہتمم کے عہد میں | ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۱۴۵_۱۵۷

فن تجوید وقرأت اور محدث بریلوی | ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص ۱۷_۲۲

افتخار عارف

فاضل بریلوی کی اردو نعت گوئی | ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص ۱۳۲_۱۴۲

اقبال احمد اختر القادری

امام احمد رضا اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد | ش۱۱(۱۹۹۱ء) ص ۲۰۹_۲۳۰

امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق | ش۱۷(۱۹۹۷ء) ص ۱۴۸_۱۵۴

امام احمد رضا کانفرنس کراچی | ش۲۰(۲۰۰۰ء) ص ۸۸_۸۹

بانی منظر اسلام کا معیارِ تحقیق | ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۲۷۵_۲۸۰

تحریک پاکستان پر امام احمد رضا کے اثرات | ش۱۶(۱۹۹۶ء) ص ۱۴۶_۱۵۹

تصنیفات وتالیفات امام احمد رضا ایک جائزہ | ش۱۸(۱۹۹۸ء) ص ۱۵۸_۱۶۲

فنِ تفسیر میں امام احمد رضا کی خدمات | ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص ۲۳_۲۶

Word's of the Time V. 19 (1999) P. 24,25

(ترجمہ: فاطمہ عرفان شیخ)

اکبر اعوان، محمد

اعلیٰ حضرت، دین اسلام اور ناموس رسالت کے پاسبان | ش۱۹(۱۹۹۹ء) ص ۱۲۸_۱۳۵

الطاف علی بریلوی، سید

امام احمد رضا اور میرے ماموں سید ایوب علی رضوی | ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۵۸_۶۰

کچھ یادیں، کچھ باتیں — ش۶(۱۹۸۶ء)ص۹۱۔۹۸

اللہ بخش عقیلی

حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی — ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۱۳۔۱۱۶

امتیاز احمد، پروفیسر ڈاکٹر

پیغام برامام احمد رضا کانفرنس — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۰۵۔۲۰۶

امتیاز سعید احمد، پروفیسر

امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن مجید کنزالایمان — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۲۰۵۔۲۰۶

امجد رضا خان، مولانا محمد

انتقادی نظریات اور امام احمد رضا کا اصول نقد — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۱۷۶۔۱۸۲

غزلیات رضا اردو کلاسیک کا شاہکار — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۱۰۹۔۱۱۴

انعام الحق کوثر، پروفیسر ڈاکٹر محمد

حضرت رضا بریلوی کی فارسی نعتیہ شاعری — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۷۹۔۸۴

خلیفۂ اعلیٰ حضرت محدث اعظم کچھوچھوی اور تحریک پاکستان — ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۸۵۔۸۷

انوار احمد خان، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کا فقہی مقام اور امتیازات — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۹۸۔۱۲۰

انوار احمد زئی، پروفیسر

آفتاب آمد دلیل آفتاب — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۹۱۔۹۸

انور خان، ڈاکٹر محمد

مولانا احمد رضا بریلوی اور ردّ بدعات — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۹۶۔۱۰۰

انور علی ایڈووکیٹ، سید

امام احمد رضا ایک جسٹس کی نظر میں — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۷۱۔۷۷

اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام — ش۴(۱۹۸۴ء)ص۵۳۔۵۷

مولانا احمد رضا خان بریلوی کے نثر پارے — ش۳(۱۹۸۳ء)ص۴۹۔۵۳

انیس احمد مصباحی، مولانا

عربی زبان وادب میں امام احمد رضا کی خدمات — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۱۱۱۔۱۲۴

ایس اے ایس نقوی

IMAM AHMED RAZA KHAN'S PLACE IN URDU

NAATIA POETRY V.11 (1991) P-34-39

ایم آئی ارشد انیر ایڈ رل

ارشادات حضرت احمد رضا خان بریلوی ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۵۴۔۵۵

ارشادات حضرت احمد رضا خان بریلوی ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۳۱۴۔۳۱۵

حضرت احمد رضا خان بریلوی ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۸۷۔۲۹۰

عشق رسول ﷺ اور امام احمد رضا ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۷۵۔۷۶

ایم حسن امام ملک پوری

امام احمد رضا جدید سائنس کی روشنی میں ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۹۴۔۱۱۱

ایم ۔کے

A SHORT GLIMPSE OF AHMED RAZA

V-19 (1999) P. 21-23

ب

بار بر امتکاف ، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا بریلوی ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۹۱۔۲۹۳

IMAM AHMED RAZA A TOWEFING PERSONALITY

V. 11 (1991) P. 18

بہاء الدین شاہ ، محمد

فاضل بریلوی کے ایک عرب خلیفہ شیخ احمد حضراوی ہاشمی، ش ۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۰۳۔۲۱۵

فاضل بریلوی اور علماء رواد (مکہ مکرمہ) ۲ ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۶۱۔۷۲

پ

پروفیسر صدیقی نوری ، ڈاکٹر محمد

منظر اسلام اور اس کا اہتمام ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۱۰۔۳۱۱

پریشان خٹک ، پروفیسر

WITHOUT MAKING USE OF WRITINGS OF IMAM

AHMED RAZA ISLAMIC TEACHINGS CANNOT BE

INTERESTEDIN PRESENT AGE

V. 11 (1991) P. 63

ت

تراب الحق قادری، علامہ شاہ

اعلیٰ حضرت اور سائنس — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۷۹۔۸۵

تسلیم رضا خان بریلوی، محمد قادری

مرکز اہل سنت منظر اسلام — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۶۱۔۲۶۲

تنظیم الفردوس، ڈاکٹر

امام احمد رضا کی شاعری میں ہیت کا تنوع — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۳۱۷۔۳۳۷

فن شاعری اور حسان الہند، ایک جائزہ — ش۲۴(۲۰۰۴ء)ص۹۹۔۱۰۲

توصیف رضا خان، مولانا محمد

منظر اسلام، ایک بہترین تربیت گاہ — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۵۸۔۲۵۹

ج

جلال الدین ڈیروی، صوبیدار(ر)

امام احمد رضا ان کے ہم مسلک اور انگریز — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۳۹۔۱۴۳

جلال الدین قادری، علامہ محمد

آزادی کی منزل اور امام احمد رضا — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۱۲۵۔۱۳۲

امام احمد رضا کا نظریہ سائنس — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۸۷۔۹۷

امام احمد رضا کا نظریہ سائنس — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۶۹۔۷۷

شہزادۂ اعلیٰ حضرت حجتہ الاسلام مفتی حامد رضا خان قادری — ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۲۶۷۔۲۹۵

منظر اسلام اپنے دور قیام کی اہم ضرورت — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۱۷۔۱۲۷

منظر اسلام بریلی کے اولین چند فضلاء — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۷۴۔۷۸

منظر اسلام کے چند مخلص معاونین — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۱۹۔۲۲۴

جلال الدین نوری، ڈاکٹر

برصغیر میں تحریک ترک تقلید اور فتاوی رضویہ ایک تحقیقی جائزہ — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۳۹۔۵۲

سید ابوالحسین احمد نوری میاں، حالات واقعات، آثار — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۲۵۷۔۲۶۴

فقہ حنفی کے ارتقاء میں فاضل بریلوی کا کردار ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۶۔۲۸

مبلغ اسلام مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی القادری ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۶۷۔۱۷۱

جلیل قدوائی ، پروفیسر

مولانا احمد رضا خان کا نعتیہ کلام ش۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۱۷۔۱۲۱

جمال الدین ، پروفیسر ڈاکٹر سید

وہابی تناظر میں بریلوی تحریک کا مطالعہ بار برا مٹکاف کی تحقیقات کا جائزہ

ش۲۱ (۱۹۹۲ء) ص ۱۵۳۔۱۶۶

A comparative study of Imam Ahmed Raza Khan's

Urdu Translation of the Meaning of the Holy Quran

V-22 (2002) P. 27-35

The Barelvis and The Khilafat Movement V.6 (a986) P 22-24

V.11 (1991) P 40-50

جمیل جالبی ، ڈاکٹر

امام احمد رضا ایک عاشق رسول ش۴ (۱۹۸۴) ص ۴۶۔۴۸

جمیل قلندر ، پروفیسر

امام احمد رضا خان ایک موسوعاتی سائنسدان ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۸۴۔۹۰

جی اے حق محمد ، علامہ

امام احمد رضا کی وسعت علمی ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۴۳۔۱۴۷

فتاویٰ رضویہ ایک فقہی شاہکار ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۲۴۔۳۳

جی ، ڈی ، قریشی ، پروفیسر

A "MAIRAJ" Poem (QASEEDA-E-MAIRAJIA) V-13 (1993) P.

11-19

IMAM AHMED RAZA'S COLLETION OF RELIGIOUS V-9

(1989) P. 20-22

IMAM AHMED RAZA'S RELIGIOUS PEOTRY V. 15 (1995) P.7

MULANA AHMED RAZA KHAN A PERSONAL VIEW V-7 (1987) P-18-20

THE RELIGIOUS POETRY OF IMAM AHMED RAZA BRALVI V.11 (1991) P 8-11, V. 12 (1992) P. 12-20

جے ایم ایس بلیان

IMAM AHMED RAZA KHAN A DUTCH SCHOLAR'S VIEW V.11 (1991) 19-20

INIAN MUFTIS AND THE PROHIBITION OF IMAGES V.15 (1995) P.12-17

VIEWS OF PR.DR. J.MS. BALJON V.7 (1987) P.13

ح

حازم محمد احمدالمحفوظ ، دکتور السید

شیخ مشایخ التصوف الاسلامی و اعظم شعراء المدح النبوی فی العصر الحدیث(عربی)
ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۴_۱۶

حسن حقانی ، علامہ محمد

اعلیٰ حضرت بحیثیت مسلم رہنما ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۹۵_۹۶

حسن رضا ، قاضی

فتاویٰ رضویہ اور عشق وادب ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۱۳_۱۱۶

حسن رضا خان ، ڈاکٹر

عہد رضا میں دینی تعلیم کی اہمیت اور معیار تعلیم ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۹۹_۱۰۵

ملک العلماء مولانا ظفرالدین بہاری ش۹(۱۹۸۹ء)ص۲۲۷_۲۳۳

حسن رضا خان حسن قادری ، علامہ محمد

عہد رضا کے مشتق فتاویٰ ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۹۵_۳۰۹

حسن زاهد ، ڈاکٹر محمد

امام احمد رضا عالم اسلام کے مایۂ ناز مفکر ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۳۵_۱۳۸

حسن علی رضوی میلسی ، علامہ محمد

حسام الحرمین کی حقانیت وصداقت وثقاہت — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص ۲۲۶_۲۳۱

دار العلوم منظر اسلام اور مدرسہ دیوبند — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص ۱۹۹_۲۰۶

مسلک اعلیٰ حضرت پر استقامت — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۲۶۵_۲۷۹

حسن قادری ، ڈاکٹر محمد

مدرسہ اہل سنت کے مؤسس اعلیٰ — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص ۲۵_۲۹

حسن نظامی ، خواجہ

امام اہل سنت کی سیاسی بصیرت — ش۷(۱۹۸۷ء)ص ۲۰۷_۲۰۸

حسن نواز شاہ

جہانگری مشائخ اور بریلوی علماء کے درمیان فکری مماثلت — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص ۲۱۲_۲۲۵ .

حسین مجیب المصری ، دکتور

مولانا احمد رضا خان کما عرفته (عربی) — ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص ۱۱_۱۳

مولانا احمد رضا واللغة العربية (عربی) — ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص ۲۹_۳۹

حنیف اختر فاطمی ، ڈاکٹر

IMAM AHMED RAZA AND H!S TRANSLATION OF THE HOLY QURAN...

V.7 (1987) P. 21-25

حشمت میاں فاخری ، سید محمد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی زندگی کا ایک اہم واقعہ — ش۲(۱۹۸۲ء)ص ۱۷۶_۱۷۹

خاندان فاخریہ سے اعلیٰ حضرت کے روابط — ش۴(۱۹۸۴ء)ص ۳۰۱_۳۰۴

خان افسر خان القادری محمد

صدائے صحافت — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص ۲۱۴_۲۲۶

خضر نوشاھی ، ڈاکٹر سید

اعلیٰ حضرت اور فن تاریخ گوئی — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص ۷۱_۷۸

خلیل احمد رانا

امام احمد رضا علمائے شام کی نظر میں — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص ۲۱۳_۲۴۰

امام احمد رضا کی صحبت یافتہ نادر زمن ہستی مفتی امید علی خان گیاوی

VERDICT AND OPINION (DISTINGUISHIND CHARACTERISTICS OF KANZUL IMAN'S BANGLA TRANSLATOIN) V.17 (1997) P. 7-11

عبدالنعیم عزیزی ، ڈاکٹر مولانا

اعلیٰ حضرت بحیثیت ناقد و شارح — ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۱۲_۱۲۴
امام احمد رضا اور ان کی تصنیف فوز مبین — ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۹۹_۱۰۸
امام احمد رضا اور علامہ ھدایت رسول — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۱۸۸_۱۹۴
رباعیات رضا — ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۳۱۱_۳۱۶
کلام رضا اور ضلع جگت — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۲۲۴_۲۳۱
کلام رضا اور علوم ریاضی — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۴۵_۱۵۲
کلام رضا میں محاکات پیکر تراشی — ش۸(۱۹۸۸ء)ص۱۳۳_۱۴۳
منظر اسلام اور سنی تحریکات — ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۱۹_۱۲۶
منظر اسلام مرکز اہل سنت — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۲۱_۲۱۵
مولانا احمد رضا خان کے تخلیقی رویے اور محرکات شاعری — ش۲۶(۲۰۰۶ء)ص۱۸۳_۱۹۷

IMAM AHMED RAZA AND REFUTAL OF BID AT AND MUNKRAT V.18 (1998) P.7

THE ALGEBRAIC WORK OF IMAM AHMED RAZA V.19 (1999) P. 16-20

عبد الواجد. قادری مفتی

منظر اسلام منزل بہ منزل — ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۱۶۳تا۱۷۵

عبدالواحد ھالے پوتا، ڈاکٹر

IMAM AHMED RAZA'S ACHIEVEMENTS SHOULD BE SPPEADED ON INTERNATIONAL LEVEL V.11 (1991) P. 62

عتیق الرحمن شاہ بخاری ، صاحبزادہ جسٹس

عربی نثر میں امام احمد رضا کا اسلوب اور فنی محاسن — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۱۰۰_۱۰۶

عبدالقوی نوشاہی، مولانا محمد

منظر اسلام اور پاکستان بحوالہ دینی علمی فیضان ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۲۷_۱۳۴

عبدالقیوم چودھری

علم کا تصور، ذرائع، اقسام اور امام احمد رضا کا نقطہ نظر ۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۰۳_۱۰۶

عبدالقیوم قادری ہزاروی، مفتی محمد

منظر اسلام کا پہلا طالب علم ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۷۱_۲۷۳

یادگار اعلیٰ حضرت ش۲۱(۲۰۰۱ء)ص۲۱۷

عبدالکریم، مولانا

امام احمد رضا ایشیا ر کا عظیم محقق ش۱(۱۹۸۱ء)ص۷۹_۸۹

عبدالماجد عباسی، قادری، مولانا

اعلیٰ حضرت کا علمی نظم و مقام ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۴۳_۴۷

عبدالمبین نعمانی قادری، علامہ محمد

اشاعت تصانیف امام احمد رضا، اہمیت اور رفتار ش۲۵(۲۰۰۵ء)ص۱۸۲_۱۹۱

امام احمد رضا کی عبقریت اکابرین کی نظر میں ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۲۱۴_۲۲۳

امام احمد رضا کی فقہی بصیرت ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۳۴_۴۵

مزارات پر عورتوں کی حاضری امام احمد رضا کی نظر میں

ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۵۷_۶۵

عبدالمجتبیٰ رضوی، مولانا

شاہ آل رسول قادری مارہروی شیخ طریقت امام احمد رضا ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۱۳۹_۱۵۰

مجدد دین وملت کے دور کا مذہبی ماحول ش۱۱(۱۹۹۱ء)ص۱۷۱_۲۰۸

عبدالمصطفےٰ الازہری، علامہ

امام احمد رضا بحیثیت امام فن حدیث ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۳۱تا۴۸

عبدالمنان، مولانا

کنزالایمان، سورۃ فاتحہ ترجمہ بنگالی زبان میں ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۳

کنزالایمان وخزائن العرفان، سورۃ فاتحہ بنگالی زبان میں ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۵_۷

عبدالمنعم انصاری، مولانا

نظریہ حرکت زمین اور امام احمد رضا — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۴۹_۶۳

عرفان قادری، مولانا

بانی منظر اسلام اور فن تجوید و قرأت — ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص۱۳_۱۶

عشرت حسین مرزا

IMAM AHMED RAZA KHAN FAZIL BARAILVI (R.A)

V.12 (1992) P. 10-11

LIFE OF A SAINJ (AHMED RAZA KHAN BARAILVI)

V.8 (1988) P. 40-41

عطاء الرحمن، مولانا محمد

تذکرۂ اعلیٰ حضرت بزبان صدر الشریعہ — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۸۶تا۸۸

صدر الشریعہ منظر اسلام میں — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۱۴۱تا۱۴۳

تحریک ترک موالات پر امام احمد رضا اور پیر مہر علی شاہ کا یکساں موقف — ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص۱۴۲تا۱۵۲

عطاء المصطفیٰ قادری، مولانا

فاضل بریلوی کی فقہی بصیرت — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۸۹_۹۶

عطاء محمد رضوی مصباحی، علامہ

الامام احمد رضا و فن اسماء الرجال (عربی) — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۲۳_۳۱

سلاسل تلمذ الامام وتعارف الأجلة من العلماء (عربی) — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۶۷_۷۰

عظیم اللہ جندران، پروفیسر

فکر رضا کی روشنی میں معلم و متعلم مطلوب — ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۲۷۱_۲۷۹

عبدالہادی قادری، علامہ شیخ (مترجم)

ISLAMIC JUDICIAL QUERY

V:22 (2002) P: 12-26

علیم الدین نقشبندی، مفتی

امام احمد رضا کے چند خلفاء مجاز — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۱۹۴_۲۰۲

فاضل بریلوی کے ایک گمنام مداح چودھری محمد عبدالحمید خان — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۵۶_۱۶۶

عنایت احمد نجمی، علامہ مفتی محمد

امام احمد رضا کا فلاسفہ سے اختلاف اور ان کے نظریات پر تنقید
ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۲۹۔۱۳۳

عنایت محمد خان غوری فیروز پوری، علامہ سند مسند جانشینی حجۃ الاسلام علامہ مفتی حامد رضا خان
ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۹۳۔۲۰۰

غ

غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر

امام احمد رضا کے مکاتیب کا تعارف — ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۶۶۔۱۷۴

غلام عباس قادری سکندری، علامہ پروفیسر

کنز الایمان جو سندھ ترجمو (سندھی) — ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۴۵۔۵۲

غلام غوث قادری، مولانا

امام احمد رضا کی مکتوب نگاری فکر و فن کے آئینے میں------ ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۴۹۔۱۵۵

غلام مصطفٰے خان، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان کی اردو شاعری — ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۲۴۴۔۲۵۹

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان کی اردو شاعری — ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) س ۱۷۳۔۱۸۶

غلام مصطفٰے رضوی، مولانا

کنز الایمان اور تحقیقی امور — ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۵۱۔۶۲

مولانا، احمد رضا خان کا تصور تعلیم — ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۰۱۔۱۱۰

غلام مصطفٰے نجم القادری، ڈاکٹر

حضرت رضا بریلوی کا تصور عشق، عالمگیر تحریک، عالمگیر ضرورت — ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۴۱۔۱۵۰

غلام یٰسین امجدی اعظمی، علامہ مفتی

فاضل بریلوی کے حاشیہ جد الممتار کی امتیازی شان — ش ۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۵۸۔۶۵

غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر

اختلافات رضا — ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۳۲۔۲۳۴

امام احمد رضا اور ڈاکٹر اقبال، نظریہ زمان ایک تقابلی جائزہ — ش ۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۷۵۔۸۶

امام احمد رضا اور فن تاریخ گوئی ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۸۷۔۱۱۸

امام احمد رضا اور مولانا محمد طیب عرب مکی، نظریہ تقلید ایک تقابلی جائزہ ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۱۶۷۔۱۸۰

امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری ش ۹ (۱۹۸۹ء) ص ۲۰۹۔۲۲۵

جامعہ منظر اسلام اور نظام حیدر آباد ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۴۵۔۲۵۲

فقہ اسلامی اور بہار شریعت ش ۸ (۱۹۸۸ء) ص ۱۷۷۔۱۹۶

ف

فاروق احمد صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا اور اردو ادب ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۵۹۔۱۲۶

امام احمد رضا کے رفیق کار قاضی عبدالوحید فردوسی عظیم آبادی ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۵۱۔۲۵۶

فاروق احمد، مولانا حافظ سید

اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی اور ناموس رسالت پناہ ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۴۱۔۱۴۴

فاطمہ عرفان شیخ

THE VERSATILITY OF AHMED RAZA KHAN

V. 16 (1996) P. 24-27

فتح احمد عیش بستوی مصباحی، ابو ظفر مولانا

منظر اسلام چودھویں صدی ہجری میں برصغیر کا عظیم صفۂ اسلام ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۰۷۔۱۰۹

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر

اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری سادگی اور پرکاری کی ایک مثال ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۳۵۔۳۹

فضل الرحمن شرر مصباحی، ڈاکٹر

حدائق بخشش اور علم القوافی ش ۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۹۷۔۱۰۸

کنز الایمان کے ایک علمی تجزیہ کا جائزہ ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۵۵۔۶۰

فضل القدیر ندوی ، مولانا

کنز الایمان وخزائن العرفان ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۳۹۔۴۱

فیروز عالم بخت القادری ، مولانا محمد

امام احمد رضا کی علمی گرفت ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۳۴۔۴۴

فیض احمد اویسی، ابو الصالح علامہ محمد

احادیث موضوعہ اور امام احمد رضا ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص۱۷۔۲۲

اعلیٰ حضرت کا قلمی جہاد ش۲۰(۲۰۰۰ء)ص۷۳۔۷۷

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۸۰۔۱۸۸

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علمار ریاست بہاول پور کی نظر میں

ش۴(۱۹۸۴ء)ص۱۷۷۔۲۰۱

امام احمد رضا کا درس ادب ش۱۹(۱۹۹۹ء)ص۱۴۷۔۱۶۴

امام احمد رضا کا فقہائے سلف سے اختلاف اور اس کی نوعیت

ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص۳۳۔۴۸

امام اہل سنت اور علم التفسیر ش۶(۱۹۸۶ء)ص۱۴۳۔۱۶۲

فیضی ، سید (مدیر اوقاف ، اسلام آباد)

مجدد ملت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد خان بریلوی ایک نابغۂ روزگار شخصیت

ش۲(۱۹۸۲ء)ص۱۷۱۔۱۷۲

ق

قدیر الدین احمد ، جسٹس

اعلیٰ حضرت کے عظیم کارنامے ش۳(۱۹۸۳ء)ص۶۹۔۷۴

قمر الحسن بستوی ، علامہ محمد

امام احمد رضا اور عہد حاضر کے مسائل ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۳۷۔۵۰

ک

کالی داس گپتا

رضا: داغ اور میر ش۸(۱۹۸۸ء)ص۱۵۹۔۱۶۳

کرم حیدری ، پروفیسر

پروانۂ شمع رسالت — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص ۶۲-۷۰

م

مبارک حسین مصباحی، علامہ

ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا (تعارف وتاثرات) — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۲۲۷-۲۳۶

تصوف اور اعلیٰ حضرت — ش۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۲۰-۲۴

مجیب احمد کوٹلوی، پروفیسر

حافظ مولانا امام الدین کوٹلی (خلیفۂ امام احمد رضا) — ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۲۲۴-۲۲۹

فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف کوٹلوی (خلیفہ امام احمد رضا)

ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۰۶-۲۱۳

منظر اسلام اور خدمت افتاء — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۲۸۲-۲۸۸

مولانا ابو عبد القادر محمد عبد اللہ نقشبندی مجددی (خلیفۂ امام احمد رضا)

ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۴۱-۲۴۷

ALL INDIA SUNNI CONFERENCE

V:14 (1994) P:52-56

مجید اللہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر

اردو ادب کی تاریخ فرو گذاشت — ش۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۵۹-۱۷۸

العطایا النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ کا موضوعاتی جائزہ — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص ۵۳-۸۸

امام احمد رضا اور خطبات حدیث — ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۵۶-۷۰

امام احمد رضا اور علمائے بلوچستان — ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۷۰ تا ۱۹۲

امام احمد رضا اور علمائے ڈیرہ غازی خان — ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۱۹۹-۲۳۴

امام احمد رضا اور علمائے ریاست بہاول پور — ش۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۰۳-۱۲۹

امام احمد رضا اور علمائے سیالکوٹ — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۱۹-۲۴۰

امام احمد رضا اور علمائے کراچی — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۴۷-۱۶۶

امام احمد رضا اور علمائے لاہور — ش۱۶ (۱۹۹۴ء) ص ۱۶۴-۲۱۵

دار العلوم منظر اسلام اور علامہ شمس بریلوی — ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۱۷۷-۱۱۸۳

روداد امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۴ء	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۵۶ـ۱۶۰
روداد امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۵	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۶۱ـ۱۶۶
روداد امام احمد رضا کانفرنس اسلام آباد ۱۹۸۵ء	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۶۷ـ۱۶۹
سائنس، ایمانیات اور امام احمد رضا	ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۰۶ـ۲۱۲
فتاویٰ رضویہ جلد نہم کا موضوعاتی جائزہ	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۶۱ـ۶۷
فقیہہ اسلام بحیثیت عظیم شاعر و ادیب	ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۱۲۷ـ۱۵۶
قرآن، سائنس اور امام احمد رضا	ش ۹ (۱۹۸۹ء) ص ۷۱ـ۹۸
کنزالایمان کی امتیازی خصوصیات	ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۰ـ۲۹
مولانا محمد نقی علی خان بریلوی (والد ماجد امام احمد رضا)	ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۹۵ـ۲۱۴

محمد احمد مصباحی ، علامہ

امام احمد رضا اور تصوف	ش ۹ (۱۹۸۹ء) ص ۱۶۱ـ۱۸۴
امام احمد رضا اور تصوف	ش ۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۱۵۱ـ۲۰۸
تصانیف رضا کی تقسیم	ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۹۲ـ۱۹۴
جدالممتار علی ردالمحتار ایک علمی اور تحقیقی جائزہ	۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۹۵ تا ۱۲۶
جدالممتار علی ردالمحتار (تعارف جلد ثانی)،	ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۵۷ـ۸۲

محمد ادریس سعید

روداد امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۸۳ء	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۹ـ۱۶

محمد اسحاق ابڑو ، ڈاکٹر

رضا بریلوی کی شخصیت اور ان کا فارسی کلام	ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۱۳۰ـ۱۳۵

IMAM AHMED RAZA KHAN A VERSATILE PERSIAN POET OF THE EAST

V:14 (1994) P: 39-51

محمد اسحاق رضوی مصباحی، مولانا

امام احمد رضا جامع العلوم شخصیت (کتاب الصمصام کی علمی تحلیل) ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۷ـ۷۶

محمد اسحاق قادری، علامہ

امام احمد رضا کی منطقیانہ اور فلسفیانہ فکر و نظر ش۲۲(۲۰۰۲ء)ص ۶۴۔۶۸

محمد اسحاق قریشی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کی عربی نعتیہ شاعری ش۷(۱۹۸۷ء)ص ۷۳۔۸۰

فاضل بریلوی اور عربی شاعری ش۱۰(۱۹۹۰ء)ص ۸۷۔۱۰۴

فاضل بریلوی عربی شاعر کی حیثیت سے ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص ۱۲۰۔۱۳۵

محمد اطہر نعیمی، مولانا

فاضل بریلوی اور چند یادداشتیں ش۱(۱۹۸۱ء)ص ۶۶۔۷۱

فاضل بریلوی ایک ہمہ گیر شخصیت ش۲(۱۹۸۲ء)ص ۱۰۲۔۱۰۶

محمد اعظم، علامہ مفتی

افاضات اعلیٰ حضرت بریلوی ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۱۸تا۸۲

محمد اعظم سعیدی، مولانا

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علوم طبعیات اور کیمیا، ش۶(۱۹۸۶ء)ص ۱۳۱۔۱۳۸

محمد اکرم رضا، پروفیسر

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا ہمہ صفت موصوف ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص ۱۸۱۔۲۰۲

محمد انور خان، پروفیسر

طبقات فقہاء اور اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص ۸۸۔۹۸

محمد انور نظامی مصباحی، علامہ

علوم حدیث اور محدث بریلوی ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۱۹۔۲۳

محمد ایوب قادری، پروفیسر

چند واقعات و روایات ش۲(۱۹۸۲ء)ص ۱۰۷۔۱۱۲

چند واقعات و روایات ش۱۳(۱۹۹۳ء)ص ۱۸۷۔۱۹۴

محمد توفیق رضوی، حاجی

کنزالایمان سورۂ فاتحہ ہندی ترجمہ ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص ۵

محمد حسین بدر چشتی، حکیم

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شاہ احمد رضا خان بریلوی کی سیاسی بصیرت

ش۲ (۱۹۸۲ء) ص ۱۸۹۔۲۰۴

محمد حنیف خان رضوی، بریلوی علامہ

اسلامی اخلاقی قدروں کی آبیاری میں امام احمد رضا کا حصہ — ش۲۴ (۲۰۰۴) ص ۶۴ تا ۶۸

امام احمد رضا اور علم حدیث — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۲۷ تا ۵۷

امام احمد رضا اور فن تطبیق روایات حدیث — ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۲۳ تا ۳۵

توحید اور فکر رضا — ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۴۰ تا ۵۵

علم تفسیر میں امام احمد رضا کا مقام — ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۵ تا ۱۵۰

محمد خان قادری، مفتی

امام احمد رضا اور مسئلہ ختم نبوت — ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۴۶۔۵۶

امام احمد رضا بحثیت قاطع بدعات — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۹۷۔۱۰۳

سلام رضا کی شرح (دو اشعار کی) — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۵۳۔۱۵۸

محمد خطیب ایم اے

THE REVIVAL OF ISLAM V:7 (1987) P. 41-48

محمد دلاور خان، پروفیسر

فقہ حنفی کے اساسی قواعد اور فتاوی رضویہ — ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۱۲۱۔۱۳۰

فقیہۃ الامۃ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور فتاوی رضویہ

ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۷۱۔۸۳

محمد رحیم سکندری، علامہ مفتی

کنز الایمان سورۂ فاتحہ سندھی ترجمہ — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۵

محمد رضائے غوث، سید

HAKIM SYED AZIZ GHOUS (KHALIFA-E-ALAI HAZRAT)

V.12 (1992) P. 21 - 26

محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر

فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینے میں، ش۱ (۱۹۸۱ء) ص ۵۴۔۶۴

فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینے میں ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۳۷۔۱۵۲

(مترجم : پروفیسر ایم اے قادر)

ECONOMIC GUIDE LINES FOR MUSLIMS PROPOSED BY IMAM AHMED RAZA KHAN IN (1912 A.D) V.8 (1988) P. 17-31

محمد زبیر نقشبندی ، ابو الخیر ڈاکٹر

عاشقِ صادق (امام احمد رضا) ش۱۶(۱۹۹۶ء) ص ۱۳۶۔۱۴۵

فتاویٰ رضویہ کا علمی جائزہ ش۱۱(۱۹۹۱ء) ص ۸۳۔۹۴

محمد زبیر مارہروی ، الحاج پروفیسر

اعلیٰ حضرت سے میری واقفیت ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۵۷

پروفیسر علامہ سید سلیمان اشرف بہاری خلیفہ اعلیٰ حضرت کی شخصیت اور مقام علمی ش۶(۱۹۸۶ء) ص ۱۷۷۔۱۸۱

مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۲۹۴۔۲۹۷

محمد سعید دہلوی ، حکیم

امام احمد رضا کی طبی بصیرت ش۹(۱۹۸۹ء) ص ۹۹۔۱۰۴

محمد شریف سیالوی، ڈاکٹر

فاضل بریلوی کا خصائص مصطفےٰ ﷺ سے متعلق نعتیہ کلام مصادر و ماخذ کے تناظر میں ش۲۰(۲۰۰۰ء) ص ۲۵۔۲۸

محمد شکیل اوج ، حافظ

اسمائے کتب اعلیٰ حضرت کا علمی جائزہ ش۷(۱۹۸۷ء) ص ۱۷۹۔۱۸۸

سرکار غوثیت میں اعلیٰ حضرت ش۴(۱۹۸۴ء) ص ۲۶۵۔۲۷۹

محمد صادق ، قصوری

امام احمد رضا اور امیر ملت محدث علی پوری ش۲۵(۲۰۰۵ء) ص ۲۴۸۔۲۵۰

محمد صدیق ، پروفیسر

پروفیسر حاکم علی کی امام احمد رضا سے عقیدت ش۳(۱۹۸۳ء) ص ۳۰۴۔۳۲۲

محمد صدیق ہزاروی، مولانا

فاضل بریلوی کا منظر اسلام ش۲۱(۲۰۰۱ء) ص ۱۳۰۔۱۳۳

محمد طاہر القادری ، پروفیسر ڈاکٹر

کنز الایمان کا اردو تراجم میں مقام — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص۳۴_۴۶

محمد طفیل، پروفیسر ڈاکٹر

حدیث نبوی فتاوی رضویہ کا بنیادی ماخذ — ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۳۳_۴۰

فتاوی رضویہ کے فقہی مصادر — ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص۲۵_۲۹

قرآن حکیم فتاوی رضویہ کا اوّلین ماخذ — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۵۳_۶۶

THE SAYINGS (HADITH) OF THE HOLY PROPHET

V:14 (1994) P:32-38 / (مترجم: ڈاکٹر ایس۔ کے ملک)

محمد عارف، پروفیسر سید

مولانا احمد رضا خان بریلوی اور سرزمین سندھ — ش۳ (۱۹۸۳ء) ص۲۹۸_۳۰۳

محمد عبداللہ جان، ابو الخیر پیر

امام احمد رضا اور عشق رسول ﷺ — ش۵ (۱۹۸۵ء) ص۵۲_۶۱

محمد عبداللہ قادری، سید

اعلیٰ حضرت بریلوی اور دہلی کا شریفی خاندان — ش۱۷ (۱۹۹۷ء) ص۱۵۵_۱۵۷

اعلیٰ حضرت بریلوی اور سید نور محمد قادری — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۷۲_۱۷۸

کلام رضا کے چند نادر نمونے — ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۴۵_۱۴۸

محمد علی خان ہوتی، خان

دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی — ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۶۶_۶۹

دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضر فاضل بریلوی — ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۱۶۵_۱۷۰

محمد علی رضا قادری، مولانا

امام احمد رضا اور عقیدۂ نفئ ظل نبی ﷺ — ش۱۹ (۱۹۹۹ء) ص۸۹_۹۶

محمد علی مغربی، الشیخ (مکۃ المکرمہ) — (مترجم: افتخار احمد قادری، مولانا)

سید علوی بن عباس مالکی (خلیفۂ مفتی اعظم ہند) — ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۲۰۱_۲۱۳

محمد عمر نعیمی، مفتی

صدر الافاضل حضرت مولانا مفتی نعیم الدین مرادآبادی

ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۱۹۷_۲۰۸

محمد عیسیٰ رضوی، مولانا

منظر اسلام کا دینی و علمی فیضان   ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۵۷۔۶۶

محمد فاروق القادری، سید

امام احمد رضا کے ساتھ ایک تاریخی ناانصافی   ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۰۲۔۲۳۱

FALSE ALLEGATIONS AGRAINST IMAM AHMED RAZA KHAN

V:7 (1987) P:9-12 (مترجم: مرزا نظام الدین بیگ)

محمد فروغ القادری، مولانا

IMAM AHMED RAZA AS A SCHOLAR

V.16 (1996) P. 21-23

محمد مالک، ڈاکٹر (ایم بی بی ایس)

امام احمد رضا اور تعمیر شخصیت   ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۸۹۔۹۴

امام احمد رضا اور نظریہ روشنی   ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۲۰۳۔۲۰۵

امام احمد رضا کا مقیاس ذہانت   ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۶۶۔۸۳

امام احمد رضا کا نظریہ شخصیت   ش ۱۹ (۱۹۹۹ء) ص ۱۸۱۔۱۹۳

THE REVIVALIST OF THE 20TH CENTURY

V:22 (2002) P:36-39

IMAM AHMED RAZA AND EVOLUTION THEORY OF HUMAN

BEING V: 19(1999) P: 9-15

IMAM AHMED RAZA & MODERN COMMUNICATION SYSTEM

V:18 (1998) P:8-22

IMAM AHMED RAZA RESEARCH ABOUT LEPROSY

V: 20 (2000) P: 1-2

محمد مرید احمد چشتی

امام احمد رضا کے چند خلفاء   ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۲۴۵۔۲۵۸

مولانا حامد رضا خان بریلوی فرزند اعلیٰ حضرت   ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۹۵۔۲۰۵

امام احمد رضا اور دار العلوم منظر اسلام بریلی	ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۶۸۔۷۲
امام احمد رضا اور دنیائے عرب	ش ۲۰ (۲۰۰۰ء) ص ۱۵۔۱۹
امام احمد رضا اور علوم جدیدہ	ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۵۷۔۸۲
امام احمد رضا اہل علم ودانش کی نظر میں	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۱۲۔۱۱۷
امام احمد رضا بریلوی اور مولانا عبد الباری فرنگی محلی	ش ۹ (۱۹۸۹ء) ص ۱۵۵۔۱۹۲
امام احمد رضا غریبوں کے غمخوار	ش ۱۰ (۱۹۹۰ء) ص ۴۹۔۵۷
امام احمد رضا کا ایک نادر فتوی (انگریزی میں)	ش ۱۸ (۱۹۹۸ء) ص ۹۸۔۱۰۶
امام احمد رضا کے ماہ وسال	ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۸۱۔۸۵
امام احمد رضا کے ماہ وسال	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۶۱۔۶۶
امام احمد رضا کے ماہ وسال	ش ۵ (۱۹۸۵ء) ص ۱۵۔۱۹
امام احمد رضا کے ماہ وسال	ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۱۱۔۱۵
الامام احمد رضا خان محك حبه علامة السنة و بغضه علامة البدعة	
	ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۸۰۔۱۸۲
امام المحدثین احمد رضا خان قادری	ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۲۳۔۳۱
پیش گفتار فوز مبین	ش ۳ (۱۹۸۳ء) ص ۱۶۳۔۱۷۲
تاثرات	ش ۶ (۱۹۸۶ء) ص ۱۸۶۔۱۹۸
تاثرات	ش ۱۱ (۱۹۹۱ء) ص ۲۹۶۔۳۰۴
جدید وقدیم سائنسی افکار ونظریات اور امام احمد رضا	ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۲۲۔۳۴
چشم وچراغِ خاندانِ برکاتیہ	ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۸۳۔۹۱
حضرت رضا بریلوی کی شاعری اپنے آئینے میں	ش ۱۷ (۱۹۹۷ء) ص ۱۰۹۔۱۱۲
حیات امام احمد رضا ایک نظر میں	ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۹۔۱۴
سرتاج الفقہاء	ش ۴ (۱۹۸۴ء) ص ۱۶۲۔۱۷۶
عالمی جامعات اور امام احمد رضا	ش ۲ (۱۹۸۲ء) ص ۳۷۔۹۷
علمی نوادر معہ سند	ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۳۵۔۲۳۶
فاضل بریلوی کے تعلیمی نظریات	ش ۲۱ (۲۰۰۱ء) ص ۳۱

فتاوی رضویہ اور ڈاکٹر بلیان ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۶۷۔۷۲

کنز الایمان کی ادبی جھلکیاں ش ۱۲ (۱۹۹۲ء) ص ۲۸۔۴۰

محدث بریلوی کے اہم مشاغل اور نظریات ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۶۱۔۷۰

نغمہ رضا (لمیات نظیر ک کا تشریحی ترجمہ) ش ۱۴ (۱۹۹۴ء) ص ۱۲۔۱۴

CHRONICLE OF IMAM AHMED RAZA (ALAIHE ARR AHMA)V: 8 (1988) P. 9-13,

V: 9 (1989) P. 8-12

V: 10 (1990) P. 7-11

V: 22 (2002) P. 8-11

IMAM AHMED RAZA A SCHOLAR OF HIGH PERFECTIONS. V:15 (1995) P. 18-28

IMAM AHMED RAZA KHAN OF BAREILY V: 8 (1988) P. 14-16

REBUTTAL OF INNOVATIONS (RADD-I-BID'A)

V. 17 (1997) P. 15-21 / (مترجم: راشد حسین قادری)

محمد مصطفے رضا خان بریلوی، مولانا مفتی اعظم ہند (پروفیسر، جی ڈی قریشی)

SAYINGS (AL.MALFOOZ) OF A'LA HAZRAT MAULANA IMAM AHMED RAZA KHAN BRAEILVI V.6 (1986) P. 2002

محمد مکرم احمد دھلوی، مفتی (تلخیص: سید وجاہت رسول قادری)

فتاوی رضویہ اور فتاوی رشیدیہ کا تقابلی مطالعہ ش ۱۳ (۱۹۹۳ء)

محمد ملک الظفر سہسرامی، مولانا

مولانا سیّد غیاث الدین حسن سریفی رضوی (تلمیذ وخلیفہ امام احمد رضا)

ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۱۶۔۱۲۶

محمد منشا تابش قصوری، مولانا

سونے والو، جاگتے رہیو، چوروں کی رکھوالی ہے! ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۱۵۳۔۱۵۹

محمد منظور احمد

گلشنِ حنفیت کے سدا بہار پھول امام احمد رضا بریلوی ش ۲۳ (۲۰۰۳ء) ص ۱۰۷۔۱۱۲

محمد ہارون، ڈاکٹر (مترجم: ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی)

۱۹۲۱ء میں پیش کردہ امام احمد رضا کا چار نکاتی پروگرام — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۹۸_۱۱۳

THE IMPORTANCE OF IMAM AHMED RAZA'S TEN. POINT PLAN FOR MODERN MUSLIM EDUCATION

V-17 (1997) P.22-29

محمد یونس قادری، ڈاکٹر

افکار شیخ محدث دہلوی و شیخ محدث بریلوی علمی تحقیقی جائزہ — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۱۱۳_۱۴۴)

محمود اختر قادری، مفتی

امام احمد رضا علماء مشائخ کے مرجع فتاویٰ — ش ۹(۱۹۸۹ء)ص۱۵۳_۱۵۹

محمود احمد قادری، مولانا پیر

اعلیٰ حضرت کے عربی اشعار اور نیاز فتح پوری کے تاثرات — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۲۶_۱۳۶

محمود حسین بریلوی، پروفیسر

امام احمد رضا کی عربی شاعری — ش۱۲(۱۹۹۲ء)ص۱۳۷_۱۴۴

دنیائے علم وفن اور امام احمد رضا — ش۱۶(۱۹۹۶ء)ص۵۱_۶۹

مختار الدّین احمد، ڈاکٹر

اعلیٰ خوت فاضل بریلوی اوران کے ملفوظات — ش۱۴(۱۹۹۴ء)ص۹۹_۱۰۸

امام احمد رضا کا شخصیتی جائزہ — ش۱(۱۹۸۱ء)ص۷۲_۷۸

امام احمد رضا کا شخصیتی جائزہ — ش۵(۱۹۸۵ء)ص۱۳۵_۱۵۳

فاضل بریلوی ایک ممتاز اور محقق مصنف — ش۱۸(۱۹۹۸ء)ص۷۶_۹۶

مطلوب حسین، ڈاکٹر سیّد

اعلیٰ حضرت مولانا امام احمد رضا کی سیاسی بصیرت — ش(۱۹۸۵ء)ص۷۸_۸۷

امام احمد رضا کا سیاسی دور — ش۷(۱۹۸۷ء)ص۱۴۷_۱۵۸

مطیع الرحمٰن مضطر، مفتی

امام احمد رضا کے قلم سے حواشی ترجمۂ قرآن کی دریافت — ش۱۷(۱۹۹۷ء)ص۱۹_۲۰

مظفر حسین رضوی، علامہ خواجہ

علم الابعاد والاجرام میں امام احمد رضا کا تفرد — ش۲۳(۲۰۰۳ء)ص۶۲_۶۳

علم ہندسہ پر امام احمد رضا کی نقد و نظر ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۸۴_۸۶
فاضل بریلوی اور علم جفر ش ۷ (۱۹۸۷ء) ص ۱۱۹_۱۲۸

مظفر عالم جلوید صدیقی، پروفیسر ڈاکٹر

امام احمد رضا کی اُردو لغت نگاری ش ۱۶ (۱۹۹۶ء) ص ۱۲۶_۱۲۹
حضرت رضا کی میلاد نگاری ش ۱۵ (۱۹۹۵ء) ص ۱۸_۲۴

معظم علی، الحاج

کنز الایمان، سورۂ فاتحہ ترجمہ (ہنگری زبان) ش ۱۶ (۱۹۹۶) ص ۶

" IMAM AHMED RAZA ENTERS HUNGARY"

V. NO. 16 (1996) P. 18-20

منظور احمد سعیدی، مولانا

امام احمد رضا خان اور علوم حدیث ش ۲۴ (۲۰۰۴ء) ص ۳۰_۴۵
امام احمد رضا کے علم حدیث کی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ
ش ۲۵ (۲۰۰۵ء) ص ۶۳_۹۷
تفسیر بالحدیث اور امام احمد رضا ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۱۴_۳۹

منیر الحق کعبی بھل پوری، پروفیسر

''الزمزمۃ القمریہ'' کی تالیف کا پس منظر ش ۲۶ (۲۰۰۶ء) ص ۹۲_۹۵

ن

ناصر خان چشتی، مولانا محمد

چودھویں صدی کے جلیل القدر مجدّد ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۳۷_۴۲

نبیلہ اسحاق

امام الجم مولانا احمد رضا خان البریلوی (عربی) ش ۲۲ (۲۰۰۲ء) ص ۱۸۵_۱۸۸

نظام الدّین بیگ جام، مرزا

امام احمد رضا کا معراج نامہ ش ۱ (۱۹۸۱ء) ص ۴۵_۵۰
امام احمد رضا کا معراج نامہ ش ۱۳ (۱۹۹۳ء) ص ۱۶۳_۱۷۲

نعیم الدین مراد آبادی، صدالا فاضل، مولانا سید (مترجم: پروفیسر شاہ فرید الحق)

V.15(1995)P.10-11 EXPLANATORYNOTESFROMKHAZAENULIRFAN

نو ر احمد قا دری، علا مہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی کی روحانی کرامت ش۳ (۱۹۸۳ء) ص۱۵۵۔۱۶۱

نور الدین جامی ، پروفیسر

فتاویٰ رضویہ ایک فقہی شاہکار ش۹ (۱۹۸۹ء) ص۱۴۱۔۱۵۲

نور محمد قادری ، سید

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی چند نعتوں کا ابتدائی متن

ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۱۵۴۔۱۶۰

اعلیٰ حضرت کی ملی خدمات ش۱۸ (۱۹۹۸ء) ص۶۰۔۷۵

مولانا سید سلیمان اشرف بہاری ایک عظیم شخصیت اور ان کی تصانیف

ش۶ (۱۹۸۶ء) ص۱۸۳۔۱۸۵

نوشاد عالم چشتی

کنز الایمان اور عظمت رسالت ش۱۴ (۱۹۹۴ء) ص۲۳۷۔۲۴۸

و

وجاہت رسول قادری ، سید

اقوال اعلیٰ حضرت ش۷ (۱۹۸۷ء) ص۲۷۔۳۸

امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۳۵۷۔۳۶۵

امام احمد رضا پر تحقیقات کی نئی جیہات ش۱۲ (۱۹۹۲ء) ص۴۹۔۶۰

امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق وتحریر ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص۶۹۔۸۲

امام احمد رضا کی تصانیف جلیلہ کی فہرست (باعتبار حروف تہجی)

ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۳۳۹۔۳۵۶

امام احمد رضا محدث بریلوی اور علمائے حرمین شریفین ش۲۵ (۲۰۰۵ء) ص۲۴۱۔۲۴۷

برصغیر میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا علمبردار ش۲۱ (۲۰۰۱ء) ص۱۸۵۔۱۹۷

حسن بریلوی کا ذوقِ نعت گوئی ش۱۶ (۱۹۹۶ء) ص۸۵۔۹۲

دائرہ معارف رضا، رضویات پر کام کی رفتار ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص۱۴۰۔۱۶۰

قرآن پاک کے اردو تراجم کا تقابلی جائزہ ش۹ (۱۹۸۹ء) ص۱۰۵۔۱۲۰

مکاتیب رضا میں انشاپردازی کی خوبیاں ش۲۶ (۲۰۰۶ء) ص۱۲۵۔۱۵۶

Role of Imam Ahmed Raza Khan Bareilvi in upholding the sometity of the Holy Prophet(PBUH)

V.6 P.25-32, V.7 P. 26-40

وسیم الدین ، ڈاکٹر سید

تحریک پاکستان میں احمد رضا بریلوی کا کردار ش۲۴ (۲۰۰۴ء) ص۱۳۴۔۱۴۱
وقف اخلاص پبلی کیشنز استنبول ترکی (ادارہ)

وقار الدین ، مفتی علامہ

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری کے علمی کارنامے، ش۲ (۱۹۸۲ء) ص۸۹تا۱۰۱

TEN AUSPICIOUS FATAWAS OF AHMED RAZA KHANV:13 (1993) P: 20-28

ہ

ہدایت علی مہاجر مدنی ، مولانا (مترجم : سید محمد خالد فاخری)

تقریظ بر الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ ش۶ (۱۹۸۶ء) ص۹۹۔۱۰۷

ی

یسین اختر مصباحی ، علامہ

امام احمد رضا قادری فاضل بریلوی ش۸ (۱۹۸۸ء) ص۴۵۔۵۲

یوسف العطاری المدنی ، علامہ محمد

الفضل الموھبی پر ایک نظر ش۲۳ (۲۰۰۳ء) ص۳۶۔۳۸

یوسف نبہانی ، الشیخ العلامہ

تقریظ بر الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ (عربی) ش۱۳ (۱۹۹۳ء) ص۱۵۔۲۰

یوسف ہاشم الرفاعی ، استاذ السید

العلامۃ الکبیر الشیخ احمد رضا خان البریلوی (عربی) ش۲۲ (۲۰۰۲ء) ص۱۸۳۔۱۸۴

❁❁❁

یادگار رضا کا اشاعتی اشاریہ

غلام مصطفیٰ رضوی، اڈیٹر: ''یادگار رضا''، ممبئی

۲۰۰۳ء

۲۰۰۴ء

۲۰۰۵ء

۲۰۰۶ء

سنہ ۲۰۰۷ء

۲۰۰۸ء

۲۰۰۹ء

باب سوم

اہل سنت کے رسائل میں رضویات کا اشاریہ

ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور کا رضویات پہ شائع ہونے والا اشاریہ

مولانا محمد طفیل احمد مصباحی، سب ایڈیٹر ماہنامہ ''اشرفیہ'' مبارکپور، اعظم گڑھ (یوپی)

نمبر شمار	عنوانات	اسمائے مضمون نگار	سال	ماہ	صفحات
(۱)	سرمستی جنون	علامہ ارشد القادری	۱۹۷۶ء	مارچ	۲۱۔۲۵
(۲)	امام احمد رضا قدس سرہ (چند مشاہیر ادباء شعرا کی نظر میں)	مولانا محمد یٰسین اختر مصباحی	//	دسمبر	۷۔۸
(۳)	شعائیں (امام احمد رضا قدس سرہ کے یوم وصال پر ان کی خدمات جلیلہ کو سلام)	مولانا بدر القادری مصباحی	۱۹۷۷ء	فروری	۲۔۴
(۴)	امام احمد رضا چند مشاہیر ادبا کی نظر میں (۲)	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	جنوری	۳۱۔۳۶
(۵)	امام احمد رضا ایک نظر میں	ادارہ	//	فروری	۸
(۶)	امام احمد رضا ارباب علم ودانش کی نظر میں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	//	۲۷۔۳۲
(۷)	علم حدیث کی تدوین میں علمائے بریلی کا کردار	مولانا سید رکن الدین اصدق مصباحی	//	ستمبر	۳۰۔۳۶
(۸)	امام احمد رضا کی آفاقی شخصیت اور تصنیفی خدمات	مولانا بدر القادری مصباحی	۱۹۷۸ء	جنوری	۲۔۴
(۹)	اعلیٰ حضرت کی فقہی خصوصیات	مولانا اخلاق احمد قادری	۱۹۷۹ء	مئی	۲۸۔۳۳
(۱۰)	عرس امام اعلیٰ حضرت قدس سرہ	مولانا سید شمیم گوہر	۱۹۸۰ء	جنوری	۷
(۱۱)	کچھ اپنی باتیں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	فروری	۱۳۔۱۷
(۱۲)	فاضل بریلوی کا ترجمۂ قرآن	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	مارچ	۲۴۔۳۱
(۱۳)	عاشق رسول امام احمد رضا	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	اپریل ومئی	۴۳۔۵۲
(۱۴)	امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن	مولانا اخلاق احمد قادری	//	ستمبر	۳۰۔۳۴
(۱۵)	اعلیٰ حضرت اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین کی ملاقات	مولانا شبیر احمد خان غوری	//	اکتوبر، نومبر	۳۱۔۳۴
(۱۶)	اعلیٰ حضرت کا علم ریاضی میں کمال	مفتی عبد المنان صاحب قبلہ	۱۹۸۰ء	دسمبر	۱۰۔۱۸

نمبر	عنوان	مصنف	سال	ماہ	صفحات
(۱۷)	عہد حاضر کا تہافت الفلاسفہ (الکلمۃ الملھمہ)	علامہ شبیر احمد خان غوری	//		۱۹_۲۵
(۱۸)	الجامعۃ الاشرفیہ میں جشن یوم رضا	مولانا سید شمیم گوہر	۱۹۸۱ء	جنوری	۳۰_۳۱
(۱۹)	مولانا عبد القدیر بدایونی اور امام احمد رضا خاں بریلوی	پروفیسر محمد مسعود احمد مجددی	//	مئی	۲۱_۲۴
(۲۰)	الشاہ احمد رضا (تبصرہ)	ادارہ	//	جنوری	۳۸_۳۹
(۲۱)	اعلیٰ حضرت کی شاعری میں عشق کے عناصر	اقبال یوسف اعظمی	//	جولائی	۳۱_۳۳
(۲۲)	جدید وقدیم سائنسی افکار ونظریات اور امام احمد رضا	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مجددی	//	اگست۔ ستمبر	۱۷_۲۶
(۲۳)	اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم کی جرأت حق گوئی و بے باکی کی دو تاریخی شہادتیں	مولانا یٰسین اختر مصباحی	۱۹۸۲ء	مارچ	۲۳_۳۰
(۲۴)	امام اہل سنت (تبصرہ)	اختر اعظمی	//		۳۹
(۲۵)	گناہ بے گناہی (تبصرہ)	// //	//		۴۰
(۲۶)	علامہ رضا بریلوی ایک مظلوم شاعر	مولانا مظفر الدین احمد مصباحی	//	نومبر	۲۱_۲۶
(۲۷)	امام احمد رضا اور حب مدینہ	صوفی محمد اکرم صاحب	//	دسمبر	۲۸_۲۹
(۲۸)	کنز الایمان اور عقیدۂ اسلام ایک مختصر تحقیقی جائزہ	مولانا مظفر الدین احمد مصباحی	۱۹۸۳ ،	جنوری و فروری	۴۲_۵۰
(۲۹)	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن اور مسلک اسلاف	مولانا مبین الہدیٰ نورانی	//	اپریل	۲۵_۲۹
(۳۰)	عاشق مصطفیٰ شاہ احمد رضا مدینہ کی گلیوں میں	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی	//	مارچ	۱۱_۱۶
(۳۱)	مجدد اسلام کی یاد	قاری محمد یحییٰ علیہ الرحمہ	۱۹۸۴ء	نومبر	۳_۵
(۳۲)	کنز الایمان ایک غیر مقلد کی نظر میں	سعید بن عزیز یوسف زئی	۱۹۸۴ء	مئی	۲۲_۲۹
(۳۳)	بریلوی دور حاضر میں اہل سنت کا علامتی نشان	علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ	//	جون و جولائی	۲۳_۳۲
(۳۴)	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	پروفیسر رحیم بخش شاہین	//	اگست۔ستمبر	۶۵_۷۱
(۳۵)	حدائق بخشش کی ایک نعت عروض کے نقطۂ نظر سے	ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرر مصباحی	۱۹۸۵ء	مارچ۔اپریل	۲۷_۳۳
(۳۶)	شرح سلام رضا۔ تخلیق ارض وسما	بحر العلوم مفتی عبد المنان اعظمی	//	مئی۔جون	۱۲_۱۹
(۳۷)	حدائق بخشش کی ایک نعت	ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرر مصباحی	//	مئی۔جون	۲۷_۲۹
(۳۸)	برأت علی از شرک جاہلی (تبصرہ)	مفتی نظام الدین رضوی	//	جولائی۔اگست	۷۳_۷۴
(۳۹)	امام احمد رضا اور تعزیہ داری	علامہ عبد اللہ خاں عزیزی علیہ الرحمہ	//	اکتوبر	۳_۶

(۴۰)	فاضل بریلوی کے فلسفیانہ نظریات پر ایک نظر	مولانا قمر الحسن بستوی مصباحی	″		۲۵_۳۲
(۴۱)	حلت و حرمت کے اسلامی اصول احادیث کے آئینے میں	امام احمد رضا قدس سرہ	۱۹۸۶ء	جولائی	۷_۸
(۴۲)	احادیث شفاعت اور افضلیت سید المرسلین	″	″	اگست	۵_۱۰
(۴۳)	″	″	″	ستمبر	۵
(۴۴)	″	″ ″	″	اکتوبر	۶_۹
(۴۵)	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی	مولانا یٰسین اختر مصباحی	″	اکتوبر	۱۲_۲۱
(۴۶)	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری ایک تاثر	راجا رشید محمود، پاکستان	″	نومبر	۲۲_۲۳
(۴۷)	صحبت کفار و بدکار سے احتراز (درس حدیث)	امام احمد رضا قدس سرہ	۱۹۸۷ء	جنوری	۵
(۴۸)	″	″	″	فروری	۷
(۴۹)	″	″	″	مارچ	۷_۸
(۵۰)	ترجمہ اعلیٰ حضرت کے تصحیح شدہ نسخے	مولانا محمد عبد المبین نعمانی	۱۹۸۷ء	اپریل	۳_۵
(۵۱)	حب دنیا اور جمع مال (درس حدیث)	امام احمد رضا قدس سرہ	″		۷_۸
(۵۲)	″	″	″	مئی	۷_۸
(۵۳)	عالم کی تعظیم (درس حدیث)	″	″	جون	۶
(۵۴)	تصویروں کا شرعی حکم (درس حدیث)	″	″	جولائی	۶
(۵۵)	امام احمد رضا کی شاعری میں ادب و احترام	مولانا آل مصطفےٰ مصباحی	″		۳۰_۳۳
(۵۶)	تصویروں کا شرعی حکم (درس حدیث)	امام احمد رضا قدس سرہ	″	اگست	۵
(۵۷)	″	″	″	ستمبر	۶
(۵۸)	امام احمد رضا رہنمائے اہل حق	مولانا عبد المبین نعمانی	″	اکتوبر	۳
(۵۹)	لفظ ''اعلیٰ حضرت'' کا استعمال	مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ	″		۴_۵
(۶۰)	بریلی کا عاشق صادق	علامہ پیر محمد کرم شاہ ازہری	″		۶_۱۱
(۶۱)	امام احمد رضا اور ان کا مسلک حق	سید فاروق القادری	″		۱۲_۲۰
(۶۲)	امام احمد رضا کا معراج نامہ (فکر وفن کی روشنی میں)	مرزا نظام الدین بیگ جام	″		۲۱_۲۷
(۶۳)	امام احمد رضا بحیثیت محدث اکبر	مولانا اختر کمال مصباحی	″		۲۸_۳۲
(۶۴)	اعلیٰ حضرت کی ایک نعت کا تجزیہ مع تشریح (۱)	مولانا محمد قمر الحسن بستوی مصباحی	″		۳۳_۴۲
(۶۵)	تصویروں کا شرعی حکم (درس حدیث)	امام احمد رضا قدس سرہ	″	نومبر	۷_۹
(۶۶)	اعلیٰ حضرت کی ایک نعت کا تجزیہ مع تشریح (۲)	مولانا محمد قمر الحسن بستوی مصباحی	″		۲۶_۲۹

نمبر	عنوان	مصنف	سال	مہینہ	صفحات
(۶۷)	تصویروں کا شرعی حکم (درس حدیث)	امام احمد رضا قدس سرہ	؍؍	دسمبر	۵۔۷
(۶۸)	اعلیٰ حضرت کی ایک نعت کا تجزیہ مع تشریح (۳)	مولانا محمد قمر الحسن بستوی مصباحی			۲۳۔۲۶
(۶۹)	اولیاء اللہ سے استمداد (۱)	امام احمد رضا قدس سرہ	۱۹۸۸ء	جنوری	۶۔۷
(۷۰)	؍؍	؍؍	؍؍	فروری	۵۔۷
(۷۱)	رہبر و رہنما (امام احمد رضا) پہلی قسط	پروفیسر محمد مسعود احمد	؍؍	اپریل	۱۵۔۱۹
(۷۲)	؍؍	؍؍	؍؍	مئی	۲۲۔۲۶
(۷۳)	؍؍ تیسری قسط	؍؍	؍؍	جون	۱۳۔۱۷
(۷۴)	؍؍ آخری قسط	؍؍	؍؍	جولائی	۲۸۔۳۳
(۷۵)	اعلیٰ حضرت کے حافظے پر اعتراض کا جواب	مفتی محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ	؍؍	اکتوبر	۳۴۔۳۹
(۷۶)	قصیدتان رائعتان (عربی)	امام احمد رضا قدس سرہ	۱۹۸۹ء	جولائی	۳۵۔۳۶
(۷۷)	فاضل بریلوی کی عبقری شخصیت	مولانا نصیر الدین مصباحی	؍؍	ستمبر	۱۳۔۱۶
(۷۸)	الجامعۃ الاشرفیہ میں یوم رضا کا شاندار اجلاس	مولانا اختر کمال مصباحی	؍؍	نومبر	۳۳۔۳۵
(۷۹)	"النبی کا" صحیح معنی و مفہوم (۱) (ترجمہ اعلیٰ حضرت پر اعتراض کا تحقیقی جواب)	علامہ سید سعید احمد کاظمی	۱۹۹۰ء	جنوری	۱۸۔۲۴
(۸۰)	؍؍ (۲)	؍؍	؍؍	فروری	۲۴۔۲۹
(۸۱)	؍؍ (۳)	؍؍	؍؍	مارچ	۳۰۔۳۵
(۸۲)	امام احمد رضا کی فقہی بصیرت: جد الممتار کے آئینہ میں (۱)	علامہ محمد احمد مصباحی	؍؍	ستمبر	۱۱۔۱۶
(۸۳)	؍؍ (۲)	؍؍	؍؍	اکتوبر	۲۲۔۲۶
(۸۴)	؍؍ (۳)	؍؍	؍؍	نومبر	۸۔۱۴
(۸۵)	امام احمد رضا کی رجال حدیث پر نظر	مفتی آل مصطفیٰ مصباحی	؍؍	ستمبر	۲۷۔۳۱
(۸۶)	فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیت	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	۱۹۹۱ء	نومبر	۱۲۔۲۳
(۸۷)	جہان رضا کی دھوم	مولانا مبارک حسین مصباحی	۱۹۹۲ء	مارچ	۳۶۔۳۷
(۸۸)	امام احمد رضا کی بارگاہ میں جج صاحبان کا نذرانہ عقیدت	(ادارہ)	؍؍	اپریل و مئی	۴۰۔۴۲
(۸۹)	کنز الایمان پر اعتراض کا تحقیقی جائزہ	مولانا مبارک حسین مصباحی	؍؍	اکتوبر	۲۳۔۲۹
(۹۰)	ملک بھر میں یوم رضا کی دھوم	ادارہ	؍؍	؍؍	۳۸۔۴۰

نمبر	عنوان	مصنف	سال	ماہ	صفحات
(۹۱)	تبرکات کے آداب وفضائل (۱)	امام احمد رضا قدس سرہ	۱۹۹۳ء	فروری	۱۳_۱۸
(۹۲)	// // (۲)	//	//	جنوری	۲۰_۲۳
(۹۳)	// // (۳)	//	//	مارچ	۱۵_۱۷
(۹۴)	// // (۴)	//	//	اپریل	۹_۱۲
(۹۵)	// // (۵)	//	//	مئی	۱۷_۱۸
(۹۶)	// // (۶)	//	//	جون	۱۴_۱۵
(۹۷)	عشق رضا کی سرفرازی (۱)	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	//	۱۹_۲۴
(۹۸)	// // (۲)	//	//	جولائی	۲۳_۲۸
(۹۹)	امام احمد رضا بریلوی کی شعری عظمت	ڈاکٹر سید شمیم گوہر مصباحی	//	جولائی	۲۰_۲۲
(۱۰۰)	عشق رضا کی سرفرازی (۳)	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	اگست	۲۸_۳۲
(۱۰۱)	گفتنی وناگفتنی (۱)	پروفیسر محمد مسعود احمد	//	//	۲۴_۲۷
(۱۰۲)	// (۲)	//	//	ستمبر	۲۵_۲۸
(۱۰۳)	// (۳)	//	//	اکتوبر	۱۵_۱۹
(۱۰۴)	امام احمد رضا دربار رسالت میں	مولانا محمد علی فاروقی مصباحی	//	نومبر	۲۸_۳۱
(۱۰۵)	لفظ ''اعلیٰ حضرت''	ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرر مصباحی	//	//	۲۳_۲۶
(۱۰۶)	حدائق بخشش کے ناشرین توجہ دیں	علامہ سید مصطفیٰ حیدر حسن میاں	۱۹۹۴ء	فروری	۱۹_۲۰
(۱۰۷)	ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی ایک تعارف	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	//	۲۱_۲۷
(۱۰۸)	اعلیٰ حضرت مجدد اعظم (۱)	حضور محدث اعظم ہند	//	اپریل	۱۳_۱۶
(۱۰۹)	// (۲)	//	//	مئی	۱۷_۲۱
(۱۱۰)	// (۳)	//	//	جون	۲۸_۳۰
(۱۱۱)	امام احمد رضا پر ڈاکٹریٹ	مولانا اقبال احمد کراچی	//	جولائی	۳۵_۳۶
(۱۱۲)	امام احمد رضا کون؟	مولانا فتح احمد مصباحی	//	اگست	۲۵_۲۹
(۱۱۳)	امام احمد رضا اور مولانا خیر الدین	مفتی محمد شریف الحق امجدی	//	نومبر	۵_۸
(۱۱۴)	امام احمد رضا کی سیاسی بصیرت	مولانا محمد ادریس بستوی مصباحی	//	دسمبر	۲۹_۳۲
(۱۱۵)	کیا احمد رضا کی وصیت حق ہے؟	مفتی محمد شریف الحق امجدی	۱۹۹۵ء	دسمبر	۴_۵
(۱۱۶)	فقہی عبارات پر امام احمد رضا کا کلام اور ان کی تحقیق وتنقید (۱)	مفتی آل مصطفیٰ مصباحی	//	جولائی	۱۳_۱۷

نمبر	عنوان	مصنف	سال	مہینہ	صفحات
(۱۱۷)	امام احمد رضا اور مروجہ تعزیہ داری	مولانا عاقل رضوی مصباحی	؍؍	جولائی	۱۸۔۱۹
(۱۱۸)	فقہی عبارات پر امام احمد رضا کا کلام اور ان کی تحقیق وتنقید (۲)	مفتی آل مصطفیٰ مصباحی	؍؍	اگست	۱۹۔۲۳
(۱۱۹)	علم ہندسہ پر امام احمد رضا کی نقد ونظر	خواجہ مظفر حسین رضوی	؍؍	دسمبر	۱۵۔۱۷
(۱۲۰)	امام احمد رضا پر عالمی سرگرمیاں	مولانا عبد المبین نعمانی مصباحی	؍؍	جون	۴۳۔۴۴
(۱۲۱)	امام احمد رضا علمائے اہل سنت کی علمی وادبی سرگرمیاں	مولانا عبد الستار ہمدانی ر مولانا فروغ القادری	؍؍	اگست	۲۳۔۳۳
(۱۲۲)	امام احمد رضا اور اردو ادب	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	؍؍	فروری	۲۵۔۵۴
(۱۲۳)	نثر رضا کی صباحت وملاحت	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	؍؍	جولائی	۲۸۔۳۳
(۱۲۴)	قرآن، سائنس اور احمد رضا (تبصرہ)	مولانا مبارک حسین مصباحی	؍؍	مئی	۳۸
(۱۲۵)	مسلک اعلیٰ حضرت بنام مسلک حق	محمد اظہر خاں مصباحی	۱۹۹۶ء	فروری	۱۶۔۲۰
(۱۲۶)	مولوی محمد حسن کاکوری اور امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	سید شاہ مظہر الدین اشرف	؍؍	اپریل	۴۱۔۴۶
(۱۲۷)	امام احمد رضا اور مسلک جمہور (مسئلہ امکان کذب باری تعالیٰ کے حوالے)	مولانا مبارک حسین مصباحی	؍؍	جولائی	۱۰۔۲۰
(۱۲۸)	امام احمد رضا کا سیاسی دور	ڈاکٹر مطلوب حسین	؍؍	جولائی	۲۱۔۲۵
(۱۲۹)	امام احمد رضا کے ۱۹۱۲ء منصوبہ کا تجزیہ (تبصرہ)	مولانا مبارک حسین مصباحی	۱۹۹۷ء	جنوری	۳۷،۳۹
(۱۳۰)	رباعیات امام احمد رضا	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	؍؍	فروری	۳۰۔۳۴
(۱۳۱)	قیامت کس سن میں آئے گی	امام احمد رضا قدس سرہ	؍؍	مارچ	۷۔۸
(۱۳۲)	کلک رضا کی خلا پیمائی	خواجہ مظفر حسین رضوی	؍؍	؍؍	۱۱۔۱۴
(۱۳۳)	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	خلیق الزماں نصرت	؍؍	اپریل	۳۳۔۳۸
(۱۳۴)	امام احمد رضا اور فن تاریخ گوئی (۱)	مولانا عبد الحکیم اختر شاہ جہاں پوری	؍؍	مئی	۲۳۔۲۸
(۱۳۵)	عہد حاضر میں امام احمد رضا کے چار نکاتی پروگرام کی اہمیت	ڈاکٹر محمد ہارون رڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	۱۹۹۷ء	جون۔ جولائی	۵۳۔۸۵
(۱۳۶)	امام احمد رضا اور فن تاریخ گوئی (۲)	مولانا عبد الحکیم اختر شاہ جہاں پوری	؍؍	؍؍	۶۷۔۷۱
(۱۳۷)	امام احمد رضا کانفرنس کراچی ۱۹۹۷ء	مولانا اقبال احمد اختر القادری	؍؍	اگست	۴۰۔۴۲
(۱۳۸)	علوم حدیث اور محدث بریلوی	مولانا محمد انور احمد مصباحی	؍؍	ستمبر	۲۴۔۲۷

نمبر	عنوان	مضمون نگار	سال	ماہ	صفحات
(۱۳۹)	امام احمد رضا پر الزام تراشی کا دنداں شکن جواب	مولانا یٰسین اختر مصباحی	//	اکتوبر	۱۶_۱۸
(۱۴۰)	امام احمد رضا کے بعض اشعار پر اعتراضات کے جوابات	ڈاکٹر شکیل اعظمی	//	//	۲۸_۳۴
(۱۴۱)	تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	//	دسمبر	۱۰_۱۷
(۱۴۲)	امام احمد رضا اور کوثر نیازی	پروفیسر محمد مسعود احمد مجددی	۱۹۹۸ء	مارچ	۲۴_۳۱
(۱۴۳)	امام احمد رضا ایک آفاقی شخصیت	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	جولائی	۳_۴
(۱۴۴)	امام احمد رضا اور بیان نور مصطفےٰ	مولانا محمد علی رضا قادری	۱۹۹۹ء	فروری	۱۳_۱۶
(۱۴۵)	اعلیٰ حضرت اور دہلی کا شریفی خاندان	محمد عبداللہ قادری	//	//	۳۰_۳۱
(۱۴۶)	حافظ شیرازی اور امام اہل سنت	مولانا شبیہ القادری	//	مارچ	۳۸_۳۹
(۱۴۷)	مسلک اعلیٰ حضرت	مفتی محمد شریف الحق امجدی	//	اپریل	۲۳_۳۴
(۱۴۸)	تصوف اور اعلیٰ حضرت	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	مئی	۳_۸
(۱۴۹)	امام احمد رضا کا ادبی نصب العین	مولانا فروغ القادری	//	اگست	۴۱_۴۳
(۱۵۰)	پروفیسر کعبی کی "سلام رضا" تضمین اور تفہیم اور تجزیہ کا تنقیدی جائزہ (تبصرہ)	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	//	//	۴۴_۴۶
(۱۵۱)	اعلیٰ حضرت کے بعض اشعار کی تشریحات اور دفع اعتراضات	ڈاکٹر شکیل احمد اعظمی	//	ستمبر	۴۶_۵۰
(۱۵۲)	تصانیف اعلیٰ حضرت کے حیرت انگیز تاریخی نام	مولانا عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری	۲۰۰۰ء	جنوری	۱۶_۲۷
(۱۵۳)	جامع ازہر مصر میں امام احمد رضا کی فکر و شخصیت کا اعتراف و تعارف	مولانا نعمان اعظمی	//	فروری	۳۷_۴۱
(۱۵۴)	امام احمد رضا عربی زبان میں ایک ہندی چراغ	علامہ محمد احمد مصباحی	//	مئی	۳
(۱۵۵)	کنز الایمان پر اعتراضات کا تحقیقی جائزہ // (۱)	مفتی آل مصطفےٰ مصباحی	//	//	۱۲_۲۲
(۱۵۶)	// (۲) //	//	//	جون	۳۰_۳۵
(۱۵۷)	// (۳) //	//	//	اگست	۱۹_۲۵
(۱۵۸)	امام احمد رضا مکتوبات کے آئینے میں	محمد شعیب رضا	//	دسمبر	۲۴_۲۶
(۱۵۹)	اعلیٰ حضرت بریلوی کا ایک شعر	پروفیسر منیر الحق کعبی	۲۰۰۱ء	فروری	۳۷_۴۲
(۱۶۰)	امام احمد رضا اور نیوٹن	مولانا کوثر امام قادری	//	اپریل	۲۰_۲۲

نمبر	عنوان	مصنف	سال	ماہ	صفحات
(۱۶۱)	امام احمد رضا اور عقیدہ ختم نبوت	مفتی عطاء الرحمٰن قادری	//	مئی	۲۲_۲۴
(۱۶۲)	امام احمد رضا علوم وفنون کا بحر ناپیدا کنار	مفتی حسن منظر قدیری	//	جولائی	۲۷_۲۹
(۱۶۳)	"اعلیٰ حضرت" کے لفظ کا استعمال ناروا کیوں؟	مولانا شکیل الرحمٰن مصباحی	//	اگست	۱۶_۲۳
(۱۶۴)	مزارات پر حاضری کا طریقہ	امام احمد رضا قدس سرہ	//	ستمبر	۴۵
(۱۶۵)	صفوۃ المدیح: ایک مختصر جائزہ	مولانا نعمان رضا اعظمی	۲۰۰۲ء	جنوری	۳۸_۴۰
(۱۶۶)	امام احمد رضا سفیر عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم	علامہ قمر الزماں اعظمی	//	اپریل	۲۶_۲۸
(۱۶۷)	فکر رضا کی اشاعت میں فرزندان اشرفیہ کا کردار (۱)	مولانا غلام مدثر رضوی	۲۰۰۳ء	جنوری	۲۹_۳۳
(۱۶۸)	// (۲)	//	//	مارچ	۳۱_۳۵
(۱۶۹)	حافظ بخاری اور امام احمد رضا	مولانا محمد عبد المبین نعمانی مصباحی	//	مئی	۲۰_۲۸
(۱۷۰)	کلام رضا کی اصلاح۔ ایں چہ بوالعجبی است؟	مولانا غلام مصطفٰے مجددی	//	مئی	۳۲_۳۵
(۱۷۱)	مصر میں رضویات کا فروغ	مولانا منظر الاسلام ازہری	//	جولائی	۴۱_۴۸
(۱۷۲)	رضویات کے فروغ میں علامہ اشرف قادری کا حصہ	//	//	اگست	۳۳_۳۵
(۱۷۳)	وکیل کا ترجمہ "کروڑا" کیوں؟	ڈاکٹر صابر سنبھلی	//	اکتوبر	۳۸_۴۲
(۱۷۴)	امام احمد رضا کا محدثانہ مقام (۱)	مولانا مبارک حسین مصباحی	۲۰۰۴ء	اپریل	۲۸_۳۴
(۱۷۵)	// (۲)	//	//	مئی	۳۱_۳۶
(۱۷۶)	// (۳)	//	//	اگست	۲۸_۳۲
(۱۷۷)	// (۴)	//	//	اکتوبر	۲۴_۲۸
(۱۷۸)	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کہنے پر مخالفین کے شبہات کا جواب	مفتی عبدلمنان اعظمی مصباحی	//	نومبر	۲۰_۲۲
(۱۷۹)	مقام غوث اعظم اور امام احمد رضا (تبصرہ)	ڈاکٹر یعقوب اختر فیضی	۲۰۰۴ء	نومبر	۳۵
(۱۸۰)	سلام رضا۔ ایک حقیقت کا ادراک	مہتاب پیامی	//	دسمبر	۴۳_۴۶
(۱۸۱)	امام احمد رضا لائبریری کا جشن افتتاح	مولانا مبارک حسین مصباحی	۲۰۰۵ء	فروری	۴۵_۴۶
(۱۸۲)	متن رضا میں معنی کا عمل (۱)	مہتاب پیامی	//	مارچ	۳۰_۳۳
(۱۸۳)	// (۲)	//	//	اپریل	۳۴_۳۸
(۱۸۴)	// (۳)	//	//	مئی	۳۲_۳۵
(۱۸۵)	امام احمد رضا کانفرنس کی مختصر روداد	مولانا ساجد علی مصباحی	//	جون	۴۱_۴۴

(۱۸۶)	اردو میں منقبت نگاری (۱)	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	//	جولائی	۳۷_۳۴
(۱۸۷)	// (۲)	// //	//	اگست	۴۳_۴۱
(۱۸۸)	عربی زبان وادب میں امام احمد رضا کی مہارت (۱)	مولانا نفیس احمد مصباحی	//	دسمبر	۲۳_۱۵
(۱۸۹)	// (۲)	// //	۲۰۰۶ء	جنوری	۱۸_۱۶
(۱۹۰)	امام احمد رضا اور جدید فقہی مسائل	مفتی نظام الدین رضوی مصباحی	//	مارچ	۱۲_۸
(۱۹۱)	بارگاہ رسالت میں اعلیٰ حضرت کی مقبولیت	علامہ محمد حسن رضوی میلسی	//	//	۲۳_۲۸
(۱۹۲)	نعت رنگ پاکستان کا امام احمد رضا نمبر (تبصرہ)	مولانا صابر رضا رہبر مصباحی	۲۰۰۷ء	جنوری	۴۶_۴۴
(۱۹۳)	کنزالایمان کے علمی امتیازات (۱)	مولانا صدرالوری مصباحی	//	اپریل	۲۸_۲۶
(۱۹۴)	امام احمد رضا کے ایک مرید سے ملاقات	لطیف مصور	//	//	۱۳_۲۹
(۱۹۵)	کنزالایمان کے علمی امتیازات (۲)	مولانا صدرالوری مصباحی	//	مئی	۳۰_۲۸
(۱۹۶)	میں جہان رضا ہوں	ادارہ	//	مئی	۳۶_۳۳
(۱۹۷)	کلام رضا میں عشق رسول کی جمالیات	مہتاب پیامی	//	جولائی	۴۲_۴۰
(۱۹۸)	امام احمد رضا: خلق جمیل کا مہر درخشاں	مولانا مبارک حسین مصباحی	۲۰۰۸ء	مارچ	۱۱_۳
(۱۹۹)	امام احمد رضا: امام نعت گویاں	مہتاب پیامی/راقبال اعظمی	//	//	۴۴_۳۹
(۲۰۰)	مسلک اہل سنت ہی مسلک اعلیٰ حضرت ہے	مفتی محمد نظام الدین رضوی مصباحی	//	اپریل	۲۲_۲۱
(۲۰۱)	اہل سنت کا علامتی نشان۔مسلک اعلیٰ حضرت	مولانا محمد عاقل رضوی مصباحی	//	//	۲۴_۲۳
(۲۰۲)	تحقیقات رضوی در علم غیب نبوی (تبصرہ)	محمد فیاض احمد القادری	۲۰۰۸ء	جولائی	۴۳_۴۲
(۲۰۳)	حدیث حذیفہ اور امام احمد رضا کی تحقیقات	مولانا محمد اسلم رضا قادری	//	اکتوبر	۲۰_۱۵
(۲۰۴)	رضا شناسی (تبصرہ)	مولانا محمد شہاب الدین مصباحی	//	//	۴۹_۴۸
(۲۰۵)	چمنستان رضا میں پھولوں کی کیاریاں	مولانا محمد اسحاق رضوی مصباحی	۲۰۰۹ء	فروری	۱۹_۱۴
(۲۰۶)	کنزالایمان کی اشاعت میں دعوت اسلامی کا کردار	محمد آصف عطاری مدنی	//	//	۳۰_۲۶
(۲۰۷)	خانوادۂ رضویہ کی شعری وادبی خدمات (تبصرہ)	مولانا صادق رضا مصباحی	//	//	۴۹
(۲۰۸)	ہواؤں میں فکر رضا کی توسیع کا انوکھا اہتمام	مولانا محمد افروز قادری	//	اپریل	۲۶_۲۳
(۲۰۹)	امام احمد رضا پر اعتراضات: ایک تحقیقی جائزہ (تبصرہ)	مولانا توفیق احسن برکاتی	//	ستمبر	۵۲_۵۱
(۲۱۰)	فکر رضا کے جلوے (تبصرہ)	مولانا ولی محمد رضوی	//	//	۵۲

(۲۱۱)	اشعار رضا کی توضیح (۱)	ڈاکٹر شکیل اعظمی	۲۰۱۰ء	جنوری	۳۸_۴۱
(۲۱۲)	// (۲)	//	//	//	۳۶_۴۰
(۲۱۳)	عہد حاضر میں فکر رضا کی معنویت	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	دسمبر	۳_۸
(۲۱۴)	امام احمد رضا کا ذوق عبادت: مکتوبات کے آئینے میں	مفتی محمد نظام الدین رضوی	//	//	۱۳_۲۰
(۲۱۵)	عشق رسول: سلام رضا کے آئینے میں	ڈاکٹر محمد افضل الدین جنیدی	//	//	۲۱_۳۰
(۲۱۶)	امام احمد رضا کی شان بے نیازی	ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	//	//	۳۱_۳۴
(۲۱۷)	حیات اعلیٰ حضرت. فن سوانح نگاری کے آئینے میں	پروفیسر صفدر امام قادری	//	//	۳۵_۴۰
(۱۱۸)	امام احمد رضا اور تشدد: ایک جائزہ	مولانا محمد اسلم رضا قادری	//	//	۲۷_۳۰
(۲۱۹)	امام احمد رضا اور سمت قبلہ کی تحقیق	علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی	۲۰۱۱ء	مارچ	۷_۱۰
(۲۲۰)	ماہنامہ اعلیٰ حضرت بریلی کا "رضا گولڈن جبلی نمبر" (تبصرہ)	مولانا محمد طفیل احمد مصباحی	//	مئی	۴۲_۴۳
(۲۲۱)	فتاویٰ رضویہ کی ترتیب و تحقیق (دارالعلوم اشرفیہ کا عظیم کارنامہ)	مولانا مبارک حسین مصباحی	//	اگست	۳_۷
(۲۲۲)	مسئلہ امتناع کذب اور امام احمد رضا کا حاشیۃ المسایرہ (۱)	مولانا محمد منور عتیق	//	نومبر	۶_۱۰
(۲۲۳)	// // (۲)	//	//	دسمبر	۶_۹

ماہنامہ بطحا، حیدرآباد میں رضویات کا اشاریہ

مولانا احمد حسن رضوی قادری مدیر ماہنامہ بطحا حیدرآباد

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	ماہ و سال
۱	امام احمد رضا علمائے ازہر کی نظر میں	مولانا محمد خان ازہری	مارچ ۲۰۰۸
۲	امام احمد رضا بریلوی کے حدیثی شروح وحواشی چند عکسی صفحات کا مختصر مطالعہ وعلمی تجزیہ	مولانا انوار محمد عظیم آبادی	اپریل ۲۰۰۸
۳	سلام رضا میں سرکار کی جلوہ گری کا دل افروز بیان	مولانا امتیاز احمد حشمتی	مئی ۲۰۰۸
۴	امام احمد رضا اور رد مرزائیت	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	اکتوبر ۲۰۰۸
۵	عصر حاضر میں ''بریلوی'' اہلسنت و جماعت کا علامتی نشان	رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ	نومبر ۲۰۰۸
۶	امام احمد رضا بریلوی حدیثی حواشی کا تحقیقی جائزہ	مفتی عرفان محی الدین پانچواں قسط	دسمبر ۲۰۰۸
۷	امام احمد رضا اور پانی کی ماہیت واقسام	مفتی محمد اختر حسین	//
۸	کلام رضا سے عقائد اہلسنت و جماعت کا انعکاس	مولانا احمد حسین رضوی قادری	//
۹	امام احمد رضا چودھویں صدی کی ایک عبقری شخصیت	مفتی مکرم علی سمنانی	فروری ۲۰۰۹
۱۰	فاضل بریلوی کے ایک گم شدہ خلیفہ	مولانا رفیق کولاری کیرلا	فروری ۲۰۰۹
۱۱	امام احمد رضا اور عقیدہ ختم نبوت	مولانا حسان محی الدین	//
۱۲	امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت	مولانا ابوالحسن علی رضوی	مارچ ۲۰۰۹
۱۳	امام احمد رضا کی عالمی اہمیت	ڈاکٹر محمد ہارون (برطانیہ)	//
۱۴	امام احمد رضا کی محدثانہ عظمت	مولانا عرفان محی الدین (قسط وار)	نومبر ۲۰۰۹

۱۵	امام احمد رضا اور حاشیہ بخاری قسط دوم	مولانا عرفان محی الدین	جنوری ۲۰۱۰
۱۶	حیات امام احمد رضا پر ایک طائرانہ نظر	مولانا اقبال احمد اختر القادری	//
۱۷	۱۴ویں صدی کے بے مثال آفاقی شخصیت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ	احمد حسین رضوی قادری	فروری //
۱۸	امام احمد رضا عصری علوم کے آئینے میں	ڈاکٹر عبداللہ طارق	//
۱۹	تصانیف رضا پر ایک گہر نظر	مولانا عبدالمبین نعمانی	//
۲۰	عصر حاضر میں فکر رضا کی معنویت	مفتی فصیح الدین نظامی	//
۲۱	امام احمد رضا کی عبقری شخصیت اور دینی خدمات	مولانا غلام مصطفیٰ رضوی	اگست ۲۰۱۰
۲۲	اعلیٰ حضرت امام بریلوی اور اردو ادب	الحاج سید محمد حسینی اشرفی مصباحی	//
۲۳	ماہنامہ اعلیحضرت اپنی دینی وادبی خدمات کے آئینے	مفتی ذوالفقار رشید مصباحی	//
۲۴	کنزالایمان صحیفہ بیان وزبان	مفتی حسن منظر قدیری	مارچ ۲۰۱۱
۲۵	کلکتہ میں فیضان اعلیٰ حضرت	مولانا شاہد القادری	//
۲۶	امام احمد رضا کا سفر حج ان کے ملفوظات کے آئینے میں قسط اول، دوم	مولانا ابوالحسن علی رضوی	نومبر دسمبر ۱۱
۲۷	مسلک اعلیٰ حضرت ارباب علم ودانش کی نظر میں	احمد حسین رضوی قادری	جنوری ۲۰۱۲
۲۸	امام احمد رضا کا طریقہ تدریس	محمد سلیم اللہ جاندراں	//
۲۹	اعلیٰ حضرت کی ملی خدمات	سید نور محمد قادری	//
۳۰	مسلک اعلیٰ حضرت اور اقتصادیات	مفتی ذوالفقار رشیدی	جنوری ۲۰۱۲
۳۱	امام اہلسنت کا پیغام علمار اہلسنت کے نام	مفتی نیر اعظم اشرفی	//
۳۲	الدولۃ المکیہ میں شامل الجبرا کی تھیوری کا تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	//
۳۳	کلام رضا کی شعری جمالیات	ڈاکٹر خواجہ اکرم دہلی	//
۳۴	کنزالایمان، اہل حدیث کی نظر میں	مولانا سعید بن عزیز	

ماہنامہ حجاز دہلی میں رضویات کا اشاریہ

(1989 تا 1991)

مولانا محمد ارشاد عالم نعمانی، دارالقلم، ذاکرنگر نئی دہلی ۲۵

ماہ نامہ حجازِ جدید بیسویں صدی کے ربع آخر میں مذہبی صحافت پہ طلوع ہونے والا ایسا پرنور رسالہ ہے جس نے مسلم امت کی ہدایت ورہنمائی اور دین و دانش کی ترجمانی میں گراں قدر کارنامے انجام دیے ہیں جس کی دمک اور اثرات آج بھی باقی ہیں۔ اس کی مقبولیت واہمیت کا اندازہ اس سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ آج بھی مذہبی صحافت میں اس کا نام نمایاں طور سے لیا جاتا ہے اور اب تک اس کے نام اور معیار کا چرچا ہے۔ گوکہ اس کی مدت اشاعت مختصر ہے، کیونکہ جس کی یہ اگست ۱۹۸۸ء میں جاری ہوا اور نومبر ۱۹۹۲ء میں بند ہوگیا لیکن اس درمیان اس رسالہ کے ذریعہ مذہبیات، سیاسیات اور رضویات کے ساتھ دیگر موضوعات و مسائل پر بیش قیمت نگارشات اشاعت پذیر ہوئے اور ہر طبقے کو اس کی بے باک آواز نے متاثر کیا۔ اس تعلق سے اس عہد کے معروف علما و دانشوران کے قیمتی تاثرات اس کی فائل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

راقم الحروف نے مادر علمی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور سے ۲۰۰۴ء فراغت کے بعد ۲۰۰۷ء تک فخر ملت مولانا نذیر الاکرم نعیمی قدس سرہ کے قائم کردہ ادارہ ''جامعہ اکرم العلوم لال مسجد مراد آباد'' میں ۲۰۰۵ تا مارچ ۲۰۰۷ء تک درس عالیہ کی خدمت انجام دی۔ اس کے بعد مارچ ۲۰۰۷ء سے تا حال ''دار القلم'' ذاکرنگر نئی دہلی سے وابستہ ہے۔ اور ''برکاتی لائبریری' کی خدمت راقم الحروف کے سپرد ہے۔ اس عرصے میں میں نے مسلسل ۳ ہفتہ کی محنت کے بعد حجاز جدید کی چہار سالہ سالانہ فائل ۱۰۱۰ عدد تیار کی ہے۔ ارادہ ہے کہ ان شاء اللہ اس کا ایک اشاریہ بھی جلد مرتب کردوں تاکہ اس کے مشمولات اوران کی اہمیت سے آگاہی ہوسکے۔ فی الحال ڈاکٹر مفتی محمد امجد رضا امجد مدیر سہ ماہی رضا بک ریویو بانی القلم فاؤنڈیشن پٹنہ کے حکم پر مضامین رضویات کا ایک اشاریہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے لیکن اس سے پہلے

رسالہ کا اجمالی تعارف ملاحظہ فرمائیں:

نام رسالہ: حجاز جدید

بانی و مدیر: یٰسٓ اختر مصباحی

مدیر معاون: فتح احمد بستوی

مقامِ اشاعت: دہلی

تاریخ الاجرار: اگست ۱۹۸۸ء

وقفہ اشاعت: ماہانہ

مدت اشاعت: ۴ سال

آخری اشاعت: نومبر ۱۹۹۲ء

مجلس مشاورت:

واضح رہے کہ ابتدار کے چھ شمارے (اگست تا دسمبر ۱۹۸۸ء) اور اخیر کے ۱۱ شمارے (جنوری ۱۹۹۲ء تا نومبر ۱۹۹۲ء) فی الحال راقم السطور کے پیش نظر نہیں ہے بقیہ دستیاب شماروں کا اشاریہ مضامین رضویات نذر قارئین ہے۔

جنوری تا دسمبر 1989

نمبر شمار	مضامین/عنوانات	اسمائے مقالہ نگار	مہینہ	شمارہ	صفحات
1	امام احمد رضا بریلوی - اپنوں اور غیروں کے درمیان	منظور الحق	جنوری 1989ء جمادی الآخرہ 1409ھ	جلد۔ 1 شمارہ۔ 7	53تا54
2	امام احمد رضا اور تصوف	محمد احمد اعظمی	اپریل 1989ء رمضان 1409ھ	جلد۔ 2 شمارہ۔ 4	35تا40

3	امام احمد رضا اور ردّ بدعات و منکرات	لیٰس اختر مصباحی	مئی 1989ء ذی قعدہ 1409ھ	جلد۔2 شمارہ۔6	59 تا 61
4	امام احمد رضا کا شجرۂ طوبیٰ	لیٰس اختر مصباحی	جولائی 1989ء ذی الحجہ 1409ھ	جلد۔2 شمارہ۔7	53 تا 56
5	منظم انداز سے رضویات پر کام کرنے کی ضرورت	لیٰس اختر مصباحی	اگست 1989ء محرم الحرام 14010ھ	جلد۔2 شمارہ۔8	67 تا 69
6	امام احمد رضا سیمنار دہلی	ادارہ حجاز جدید	جون 1989ء ذی قعدہ	جلد۔2 شمارہ۔6	68

امام اهل سنت نمبر

6	اداریہ	لیٰس اختر مصباحی	ستمبر/اکتوبر 1989ء صفر/ربیع الاول 1410ھ	جلد۔2 شمارہ 9-10	3 تا 4
7	کاروانِ اہل سنت کے قافلہ سالار	لیٰس اختر مصباحی	//	//	5 تا 6
8	امام احمد رضا ایک نظر میں	محمد مسعود احمد	//	//	7 تا 8
9	امام احمد رضا کا ترجمہ قرآن	محمد صدیق ہزاروی	//	//	11 تا 9
10	ترجمۂ قرآن پر ایک نظر	سعید بن یوسف زئی	//	//	18 تا 17
11	امام احمد رضا اور علم حدیث	اشرف رضا قادری مصباحی	//	//	22 تا 21
12	فتاویٰ رضویہ کا موضوعاتی جائزہ	مجید اللہ قادری	//	//	24 تا 40
13	امام احمد رضا اور تجدید اصلاح	محمد مسعود احمد	//	//	41 تا 42
14	نعتیہ شاعری اور علم معنی و بیان	سید اسمٰعیل رضا ذبیح ترمذی	//	//	43 تا 53

نمبر	عنوان	مصنف	تاریخ	شمارہ	صفحات
15	امام احمد رضا کا عشق رسول	سرور اکبر آبادی	//	//	54 تا 56
16	امام احمد رضا کا نعتیہ کلام	سید علی احمد سیوانی	//	//	57 تا 85
17	عہد حاضر کا تہافتہ الفلاسفہ	شبیر احمد خاں غوری	//	//	60 تا 63
18	امام احمد رضا ایک ہمہ گیر شخصیت	ارشد القادری	//	//	64 تا 76
19	امام احمد رضا ایشیا کا ایک عظیم محقق	لیٰس اختر مصباحی	//	//	77 تا 93
20	بریلوی! اہل سنت کا علامتی نشان	ارشد القادری	//	//	94 تا 100
21	وصایا شریف	لیٰس اختر مصباحی	//	//	101 تا 109
22	امام احمد رضا اور انگریز	محمد عبد الحکیم شرف قادری	//	//	110 تا 112
23	امام احمد رضا اور فتنۂ قادیان	محمد عبد الحکیم شرف قادری	//	//	
24	امام احمد رضا اور ارباب دانش	لیٰس اختر مصباحی	//	//	113 تا 116
25	ماہ نامہ حجازِ جدید جنوری تا	دسمبر 1990			
26	امام احمد رضا غریبوں کے غم خوار	محمد مسعود احمد	مارچ 1990 شعبان 1410	ج۔ 3 ش۔ 3	48 تا 52
27	امام احمد رضا کا تبحر علمی	محمد مکرم احمد	//	//	53 تا 55
28	کلام رضا میں پیکر تراشی کے نمونے	عبد النعیم عزیزی	اپریل 1990 رمضان 1410	//	47 تا 50
29	امام احمد رضا کا قصیدۂ معراجیہ	نظام الدین بیگ	جون 1990 ذیقعدہ 14010	//	39 تا 43
30	امام احمد رضا اور فن تاریخ گوئی	غلام یحییٰ انجم	//	//	44 تا 57
31	امام احمد رضا کی خدمات جلیلہ	محمد مسعود احمد	اگست 1990 محرم الحرام 1441	//	57 تا 67
32	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	شاہ محمد فضل حسن صابری فاروقی ترتیب جدید مفتی سید شاہد علی رضوی	ستمبر/اکتوبر 1990 (مفتی اعظم نمبر) صفر/ربیع الاول 1411	//	4 تا 8

نمبر	عنوان	مصنف	تاریخ	جلد/شمارہ	صفحات
33	امام احمد رضا اور ہم	محمد قمر الحسن بستوی	ستمبر/اکتوبر 1990 (مفتی اعظم نمبر) صفر/ربیع الاول 1411	//	9 تا 14
34	امام احمد رضا کا علمی نظم	محمد طاہر القادری	دسمبر 1990 جمادی الاولیٰ 1411	//	31 تا 39
35	ماہ نامہ حجازِ جدید جنوری تا دسمبر 1991				
36	امام احمد رضا کا تقویٰ	عبد السلام رضوی	جنوری/فروری 1991 جمادی الآخرہ/رجب 1411	ج۔4 ش۔2،1	56 تا 62
37	امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت	کوثر نیازی (پاکستان)	مئی/جون 1991 ذی قعدہ 1411	ج۔4 ش۔5،6	38 تا 42
38	امام احمد رضا اور عالمی جامعات	محمد مسعود احمد	//	//	43 تا 58
39	مارہرہ مطہرہ اور احمد رضا	عبد النعیم عزیزی	ستمبر 1991 صفر 1412	ج۔4 ش۔8	38 تا 41
40	کنز الایمان اور دیگر اردو تراجم قرآن	یٰس اختر مصباحی	اکتوبر 1991 ربیع الاول 1412	ج۔4 ش۔8	17 تا 27
41	امام احمد رضا اور نئی جہتوں کا سراغ	محمد قمر الحسن بستوی مصباحی	//	//	49 تا 52
42	کنز الایمان میں عظمت رسول کا احترام	یٰس اختر مصباحی	دسمبر 1991 جمادی الاول 1412	ج۔4 ش۔10	6 تا 10
43	فتاویٰ رضویہ کی انفرادی خصوصیات	محمد عبد الحکیم شرف قادری (پاکستان)	//	//	38 تا 47
امام	احمد رضا پر خصوصی شمارہ				
44	اداریہ	یٰس اختر مصباحی	نومبر 1991 ربیع الاول 1412	ج۔4 ش۔9	5 تا 10
45	کنز الایمان کا مطالعہ	ارشد القادری مصباحی	//	//	11 تا 19
46	تفاسیر قرآن میں لفظ 'ذنب' کی تحقیق	یٰس اختر مصباحی	//	//	20 تا 27

47	امام احمد رضا کے ماہ و سال	محمد مسعود احمد	//	//	32 تا 33
48	پیغام (برائے امام احمد رضا انٹرنیشنل کانفرنس کراچی باہتمام ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی)	سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی	//	//	34
49	امام احمد رضا کا عشق و ایمان	جسٹس میاں محبوب احمد لاہور	//	//	35 تا 37
50	امام احمد رضا بطور شاعر عربی	ڈاکٹر ظہور احمد اظہر لاہور	//	//	38 تا 39
51	امام احمد رضا کی شاعری میں عشق رسول	جمیل جالبی کراچی	//	//	40 تا 41
52	فن نعت گوئی میں حضرت رضا کی انفرادیت	حفیظ تائب لاہور	//	//	42
53	امام احمد رضا کی آبدار شخصیت	جسٹس میاں نذیر اختر لاہور	//	//	43 تا 44
54	امام احمد رضا کی دینی و علمی شخصیت	چودھری محمد اکرم پاکستان	//	//	45
55	امام احمد رضا کی زندگی کے شب و روز	سید وصی مظہر ندوی پاکستان	//	//	46
56	وہ امام اہل سنت عبقری اسلام کا (منقبت درشان امام اہل سنت)	راجہ رشید محمود لاہور	//	//	61

ماہنامہ سنی دعوت اسلامی رضویات کا اشاریہ

سہ ماہی سنی دعوت اسلامی ممبئی، مفتی زبیر مصباحی (چیف ایڈیٹر) اور مولانا مظہر حسین علیمی (معاون مدیر) کی ادارت میں جنوری ۲۰۰۶ء سے جاری ہوا اس نے رضویات پر درج ذیل مضامین شائع کیے اور ایک وسیع حلقے تک اسے پہنچایا۔

مضامین	مضمون نگار	شمارہ وسن	صفحہ
امام احمد رضا اور تقوی	علامہ محمد احمد مصباحی	(جنوری تا مارچ ۲۰۰۶)	۱۴ تا ۱۸
کنز الایمان اور تحقیقی امور	غلام مصطفیٰ رضوی	(جولائی تا ستمبر ۲۰۰۶)	۳۰ تا ۳۶
عظیم ہندوستانی سائنسداں امام احمد رضا	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری	(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۶)	۲۷ تا ۳۰
اعلیٰ حضرت اور استاد کا مقام ومرتبہ	غلام مصطفیٰ رضوی	(جنوری تا مارچ ۲۰۰۷)	۲۴_۲۵
امام احمد رضا کی حیات وخدمات کا اجمالی جائزہ	غلام مصطفیٰ رضوی	(اپریل تا جون ۲۰۰۷)	۲۳ تا ۳۵
امام احمد رضا اور عقیدۂ ختم النبوۃ	محمد رضا عبد الرشید	(اپریل تا جون ۲۰۰۷)	۶۰ تا ۶۳
فکر رضا کا ارتقائی سفر اور مکتوبات مسعودی	ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۷)	۳۳ تا ۳۹
سلام رضا میں ذکر صحابہ	محمد رضا عبد الرشید مالیگ	(جنوری تا مارچ ۲۰۰۸)	۵۵ تا ۵۹
مسلک اعلیٰ حضرت کیا ہے؟	مفتی محمد نظام الدین رضوی	(اپریل تا جون ۲۰۰۸)	۱۳_۱۴
امام احمد رضا کی شان بے نیازی	ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	(اپریل تا جون ۲۰۰۸)	۱۹ تا ۲۲
دار العلوم منظر اسلام اور امام احمد رضا	غلام مصطفیٰ رضوی	(اپریل تا جون ۲۰۰۸)	۲۳ تا ۲۷
کلیات مکاتیب رضا بے شک ایک بڑا کام	سید رکن الدین اصدق چشتی	(اپریل تا جون ۲۰۰۸)	۶۹_۷۰
فکر رضا میں ذکر مجدد الف ثانی	کٹر غلام جابر شمس مصباحی	(جولائی تا ستمبر ۲۰۰۸)	۱۳ تا ۱۷
علم تجوید وقرأت اور امام احمد رضا	مفتی توفیق احسن برکاتی مصباحی	(جولائی تا ستمبر ۲۰۰۸)	۴۷ تا ۵۰
امام احمد رضا تحقیق کے آئینے میں	غلام مصطفیٰ رضوی	(اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۸)	۴۸ تا ۵۹

امام احمد رضا کے اسالیب دعوت • ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی • (جنوری تا مارچ ۲۰۰۹) ۱۲۲ تا ۱۲۶

امام احمد رضا اور نظریہ دعوت • مفتی توفیق احسن برکاتی مصباحی • (جنوری تا مارچ ۲۰۰۹) ۱۳۱ تا ۱۳۵

کلام الامام میں ولادت طیبہ کی جھلکیاں • مفتی توفیق احسن برکاتی مصباحی • (اپریل تا جون ۲۰۰۹) ۲۲ تا ۲۴

کلام رضا میں فنی لوازم کی جلوہ گری • ڈاکٹر منظور احمد دکنی • (اپریل تا جون ۲۰۰۹) ۲۵ تا ۲۷

حضرت علامہ شفیع اکاڈوی اور امام احمد رضا • ڈاکٹر کوکب نورانی اوکاڑوی • (اپریل تا جون ۲۰۰۹) ۵۱ تا ۶۰

اصلاح مساجد اور امام احمد رضا • مولانا محمد مجاہد حسین حبیبی • (جولائی تا دسمبر ۲۰۰۹) ۳۵ تا ۳۸

خواجہ غریب نواز سے امام احمد رضا سے والہانہ محبت • مولانا محمد اسلم رضا قادری • (جولائی تا دسمبر ۲۰۰۹) ۶۰ تا ۶۲

کنز الایمان کا ادبی ولسانی جائزہ • ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی • (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۹) ۷ تا ۱۰

امام احمد رضا کا عشق رسول • محمد شاہد علی رضوی فیضانی • (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۹) ۵۱ تا ۵۴

علم غیب مصطفیٰ اور اقبال ورضا کا عقیدہ • محمد رضا عبد الرشید مالیگ • (جنوری تا مارچ ۲۰۱۰) ۵۲ تا ۵۵

فقیہ اسلام امام احمد رضا اور ان کی تحقیقات • محمد عطار الرحمٰن نوری • (جنوری تا مارچ ۲۰۱۰) ۵۶ تا ۵۹

عظمت غوث اعظم اور امام احمد رضا • غلام مصطفیٰ قادری رضوی • (اپریل تا جون ۲۰۱۰) ۴۳ تا ۴۵

مصری محقق کا بارگاہ رضا میں خراج عقیدت • محمد ارشاد رضوی نجمی • (اپریل تا جون ۲۰۱۰) ۵۵۔۵۶

امام احمد رضا سیمینار و کانفرس • غلام مصطفیٰ رضوی • (اپریل تا جون ۲۰۱۰) ۵۶ تا ۶۷

کلامِ رضا میں اسلامی عقائد • ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی • (جولائی تا ستمبر ۲۰۱۰ء) ۱۶ تا ۲۱

جنوری ۲۰۱۱ء سے سہ ماہی سنی دعوت اسلامی ماہنامے میں تبدیل ہو گیا اس میں باضابطہ رضویات کا مستقل کالم موجود ہے، مولانا توفیق احسن مصباحی، اور مولانا مظہر حسین علیمی کی ادارت میں پابندی سے شائع ہو رہا ہے "رضویات" پر اب تک درج ذیل مضامین شائع ہوئے۔

مسئلۂ اسراف وتبذیر تحقیقات رضویہ کی روشنی میں • مفتی توفیق احسن برکاتی مصباحی • (جنوری ۲۰۱۱ء) ۲۱ تا ۲۴

فکر رضا کی شفافیت، عہد نو اور ہم • مفتی توفیق احسن برکاتی مصباحی • (فروری ۲۰۱۱ء) ۴ تا ۹

ملفوظات رضا اور اصلاح معاشرہ • کلیم احمد قادری • (فروری ۲۰۱۱ء) ۲۸ تا ۳۲

نظام تعلیم پر استعماری اثرات اور امام احمد رضا • غلام مصطفیٰ رضوی • (مارچ ۲۰۱۱ء) ۲۸ تا ۳۲

ماہنامہ سنی دنیا کے مختلف شماروں کا اشاریہ

مولانا مفتی یونس رضا مونس بریلی شریف

نمبر شمار	عنوانات	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۱	مسلمانوں ایمان کینسر کے بچاؤ (اداریے)	مفتی محمد یونس رضا مونس صاحب	جنوری	۳-۵
۲	گھرا ہے آج بھی اسلام خونخواروں کے جھرمٹ میں	//	فروری	//
۳	علامہ ازہری اور علمائے عرب	//	مئی	//
۴	اسلام اور یہود و نصاریٰ کی شازشیں	//	جون	//
۵	اجمیر مقدس سرکار اعلیٰ حضرت کی نظر میں	//		//
۶	شرعی کونسل آف انڈیا کا فقہی سمینار (پانچواں)	ادارہ	ستمبر، جولائی	۳-۱۵/۵-۵۳

تجلیات نعت

نمبر شمار	عنوانات	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۱	امام احمد رضا حضور مفتی اعظم ہند حضور تاج الشریعہ	امام احمد رضا، مفتی اعظم ہند و حضور تاج الشریعہ	جنوری	۶
۲	//	الشریعہ	فروری	//
۳	//	//	مئی	//
۴	//	//	جون	//
۵	//	//	جولائی	//
۶	شرعی کونسل آف انڈیا کا پانچواں فقہی سیمینار	ادارہ	ستمبر	//

ضیائے قرآن

نمبر شمار	عنوانات	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۱	کنز الایمان و خزائن العرفان	ادارہ	جنوری	۷
۲	//	//	فروری	//
۳	//	//	مئی	//
۴	//	//	جون	//

۵	〃	〃	جولائی	〃
۶	شرعی کونسل آف انڈیا کا پانچواں فقہی سیمینار	ادارہ	ستمبر	〃

بہار حدیث

۱	فضائل حج وزیارت	مولانا عسجد رضا خاں	جنوری	۸
۲	فضائل اہل بیت	〃	فروری	〃
۳	فتاویٰ مرکزی دالافتار	مفتی قاضی عبدالرحیم	جون	۹-۱۲
۴	〃	〃	جولائی	۹-۱۴
۵	شرعی کونسل آف انڈیا کا پانچواں فقہی سیمینار	ادارہ	ستمبر	〃

رضویات

۱	جہاں میں عام پیغام شہ احمد رضا کردیں	غلام مصطفیٰ رضوی	جنوری	۴۰-۴۶/۱۴
۲	اعلیٰ حضرت کا پیغام	سید محمد میاں	مئی	۱۵-۲۰
۳	امام احمد رضا اور فن اسمار الرجال	مفتی ناظم علی رضوی	جون	آخری قسط ۱۹-۲۵
۴	امام احمد رضا اور چشتی مجددین	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	جولائی	۱۵-۲۵
۵	شرعی کونسل آف انڈیا کا پانچواں فقہی سیمینار	ادارہ	ستمبر	〃

شخصیات

۱	علامہ عبدالحکیم شرف قادری	مولانا شہاب الدین	جنوری	۱۶
۲	حضرت صدر العلمار	علامہ سید شاہد علی رضوی	〃	〃
۳	صدر العلمار	مولانا محمد نور الحق	〃	〃
۴	امام حسین	مفتی اسلام القادری	فروری	۳-۱۵
۵	امام حسین کے رفقار	علامہ ائی ایف رضوی	〃	۱۶
۶	حضرت عباس رضی اللہ عنہ	جناب		
۷	سیدنا حجۃ الاسلام	علامہ محمد حسن علی رضوی	جون	۲۸-۲۰
۸	خواجہ ہند	مولانا محمد کوثر علی رضوی	جولائی	۲۷-۲۶/۲۹
۹	حضور صدر العلمار	مفتی محبوب علی	جولائی	۴۲-۴۵
۱۰	نادر دھر تھے	ڈاکٹر غلام جابر شمس	جون	۲۹-۴۱

اسلامیات

۱	اسلام کا تصور سیاست	ڈاکٹر محمد ہارون	جنوری	۴۳-۴۲
۲	بارگاہ رسالت ایثار عثمانی کے تحفے	مولانا توفیق احمد	مئی	۲۳-۲۱
۳	اسلام میں اکل حلال	مولانا زاہد احمد رضوی	جون	
۴	اسلام میں تصور سیاست	ڈاکٹر محمد ہارون	//	۴۸/۴۳-۴۲
۵	اسلام میں تغیر نسب	مولانا تاج محمد ازہری	جولائی	۵۱/۴۹-۴۶

اعتقادیات

۱	علمائے نجد کے نام	مفتی اختر حسین علیمی	فروری	۲۲-۱۸
۲	محرم اور تعزیہ داری	شجاع ملک چشتی	//	۲۶-۲۴
۳	تسلیم دشمن اسلام	محمد عمران رضا	//	۳۷/۳۳-۳۲
۴	جام نور کی تاویلات	مولانا ابوالوریٰ رضا	//	۳۷-۳۴
۵	مسلمان اور یہ عقیدہ	مولانا غلام جابر شمس مصباحی	مئی	۳۷/۲۹-۲۴
۶	جس سمت آگئے ہو	مولانا طاہر القادری	//	۳۱-۳۰
۷	گیارہویں شریف	ڈاکٹر غلام مرسلین	//	۳۶-۳۲
۸	عید میلاد النبی ﷺ	مولانا محمد معین الدین	جون	۱۸-۱۴
۹	غیر مقلدین	مولانا مبین الہدیٰ	جولائی	۴۱-۳۰

تحقیقات

۱	عصر حاضر میں موبائل	مولانا زاہد احمد	مئی	۳۶-۳۷
۲	قصہ غرانیق	مولانا تاج احمد ازہری	//	۴-۳۸
۳	معلم کائنات کی... قسط اول	//	جون	۳۸-۳۴

منظومات

۱	منقبت	حکیم قدرت اللہ	جنوری	۳۹
۲	نعت معظم	مولانا محمد حسن علی رضوی	جون	۳۰
۳	نعت و منقبت	علامہ احسن رضا	جولائی	۵۰

سرگرمیاں

۱	تعزیت	ادارہ	جنوری	۴۷
۲	خانقاہ بلگرام	مدیر	فروری	۴۱
۳	تقریظات معتقدہ	محدث کبیر	//	۴۳

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۴	تعارف وتبصرہ	ڈاکٹر کفیل احمد	فروری	۴۴
۵	خطوط مشاہیر	مولانا ملک الظفر	جون	۴۴
۶	اخبار ومراسلات	ادارہ	جولائی	۵۴
۷	امام زمن فاتح بلگرام کا ۷۸۶واں عرس پاک	مفتی محمد یونس رضا اویسی	جنوری	۳-۴
۸	رضا پر انعام ہے مولی کا	〃	فروری	۳-۴
۹	تقریبات: عرس امام اہل سنت	〃	اپریل	۳-۴
۱۰	کیوں کانپتا ہے کوہ قاف	〃	مئی	۳-۴
۱۱	بریلی شریف شیخ مکہ معظمہ کی آمد	〃	نومبر	۳-۴

تجلیات

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	سرکار اعلیٰ حضرت مفتی اعظم وتاج الشریعہ	ادارہ	جنوری	۵
۲	〃	〃	فروری	۵
۳	سرکار اعلیٰ حضرت علامہ حسن رضا وتاج الشریعہ	〃	اپریل	۵
۴	اعلیٰ حضرت مفتی اعظم وتاج الشریعہ	〃	مئی	۵
۵	〃	〃	نومبر	۵
۶	سرکار اعلیٰ حضرت علامہ حسن رضا وتاج الشریعہ	〃	اپریل	۵
۷	اعلیٰ حضرت مفتی اعظم وتاج الشریعہ	〃	مئی	۵
۸	〃	〃	نومبر	۵

ضیائے قرآن

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	کنز الایمان وخزائن العرفان	〃	جنوری	۶-۸
۲	〃	〃	فروری	۶
۳	〃	〃	اپریل	〃
۴	〃	〃	مئی	〃
۵	〃	〃	نومبر	〃

بہار حدیث

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	فضائل نبی آخر الزماں حدیث کی روشنی میں	حضور مولانا عسجد رضا خاں	جنوری	۷-۸
۲	بہار حدیث	〃	فروری	〃
۳	احادیث کریمہ	〃	اپریل	〃

۴	اذان سے متعلق احادیث مبارکہ	//	مئی	۷
۵	جھوٹ سے متعلق احادیث شریفہ	//	نومبر	//

فقہیات

۱	فتاویٰ مرکزی دارالافتا	ادارہ	جنوری	۹-۱۱
۲	//	//	فروری	۹تا۱۱/۴۲
۳	//	//	اپریل	۹-۱۰
۴	//	//	مئی	۸-۱۰
۵	//	//	نومبر	۸-۱۱

رضویات

۱	نعت گوئی اور امام احمد رضا	مولانا محمد نظام الدین رضوی وارانسی	فروری	۱۲-۱۳
۲	علماے رامپور اور علماے بریلی کے تعلقات	مولانا شہاب الدین بریلی	فروری	۱۴-۱۹
۳	خلفاے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مولانا محمد آل مصطفیٰ رضوی بریلی	//	۲۰-۲۳
۴	مسئلہ فضیلت ابوبکر اور مسلک اعلیٰ حضرت	منور عتیق یوکے منگھ	//	۲۴-۴۱
۵	مسلک اعلیٰ حضرت ہی دین حق	مفتی محمد افضال بریلی	//	۴۳-۴۸
۶	بریلی شریف ہی مسلک مرکز اہل سنت کیوں؟	مولانا غلام مصطفیٰ کرناٹک	اپریل	۱۱-۲۱
۷	امام احمد رضا اور علم حدیث	مولانا کمال احمد علیمی محمد اشاہی	//	۲۶-۳۷
۸	علماے رام پور اور علماے بریلی کے تعلقات وروابط	مولانا شہاب الدین رضوی	//	۳۸-۴۶
۹	اہل سنت صدموں سے لگا تار دوچار بریلی اشک بار	مفتی یونس رضا مونس	مئی	۳۶-۴۰

شخصیات

۱	فاتح خیبر سے فاتح بلگرام تک	مولانا معین الدین بریلی	جنوری	۱۴-۲۶
۲	فاتح بلگرام حضرت سید محمد دعوۃ الصغریٰ رحمۃ اللہ علیہ	مولانا محمد رضا عبد الرشید بریلی	//	۲۷-۳۰
۳	بحضور قطب بلگرام علامل ومولانا سید زین العابدین	شہیر رضوی کھیری یوپی	//	۳۱

۴	مدینہ سے بلگرام تک	مولانا عمران احمد قادری قنوج	//	۳۷-۳۳
۵	سید محمد صاحب الدعوۃ الصغریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مولانا اخلاق رضا اویسی نیپالی	//	۴۱-۳۸
۶	پروفیسر محمد طاہر القادری ایک متنازعہ شخصیت	شبیر علی پٹیل گجرات	مئی	۲۶-۲۴
۷	بلبل بستاں علامہ اختر رضا ازہری مدظلہ	محمد حسین رضوی ،مالیگاؤں	//	۳۱-۲۷
۸	حضور مفسر اعظم ایک ہمہ جہت شخصیت	مولانا آل مصطفےٰ مرکزی مظفرپور	//	۳۵-۳۲
۹	تذکرہ مجمع البحرین حضرت فاتح بلگرام رضی اللہ عنہ	مولانا اخلاق اویسی نیپالی	نومبر	۳۷-۳۶

اعتقادیات

۱	وہابیوں دیوبندیوں کی دہشت گردی	مولانا محمد عالم رضوی نوری جامعہ ازہر	//	۱۶-۱۲
۲	صلح کلیت اور اس کی حقیقت	مفتی ولی محمد رضوی ناگور	//	۳۷/۲۵،۱۷

اسلامیات

۱	اسلام امن وامان کا علم بردار	مولانا محمد رضا عبدالرشید	جنوری	۴۷-۴۵
۲	دین کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں	مولانا انیس عالم سیوانی	مئی	۱۶-۱۱

تحقیقات

۱	روایات ضعیفہ کی تحقیق	مولانا کوثر امام قادری	اپریل	۲۵-۲۲
۲	//	//	مئی	۲۳-۱۷

سرگرمیاں

۱	فاتح بلگرام کا ۷۸۶واں عرس پاک	مظہر اویسی بلگرام شریف	جنوری	۴۴-۴۲
۲	حضور مفتی اعظم ہند کا قل شریف	ادارہ	//	۴۸
۳	جامعۃ الرضا کے فارغین	//	اپریل	۴۸-۴۷
۴	باغ رضواں	مولانا وجہ القمر سیتامڑھی	مئی	۴۴-۴۱
۵	مراسلات	ادارہ	//	۴۸-۴۵

منظومات

تجلیات

ضیاے قرآن

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۳	//	//	جون	//
۴	//	//	جولائی	٦
۵	//	//	اکتوبر/نومبر	//
٦	//	//	دسمبر	۷

بہار حدیث

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	شفاعت	مولانا عسجد رضا خاں	جنوری	۸
۲	//	//	فروری	//
۳	فضائل نماز جنازہ	//	جون	//
۴	فضیلت علم وعلما	//	جولائی	۷
۵	خصائص مصطفی ﷺ	//	اکتوبر/نومبر	۸-۷
٦	فضائل سرکار دو عالم ﷺ	//	دسمبر	۹-۸

فقہیات

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	فتاوی مرکزی دار الافتا	حضور تاج الشریعہ	جون	۱۳-۹
۲	//	مفتی قاضی عبد الرحیم صاحب	جولائی	۱۱-۸
۳	//	//	اکتوبر/نومبر	۱۳-۹
۴	//	//	دسمبر	۱۳-۱۰

رضویات

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق	مولانا غلام جابر شمس مصباحی	فروری	۱۷-۱۱
۲	امام احمد رضا کا عشق رسول	محمد شاہد علی رضوی	//	۲۴-۲۲
۳	سیدنا اعلیٰ حضرت کی محبوبیت	علامہ محمد حسن علی رضوی	//	۳۰-۲۷
۴	حدائق بخشش کی بہار آفرینی	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	//	۴٦-۳٦
۵	امام احمد اور اسمار الرجال	مولوی محمد رضا	جولائی	۱۱/۴۳-۳۹
٦	امام احمد رضا کا انمول پیغام	مولانا محمد شمیم اشرف ازہری	اکتوبر/نومبر	۲۲-۲۰

شخصیات

نمبر	عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
۱	معمار رضویت ملک العلما	مولانا غلام جابر شمس	جنوری	۳٦-۲۷

نمبر	عنوان	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۲	دونوں بھائی رضویت کے	مولانا یونس رضا اویسی	〃	۴۷/۴۲-۴۱
۳	حضرت سیف اللہ کی کہانی	مولانا تاج محمد ازہری	فروری	۲۶/۲۱-۱۸
۴	علامہ غلام علی آزاد بلگرامی	محمد شہیر رضا	〃	۳۰-۳۱
۵	مختصر سوانح حضرت خواجہ	محمد عرفان زیدی	جون	۱۶/۲۵-۱۷
۶	دنیا کی پہلی حکمراں خاتون	مولانا جاوید احمد مصباحی	〃	۳۰-۲۶
۷	مصلح اہل سنت	علامہ بدر القادری	〃	۴۰-۳۱
۸	امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق	مولانا جاوید احمد مصباحی	جولائی	۱۹-۱۲
۹	حضرت احسن العلما مناقب کے آئینے میں	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	〃	۴۸-۴۴
۱۰	تاج الشریعہ ایک عالم گیر شخصیت	مفتی انظار احمد	اکتوبر/نومبر	۲۵-۲۳
۱۱	تاج الشریعہ ہند کی عظیم ترین شخصیت	مولانا شہاب الدین بریلوی	〃	۲۷-۲۶
۱۲	امام وقت حضرت ملا علی قاری	مفتی مطیع الرحمان نظامی	〃	۱۹/۴۳-۳۴
۱۳	حضرت رئیس الفقہا قاضی ملت	مفتی یونس رضا	دسمبر	۲۹-۱۴
۱۴	بہار شریعت، صدر شریعت	مفتی ولی محمد صاحب	〃	۳۵-۳۰

اسلامیات

نمبر	عنوان	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۱	اسلام اور رہائش	محمد اویس رضا	فروری	۲۶-۲۵
۲	شب قدر	علامہ سید تراب الحق قادری	جولائی	۳۵-۲۸
۳	خودکشی کی مذمت	مولانا محمد گلزار احمد	اکتوبر/نومبر	۱۶-۱۴

اعتقادیات

نمبر	عنوان	مضمون نگار	ماہ	صفحات
۱	اشتراک عمل	مولانا فیضان المصطفے	جنوری	۲۲-۱۲
۲	راد المہند علی النہیق المفند	مظہر اعلیٰ حضرت	〃	۴۳
۳	〃	〃	فروری	۳۵-۳۲
۴	〃	〃	جون	۴۳-۴۱
۵	فرائد النور فی جرائد القبور تحقیقات کا حسین مرقع	مولانا توفیق احمد نعیمی	〃	۴۷-۴۴
۶	سب سے بڑا مجرم کون	مولانا عنبر مصباحی	جولائی	۲۷-۲۰
۷	راد المہند علی النہیق الانبیتی المفند	مظہر اعلیٰ حضرت	〃	۳۸,۳۶
۸	〃	〃	اکتوبر/نومبر	۳۷-۲۸

متفرقات

منظومات

سرگرمیاں

ماہ نامہ کنز الایمان دہلی میں شائع رضویات کا اشاریہ

مولانا ظفر الدین برکاتی

سالوں سے بلا ناغہ پابندی سے شائع ہونے والا جماعت اہل سنت کا کثیر الاشاعت معیاری رسالہ

اہل سنت کا ترجمان

ماہ نامہ کنز الایمان دہلی (اردو ہندی)

(آغازِ اشاعت: نومبر ۱۹۹۸ء)

مدیر اعلیٰ: رئیس التحریر علامہ یٰسین اختر مصباحی (آغازِ اشاعت تا اکتوبر 2006)

● ایڈیٹر: (حافظ) محمد قمر الدین رضوی

● مدیر مسئول: محمد ظفر الدین برکاتی (جولائی ۲۰۰۷ء تا حال (۲۰۱۲ء)

مشیر اعلیٰ: علامہ یٰسین اختر مصباحی (نومبر ۲۰۰۶ء تا حال (۲۰۱۲ء)

قیمت ماہانہ:-/15 روپے سالانہ:-/200 روپے

رضویات ۱۹۹۹

(۱) امام احمد رضا اور رد قادیانیت	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	جنوری	ص ۴۰
(۲) امام احمد رضا اور شریعت و طریقت	یٰسین اختر مصباحی	جنوری	ص ۳۷
(۳) امام احمد رضا اور تقدیس الوہیت	محمد عبد الحکیم شرف قادری	جنوری	ص ۴۴
(۴) امام احمد رضا اور علمی تحریکات	سردار محمد اکرم	جنوری	ص ۵۲
(۵) علم کا مینار ہے احمد رضا	محمد فضل الرحمٰن شرر مصباحی	اپریل	ص ۴۲
(۶) امام احمد رضا کی شان تجدید	یٰسین اختر مصباحی	جولائی	ص ۴۵
(۷) مسلک امام احمد رضا	مفتی عبد المنان اعظمی مبارکپوری	اگست	ص ۴۷

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۸) امام احمد رضا کوثر نیازی کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	اکتوبر	ص ۵۴
(۹) ترجمان قرآن امام احمد رضا بریلوی	عبدالحکیم شرف قادری	نومبر	
(۱۰) امام احمد رضا کی قصیدہ نگاری	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	مئی	ص ۴۷
(۱۱) امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری	سراج احمد بستوی	جولائی	ص ۴۹
(۱۲) الاستمداد رضا بریلوی کا مجموعہ کلام	سراج احمد بستوی	اکتوبر	ص ۲۵
(۱۳) حجاز سے کنزالایمان تک	مقبول احمد مصباحی	جنوری	ص ۵۵
(۱۴) رضا اکیڈمی بمبئی کی خدمات	ادارہ	فروری/مارچ	ص ۶۲

رضویات ۲۰۰۰

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۱) امام احمد رضا بیسویں صدی کی عظیم شخصیت	یٰسین اختر مصباحی	جنوری	ص ۳
(۲) امام احمد رضا کی ظریفانہ وطنزیہ شاعری	ڈاکٹر صابر سنبھلی	جنوری	ص ۴۶
(۳) گونج گونج اٹھے ہیں نغمات رضا سے بوستاں	اقبال احمد فاروقی	اپریل	ص ۴۳
(۴) بارگاہ رضا میں منظوم خراج عقیدت	ڈاکٹر حسین مجیب مصری، استاذ جامعہ ازہر	اپریل	ص ۴۶
(۵) امام احمد رضا اور فلسفہ تصوف	محمد قمر الحسن بستوی مصباحی	جون	ص ۳۱
(۶) امام احمد رضا اور جامعۃ الازہر	محمد نعمان اعظمی	جولائی	ص ۴۰
(۷) الشیخ احمد رضا بریلوی الہندی	ڈاکٹر نجیب جمال مصری استاذ جامعۃ الازہر	ستمبر	ص ۴۴
(۸) امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت	محمد ابوالحسن علی رضوی	اکتوبر	ص ۳۶
(۹) ملک العلماء اور مکتوبات رضا	غلام جابر شمس مصباحی	اکتوبر	ص ۴۱
(۱۰) عالم عرب میں کنزالایمان کی پذیرائی	سید وجاہت رسول قادری	نومبر	ص ۴۲
(۱۱) عقیدہ ختم نبوت اور امام احمد رضا	سید وجاہت رسول قادری	دسمبر	ص ۴۳
(۱۲) مولانا مسعود احمد مظہری سے ملاقات	مقبول احمد مصباحی	ستمبر	ص ۴۷
(۱۳) امام احمد رضا ہندی بحیثیت شاعر وادیب	ڈاکٹر محمد رجب، استاذ جامعۃ الازہر	نومبر	ص ۳۶
(۱۴) امام احمد رضا بریلوی کا سرمایہ کلام	ڈاکٹر سراج احمد قادری	نومبر	ص ۳۷

رضویات ۲۰۰۱

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۱) کنزالایمان اردو زبان کا سب سے معیاری ترجمہ	یٰسین اختر مصباحی	جون	ص ۳
(۲) امیر ملت اور اشاعت مسلک اہل سنت	عبدالمبین نعمانی	دسمبر	ص ۴۱
(۳) ہندوستان دارالاسلام یا دارالحرب	عبدالحکیم شرف قادری	جون	ص ۲۵

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۴) امام احمد رضا پر الزامات کا تعاقب	پروفیسر محمد مسعود احمد	جنوری	ص ۳۵
(۵) امام احمد رضا اور تجارت و بینکنگ	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	فروری	ص ۳۳
(۶) امام احمد رضا اور علم حدیث	محمد عبدالحکیم شرف قادری	مارچ	ص ۴۲
(۷) امام احمد رضا کے تفسیری افادات	عبدالمبین نعمانی مصباحی	جون	ص ۱۷
(۸) امام احمد رضا کا فقہی مقام	احمد رضا گیاوی	جون	ص ۳۰
(۹) حیات امام احمد رضا پر ایک طائرانہ نظر	اقبال احمد اختر القادری	جون	ص ۳۲
(۱۰) امام احمد ررضا اور پانی کی ماہیت	محمد اختر حسین قادری	جولائی	ص ۳۱
(۱۱) امام احمد رضا اور رد بدعات	یٰسین اختر مصباحی	جولائی	ص ۴۲
(۱۲) امام احمد رضا کی علمی جلالت	منظر الاسلام	نومبر	ص ۳۴
(۱۳) امام احمد رضا کی فقہی مہارت	کمال الدین مصباحی	دسمبر	ص ۳۵
(۱۴) حسن رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری	محمد حسین شاہد رضوی	ستمبر	ص ۳۸
(۱۵) حدائق بخشش کے چند اشعار	فضل الرحمٰن شرر مصباحی	دسمبر	ص ۳۵
(۱۶) ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحدیہ (قسط اول)	عبدالسلام رضوی	فروری	ص ۲۸
(۱۷) ہدایۃ البریہ الی الشریعۃ الاحدیہ (قسط دوم)	عبدالسلام رضوی	مارچ	ص ۴۲
(۱۸) امام احمد رضا اور علم حدیث (تبصرہ)	مبصر محمد شمیم اختر رضوی	اگست	ص ۴۸
(۱۹) سائنسی تحقیقات اور الملفوظ	سلیم شہزادہ رضوی	اکتوبر	ص ۳۳

رضویات ۲۰۰۲ء

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۱) دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف	یٰسین اختر مصباحی	جون (خصوصی شمارہ)	ص ۳
(۲) امام احمد رضا اور دفع اشکالات	عبدالسلام رضوی	جنوری	ص ۴۳
(۳) امام احمد رضا اور تحریک ندوہ	محمد شاہد القادری	اپریل	ص ۳۹
(۴) امام احمد رضا ایک عظیم محقق	صلاح الدین رضوی	مئی	ص ۳۵
(۵) امام احمد رضا حنفی قادری	محمد بشار محمد امین	اکتوبر	ص ۲۹
(۶) امام احمد رضا کا وعظ و خطاب	غلام جابر شمس مصباحی	دسمبر	ص ۴۲
(۷) پروفیسر مسعود احمد اور نثر اردو	ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی	مئی	ص ۴۴
(۸) کلام رضا پر اعتراضات کی حقیقت	صابر سنبھلی	جون	ص ۳۰
(۹) ڈاکٹر محمد مسعود احمد اور نثر اردو (تبصرہ)	فاروق احمد صدیقی	مئی	ص ۴۴

رضویات ۲۰۰۳ء

(۱) امام احمد رضا اور رد قادیانیت	علامہ ارشد القادری	جنوری	ص ۳۵
(۲) امام احمد رضا اور تحریک خلافت	محمد شاہد القادری	جنوری	ص ۳۷
(۳) حدائق بخشش اور مصر کے علما ﷺ	مترجم سید عالم الدین	مارچ	ص ۴۹
(۴) فتاویٰ رضویہ اور جہان علم ودانش	محمد کمال الدین مصباحی	مارچ	ص ۵۱
(۵) کلام رضا میں پھولوں کا مشکبار	غلام مصطفیٰ رضوی	اپریل	ص ۴۶
(۶) بغداد مقدس میں امام احمد رضا کا تعارف	عبدالمبین سبحانی	اپریل	ص ۴۹
(۷) امام ربانی اور امام اہل سنت	مفتی محمد مکرم احمد نقشبندی	جون	ص ۲۴
(۸) امام احمد رضا اور رد بدعات	یٰسین اختر مصباحی	جون	ص ۳۱
(۹) امام احمد رضا اور علوم طبعیات	محمد اعظم سعیدی	جولائی	ص ۴۸

رضویات ۲۰۰۴ء

(۱) امام احمد رضا اور عشق رسول	محمد حنیف رضوی	فروری	ص ۵۱
(۲) امام احمد رضا اور اصول افتا	مفتی آل مصطفیٰ مصباحی	مئی	ص ۴۶
(۳) امام احمد رضا کا تصور حمد	عبدالنعیم عزیزی	اپریل	ص ۴۱
(۴) امام احمد رضا اور عشق مصطفیٰ	مطیع الرحمٰن مفطر رضوی	دسمبر	ص ۳۱
(۵) امام احمد رضا کے دو خلفا	محمد مرید احمد چشتی	مارچ	ص ۳۰
(۶) میں نقیب اعلیٰ حضرت مصطفیٰ حیدر حسن	غلام مصطفیٰ رضوی	اپریل	ص ۴۳
(۷) آداب نعت گوئی	سراج احمد بستوری	مئی	ص ۲۹

رضویات ۲۰۰۵

(۱) فتاویٰ رضویہ کی جامعیت	محمد عبدالقادر رضوی	فروری	ص ۳۴
(۲) امام احمد رضا پر مقالۂ ڈاکٹریٹ	محمد شرافت حسین رضوی	فروری	ص
(۳) ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی	محمد رفعت رضا نوری مصباحی	دسمبر	ص ۵۶

رضویات ۲۰۰۶

(۱) تصنیفات اعلیٰ حضرت	محمد عبدالمبین نعمانی مصباحی	جنوری	ص ۳۷
(۲) فکر رضا کا ارتقائی سفر	ڈاکٹر شمس مصباحی	فروری	ص ۴۶

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۳) امام احمد رضا اور مسئلۂ ختم نبوت	مفتی محمد خاں قادری	مارچ	ص ۳۵
(۴) خلفائے محدث بریلوی	غلام مصطفیٰ رضوی	مارچ	ص ۴۰
(۵) امام احمد رضا کا حسن طلب	محمد حسین آسی	اپریل	ص ۴۰
(۶) امام احمد رضا اور کوئے حبیب	اقبال احمد فاروقی	اپریل	ص ۴۳
(۷) امام احمد رضا کے جدید تعلیمی نظریات	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیز	ستمبر	ص ۲۸
(۸) امام احمد رضا اور بیان شفاعت	غلام مصطفیٰ قادری	اکتوبر	ص ۳۴
(۹) مکتوبات رضا ایک تعارف	غلام مصطفیٰ رضوی	اپریل	ص ۴۷

رضویات ۲۰۰۷ء

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۱) امام احمد رضا اور محدث اعظم ہند	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	اپریل	ص ۲۶
(۲) امام احمد رضا اور غریب نواز	کوثر امام قادری	اپریل	ص ۲۹
(۳) امام احمد رضا اور عشق رسول	محمد راشد اختر قادری	اپریل	ص ۳۳
(۴) امام احمد رضا اور اکابر سلسلۂ فردوسیہ	مہدی حسن شیخ پوری	اپریل	ص ۳۵
(۵) ترجمۂ کنزالایمان (ایک فکری وفنی وضاحت)	مفتی محمد شمشاد حسین رضوی	اپریل	ص ۳۷
(۶) حدائق بخشش اول، دوم کی اولین طباعت اور (کر کی) تحقیق	محمود احمد قادری رفاقتی	اپریل	ص ۴۰
(۷) حدائق بخشش کی اولین طباعت کی مزید تحقیق	مفتی محمود احمد رفاقتی	اگست	ص ۵۴
(۸) مصر میں محدث بریلوی	محمد سلمان رضا ازہری	دسمبر	ص ۵۶
(۹) امام احمد رضا قادری کی عبقری شخصیت	محمد ظفر الدین برکاتی	اپریل	ص ۳

رضویات ۲۰۰۸ء

عنوان	مصنف	ماہ	صفحہ
(۱) خرافات شادی کا سد باب اور فکر امام احمد رضا	غلام مصطفےٰ قادری	مارچ	ص ۲۲
(۲) امام احمد رضا کی عبقری شخصیت اور دینی خدمات	انیس عالم سیوانی	//	ص ۳۴
(۳) امام احمد رضا قادری کے اساتذۂ کرام	محمد نسیم اختر امجدی	جون	ص ۵۵
(۴) امام احمد رضا سے استفتا کرنے والے ایک مجذوب	طلعت قمر نوری	اگست	ص ۴۸
(۵) امام احمد رضا قادری۔ موجد یا مجدد؟	محمد اشرف الکوثر مصباحی	اکتوبر	ص ۴۳
(۶) امام احمد رضا کی شاعری میں تصوف	محمد افضل الدین جنیدی	دسمبر	ص ۴۱
(۷) امام احمد رضا کی علمی یادگاریں	// // //	جولائی (//)	ص ۹
(۸) تصور شیخ (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری)	محمد شہاب الدین مصباحی	// //	ص ۵۵

رضویات ۲۰۰۹

(۲) بارگاہ خواجہ غریب نواز میں امام احمد رضا قادری کی حاضری (دوسری قسط) ؍؍ فروری ص ۴۸

(۳) امام احمد رضا قادری کا اسلوب تحقیق (خصوصی شمارہ) ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی، مارچ (خصوصی شمارہ) ص ۲۷

(۴) امام احمد رضا قادری کا تبحر علمی (خصوصی شمارہ) محمد صلاح الدین رضوی پوکھر یروی ؍؍ ص ۳۲

(۵) امام احمد رضا محدث بریلوی اور منفی پروپیگنڈے (خصوصی شمارہ)، محمد مشتاق رضا نوری، ص ۳۵

(۶) امام احمد رضا قادری بیسویں صدی کے مسلم سائنس داں (خصوصی شمارہ)، فاروق احمد رضوی درویش پوری ص ۳۸

(۷) حیات اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری، (خصوصی شمارہ) عالمہ سیدہ رافعہ برکاتی ؍؍ ص ۴۰

(۸) امام احمد رضا قادری اور بیانِ جمال مصطفیٰ ﷺ (خصوصی شمارہ) غلام مصطفیٰ قادری رضوی، ؍؍ ص ۴۲

(۹) امام احمد رضا قادری اور وسیم بریلوی (خصوصی شمارہ) ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی ؍؍ ص ۴۴

(۱۰) امام احمد رضا قادری اور فن تجوید و قرأت (خصوصی شمارہ) اپریل ص ۴۳

(۱۱) امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کے والد ماجد کی خلافت کا مسئلہ، بیت اللہ قادری، مئی ص ۴۹

(۱۲) امام احمد رضا قادری اور شاہ انوار اللہ فاروقی۔ فکری یکسانیت، محمد ابو الحسن علی نوری، جولائی، ص ۴۴

(۱۳) عرس اعلیٰ حضرت کے ذمہ داران سے درخواست، محمد زبیر قادری تحریک فکر رضا ممبئی ؍؍ ص ۵۳

(رضویات ۲۰۱۰ء)

(۱) مسلک اعلیٰ حضرت۔ شناخت کی ضرورت، ڈاکٹر محمد اعجاز انجم لطیفی مارچ ص ۳۸

(۲) امام احمد رضا قادری اور فن طب و حکمت، ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی مارچ ص ۲۷

(۳) کنز الایمان میں ہندی اور علاقائی بولیوں کا استعمال (مضمون) ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی، مارچ ص ۴۵

(۴) امام احمد رضا کے افکار و نظریات۔ ایک تقابلی مطالعہ، (مصنف پروفیسر غلام یحییٰ انجم مصباحی)، مبصر: محمد ارشاد عالم نعمانی، مئی، ص ۵۹

(۵) کنز الایمان مع خزائن العرفان (بنگلہ) مترجم محمد عبد المنان، مبصر: محمد نور الاسلام (اشرفیہ)، اگست، ص ۶۳

(۶) حدائق بخشش میں قافیوں کا گلشن (مضمون)، مبصر: محمد شمیم سہرامی (علیگ) دسمبر ص ۴۹

(۷) اعلیٰ حضرت کے پیغام محبت و عشق رسالت کی تبلیغ، خورشید احمد شاہ کشمیر مارچ ص ۴۸

(۸) منقبت در شان امام احمد رضا قادری بریلوی، ؍؍ ؍؍ مولانا علی احمد سیوانی ؍؍ ؍؍ ص ۵۸

(رضویات ۲۰۱۱ء)

(۱) تیسیر و تبشیر کی راہیں فکر رضا کے تناظر میں، محمد اسلم رضا قادری فروری ص ۸

(۲) غیر اللہ سے استعانت تحقیقات رضا کی روشنی میں، غلام مصطفیٰ قادری رضوی ؍؍ ؍؍ ص ۱۲

(۳) امام احمد رضا کی شخصیت۔ عقیدہ اور موقف تحریر: ڈاکٹر حازم محفوظ مصری، ترجمہ محمد خالد رضا ممبئی ؍؍ ص ۱۷

(۴) مولانا معین اجمیری اور امام احمد رضا قادری، محمد اسلم رضا قادری ثقافی، فروری ص ۱۲

(۵) ملک العلماء علامہ ظفر الدین بہاری باغ رضا کے گل رعنا، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ قادری، ،، ص ۲۷

(٦) عہد حاضر میں فکر رضا کی معنویت، مولانا مبارک حسین مصباحی ،، ،، ص ۳۱

(۷) اعلیٰ حضرت ۔ حاشیہ دولت مکیہ اور علوم القرآن کے تناظر میں، مولانا محمد عیسیٰ رضوی ،، ،، ص ۳٦

(۹) امام احمد رضا کی فقہی بصیرت فقہائے کرام پر تنقیدات کی روشنی میں، محمد معراج عالم مصباحی ،، ص ۴۳

(۱۰) مشائخ مارہرہ مطہرہ اور امام احمد رضا قادری بریلوی، علامہ یٰسین اختر مصباحی ،، ،، ص ۵۰

(۱۱) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا مجدد بھی ہیں اور محدث بھی، مولانا محمد ابراہیم آسی، ،، ص ۵۷

(۱۲) علوم القرآن ۔ حاشیہ دولت مکیہ ۔ میری نظر میں، ڈاکٹر رفیع احمد منانی ،، ص ٦۰

(۱۳) منقبت در شانِ اعلیٰ حضرت، فدا المصطفےٰ قادری، اسلام پوری ،، ،، ص ۵۹

(۱۴) امام احمد رضا بین الاقوامی دو روزہ سیمینار و کانفرنس (اعلان) مارچ ص ۹

(۱۵) رضا گولڈن جوبلی نمبر (مرکز اہل سنت بریلی شریف کے ترجمان ماہ نامہ اعلیٰ حضرت کا ضخیم نمبر) محمد ظفر الدین برکاتی، مئی ص ۵۵

(۱٦) امام رضا قادری اور رضویات ۔ تجاویز و آرار کے طلسماتی حصار میں، محمد توفیق احسن برکاتی، جون ص ٦۰

(۱۷) سوادِ اعظم اہل سنت کے پانچ محسنین (امام ابوالحسن اشعری، امام ابو منصور ماتریدی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، امام احمد رضا قادری، علامہ شہاب الدین کوشالیاتی کیرلا) محمد یوسف امجدی، جولائی ص ۲۹

(۱۹) انوارِ آفتاب صداقت (مصنف: قاضی فضل احمد لدھیانوی) (اِس کتاب میں امام احمد رضا قادری کی تقریظ شامل ہے) محمد ظفر الدین برکاتی جولائی ص ۵۷

(۲۰) معروف محقق ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی کا وصال (۱٦، اگست ۲۰۱۱ء) اکتوبر ص ۵۳

(۲۱) واقف رضویات ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی کا مختصر تعارف ماسٹر محمد سلیم عزیزی دسمبر ص ۵۰

رضویات ۲۰۱۲ء

(۱) عظمت و فضیلت غوث اعظم اور امام احمد رضا — غلام مصطفےٰ قادری رضوی فروری ص ۲۰

(۲) اختلاف (جماعتی) اسباب و عوامل اور اقدامات — مفتی محمد شمشاد حسین رضوی ،، ،، ص ۲۳

(۳) اعلیٰ حضرت اور الحدیقۃ الندیۃ محمد آصف رضا عطاری مدنی ،، ،، ص ۳۰

(۴) کنز الایمان مع خزائن العرفان کی نئی طباعت — محمد اعجاز عطاری مدنی ،، ،، ص ۳۳

(۵) اعلیٰ حضرت بریلوی اور دہلی کی شریفی خاندان — سید محمد عبد اللہ قادری ،، ،، ص ۳٦

(٦) امام احمد رضا قادری کی عہد ساز شخصیت — معراج احمد قادری ،، ،، ص ۳۸

(۷) امام احمد رضا قادری اور معاشی نظام — محمد ہاشم اعظمی مصباحی ,, ,, ص ۴۳

(۸) تصنیفاتِ رضا میں تذکرۂ سلطان الہند — محمد عارف رضا اشفاقی ،، ،، ص ۴٦

رابطہ کا پتہ

423 مٹیا محل اردو مارکیٹ، جامع مسجد دہلی۔6 فون نمبر: 011-23264524

موبائل نمبر: 09350505879

اشاریہ مضامین رضویات

ماہنامہ ماہِ نور دہلی جنوری 2006ء تا دسمبر 2011ء

محمد ارشاد عالم نعمانی، دارالقلم، ذاکر نگر نئی دہلی ۲۵

مئی 2005ء میں رسالہ ماہِ نور مفسر قرآن حضرت علامہ و مولانا سید ابو الحسن اشرفی مدظلہ العالی کی قیادت میں دہلی سے ماہِ نور پبلی کیشنز کے زیر اہتمام جاری ہوا۔ مسلسل اشاعت کے چھ سال پورے ہو چکے ہیں اور اب فروری 2012 میں ساتویں سال کا نواں شمارہ قارئین کے سامنے آیا ہے۔ راقم الحروف کو ابتدا اور درمیان کے چند شمارے نہیں مل سکے جو شمارے ہماری نگاہ سے نہیں گزری ہیں، وہ اس طرح ہیں: مئی، جولائی، ستمبر، اکتوبر، نومبر، 2005 اور ستمبر 2008۔ اس لیے ان شماروں میں کس قدر مضامین رضویات کے حوالے سے اشاعت پذیر ہوئے، اس کی تفصیل زیر نظر اشاریہ میں شامل نہیں کیا جا سکا۔ باقی شماروں کا اشاریہ مضامین رضویات حاضر خدمت ہے (ارشاد نعمانی)

جنوری تا دسمبر 2006

نمبر شمار	مضامین/عنوانات	اسمائے مقالہ نگار	مہینہ	صفحات
1	فاضل بریلوی چودھویں صدی کی عبقری شخصیت (اداریہ)	قمر احمد اشرفی	مارچ	3
2	رضا بریلوی کی شاعری میں گل و بلبل، شمع و پروانہ	احمد جاوید	//	44 تا 46
3	فاضل بریلوی ایک سوانحی خاکہ (خصوصی موضوع)	محمد رفعت رضا نوری	//	19 تا 23
4	فاضل بریلوی کے اخلاقی محاسن (//)	غلام مدثر رضوی	//	24 تا 29

نمبر	عنوان	مضمون نگار	ماہ	صفحات
5	اعلیٰ حضرت بریلوی اور اعلیٰ حضرت تاج الفحول۔ تعلقات ونظریات	فروغ احمد اعظمی	〃	30 تا 34
6	فاضل بریلوی اور ان کے معتقدین سے متعلق نظریات کا جائزہ	نیاز احمد مصباحی	〃	35 تا 39
	جنوری تا دسمبر 2007			
7	مسلک اعلیٰ حضرت: حقیقت کے آئینے میں	ایک القادری مصباحی	جون	22 تا 23
8	فکرِ رضا کا ارتقائی سفر اور مکتوبات مسعودی (قسط 1)	ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	نومبر	47 تا 48
9	〃 (قسط 2)	〃	دسمبر	44 تا 46
	جنوری تا دسمبر 2008			
10	عصر حاضر میں تعلیمات امام احمد رضا کی اہمیت (اداریہ)	افضل مصباحی	اپریل	3 تا 5
11	امام احمد رضا کا اسلوبِ اعجاز وتنوع (موقع خاص)	ڈاکٹر رضا الرحمٰن عاقب سنبھلی	〃	34 تا 35
12	فکرِ رضا مکتوبات کے آئینے میں (موقع خاص)	مقبول احمد مصباحی	〃	36 تا 38
13	وابستگانِ رضا کی عہد رضا میں صحافتی خدمات	عبد السلام رضوی	جون	46 تا 49
14	مسعود ملت اور جہانِ رضا کی سیر	محمد ارشاد عالم نعمانی	〃	32 تا 36
15	حضرت مفتی اعظم کے مرشدِ پُر نور سرکار نور (قسط 1)	ساحل شہر امی (علیگ)	اگست	43 تا 64
16	تذکرہ مشائخ چشت بزبان مجدد اعظم	محمد عارف رضا نیر الاشفاقی	اکتوبر	17 تا 19
17	حضرت مفتی اعظم کے مرشدِ پُر نور سرکار نور (قسط 2)	ساحل شہر امی (علیگ)	〃	31 تا 35
	جنوری تا دسمبر 2009			
18	فقہی عبارات پر امام رضا کا نقد ونظر	محمد شہاب الدین مصباحی	مارچ	18 تا 22
19	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ	محمد شہباز عالم مصباحی	〃	42 تا 44
20	امام اہل سنت کا دس نکاتی فارمولہ اور حالات حاضرہ	طارق انور مصباحی	اگست	19 تا 20
21	شاہ اسمٰعیل دہلوی اور امام احمد رضا	مفتی مطیع الرحمٰن رضوی	ستمبر	25 تا 30

جنوری تا دسمبر 2010ء

نمبر	عنوان	مضمون نگار	ماہ	صفحات
22	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی علمی خدمات	پروفیسر سید جمال الدین اسلم مارہروی	مارچ	38 تا 34
23	امام احمد رضا کا پیکر عشق	محمد عابد رضا مصباحی	//	35 تا 37
24	رضا اکیڈمی ممبئی: مذہبی، ملی اور سیاسی خدمات کے آئینے میں	محمد صادق رضا مصباحی	جون	...
25	فقہی عبارات پر امام رضا کا نقد و نظر (قسط 1)	محمد شہاب الدین مصباحی	اگست	17 تا 19
26	// // // // // (آخری قسط)	//	ستمبر	15 تا 17
27	اعلیٰ حضرت اور علامہ عبدالحی حدیث پاک کے تناظر میں	محمد ذوالفقار نعیمی	اکتوبر	16 تا 18
28	حدائق بخشش (مصححہ اعلیٰ حضرت) کا پیش لفظ	ڈاکٹر فضل الرحمٰن شرر مصباحی	//	52
29	وابستگانِ رضا کی عہد رضا میں صحافتی خدمات (قسط 1)	عبدالسلام رضوی	نومبر	40 تا 43
30	// // // (قسط 2)	//	دسمبر	36 تا 39
	جنوری تا دسمبر 2011ء			
31	وابستگان رضا کی عہد رضا میں صحافتی خدمات (آخری قسط)	عبدالسلام رضوی	جنوری	47 تا 51
32	امام احمد رضا کا اسلوب تنقید (موقع خاص) (اردو ادبیات کے حوالے سے)	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	فروری	40 تا 43
33	امام احمد رضا اور طب یونانی (موقع خاص)	پروفیسر سید احسن قادری	//	44 تا 47
34	بہار کی خانقاہیں اور امام احمد رضا فاضل بریلوی	پروفیسر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی	مارچ	14 تا 18
35	خانقاہ عمادیہ اور امام احمد رضا بریلوی	محمد صلاح الدین رضوی	جولائی	21 تا 22
36	امام احمد رضا اور مشائخ کچھوچھہ	شاہد القادری	اگست	22 تا 24
37	امام احمد رضا اور عصری تعلیم	مفتی علاء الدین رضوی	ستمبر	24 تا 26
38	عقیدۂ توحید اور امام احمد رضا (قسط 1)	//	اکتوبر	28 تا 32
39	// // // // (آخری قسط)	//	نومبر	33 تا 35

خدابخش لائبریری میں موجود سنی رسائل کا رضویاتی اشاریہ

حسیب الرحمان سنجر

شمارہ نمبر	مصنف	عنوان	رسائل کے نام /مقام اشاعت	جلد وشمارہ	ماہ وسال	صفحات
۱	آل مصطفیٰ مصباحی مفتی	اصول افتا میں امام احمد رضا کے افادات	جام نور/ دہلی	۱۰/۷	مئی ۲۰۰۳ء	۲۰-۲۳
۲	//	//	افکار رضا / ممبئی	۹/۴	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	۵-۱۲
۳	//	امام احمد رضا اور اصول افتا	کنزالایمان/ دہلی	۷/۵	مئی ۲۰۰۳ء	۴۶-۴۸
۴	ابوالحماد خاں وارثی	اقوال امام احمد رضا (قسط اول)	رفاقت/ پٹنہ	۳/۲	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۲۲-۲۵
۵	//	// (قسط دوم)	//	۳/۳	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء	۴۱-۴۴
۶	//	// (قسط سوم)	//	۴/۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء	۱۷-۱۰
۷	احمد رضا گیاوی	امام احمد رضا کا فقہی مقام	کنزالایمان/ دہلی	۳/۸	جون ۲۰۰۱ء	۲۲-۲۴

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
۸	اختر حسین خان مشاہدی	مجذوبوں اور خدامت درویشوں سے اعلیٰ حضرت کی ملاقات	افکار رضا / ممبئی	۱/۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء	۲۴-۲۷
۹	ادارہ (بشکریہ ماہنامہ منہاج القرآن لاہور، ستمبر ۱۹۹۰ء)	اعلیٰ حضرت اور روحانی اقدار	افکار رضا/ممبئی	۲/۹	اپریل-جون ۲۰۰۳ء	۴۰-۴۷
۱۰	ادارہ (بشکریہ ماہنامہ سرگزشت، کراچی جنوری ۲۰۰۱ء)	بلبل باغ رسالت	//	۳/۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء	۲۹-۳۰
۱۱	ادارہ	ہمزاد کو قابو میں کرنے کی حقیقت: اعلیحضرت کی تحقیق	//	۴/۱۱	اکتوبر ۲۰۰۵ء	۵۷-۵۹
۱۲	ارشد القادری، علامہ	امام احمد رضا اور رد قادیانیت	کنز الایمان/دہلی	۳/۶	جنوری ۲۰۰۳ء	۳۵-۳۶
۱۳	//	سرمستی جنوں: امام احمد رضا کے نعتیہ کلام پر اظہار خیال	جام نور/دہلی	۱/۷	مئی ۲۰۰۳ء	۳۸-۴۱
۱۴	افتخار ندیم اعظمی، مولانا	امام احمد رضا کی عربی شاعری	جام نور/دہلی	۱/۷	مئی ۲۰۰۳ء	۴۲-۴۳

۱۵	اقبال احمد اختر القادری، مولانا	لبیک اللھم لبیک اعلیحضرت امام احمد رضا حنفی قدس سرہ	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۲/۴۵	فروری ۲۰۰۵ء	۴۳-۵۰
۱۶	//	امام احمد رضا اور ان کی تعلیمات	رفاقت/ پٹنہ	۳/۲	جولائی-ستمبر ۲۰۰۳ء	۳۱-۳۴
۱۷	//	امام احمد اور ڈاکٹر ضیاء الدین احمد	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۱۰/۴۳	اکتوبر ۲۰۰۴ء	۵۱-۶۱
۱۸	//	امام احمد رضا کا اسلوب تحقیق	//	۴/۴۲-۶	اپریل-جون ۲۰۰۲ء	۹۳-۱۰۰
۱۹	//	امام احمد رضا پر ایک طائرانہ نظر	کنز الایمان/ دہلی	۸/۳	جون ۲۰۰۱ء	۳۰-۳۳
۲۰	//	عہد حاضر کے جلیل القدر علماء عرب کا امام احمد رضا کو خراج	اعلیٰ حضرت / بریلی	۱۱/۴۱	نومبر ۲۰۰۱ء	۲۶-۷۰
۲۱	//	موجودہ طریقہ اور امام احمد رضا، نظریہ ابطال قلوب	سنی دنیا/ بریلی	۱/۱۷	جنوری ۲۰۰۱ء	۲۸-۲۹
۲۲	امجد رضا امجد، ڈاکٹر	اردو میں مذہبی ادب اور امام احمد رضا	رفاقت/ پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۱۰۸-۱۱۸
۲۳	//	امام احمد رضا اور مدرسہ حنفیہ، پٹنہ	//	//	//	۶۹-۷۴
۲۴	//	انتقادی نظریات اور امام احمد رضا	جام نور/ دہلی	۳۴/۳	اگست ۲۰۰۵ء	۴۳-۴۸
۲۵	انوار محمد عظیم آبادی	حضرت احمد رضا بریلوی کے حدیثی شروح و حواشی	نور مصطفیٰ/ پٹنہ	۱/۱۸	اگست ۲۰۰۵ء	۲۱-۲۴
۲۶	بلیان، جے، ایم، ایس	امام احمد رضا کی امتیازی خصوصیات	رفاقت/ پٹنہ	۲/۳	جون ۲۰۰۴ء	۱۳۲
۲۷	بیت اللہ قادری، ڈاکٹر	امام احمد رضا: سوانحی خاکے، حصار ذات	افکار رضا/ ممبئی	۳/۱۰	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء	۲۵-۲۶

۲۸	تاج محمد خاں ازہری، مولانا	امام احمد رضا خاں علماء ازہر کی نظر میں	″	۴/۱۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۷۴-۷۶
۲۹	جلال الدین، مولانا	امام احمد رضا بحیثیت ماہر تعلیم	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۲/۴-۶	اپریل-جون ۲۰۰۲ء	۱۱۰-۱۱۴
۳۰	حازم محمد احمد عبد الرحیم المحفوظ /مترجم: علم الدین شاہ ازہری	حدائق بخشش/مصر کے علما وادبا کی نظر میں	کنز الایمان/دہلی	۵/۶	مارچ ۲۰۰۳	۴۹-۵۰
۳۱	حسن منظر قدیری، مفتی	امام احمد رضا علوم وفنون کا بحر ناپیدار کنار	اشرفیہ/مبارکپور	۲۵/۷	جولائی ۲۰۰۱ء	۲۷-۲۹
۳۲	″	ترجمہ قرآن کنز الایمان کا ادبی ولسانی جائزہ	رفاقت/پٹنہ	۱/۲	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	۳۸-۴۴
۳۳	″	″	″	۲/۲	اپریل-جون ۲۰۰۳ء	۳۱-۳۸
۳۴	″	″	″	۳/۲	جولائی-ستمبر ۲۰۰۳ء	۴۳-۴۹
۳۵	خواجہ حسن نظامی	امام اہل سنت کی سیاسی بصیرت	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۱۱۹
۳۶	خورشید انور شمسی	اعلیٰ حضرت دیار حرمین میں: ماخوذ الملفوظ	″	۴/۳	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء	۲۰-۳۸
۳۷	″	″	″	۱/۴	جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء	
۳۸	خورشید عالم کاکوی	امام احمد رضا، امام ابوحنیفہ ثانی	″	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۱۲۰-۱۲۲

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ/مقام	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
	مؤکھو لانا محمد قادری نظامی، مولانا /مترجم: منظر الاسلام، مولانا	مصر میں رضویات کا فروغ	اشرفیہ/مبارک پور	۷/۲۷	جولائی ۲۰۰۳ء	
۴۰	رحمت علی مصباحی	امام احمد رضا اور ان کی واعظ گوئی	افکار رضا/ممبئی	۴۲/۱۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۵۳-۵۶
۴۱	رضاء الرحمن	امام احمد رضا بریلوی	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۲-۴۳ / ۱-۱۲	دسمبر ۲۰۰۲ء-جنوری ۲۰۰۳ء	
۴۲	رضاء الرحمان عاکف	مولانا احمد رضا کے ہم عصر بریلوی شعرا	ماہ نور/دہلی	۵/۱	ستمبر ۲۰۰۵ء	۳۴-۴۰
۴۳	سراج احمد قادری، ڈاکٹر	نعت گوئی کا فن اور امام احمد رضا کا شعور	افکار رضا	۴۱/۱۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء	۲۳-۳۲
۴۴	سراج الدین شریفی	شرح سلام رضا: ایک جائزہ	سنی دنیا/بریلی	۱/۱۹	جنوری ۲۰۰۲ء	۳۶-۳۸
۴۵	شاہد علی رضوی، مفتی	خاندان رضا سے علماء رامپور اور مفتی ظہور حسن فاروقی کے روابط	اعلیٰ حضرت/بریلی	۲۷/۲-۳		
۴۶	شکیل احمد قریشی اعظمی	امام احمد رضا کی نعت گوئی کو اہل دانش کا خراج عقیدت	سنی دنیا/بریلی	۴/۱۸	اپریل-مئی ۲۰۰۲ء	۳۰-۳۷
۴۷	//	فاضل بریلوی کے بعض اشعار کی فنی توضیحات	جام نور/نئی دہلی	۲۸/۳	فروری ۲۰۰۵ء	۴۵-۴۹
۴۸	//	کنز الایمان کی اشاعت اول اور صدر الافاضل کی دوراندیشی	افکار رضا/ممبئی	۳۲/۹	اپریل-جون ۲۰۰۳ء	
۴۹	شمس رضا مصباحی	فکر رضا کا ارتقائی سفر	جہان رضا	۱۳۰/۱۴	نومبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۱۱-۱۶

۵۰	شمس الہدیٰ مصباحی، مولانا	امام احمد رضا اور عالم اسلام	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۳۹-۴۴
۵۱	شمشاد احمد برکاتی	تاریخ گوئی میں امام احمد رضا کی مہارت	اعلیٰ حضرت		جون-جولائی ۲۰۰۵	۵۸-۶۶
۵۲	شمشیر عالم رضوی، مولانا	اعلیٰ حضرت اور فتاویٰ رضویہ	//	۱/۴۲-۲	جنوری فروری ۲۰۰۲ء	۱۱۰-۱۱۴
۵۳	//	اعلیٰ حضرت کی شاعری	سنی دنیا/بریلی	۱/۱۹	جنوری ۲۰۰۳ء	۱۶-۲۱
۵۴	//	رضا کا جہان	اعلیحضرت	۲/۴۵	فروری ۲۰۰۵ء	۸۲-۹۰
۵۵	شمیم اختر رضوی، مولانا	امام احمد رضا اور علم حدیث: ایک سرسری جائزہ	اعلیحضرت/بریلی	۱۰/۴۱	اکتوبر ۲۰۰۱ء	۸۹/۹۳
۵۶	صابر سنبھلی، ڈاکٹر	ترجمہ کنز الایمان کا لسانی جائزہ	افکار رضا/ممبئی	۷/۲۳	جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء	
۵۷	//	//	//	۷/۲۴	اپریل-جون ۲۰۰۱ء	
۵۸	//	//	//	۷/۲۵	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء	
۵۹	//	//	//	۸/۲۷-۲۸	جنوری-جون ۲۰۰۲ء	
۶۰	//	//	//	۸/۲۹-۳۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء	
۶۱	//	//	//	۹/۳۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۳	

۶۲	〃	〃	〃	۳۲/۹	اپریل-جون ۲۰۰۳ء	
۶۳	〃	〃	〃	۳۳/۹	جولائی-ستمبر ۲۰۰۳ء	
۶۴	〃	〃	〃	۳۴/۹	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	
۶۵	〃	〃	〃	۳۵/۱۰	جنوری-مارچ ۲۰۰۴	
۶۶	〃	〃	〃	۳۶/۱۰	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	
۶۷	〃	〃	〃	۳۷/۱۰	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء	
۶۸	〃	〃	〃	۳۸/۱۰	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء	
۶۹	〃	〃	〃	۳۹/۱۱	جنوری-مارچ ۲۰۰۵	
۷۰	〃	وکیل کا ترجمہ 'کڑوا' کیوں؟	اشرفیہ/مبارک پور	۱۰/۲۷	اکتوبر ۲۰۰۳ء	۴-۲۵
۷۱	〃	(کلام رضا پر اعتراضات کی حقیقت) اشعار نعت: اعتراضات کی حقیقت	کنز الایمان/دہلی	۸/۵	جون ۲۰۰۲ء	۳۰-۳۴
۷۲	صغیر حسین شاہ، سید	فکر رضا اور ہمارے کارنامے	افکار رضا/ممبئی	۴۰/۱۱	اپریل-جون ۲۰۰۵ء	۸۸-۹۳
۷۳	صفی احمد رضوی، مولانا	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	اعلیحضرت/بریلی	۵/۴۱	مئی-جولائی ۲۰۰۱ء	

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ/مقام	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
۷۴	صلاح الدین رضوی	امام احمد رضا ایک عظیم محقق	کنز الایمان/دہلی	۷/۵	مئی ۲۰۰۲ء	۳۵-۳۷
۷۵	ضیاء المصطفے خاں قادری مصباحی	امام احمد رضا کا معقولات میں قرآن سے استدلال	سنی دنیا/بریلی	1/18	فروری-مارچ ۲۰۰۲ء	۲۷-۳۱
۷۶	//	//	//	2/19	جولائی ۲۰۰۳ء	۱۸-۱۹
۷۷	طلحہ رضوی برق، پروفیسر	اعلیحضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی	افکار رضا/ممبئی	۸/۲۹-۳۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء	
۷۸	//	امام احمد رضا شعر وادب اعلیحضرت امام احمد رضا بریلوی	رفاقت/پٹنہ	۳/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۶۲-۶۸
۷۹	//	تشریحات کلام رضا	رفاقت/پٹنہ	۳-۴/۲۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء، جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء	۱۰۲-۱۰۶
۸۰	طیب علی رضا انصاری	امام احمد رضا حیات اور کارنامے	اعلیٰ حضرت/بریلی	۳/۴۳	مارچ-مئی ۲۰۰۳ء	
۸۱	ظفر الدین بہاری، ملک العلماء	بانی منظر اسلام چودہویں صدی کے مجدد	//	۴/۴۲-۶	اپریل-جون ۲۰۰۲ء	
۸۲	عبد الرحمان، مولانا	فلسفہ کے نظریات پر امام احمد رضا کا قاہر رد	امجدیہ/گھوسی	1/1	جنوری-مارچ ۲۰۰۴ء	۱۶-۲۰
۸۳	عبد الرزاق پیکر رضوی، مولانا	ملفوظات رضا کا تجزیاتی مطالعہ	رفاقت/پٹنہ	۳-۴/۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۴ء، جنوری-مارچ ۲۰۰۵ء	۹۴-۱۰۱
۸۴	عبد السلام رضوی، مولانا	امام احمد رضا اور دفع اشکالات	کنز الایمان/دہلی	۳/۵	جنوری ۲۰۰۲ء	۴۳-۴۶
۸۵	//	رضا و نوری کے چند عبرت آموز واقعات	افکار رضا/ممبئی	۸/۲۹-۳۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۲ء	
۸۶	عبد المبین سبحانی	بغداد مقدس میں امام احمد رضا کا تعارف	کنز الایمان/دہلی	۴/۶	اپریل ۲۰۰۳ء	۴۹-۶۰

۸۷	عبدالمبین نعمانی مصباحی	ارشادات اعلیٰ حضرت	سنی دنیا/بریلی	۱/۲۰	جنوری ۲۰۰۴ء	۴۴-۴۷
۸۸	//	امام احمد رضا پر مزید کام کرنے کی راہیں	افکار رضا/ممبئی	۳۹/۱۱	جنوری ۲۰۰۵ء	۱۱۲-۱۱۳
۸۹	//	امام احمد رضا کے تفسیری افادات	کنزالایمان/دہلی	۸/۳	جون ۲۰۰۱ء	۱۷-۲۱
۹۰	//	امام احمد رضا کا قصیدہ سلامیہ	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۹۹-۱۰۷
۹۱	//	تصنیفات اعلیٰحضرت کی اشاعت سے متعلق گزارشات	افکار رضا/ممبئی	۴۲/۱۱	اکتوبر ۲۰۰۵ء	۸۰-۸۳
۹۲	//	حافظ بخاری اور اعلیٰ حضرت	اشرفیہ/مبارکپور	۵/۲۷	مئی ۲۰۰۳ء	
۹۳	//	سرگذشت، حیات اعلیٰ حضرت	افکار رضا/ممبئی	۳۹/۱۱	جنوری ۲۰۰۵ء	۱۰۹-۱۱۱
۹۴	عبدالمنان اعظمی، مفتی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ کہنے پر مخالفین کے شبہات کا ازالہ	اشرفیہ/مبارکپور	۱۱/۲۸	نومبر ۲۰۰۴ء	
۹۵	//	//	افکار رضا/ممبئی	۴۲/۱۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۶۹-۷۳
۹۶	//	تخلیق زمیں و آسمان پر فاضل بریلوی کا نظریہ "شرح کلام الرضا فی تخلیق الارض والسماء" ایک اعتراض کا مدلل جواب	سنی دنیا/بریلی	۴/۲۱	مئی-جون ۲۰۰۵ء	۲۳-۲۷
۹۷	عبدالنعیم عزیزی، ڈاکٹر	امام احمد رضا اور تجارت و بینکنگ کا نظریہ	کنزالایمان/دہلی	۴/۳	فروری ۲۰۰۱ء	۳۳-۳۸
۹۸	//	امام احمد رضا اور ڈاکٹر علامہ اقبال	افکار رضا/ممبئی	۲۶/۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء	

۹۹	//	امام احمد رضا اور نظریہ صوت وصدا	جام نور/دہلی	۱/۷	مئی ۲۰۰۳ء	۴۴-۴۵
۱۰۰	//	امام احمد رضا کا تصور حمد	کنز الایمان/دہلی	۴/۷	اپریل ۲۰۰۴ء	۴۱-۴۲
۱۰۱	//	امام احمد رضا کی باغ و بہاری	اعلیٰ حضرت/بریلی	۶/۴۵	جون-جولائی ۲۰۰۵ء	۳۱-۳۵
۱۰۲	//	حافظ ملت اور امام احمد رضا	کنز الایمان/دہلی	۱۰/۷	اکتوبر ۲۰۰۴ء	۴۰-۵۱
۱۰۳	//	حافظ الملک (حافظ رحمت اللہ خان شہید) اور خانوادہ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت/بریلی	۲/۴۵	فروری ۲۰۰۵ء	۲۹-۳۲
۱۰۴	//	خانوادہ رضا کی مقدس خواتین	//	۹/۴۵	ستمبر ۲۰۰۵ء	۴۵-۵۱
۱۰۵	عطاء الرحمٰن قادری، مفتی	امام احمد رضا اور عقیدہ ختم نبوت	اشرفیہ/مبارکپور	۵/۲۵	مئی ۲۰۰۱ء	
۱۰۶	عطاء الرضا قادری	امام احمد رضا اور منظر اسلام	اعلیٰ حضرت/بریلی	۳/۴۴	مارچ-مئی ۲۰۰۴ء	
۱۰۷	علی رضا مصباحی، مولانا	سرکار سرکا نبی اور امام احمد رضا	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۵۰-۶۲
۱۰۸	غلام جابر شمس مصباحی، ڈاکٹر	امام احمد رضا کا سیاسی زاویہ نگاہ	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴/۴۵	اپریل ۲۰۰۵ء	۴۷-۵۰
۱۰۹	//	امام احمد رضا کا وعظ و خطاب	کنز الایمان/دہلی	۲/۶	دسمبر ۲۰۰۲ء	۴۲-۴۴
۱۱۰	//	امام احمد رضا کے مجموعہائے مکاتیب کا تعارف	رفاقت/پٹنہ	۲/۲	اپریل-جون ۲۰۰۳ء	۴۶-۵۶
۱۱۱	//	حدائق بخشش کی اولین اشاعتوں کا پس منظر	اعلیٰ حضرت/بریلی	۱۱/۴۱	نومبر ۲۰۰۱ء	

۱۱۲	//	فکر رضا کی ارتقائی سفر اور مکتوبات مسعودی: طباعت وترسیل کے حوالے سے	//	۱۰/۴۵	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۶۳-۷۵
۱۱۳	غلام حسین، ڈاکٹر	گرونانک یونیورسٹی، امرتسر نے اعلیٰ حضرت پر پی ایچ ڈی کے لیے منظوری دی	سنی دنیا/بریلی	۵/۲۱	اگست ۲۰۰۵ء	۲۶-۲۹
۱۱۴	غلام غوث قادری، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت سیدنا امام احمد رضا خاں محدث بریلوی کی دینی و فکری جہات: ایک مختصر جائزہ	افکار رضا/ممبئی	۴۱/۱۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء	۳۳-۵۰
۱۱۵	//	امام احمد رضا کی مکتوب نگاری کا تجزیاتی جائزہ	سنی دنیا/بریلی	۷/۱۷	جولائی ۲۰۰۱ء	۳۵-۴۰
۱۱۶	//	امام احمد رضا کی مکتوب نگاری: فکروفن کے آئینے میں	//	۱/۲۰	جنوری ۲۰۰۴ء	۴۱-۴۴
۱۱۷	غلام محمد رضوی ناگپوری، مفتی	کلام رضا میں تو اور تیرا کا استعمال	کنز الایمان/دہلی	۱/۸	جنوری ۲۰۰۵ء	۳۷-۳۹
۱۱۸	غلام مصطفیٰ رضوی	سرزمین عرب پہ ہیں چار سو چرچے ترے	افکار رضا/ممبئی	۳۴/۹	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	
۱۱۹	//	کلام رضا میں پھولوں کی مشکبار تذکرہ	کنز الایمان/دہلی	۶/۶	اپریل ۲۰۰۳ء	۴۶-۴۷
۱۲۰	//	معلم ومتعلم اور علم کے اسلامی تصورات: تعلیمات امام احمد رضا کی روشنی میں	افکار رضا/ممبئی	۳۹/۱۱	جنوری ۲۰۰۵ء	۶۴-۷۱
۱۲۱	غلام مصطفیٰ قادری	امام احمد رضا فنافی الغوث	//	۲۹/۸-۳۰	جولائی-دسمبر ۲۰۰۱ء	
۱۲۲	غلام مصطفیٰ رضوی	قلم رضا سے ہوا عمدہ بیان ختم نبوت	افکار رضا/ممبئی	۴۱/۱۱	جولائی-ستمبر ۲۰۰۵ء	۱۸-۲۲

۱۲۳	غلام مصطفیٰ مجددی	کلام رضا کی اصلاح: ایں چہ بوالعجبی ست؟	اشرفیہ	۵/۲۷	مئی ۲۰۰۳ء	
۱۲۴	غلام یحییٰ انجم، ڈاکٹر	امام احمد رضا اور عشق مصطفیٰ: ایک جائزہ	اعلیٰ حضرت/بریلی	۸/۴۵	اگست ۲۰۰۵ء	۳۷-۴۱
۱۲۵	//	مولانا امام احمد رضا کی عربی نعتیہ شاعری	افکار رضا/ممبئی	۲۵/۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء	
۱۲۶	غیاث الدین احمد مصباحی نظامی	مولانا امام احمد رضا دانشور	//	۲۳/۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء	
۱۲۷	فضل الرحمن شرر مصباحی، ڈاکٹر	حدائق بخشش کے چند اشعار: اعتراض اور جواب	کنزالایمان/دہلی	۲/۵	دسمبر ۲۰۰۱ء	۲۵-۳۴
۱۲۸	//	کلام رضا اور ہماری سخن فہمی	جام نور/دہلی	۳۰/۳	اپریل ۲۰۰۵ء	۳۹-۴۴
۱۲۹	//	//	//	۳۱/۳	مئی ۲۰۰۵ء	۴۱-۴۳
۱۳۰	//	//	//	۳۲/۳	جون ۲۰۰۵ء	۴۰-۴۹
۱۳۱	فیضان مصطفیٰ قادری، مولانا	امام احمد رضا کے سائنسی نظریات	//	۱۵/۲	جنوری ۲۰۰۴ء	۱۶-۱۸
۱۳۲	قطب الدین رضوی، مولانا	امام احمد رضا کے سائنسی رسائل	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۹۵-۹۸
۱۳۳	قمر الزماں اعظمی، علامہ: مرتب و تلخیص غلام مصطفیٰ رضوی	امام احمد رضا سفیر عشق رسول	اشرفیہ/مبارکپور	۴/۲۶	اپریل ۲۰۰۲ء	
۱۳۴	کوثر امام قادری، مولانا	امام احمد رضا اور نیوٹن	//	۴/۲۵	اپریل ۲۰۰۱ء	
۱۳۵	لطف اللہ، مفتی	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۱/۵-۷	مئی-جولائی ۲۰۰۱ء	
۱۳۶	مبارک حسین مصباحی، مولانا	امام احمد رضا اور نور جاں عطر مجموعہ آل رسول	اشرفیہ/مبارکپور	۱۰/۲۶	اکتوبر ۲۰۰۲ء	

۱۳۷	//	امام احمد رضا کا محدثانہ مقام	//	۴/۲۸	اپریل ۲۰۰۴ء	
۱۳۸	//	//	//	۵/۲۸	مئی ۲۰۰۴ء	
۱۳۹	//	//	//	۶/۲۸	جون ۲۰۰۴ء	
۱۴۰	//	//	//	۸/۲۸	اگست ۲۰۰۴ء	
۱۴۱	//	//	//	۱۰/۲۸	اکتوبر ۲۰۰۴ء	
۱۴۲	مجید اللہ قادری، پروفیسر	قرآن کریم، امام احمد رضا اور سائنسی مصطلحات	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۸۸-۹۴
۱۴۳	محمد ابوالحسن علی رضوی، مولانا	امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت اور اغیار کا خراج عقیدت	سنی دنیا/بریلی	۱/۱۷	جنوری ۲۰۰۱ء	
۱۴۴	پیشکش و ترتیب: محمد احسن رضا قادری، مولانا	ملفوظات اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۴-۱۲/۴۵-۱	دسمبر ۲۰۰۴ء-جنوری ۲۰۰۵ء	۳۰-۳۵، ۲۱-۲۷
۱۴۵	//	//	//	۲/۴۵	فروری ۲۰۰۵ء	۲۰-۲۳
۱۴۶	//	//	//	۳/۴۵	مارچ ۲۰۰۵ء	۲۴-۳۰
۱۴۷	//	//	//	۴/۴۵	اپریل ۲۰۰۵ء	۱۷-۳۰
۱۴۸	//	//	//	۵/۴۵	مئی ۲۰۰۵ء	۱۷-۲۵
۱۴۹	//	//	//	۶/۴۵-۷	جون-جولائی ۲۰۰۵ء	۱۸-۲۵
۱۵۰	//	//	//	۸/۴۵	اگست ۲۰۰۵ء	۲۲-۳۱
۱۵۱	//	//	//	۹/۴۵	ستمبر ۲۰۰۵ء	۲۱-۲۸
۱۵۲	//	//	//	۱۰/۴۵-۱۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۱۹-۲۷
۱۵۳	محمد احمد رضا	امام احمد رضا اور احترام سادات	افکار رضا/ممبئی	۳۴/۹	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ/مقام	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
۱۵۴	محمد احمد مصباحی، علامہ	امام احمد رضا کا تقویٰ	〃	۲۵/۷	جولائی-ستمبر ۲۰۰۱ء	
۱۵۵	محمد اختر حسین قادری	امام احمد رضا اور پانی کی ماہیت	کنز الایمان/دہلی	۹/۳	جولائی ۲۰۰۱ء	۳۷-۳۱
۱۵۶	محمد اختر رضا خان قادری ازہری، مفتی علامہ	امام اہل سنت اعلیٰ حضرت کی سرکار خواجہ غریب نواز سے والہانہ عقیدت	سنی دنیا/بریلی	۵/۲۱	اگست ۲۰۰۵ء	۱۹-۱۷
۱۵۷	〃	〃	نور مصطفیٰ/پٹنہ	۱/۱۸	اگست ۲۰۰۵ء	۱۹-۱۸
۱۵۸	محمد ادریس رضوی	امام احمد رضا کی طنزیہ نگاری میں اصلاح عقائد	سنی دنیا/بریلی	۵/۱۸	جولائی، اگست ۲۰۰۲ء	۲۶-۱۸
۱۵۹	〃	فاضل بریلوی کی نثر نگاری میں اصلاح معاشرہ	〃	۳/۲۱	مارچ، اپریل ۲۰۰۵ء	۳۲-۲۴
۱۶۰	محمد اسلم رضا قادری، مولانا	امام احمد رضا اور دیوبندی کے گندے عقائد	〃	۳-۲/۱۷	فروری، مارچ ۲۰۰۱ء	۳۷-۳۴
۱۶۱	محمد اعجاز حسین رضوی، مفتی	اعلیٰ حضرت حقائق کی روشنی میں	رفاقت/پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۱۲۴-۱۲۳
۱۶۲	محمد اعظم سعید	امام احمد رضا اور علوم طبعیات	کنز الایمان/دہلی	۹/۶	جولائی ۲۰۰۳ء	۵۰-۴۸
۱۶۳	محمد افروز قادری چڑیاکوٹی	امام احمد رضا کے مشہور زمانہ اشعار	〃	۵/۸	مئی ۲۰۰۵ء	۲۰-۱۹
۱۶۴	〃	علم تجوید اور امام احمد رضا	افکار رضا/ممبئی	۳۹/۱۱	جنوری ۲۰۰۵ء	۳۴-۲۶
۱۶۵	محمد ایوب مظہر رضوی، مفتی	اسماعیل دہلوی کی تکفیر اور اعلیٰ حضرت	سنی دنیا/بریلی	۳-۲/۱۷	فروری، مارچ ۲۰۰۱ء	۲۶-۱۴
۱۶۶	محمد بدر الدین فریدی	امام احمد رضا کی مکتوب نگاری	رفاقت/پٹنہ	۳/۳	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء	۴۰-۳۷
۱۶۷	محمد بشار محمد امین /مترجم: انیس عالم سیوانی	امام احمد رضا حنفی قادری بریلوی	کنز الایمان/دہلی	۱۲/۵	اکتوبر ۲۰۰۲ء	۳۰-۲۹

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ/مقام	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
۱۶۸	محمد پرویز نوری صدیقی، ڈاکٹر	امام احمد رضا اور محبت سادات	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۳/۳-۴	مارچ/مئی ۲۰۰۳ء	
۱۶۹	محمد حسن علی بریلوی، علامہ	اعلیٰ حضرت کی بارگاہ رسالت میں مقبولیت و مسلک اہل سنت کی حقانیت وصداقت و اکابر کی نظر میں محبوبیت	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۵/۶-۷	جون، جولائی ۲۰۰۵ء	۳۶-۵۷
۱۷۰	محمد حسین مشاہد رضوی	امام احمد رضا کے ابتدائی چند کتابوں کے استاد مولانا غلام عبدالقادر بیگ کون؟	افکار رضا/ممبئی	۲۳/۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء	
۱۷۱	محمد ذیشان احمد، مولانا	کنز الایمان کا ادبی و لسانی جائزہ	جام نور/دہلی	۷/۱	مئی ۲۰۰۳ء	۴۹-۵۴
۱۷۲	محمد رضا عبدالرشید	قلم اور کلام کی عظمت: کلام رضا کی روشنی میں	افکار رضا/ممبئی	۴۲/۱۱	اکتوبر ۲۰۰۵ء	۷۷-۷۹
۱۷۳	محمد سراج الدین شریفی	شرح سلام رضا ایک جائزہ: شارح مفتی محمد خاں قادری	〃	۲۳/۷	جنوری-مارچ ۲۰۰۱ء	
۱۷۴	محمد سلیم اللہ جندراں	امام احمد رضا کے نظریہ کی تعلیم کی چیدہ چیدہ خصوصیات	〃	۲۹/۸	جنوری-جون ۲۰۰۲ء	
۱۷۵	محمد شاہد القادری	امام احمد رضا اور تحریک خلافت	کنز الایمان/دہلی	۳/۶	جنوری ۲۰۰۳ء	۳۷-۴۰
۱۷۶	〃	امام احمد رضا اور تحریک ندوہ	〃	۶/۵	اپریل ۲۰۰۲ء	۳۹-۴۲
۱۷۷	محمد شبیر عالم، مولانا	امام احمد رضا کی شاعری	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴۳/۱۱-۱۲	نومبر، دسمبر ۲۰۰۳ء	
۱۷۸	محمد شرافت حسین رضوی	امام احمد رضا پر مقالہ ہذا اکثریت	کنز الایمان/دہلی	۵/۸	مئی ۲۰۰۵ء	

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	جلد/شمارہ	تاریخ	صفحات
۱۷۹	محمد شریف رضا عطاری، مولانا	رسالہ مبارکہ الادلۃ الطاعنۃ فی اذان الملاعنۃ (رافضیوں کی اذان کا حکم)	افکار رضا/ممبئی	۴۲/۱۱	۲۰۰۵ء	۵۲-۴۴
۱۸۰	محمد شمیم اختر رضوی	امام احمد رضا اور علم حدیث: ایک سرسری جائزہ	کنز الایمان/دہلی	۱۰/۳	اگست ۲۰۱۱ء	۴۹-۴۸
۱۸۱	محمد شہاب الدین رضوی، مولانا	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے خاندان کا تاریخی پس منظر	سنی دنیا/بریلی	۲/۲۱	فروری ۲۰۰۵ء	۳۴-۲۵
۱۸۲	محمد صدیق ہزاروی، علامہ	امام احمد رضا بریلوی اور دار العلوم منظر اسلام	افکار رضا/ممبئی	۲۴/۷	اپریل-جون ۲۰۰۱ء	
۱۸۳	محمد صفی احمد رضوی، مولانا	امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم وتربیت	اعلیٰ حضرت/بریلی	۳/۴۴	مارچ-مئی ۲۰۰۴ء	
۱۸۴	محمد طاہر رضوی، راجہ	بانی منظر اسلام اور منظر اسلام درسگاہ، ایک تحریک	//	//	//	
۱۸۵	محمد عبد الحکیم شرف قادری	امام احمد رضا اور علم حدیث پر ایک نظر	کنز الایمان/دہلی	۵/۳	مارچ ۲۰۰۱ء	
۱۸۶	محمد عبد القادر رضوی ناگوری	فتاویٰ رضویہ کی جامعیت	//	۲/۸	فروری ۲۰۰۵ء	۳۶-۳۴
۱۸۷	محمد عرفان، مولانا	بانی منظر اسلام کے فن تجوید وقراءت کی عظیم خدمات	اعلیٰ حضرت/بریلی	۴/۴۲	اپریل-جون ۲۰۰۲ء	
۱۸۸	محمد علی رضا برکاتی	دعوت میت اور امام اہل سنت	افکار رضا/ممبئی	۳۹/۱۱	جنوری ۲۰۰۵ء	۹۵/۷۲
۱۸۹	محمد عیسیٰ رضوی، مولانا	امام احمد رضا اور منظر اسلام	اعلیٰ حضرت/بریلی	۳/۴۴	مارچ-مئی ۲۰۰۴ء	
۱۹۰	محمد فاروق القادری	مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ! فاضل بریلوی	افکار رضا/ممبئی	۳۴/۹	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	

۱۹۱	محمد فاروق نوری، مفتی	بانی منظر الاسلام کا ترجمہ قرآن کنز الایمان	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۴/۴۲	۶- اپریل - جون ۲۰۰۳ء	
۱۹۲	محمد کمال الدین مصباحی	امام احمد رضا کی فقہی مہارت کا ایک امتیازی پہلو	کنز الایمان/ دہلی	۲/۵	دسمبر ۲۰۰۱ء	۳۵-۳۸
۱۹۳	//	فتاویٰ رضویہ اور جہان علم و دانش	//	۵/۶	مارچ ۲۰۰۳ء	۵۱-۵۵
۱۹۴	محمد فاروق رضوی مسعودی	کلام آسی اور رضا کی ہم آہنگی	//	۱۱/۷	نومبر ۲۰۰۴ء	۳۵-۳۹
۱۹۵	محمد مالک، ڈاکٹر	امام احمد رضا کا مقیاس ذہانت	رفاقت/ پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۲۷-۳۸
۱۹۶	محمد محمود احمد قادری	مکتوبات اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم ہند	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۴/۴۲	۴- اپریل-جون ۲۰۰۳ء	
۱۹۷	محمد مسعود احمد، پروفیسر	امام احمد رضا اور ان کے ناقدین	رفاقت/ پٹنہ	۲/۳	اپریل -جون ۲۰۰۴ء	۷۵-۸۷
۱۹۸	//	امام احمد رضا اور دنیائے عرب	//	//	//	۴۵-۴۹
۱۹۹	//	امام احمد رضا پر الزامات کا تعاقب	کنز الایمان/ دہلی	۳/۳	جنوری ۲۰۰۱ء	۳۵-۴۳
۲۰۰	محمد مکرم احمد نقشبندی، مفتی	امام ربانی اور امام اہل سنت	//	۸/۶	جون ۲۰۰۳ء	۲۴-۲۶
۲۰۱	//	فاضل بریلوی مشرق کے عظیم مصنف	جام نور/ دہلی	۱/ ۷	مئی ۲۰۰۳ء	۱۶-۱۹
۲۰۲	محمد منیر نظامی	عشق رضا کی وارفتگی	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۱/۴۱	جنوری ۲۰۰۱ء	
۲۰۳	محمد نعیم برکاتی (مرتب)	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی حضور احسن العلماء (سید مصطفےٰ حیدر حسن میاں برکاتی مارہروی) کی زبانی	افکار رضا/ ممبئی	۸/ ۲۷-۲۸	جنوری -جون ۲۰۰۲ء	
۲۰۴	//	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی حضور شیخ الاسلام (علامہ سید محمد مدنی میاں اشرفی جیلانی) کی زبانی	//	۲۶/۷	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۱ء	

۲۰۵	〃	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی حضور مفتی اعظم (حضرت علامہ مولانا محمد مصطفیٰ رضا خان نوری رضوی) کی زبانی	〃	۲۹/۸	جولائی – دسمبر ۲۰۰۲ء	
۲۰۶	〃	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی حکیم الامت (حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں نعیمی بدایونی) کی زبانی	〃	۳۱/۹	جنوری – مارچ ۲۰۰۳ء	
۲۰۷	〃	〃	〃	۳۳/۹	جولائی – ستمبر ۲۰۰۳ء	
۲۰۸	〃	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی	〃	〃	〃	
۲۰۹	〃	〃	〃	۳۷/۱۰	جولائی – ستمبر ۲۰۰۴ء	
۲۱۰	〃	اعلیٰ حضرت کے ایک شعر کی صحیح ترجمانی مولوی قاسم ناناتوی کی زبانی	〃	۳۶/۱۰	اپریل – جون ۲۰۰۴ء	
۲۱۱	〃	بعد وصال بھی فتویٰ دیتے ہیں	〃	۴۱/۱۱	جولائی – ستمبر ۲۰۰۵ء	۷۱–۷۳
۲۱۲	〃	زرد جوتا پہننے سے متعلق اعلیٰ حضرت کی تحقیق	〃	〃	〃	۱۶–۱۷
۲۱۳	〃	فلاح دارین: اعلیٰ حضرت کے فتاوی افریقہ کی ایک عبارت کی تشریح	〃	۳۸/۱۰	اکتوبر – دسمبر ۲۰۰۴ء	۲۵–۵۷
۲۱۴	〃	〃	〃	۴۰/۱۱	اپریل – جون ۲۰۰۵ء	۲۸–۴۳

۲۱۵	محمد ہارون انگلینڈ، ڈاکٹر	امام احمد رضا کی عالمی اہمیت	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۱۰/۴۵-۱۱	اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۵ء	۱۱۳-۱۲۶
۲۱۶	مرزا نظام الدین بیگ جام	امام احمد رضا کے معراجیہ قصیدے کا ادبی مقام	رفاقت/ پٹنہ	۱/۲	ستمبر-دسمبر ۲۰۰۲ء	۳۸-۴۳
۲۱۷	مطیع الرحمان مضطر رضوی، مفتی	امام احمد رضا اور عشق مصطفےٰ	کنز الایمان/ دہلی	۱۲/۷	دسمبر ۲۰۰۴ء	۳۱-۳۲
۲۱۸	//	امام احمد رضا کے ممدوح خانقاہ معظم بہار شریف کے صاحب زادہ جناب حضور شاہ امین احمد فردوسی اور تحریک ندوہ	رفاقت/ پٹنہ	۲/۳	اپریل-جون ۲۰۰۴ء	۷-۲۱
۲۱۹	//	دور جدید میں ہندستان کی ہمہ گیر علمی شخصیت	//	۳/۳	جولائی-ستمبر ۲۰۰۴ء	۳۵-۳۶
۲۲۰	منظر احمد داتا گنجوی	حضرت رضا بریلوی کی شاعری	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۸/۴۲	اگست ۲۰۰۳ء	
۲۲۱	منظر اسلام	امام احمد رضا کی علمی جلالت	کنز الایمان/ دہلی	۵/۱	نومبر ۲۰۰۱ء	۳۴-۳۵
۲۲۲	مہتاب پیامی	متن رضا میں معنی کا عمل	اشرفیہ/ مبارکپور	۳/۲۹	مارچ ۲۰۰۵ء	۳۰-۳۳
۲۲۳	//	سلام رضا ایک حقیقت کا ادراک	//	۱۲/۲۸	دسمبر ۲۰۰۴ء	
۲۲۴	میاں عطا محمد نعیمی، مولانا	فاضل بریلوی کی مقبولیت اور ہمہ گیریت	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۱۱/۴۳-۱۲	نومبر-دسمبر ۲۰۰۳ء	
۲۲۵	نثار احمد مصباحی	مخدوم بہار: فاضل بریلوی کی نظر میں	نور مصطفےٰ/ پٹنہ	۱/۱۸	اگست ۲۰۰۵ء	۵۷-۵۹
۲۲۶	//	//	اشرفیہ/ مبارکپور	۷/۲۹	جولائی ۲۰۰۵ء	۲۲
۲۲۷	نسیم بستوی، علامہ	چشمہ فیضان رضا	اعلیٰ حضرت/ بریلی	۳/۴۳-۵	مارچ-مئی ۲۰۰۳ء	

باب چہارم

مقالات،

انتقادیات،

تحقیقات

امام احمد رضا کے تعلیمی نظریات پر

ریسرچ ورک: ایک جائزہ

غلام مصطفیٰ رضوی (نوری مشن مالیگاؤں)

Cell.:9325028586

اسلام نے اپنی آفاقی تعلیمات میں علم اور تعلیم کو بڑی اہمیت دی ہے۔ قرآن مقدس اور احادیث میں علم کے فضائل و برکات بیان ہوئے ہیں اور علم دین کا سیکھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ علم حاصل کرکے اسے عام کرنے پر انعامات خسروانہ کی بشارت دی گئی ہے۔ علمائے حق نے علم دین کے فروغ میں سرگرم کردار ادا کیا۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی (ولادت:۱۲۷۲ھ/۱۸۵۶ء ۔ وصال:۱۳۴۰ھ/۱۹۲۱ء) کی دینی و علمی خدمات کا معترف سارا عالم اسلام ہے۔ آپ کی ہشت پہل شخصیت کا ایک گوشہ تعلیم (ایجوکیشن) کے شعبے میں مہارت بھی ہے۔ آپ جدید و قدیم علوم و فنون میں دست رس رکھتے تھے۔ آپ نے نظام ہائے تعلیم میں درآئی غلطیوں کی اصلاح بھی کی اور غیر اسلامی نظریات و افکار کا سد باب کیا اور تعلیم کا بنیادی مقصد معرفت الٰہی عز و جل و محبت رسالت پناہی ﷺ کو قرار دیا۔ آپ نے استاذ کا احترام و ادب سکھایا، صالح معاشرے کے قیام میں تعلیم کے رول کو واضح کیا، علم کے آداب بتائے، استاذ و شاگرد کے حقوق و مراتب واضح کیے، علوم و فنون کے ضابطے و اصول مقرر کیے، سائنس اور دیگر علوم عقلیہ کی اصلاح کی، علم و علما کے فضائل بتائے، تربیت اولاد میں والدین کی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا۔

امام احمد رضا قدس سرہ کی شخصیت اور حیات و خدمات کے موضوع پر دنیا کی بیش تر یونیورسٹیوں اور جامعات میں ریسرچ و تحقیق کی جارہی ہے اور مقالۂ تحقیق پر ڈگری ایوارڈ کی جارہی ہے۔ درج ذیل سطور میں ہم امام احمد رضا قدس سرہ کے تعلیمی نظریات پر ہونے والے علمی و قلمی امور پر اجمالی روشنی ڈالیں گے۔

● ایم۔ایڈ فیکلٹی کے لئے امام احمد رضا قدس سرہ کے تعلیمی افکار پر پاکستان میں بہتر کام ہوئے ہیں اور مقالہ/تحقیق لکھے گئے ہیں اس ضمن میں ایک فہرست درج کی جاتی ہے۔

● مقالہ جات (برائے ایم۔ایڈ):

نمبر شمار	عنوان	مقالہ نگار	مقام تحقیق
۱	مولانا احمد رضا بریلوی کے تعلیمی نظریات وافکار	(۱) محمد افضل (۲) عبدالقیوم	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب (لاہور)
۲	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی علمی خدمات	ایس۔شاہد علی	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۳	مولانا احمد رضا اور مولانا مودودی کے تعلیمی نظریات کا تقابلی جائزہ	(۱) چوہدری محمد یعقوب (۲) محمد حفیظ کمبوہ	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۴	مولانا احمد رضا کے افکار کی روشنی میں تصور تعلیم ونصاب	محمد اسلم اصغر علی	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۵	مولانا احمد رضا خاں کی اصلاحی و تعلیمی خدمات	(۱) خادم حسین (۲) محمد اشرف	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۶	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات وافکار	(۱) عبدالوحید گل (۲) رشید احمد	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۷	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات کا جائزہ	(۱) حافظ ذوالفقار علی (۲) غلام احمد	آئی۔ای۔آر جامعہ پنجاب (لاہور)
۸	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی افکار	خالدہ پروین	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (فیصل آباد)
۹	اصلاح معاشرہ کے لیے مولانا احمد رضا کی سعی وکاوش کا جائزہ	ایس۔ایم۔وارث	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (فیصل آباد)
۱۰	مولانا احمد رضا خاں اور علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کا تقابلی جائزہ	عظیم اللہ جندران	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاول پور، شعبہ ٹیچرز ٹریننگ

۱۱	امام احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات	ترک ولی محمد	جامعہ کراچی، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن

راقم کی ناقص معلومات کے مطابق مذکورہ مقالہ جات غیر مطبوعہ ہیں۔ان کی اشاعت ضرور کی جانی چاہیے۔ماہنامہ معارف رضا کراچی کے مدیر سید وجاہت رسول قادری لکھتے ہیں:''تعلیمات رضویات سے شغف رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ ایم۔فل یا پی۔ایچ۔ڈی درجہ کے تحقیقی کام کے لیے قدم آگے بڑھائیں۔مثلاً Imam Ahmad Raza Khan as an Islamic Educationist کے موضوع پر مزید کام کیا جاسکتا ہے۔ملکی جامعات کے شعبۂ علوم اسلامیہ شعبۂ ایجوکیشن سے رجسٹریشن ممکن ہوسکتی ہے۔

Foundation of Islamic Education system in the light of Imam ahmad Raza Khan's teachings کے موضوع پر بھی تحقیقی کام کی گنجائش اور ضرورت موجود ہے۔'' (امام احمد رضا اور انٹرنیشنل جامعات ص ۳۱۔۳۲ طبع کراچی)

امام احمد رضا کے تعلیمی افکار وتصورات کے موضوع پر اب تک درجنوں مقالے قلم بند کیے جاچکے ہیں تاہم بہت سارے عنوانات اب بھی تشنۂ تحقیق ہیں۔امام احمد رضا کے فتاویٰ ''فتاویٰ رضویہ'' (قدیم ۱۲ جلدیں' جدید ۳۰ جلدیں) کا زیر قلم موضوع پر عمیق مطالعہ کرنے سے بہت سے لعل وجواہر منظر عام پر آسکتے ہیں۔امید کہ ارباب تحقیق غواصی کریں گے اور مسلمانوں کے وقار کو بلند کرنے کے لیے اس موضوع کو آگے بڑھائیں گے اور علم وتعلیم سے مسلمانوں کے ذوق وشوق کو مربوط کرنے کا سامان مہیا کریں گے۔اس سمت پیش رفت یقیناً قوم کے لیے ضروری بھی ہے اور مخالفین اسلام یہود ونصاریٰ اور مشرکین کی چالوں کو ناکام بنانے میں ایک اہم ذریعہ بھی۔

یہ خبر بھی خوش آئند ہے کہ برصغیر کے کئی جامعات ویونیورسٹیز کے نصاب میں امام احمد رضا کی دینی وعلمی خدمات کو شامل کیا گیا۔علاوہ ازیں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی نے عالمی جامعہ امام احمد رضا (Imam Ahmad Raza World University) کا ایک خاکہ مرتب کیا ہے جس پر ایک اطلاع کے مطابق پیش رفت کی جاچکی ہے۔تشنہ موضوعات پر امام احمد رضا کے کارہائے علمیہ کی روشنی میں کام کرنے کے لیے سلیم اللہ جندران (ریسرچ اسکالر جامعہ پنجاب لاہور)

نے چند اہم موضوعات متعین فرمائے ہیں۔جن میں بعض درج کیے جاتے ہیں:۔

چند اھم موضوعات

(۱) فاصلاتی نظام تعلیم وتربیت کی ترویج وارتقا میں فتاویٰ رضویہ کا حصہ

(۲) امام احمد رضا بحیثیت ماہر تعلیم

(۳) ترقی ادب (اردو، عربی، فارسی) میں امام احمد رضا خاں کا کردار

(۴) افکار رضا کی عصر حاضر میں افادیت

(۵) فکرِ رضا کی روشنی میں مسلم آمہ کے اتحاد کے لیے لائحۂ عمل

(۶) امام احمد رضا خاں بحیثیت سائنسداں یا امام احمد رضا خاں کی سائنسی خدمات کا جائزہ

(۷) امام احمد رضا خاں! ماہر لسانیات (عربی، فارسی، اردو، ہندی)

(۸) درسیات ونصابیات کے لیے انتخاب رضویات

(۹) امام احمد رضا خاں! ماہر ارضیات

(۱۰) برصغیر پاک وہند میں مسلم ایجوکیشن کے فروغ میں امام احمد رضا کا کردار (ماہنامہ معارف رضا کراچی،اگست ۲۰۰۶ء)

(۱۱) علم ریاضی میں امام احمد رضا کی خدمات کا تحقیقی جائزہ

(۱۲) علوم جدیدہ کی اصلاح میں امام احمد رضا کا کردار

راقم نے فتاویٰ رضویہ کے حوالے سے تعلیم کے بعض جزئیات پر علمی کام کا آغاز کیا اور محسوس کیا کہ جدید نظام تعلیم، نصاب تعلیم میں لادینی نظریات کی آمیزش، علوم عقلیہ سائنس وفلسفہ کے ضوابط اوران موضوعات پر ریسرچ وتحقیق اور اصلاح نیز ان کے توسط سے اسلامی عقائد وتعلیمات کے فروغ واشاعت کے لیے فتاویٰ رضویہ میں بحر علم موجزن ہے۔نیز ۱۳۳۰ھ میں امام احمد رضا نے جو دس نکاتی منصوبہ پیش فرمایا تھا وہ بھی فروغ علم ہی سے متعلق ہے۔اسی طرح ۱۹۱۲ء میں مسلمانوں کی معاشی و اقتصادی ترقی واستحکام کے لیے جو چار نکاتی منصوبہ پیش کیا اس کا چوتھا نکتہ علم دین سے ہی متعلق تھا۔ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی (ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی) رقم طراز ہیں:

”امام احمد رضا اپنے متعلقہ پروگرام کے توسط سے جس ماڈل اسلامی معاشرہ کی تشکیل

چاہتے ہیں اس معاشرہ میں تعلیم دینے والے اساتذہ کو ایسا استاذ دیکھنا چاہتے ہیں کہ جو تعلیم دینے کا مقصد فقط ڈیوٹی کی انجام دہی نہ سمجھیں وہ ایسے افراد کی پیداوار میں اضافہ کریں اور اس اضافہ کو یقینی بنائیں جن سے اسلامی فلاحی معاشرہ کی تشکیل ہو۔" (ماہنامہ کنز الایمان دہلی ستمبر ۲۰۰۶ء ص ۳۰)

راقم نے امام احمد رضا کے تعلیمی افکار و اصلاحات نیز علوم دینیہ کے فروغ میں آپ کی تحریکات پر ۶ر مقالے تحریر کیے جو علمی دنیا میں بہ نظر استحسان دیکھے گئے جب کہ علم و تعلیم کے سلسلے میں آپ کے افکار کے درجنوں گوشے ہنوز تشنۂ تحقیق ہیں۔

ذیل میں ایسے مقالہ جات کی ایک فہرست درج کی جاتی ہے جو امام احمد رضا کے تعلیمی تصورات کے تحت لکھے گئے ہیں اور مطبوع ہیں تاہم انھیں مقالہ جات کا اندراج کیا جاتا ہے جن تک راقم کی رسائی ہوئی ہے۔

تعلیمی موضوع پر مضامین و مقالہ جات:

نمبر شمار	عنوان	مقالہ نگار	اشاعت
۱	امام احمد رضا خاں کا طریقۂ تدریس	سلیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی، سالنامہ ۲۰۰۴ء
۲	طلب علم کی فرضیت: فکر رضا کی روشنی میں (مشمولہ علم دین و دنیا)	مولانا محمد عبدالمبین نعمانی مصباحی	رضا اکیڈمی مالیگاؤں
۳	دارالعلوم منظر اسلام	پروفیسر محمد مسعود احمد/ سید وجاہت رسول قادری	ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی
۴	امام احمد رضا اور علوم جدیدہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۸۶ء
۵	امام احمد رضا کے جدید اسلامی تعلیمی نظریات	نو مسلم پروفیسر ڈاکٹر محمد ہارون	رضا اکیڈمی برطانیہ
۶	معلم مطلوب و متعلم مطلوب	عظیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی، سلور جوبلی سالنامہ ۲۰۰۵ء

۷	امام احمد رضا کا تصور نصاب	عظیم اللہ جندران	سالنامہ یادگار رضا ۲۰۰۴ء، رضا اکیڈمی ممبئی
۸	امام احمد رضا کے نظریۂ تعلیم کی خصوصیات	سلیم اللہ جندران	سہ ماہی افکار رضا ممبئی جنوری تا جون ۲۰۰۲ء
۹	تعمیر شخصیت اور تربیت اولاد کا اسلامی ماڈل (تعلیمات رضا کی روشنی میں)	سلیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۳ء
۱۰	مولانا احمد رضا خاں اور احترام استاذ	ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	ماہنامہ معارف رضا کراچی، ستمبر ۲۰۰۴ء
۱۱	امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	جلال الدین قادری	رضا دار الاشاعت لاہور
۱۲	فاضل بریلوی کے تعلیمی نظریات	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی	ماہنامہ معارف رضا کراچی منظر اسلام نمبر ۲۰۰۱ء
۱۳	علمیات امام احمد رضا خاں کی نظر میں	سلیم اللہ جندران	مجلہ علم کی روشنی اسلام آباد شمارہ نمبر ۲ جلد ۲
۱۴	عہد رضا میں دینی تعلیم کی اہمیت اور معیار تعلیم	حسن رضا خاں	ماہنامہ معارف رضا کراچی ،منظر اسلام نمبر ۲۰۰۱ء
۱۵	اعلیٰ حضرت کے تعلیمی نظریات	عابد میر قادری	مجلہ نوائے اساتذہ لاہور، ستمبر اکتوبر ۲۰۰۳ء
۱۶	تکریم اساتذہ: اعلیٰ حضرت کی نظر میں	محمد حسین امام (امریکہ)	ماہنامہ جہان رضا لاہور ،جنوری ۲۰۰۶ء
۱۷	اعلیٰ حضرت کے تعلیمی مقاصد	سید محمد علیم الدین شاہ الازھری	ماہنامہ معارف رضا کراچی نومبر ۲۰۰۱ء
۱۸	خطاب: اعلیٰ حضرت اور جامعہ منظر اسلام	سید قمر الزماں شاہ	ماہنامہ معارف رضا کراچی، نومبر ۲۰۰۱ء
۱۹	خلیفۂ اعلیٰ حضرت صدر الشریعہ اور ان کا نظریۂ تعلیم	مفتی محمد اختر حسین قادری خلیل آبادی	سالنامہ یادگار رضا ۲۰۰۷ء، رضا اکیڈمی ممبئی

۲۰	اعلیٰ حضرت اور استاذ کا مقام و مرتبہ	غلام مصطفیٰ رضوی	سہ ماہی سنی دعوت اسلامی ممبئی (جنوری تا مارچ ۲۰۰۷ء)
۲۱	تعلیم و تعلّم اور امام احمد رضا	غلام مصطفیٰ رضوی	سہ ماہی افکار رضا ممبئی (اپریل تا جون ۲۰۰۶ء)
۲۲	معلم و متعلم اور علم کے اسلامی تصورات (فکر رضا کی روشنی میں)	غلام مصطفیٰ رضوی	سہ ماہی افکار رضا ممبئی (جنوری تا مارچ ۲۰۰۵ء)
۲۳	امام احمد رضا اور تصور تعلیم	غلام مصطفیٰ رضوی	نوری مشن مالیگاؤں ۲۰۰۷ء
۲۴	دار العلوم منظر اسلام اور امام احمد رضا	غلام مصطفیٰ رضوی	ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، مئی ۲۰۰۷ء
۲۵	تعلیم اور فکر رضا	غلام مصطفیٰ رضوی	سہ ماہی افکار رضا ممبئی (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۷ء)
۲۶	مقاصد تعلیم امام احمد رضا کی نظر میں	سلیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی، سالنامہ ۱۹۹۹ء
۲۷	منصبِ تعلیم اور تعلیمات رضا	پروفیسر انوار احمد زئی	ماہنامہ معارف رضا کراچی، مئی ۲۰۰۲ء
۲۸	امام احمد رضا کے حوالے سے تدریس	ڈاکٹر حسین مجیب مصری	ماہنامہ معارف رضا کراچی، مارچ ۲۰۰۳ء
۲۹	امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	پروفیسر عبد الغفار گوہر	معارف رضا کراچی، سالنامہ ۲۰۰۱ء
۳۰	امام احمد رضا کے طریقۂ تدریس کی امتیازی خصوصیات	عظیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی، سالنامہ ۲۰۰۷ء
۳۱	Imam Ahmad Raza concept of teache	رانا دلشاد احمد	معارف رضا سالنامہ ۲۰۰۳ء (انگریزی ایڈیشن)

۳۲	Imam Ahmad Raza theories on education	ترک ولی محمد قادری	معارف رضا سالنامہ ۲۰۰۵ء (انگریزی ایڈیشن)
۳۳	The importance of Imam Ahmed Raza ten point plan for modern Muslim education	نومسلم پروفیسر ڈاکٹر محمد ہارون	معارف رضا سالنامہ ۲۰۰۵ء (انگریزی ایڈیشن)
۳۴	علوم سائنس اور امام احمد رضا	مولانا شاہ محمد تبریزی	سہ ماہی افکار رضا ممبئی (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۹۹ء)
۳۵	مولانا احمد رضا خاں کا نصاب تربیت	سلیم اللہ جندران	ماہنامہ ضیائے حرم لاہور
۳۶	اسلامی فلسفۂ تعلیم کا بنیادی موضوع بانی منظر اسلام کے تعلیمی نظریات کی روشنی میں	سلیم اللہ جندران	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۱ء
۳۷	احمد رضا۔ اسلامی وعصری علوم کا محقق	ڈاکٹر رضا الرحمٰن عاکف سنبھلی	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۵ء
۳۸	امام احمد رضا کی جدید علوم پر دسترس	سید محمد ریاست علی قادری	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۹۱ء
۳۹	امام احمد رضا، علوم کا ایک بحر بیکراں	سید ابو طاہر سبطین احمد	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۸۵ء
۴۰	بانی منظر اسلام کا معیار تحقیق	اقبال احمد اختر القادری	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۹۱ء
۴۱	امام احمد رضا اور علوم عقلیہ	مفتی شبیر حسن رضوی	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۹۳ء
۴۲	فاضل بریلوی کی علمی خدمات	علامہ عبد الحکیم شرف قادری	معارف رضا کراچی سالنامہ ۱۹۹۶ء

۴۳	علم کا تصور، ذرائع، اقسام اور امام احمد رضا	عبدالقیوم چودھری	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۲ء
۴۴	منظر اسلام منزل بہ منزل	مفتی عبدالواجد قادری	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۱ء
۴۵	امام احمد رضا کے جدید تعلیمی نظریات	ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی	ماہنامہ کنز الایمان دہلی، ستمبر ۲۰۰۶ء
۴۶	فاضل بریلوی کا منظر اسلام	مولانا محمد صدیق ہزاروی	معارف رضا کراچی سالنامہ ۲۰۰۱ء

اعلیٰ حضرت پر جنوبی ہند میں تحقیقی مقالات

مولانا ڈاکٹر عرفان محی الدین، حیدر آباد

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی پر جنوبی ہند میں چار تحقیقی مقالات پیش کئے گئے، ایک اردو زبان میں پی، ایچ، ڈی بقیہ تین مقالات عربی زبان میں پیش کئے گئے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر عربی زبان میں ہندو پاک میں صرف ایک پی، ایچ، ڈی کا ذکر ملتا ہے۔

(۱) ڈاکٹر شاہد علی نورانی نے پنجاب یونیورسٹی لاہور پاکستان سے ''الشیخ احمد رضا شاعرا عربیا مع تدوین دیوانه العربی '' پر مقالہ پیش کیا اور انہیں ۲۰۰۴ میں ڈگری تفویض کی گئی، اسی پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹر محمد اسحاق جلالی صاحب نے ''الزلال الانقی من بحر سبقة الاتقی '' پر پی، ایچ، ڈی کی ہے لیکن یہ معلوم نہ ہوسکا کہ یہ عربی زبان میں یا اردو زبان میں۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر ہندوستان میں ایک بھی Ph.D عربی زبان میں نہیں ہوئی۔

اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر جنوبی ہند میں جو تحقیقی مقالات پیش کئے گئے ان میں ایک Ph.D کا مقالہ ہے اور تین (M.Phil) ایم فل کے مقالات ہیں۔

(۱) مولانا غلام مصطفیٰ نجم القادری صاحب نے میسور یونیورسٹی سے ''امام احمد رضا اور عشق مصطفیٰ'' پر اپنا مقالہ پی، ایچ، ڈی Ph.D اردو میں پیش کیا اور انہیں ڈگری تفویض کی گئی۔ عربی زبان میں تین (M.Phil) ایم فل کے مقالات پیش کئے گئے جس کی تفصیل یہ ہے (۱) ڈاکٹر سید غوث محی الدین عرف اعظم پاشاہ خانوادۂ موسویہ حیدر آباد کے چشم و چراغ کو شعبۂ عربی عثمانیہ یونیورسٹی سے ڈاکٹر غلام محمد کے زیر نگرانی'' الشیخ احمد رضا خان حیاتة و اعماله'' پر 1990 میں ڈگری تفویض کی گئی۔

(۲) مولانا محمد مصطفیٰ علی مصباحی تمل ناڈو چنئی کی خانقاہ قادریہ سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے شعبہ عربی نیو کالج ملحقہ مدراس یونیورسٹی سے ڈاکٹر احمد زبیر پروفیسر نیو کالج چنئی تمل ناڈو کے زیر نگرانی'' مساهمة الشیخ احمد رضا خاں فی الادب العربی '' پر اپنا مقالہ پیش کیا۔

۲۰۰۶ء میں ڈگری تفویض کی گئی۔

(۳) تیسرا مقالہ مجھ ناچیز محمد عرفان محی الدین کا ہے جو" دراسة عن الحواشي للعلامة احمد رضا خان على امهات الكتب في الحديث الشريف " پر تحریر کیا گیا یہ مقالہ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حدیثی مخطوطات پر پیش کیا گیا۔ پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی کے زیر نگرانی تکمیل ہوا ۲۰۰۹ میں ڈگری تفویض کی گئی۔

جنوبی ہند کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ یہاں سے تین مقالات عربی زبان میں پیش کیے گئے۔ حاشیہ جد الممتاد بھی حیدرآباد ہند سے پہلی مطبع عزیزیہ سے شائع ہوا۔ ۱۹۷۸ء میں راست علامہ محمد احمد مصباحی صاحب کے زیر نگرانی اسی کی اشاعت عمل میں آئی۔

حیدرآباد کے چند نامور محققین عثمانیہ یونیورسٹی نے اپنے مقالات کئی سیمینار میں پیش کیے ہیں۔

(۱) پروفیسر عبدالمجید نظامی صاحب سابق صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے (EFLU-Foreign Languages University) میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر مقالہ پیش کیا۔

(۲) پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف صاحب صدر شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے گلبرگہ میں "امام احمد رضا کانفرس" میں امام احمد رضا کی محدثانہ عظمت پر اردو میں مقالہ پیش فرمایا۔

(۳) ڈاکٹر شجاع الدین قادری عزیز شعبہ عربی عثمانیہ یونیورسٹی نے سالار جنگ میوزیم میں "سیرت النبی کانفرنس" میں "اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور سیرت النبی" پر اپنا مقالہ پیش کیا۔

(۴) ڈاکٹر عماد الدین نے مدراس یونیورسٹی میں علم حدیث کے ایک سیمینار میں "مساهمة الشيخ احمد رضا خان في علم الحديث" پر اپنا مقالہ عربی زبان میں پیش کیا۔

(۴) محمد عرفان محی الدین نے ابتک اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی پر عربی زبان میں تین مقالات پیش کیا ہے "اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور کتب تعریب" یہ مقالہ عربی میں ایک ترجمہ کے سیمینار میں پیش کیا گیا، دوسرا مقالہ "ہندو عراقی ادب" کے سیمینار میں "اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور علماء عراق" پر پیش کیا گیا، اس مقالے میں ڈاکٹر رشید عبدالرحمٰن العبیدی کی تحقیق شدہ کتاب "قصيدتان رائعتان" جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے عربی اشعار پر مشتمل ہے اور "شاعر من الهند" ڈاکٹر محمد مجید السعید کی تصنیف ہے جس

میں ''بساتین الغفران'' اعلیٰ حضرت کے عربی دیوان پر بحث کی گئی ہے ''الدولۃ المکیہ'' پر تقاریظ لکھنے والے عراقی علما، میں شیخ محمد سعید بن عبدالقادر النقشبندی البغدادی اور الشیخ یوسف عطا البغدادی کے نام ملتے ہیں، ڈاکٹر رشید عبدالرحمٰن العبیدی اور ڈاکٹر السعید کا تعلق صدام یونیورسٹی عراق سے ہے۔

تیسرا مقالہ ''مساھمۃ الشیخ احمد رضا خان فی علم الحدیث الشریف ومقاومۃ البدع والرد علیھا'' پر پیش کیا گیا۔ یہ سیمینار حدیث شریف سماجی مسائل حل کرنے میں کتنی مؤثر ہے اسی پر یہ سیمینار منعقد ہوا اور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے حدیث شریف کے ذریعہ سماجی مسائل کو حل فرمایا، ہندوستان کے غلط رسوم و بدعات پر اپنی گرانقدر تصنیفات لکھی ہیں۔

محققین وناشرین رضویات متوجہ ہوں

رضا بک ریویو تبصراتی رسالہ ہے، جس میں مقالات ومضامین سے زیادہ تبصرہ وتجزیہ اور ترجمہ وتعارف کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ اس لیے رضویات کے محققین، ناشرین اور معاونین سے گذارش ہے کہ وہ اپنی کتابیں، تبصرے، تاثرات نیز امام احمد رضا ومتعلقات رضویات کے تراجم روانہ فرمائیں اور اپنی رضویاتی مصروفیات سے آگاہ کرتے رہیں تاکہ تفہیم رضویات کو عام سے عام تر کیا جا سکے۔ ادارہ........

خانقاہ مجیبیہ سے نکلنے والے رسالہ ''المجیب'' شائع مضمون

بہار کی خانقاہیں اور فاضل بریلوی - ایک جائزہ

کا تحقیقی مطالعہ

ڈاکٹر امجد رضا امجد

المجیب کا ایک شمارہ (جنوری تا جون ۲۰۱۱ء) میرے پیش نظر ہے۔ اس کا اشتہار بار بار اخبارات میں دیکھ رہا تھا، اشتیاق تھا کہ جلد مطالعہ میں آئے۔ اتفاقاً سبزی باغ کے ایک پریس میں اس پہ نگاہ پڑی تو اشتیاق سراپا سوال بن گیا، طلب کیا، تو وہ مطالعہ کے لئے مل بھی گیا مگر اپنے رسالہ ''سہ ماہی آیات'' جو امریکہ سے شائع ہوتا ہے، کی اشاعت کے سلسلہ میں اتنا منہمک رہا کہ خواہش کے باوجود مطالعہ نہ کر سکا۔ اسی درمیان محترم مولانا خواجہ عبد الباری صاحب نے کرم فرمائی کی اور وہ باضابطہ میرے لئے ایک شمارہ لے کر مسجد تشریف لائے، میں ممنون ہی ہوا کہ انہوں نے مجھے اس کرم کے لائق سمجھا۔

المجیب کے اس شمارہ میں ایک عنوان ''بہار کی خانقاہیں اور فاضل بریلوی'' - ایک جائزہ'' کا ذکر چونکہ بار بار پڑھتا رہا تھا اس لئے عنوان دیکھ کر میں سمجھ رہا تھا کہ چونکہ ''تحریک ردندوہ'' کے سلسلہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری اور حضرات مشائخ خانقاہ مجیبیہ کے درمیان بڑے گہرے تعلقات استوار ہوئے تھے، جس کا واضح ثبوت امام احمد رضا کا قصیدہ ''آمال الابرار....'' حضرت قاضی عبد الوحید فردوسی کی ''دربار حق وہدایت'' اور ماہنامہ ''تحفہ حنفیہ'' کے مختلف شمارے شاہد ہیں۔ اس لئے اس مضمون میں بھی اسی تعلقات کے احیاء کی پرخلوص کوشش کی گئی ہوگی۔ مگر جب اس کا مطالعہ شروع کیا تو مجھے حیرت بھی ہوئی اور اذیت بھی۔ مضمون نگار نے ایک مبنی برخلوص مضمون کی آڑ لے کر جس طرح حقائق پہ پردہ ڈالنے کی سعی نامشکور کی ہے وہ کسی طرح بھی لائق اعتنا نہیں ہے۔

مضمون کی اشاعت کے بعد مختلف حلقوں میں اک بے چینی محسوس کی گئی۔ اور کئی ہفتے یہ

مضمون چرچا کا موضوع رہا۔ مضمون نگار نے اس مضمون میں حقائق سے چشم پوشی کے ساتھ اپنی بات پیش کرنے کے لئے جو لہجہ اور تیور اختیار کیا ہے، وہ کسی سنجیدہ فکر افراد کے لئے قابل قبول نہیں ہے۔ اس لئے اہل علم وادب نے اپنی مجلسی گفتگو میں اس پر کھل کر تنقیدیں کیں اور اسے خانقاہ مجیبیہ کے ارباب حل وعقد کے منفی فکر وعمل سے تعبیر کیا۔ مضمون کی اشاعت کے بعد میرے پاس کئی فون آئے اور تقاضا ہوا کہ اس کا ناقدانہ جائزہ لیا جائے تا کہ حقائق واضح ہوں۔ اس تقاضائے مسلسل سے میرا حال یہ ہوا کہ بقول غالب

کچھ تو کہیے کہ لوگ کہتے ہیں

آج غالبؔ غزل سرا نہ ہوا

کے تحت مجھے اپنی مصروفیات سے وقت نکال کر اس طرف متوجہ ہونا پڑا۔

ماہ نور دہلی میں شائع جس مقالہ کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے وہ مقالہ ممبئی کے امام احمد رضا سیمینار میں بہار کی معروف ''خانقاہ منعمیہ'' پٹنہ سیٹی کے صاحب سجادہ محترم ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی نے پیش کیا تھا۔ اس سیمینار میں میں بھی مدعو تھا مقالہ اہل علم نے بہت پسند کیا اور داد تحقیق دی۔ یہی مقالہ اس سیمنار کے مقالاتی مجموعہ ''امام احمد رضا ایک نئی تشکیل'' میں شائع بھی ہوا اور وہیں سے ماہ نور میں جلوہ افروز ہوا۔ مقالہ کا عنوان ہے ''امام احمد رضا فاضل بریلوی اور بہار کی خانقاہیں'' مگر یہ بہت بڑی خیانت اور علمی بد دیانتی ہے کہ جس شہ سرخی کو عنوان بنا کر ادارہ المجیب نے اپنے دل کا بخار نکالا، اس سرخی کو اپنے پندار نفس کی بھینٹ چڑھا دیا اور لفظ ''امام'' کو حذف کرتے ہوئے صرف اس سرخی پر اکتفا کیا گیا

بہار کی خانقاہیں اور فاضل بریلوی' ایک جائزہ

ظاہر ہے ''ایک جائزہ'' سے پہلے جو کچھ ہے وہ مقالہ کی سرخی ہی تو ہے پھر اس میں تحریف، اس کے علاوہ اور کیا ہے کہ حدیبیہ میں نبوت ورسالت نا قابل برداشت تھی اور پھلواری میں امامت۔

''امام'' کا لفظ محترم بھی ہے اور تاریخ کا انمول حصہ بھی ——— علما، عرفا، صوفیہ کو امام لکھنا اور کہنا ہمارا اجماعی کردار رہا ہے۔ تمام احناف بغیر کسی انقباض کے امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام مالک، امام ابوالحسن اشعری وغیرہ بول اور لکھ رہے ہیں۔ امام احمد رضا کے ساتھ بھی لفظ ''امام '' کا سابقہ پوری دنیا میں مستعمل ہے اور مقبول خاص وعام ہے۔ پھر آپ کا لفظِ ''امام'' کے استعمال سے انقباض کیا معنی؟ بلکہ یہاں تو اقتدا وتقلید، اقرار واعلان کا بھی مسئلہ نہیں تھا بس قوسین میں وہی نقل کرنا تھا

جو آپ کے زیر تنقید تھا۔ مگر بقول اقبال

ع طبع آزاد پہ قید رمضاں بھاری ہے

-اللّٰھم انی اعوذبك من البغض و العداوۃ۔

(۲) الجیب کا زیر بحث شمارہ کا یہ جائزہ دیکھ کر دوسری حیرت یہ ہوئی کہ یہ کسی ایک کا لیا ہوا جائزہ نہیں ہے بلکہ پورے ادارہ کا مجموعی کارنامہ ہے سبحان اللہ۔

پتہ نہیں وہ کون سی مصلحت تھی جس نے کسی ایک کو اس جائزہ کے پیش کرنے کی ہمت نہیں بخشی یا پھر وہ کون سا انجانا خوف ہے جو پورے ادارہ کو ایک مضمون کے ایک مضمون نگار کے خلاف صف آرا کر رہا ہے۔ چلئے ادارہ لکھ کر یہ تو واضح کر دیا گیا کہ یہ مضمون اور اس کے مشمولات از ''س'' تا ''ج'' غرضکہ ''ا'' تا ''ی'' سب کے ترجمان ہیں۔

(۳) جائزہ میں جس مضمون کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے اس پر پہلا اعتراض یہ فرمایا گیا ہے کہ:

''اس مضمون میں انہوں نے بہار کی تقریباً تمام خانقاہوں کو مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے قدموں میں لاکر جھکا دیا ہے اور سب کا امام و مقتدی فاضل بریلوی کو قرار دے دیا ہے۔ یہ کہاں تک صحیح ہے ہم اس پر بعد میں بحث کریں گے۔ موصوف نے اس عموم سے صرف ایک خانقاہ کو مستثنیٰ کیا ہے اور وہ بہار کی مشہور و معروف خانقاہ مجیبیہ، پھلواری شریف ہے۔ اس کے بارے میں تحریر کرتے ہیں کہ جناب سید احمد بریلوی اور مولانا شاہ اسمٰعیل دہلوی کی یہاں آمد کی وجہ سے یہاں وہابیت کے اثرات آگئے تھے''۔ (ص:۸۱، الجیب، جنوری تا جون ۱۱ء)

مذکورہ بالا پیراگراف ادارہ الجیب کی بیمار ذہنیت، علیل طبیعت اور کاذب صفت ہونے کی شہادت دے رہا ہے۔ سب سے پہلے دو باتوں کا الزام لگایا گیا ہے

(الف) تمام خانقاہوں کو مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی کے قدموں میں لاکر جھکا دیا ہے

(ب) سب کا امام و مقتدی فاضل بریلوی کو قرار دیا ہے۔

بدعقیدگی ز وہابیت کی بنیادی شناخت ہے ''اشداءُ علی المومنین'' مومن کا ہر عمل اسے شرک و معصیت نظر آتا ہے۔ کوئی مزار پر گیا نہیں کہ وہ قبر پرست، کسی مزار کا بوسہ لیا نہیں کہ مشرک، کسی

کے نام میں امام یا حسین یا علی دیکھا شامل دیکھا ہیں کہ شیعہ۔

ع خدا محفوظ رکھے اس بلا سے

امام احمد رضا قدس سرہ کا نام نامی آیا اور اہل پھلواری کو خارش ہونے لگی۔ اپنے قدم ناز میں جملہ خانقاہ کو جھکانے کی ہوس رکھنے والے بے جا جذبۂ رقابت میں مبتلا ہوگئے۔ کسی نے نام لیا بس یہ الزام دھر دیا کہ تم نے تمام خانقاہوں کو ان کے قدموں میں جھکا دیا اور امام و مقتدی بنا دیا۔ اگر اس بے بنیاد الزام کی کوئی سند مضمون نگار کے پاس ہے تو وہ ثابت کریں کہ زیر تنقید مضمون کے کس جملے سے یہ نتیجہ انہوں نے نکالا ہے۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ کوئی بھی اہل علم کسی ایک جملے سے بھی یہ مفہوم نہیں نکال سکتا کہ مضمون نگار نے زیر تنقید مضمون میں تمام خانقاہوں کو مولانا احمد رضا خان کے قدموں میں جھکا دینا چاہا ہے۔ اس مضمون میں حضرت فاضل بریلوی کے شانہ بشانہ ہونا، موافق ہونا، لکھا گیا ہے، جس سے ہم خیال ہونا، ہم ذوق ہونا، ساتھ ساتھ ہونا، رفیق و مخلص ہونا، مؤید ہونا تو متبادر ہوتا ہے مگر اس کے برخلاف قدموں میں جھکانا تو دور رہا متبع ہونے کی بھی دلیل فراہم نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ نگاہ حق بیں سے دیکھا جائے تو اس مضمون سے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ مشائخ بہار کی تائید فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے کی اور فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی تائید مشائخ بہار علیہم الرحمہ نے کی۔

(۴) پھر فرماتے ہیں:

> موصوف نے اس عموم سے صرف ایک خانقاہ کو مستثنیٰ کیا ہے اور وہ بہار کی مشہور و معروف خانقاہ مجیبیہ، پھلواری شریف ہے۔ اس کے بارے میں تحریر کرتے ہیں کہ جناب سید احمد بریلوی اور مولانا شاہ اسمٰعیل دہلوی کی یہاں آمد کی وجہ سے یہاں وہابیت کے اثرات آگئے تھے"۔ (ص:۸۱، المجیب، جنوری تا جون ۱۱ء)

(الف) حیرت کی بات ہے کہ ادارہ المجیب تعصب و بدخواہی و تنگ نظری میں اس قدر مبتلا ہوگیا ہے کہ اسے یہ بھی نظر نہیں آرہا ہے کہ بہار کی جملہ خانقاہوں میں ان کی خانقاہ مجیبیہ کا بھی باضابطہ ذکر اسی مضمون میں موجود ہے اور وہ بھی ان جملوں کے ساتھ:

> "حضرت مولانا شاہ بدرالدین مجیبی پھلواروی اعلیٰ حضرت فاضل بریلی ...."۔ (ص:۱۴، ماہِ نور، مارچ ۱۱ء)

(ب) مذکورہ اقتباس ماہ نور سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ انہیں مستثنیٰ نہیں کیا گیا بلکہ المجیب میں اپنی تنقید سے وہ خود اعلان استثنا کر رہے ہیں اور مستثنیٰ کرنے کا قصور دوسرے پر مڑھ رہے ہیں۔ ماہِ نور کے اُس مضمون نے صرف ان کے دل کے میل کو زبان دے دیا ہے۔

(ج) ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ماہِ نور کے جس مضمون کو تنقید و تشدد کا نشانہ بنایا گیا، اس پورے مضمون میں ایک جگہ بھی ''وہابی'' یا ''وہابیت'' کا لفظ استعمال نہیں ہوا۔ پھر یہ وہابی اور وہابیت کا لفظ خود بخود ''ادارہ المجیب'' کی زبان پر کیوں آیا اور انہیں ایسا کیوں لگا کہ انہیں وہابی کہا گیا ہے........ جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔ ع کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

(۵) ادارہ المجیب تحریر کرتا ہے:

''خانقاہ عمادیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا شاہ ظہور الحق عمادی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۱۲۳۴ھ (موصوف کے زعم کے مطابق) وہابی تحریک سے متاثر تھے''۔

یہ ادارہ المجیب کی اپنی تحقیق ہے۔ ماہِ نور کے مضمون پر تنقید کرتے ہوئے مضمون نگار کی طرف اشارہ کرتا ہوا یہ ٹکرا ''موصوف کے زعم کے مطابق'' بے جا ہے۔ پورے مقالہ میں کہیں بھی شاہ ظہور الحق کو وہابی تحریک سے متاثر نہیں لکھا گیا بلکہ میرے خیال میں تو ایک صاحبِ خانقاہ مضمون نگار نے خانوادۂ مجیبیہ کے اس مرض قبیح کو مولوی اسمٰعیل دہلوی کے سر تھوپنے کی مثبت کوشش کی۔ مگر ادارہ المجیب نے پوری محنت صرف کر دی کہ وہابیت (بقول ادارہ المجیب) ہمیں شاہ اسمٰعیل کیا دیں گے اور کیا سکھائیں گے وہ ہمارے یہاں ان سے بھی قدیم ہے غرض کہ پھلواری کی وہابیت قدیم ہے اور اسمٰعیلیوں کی وہابیت بمقابلہ پھلواری حادث۔ چنانچہ ادارہ المجیب لکھتا ہے:

''ان تفصیلات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تقبیل ابہامین کے سلسلے میں حضرت شاہ ظہور الحق کی یہ رائے ان حضرات (مولوی اسمٰعیل دہلوی وغیرہ) کی آمد کے پہلے سے تھی اور یہ ان کی اپنی ذاتی تحقیق پر مبنی تھی''۔ (ص:۸۳، المجیب)

شاید یہی وجہ ہے کہ مسلم عظیم آبادی نے جب پروفیسر قیام الدین صاحب کی کتاب کا ترجمہ ''ہندوستان میں وہابی تحریک'' کے نام سے کیا تو اس میں خانوادۂ پھلواری شریف اور وہابیت کے تعلق کا بھی ذکر کیا جس کا عنوان تھا ''وہابی اور خانقاہ پھلواری شریف'' (ص:۳۸۶)

اسی کتاب میں جب انہوں نے ''وہابی نگارشات پر تبصرہ'' کا بھی ایک عنوان قائم کیا اور اس میں مولوی عبدالغفار صادق پوری کے ذخیرہ کتب میں محفوظ وہابی نگارشات میں شاہ ظہور الحق مجیبی پھلواروی ثم عظیم آبادی کے بھی ایک رسالہ کا بالالتزام ذکر کیا جسے بقول ان کے تحریکِ سید احمد بریلوی کے مطابق تالیف کیا گیا''۔ دروغ بر گردن راوی۔

کس کس کا ماہ وسن ملا کر اعلان تردید کریں گے۔ مسلم عظیم آبادی کے مطابق پھلواری شریف سے کئی بے نامی رسالے بھی لکھے گئے جن کا مقصد تحریک وہابیت کو قوت بخشنا بھی تھا۔ واللہ اعلم۔ اس فہرست میں ایک رسالہ ''اسوۂ حسنیٰ'' بھی ہے جو جناب شاہ محمد علی حبیب پھلواروی سجادہ نشیں خانقاہ مجیبیہ کی تالیف ہے اور جس میں بقول مسلم عظیم آبادی وہابیوں کے سرخیل کے لیے مندرجہ ذیل القابات قلم سے عقیدتاً ٹپک گئے ہیں۔'' آفتاب روحانیت، عماد متقین، ماہتاب الہبیین''

(۶) ادارہ المجیب لکھتا ہے:

> ''حافظ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اہم خصوصیت بھی ان (شاہ ظہور الحق مجیبی عمادی پھلواروی) کو حاصل تھی۔ جو اب تک بہار کی کسی خانقاہ میں نیز موصوف مضمون نگار کے امام و مقتدی فاضل بریلوی کے یہاں بھی نظر نہیں آتی۔ وہ خصوصیت یہ ہے کہ وہ حافظ صحیحین بھی تھے۔ یعنی صحیح بخاری و صحیح مسلم ان کو مکمل حفظ تھیں''۔ (ص:۸۲)

(الف) مولانا شاہ ظہور الحق پھواروی کی صفت جس عنوان سے اور جس انداز تقابل سے بیان کی گئی وہ ادارہ المجیب کی سطحی فکر کی غماز ہے اور انا خیر منہ کا ترجمہ ہے۔

(ب) خانقاہ مجیبیہ اور ان کے ''ادارہ المجیب'' کے کام کرنے کے ڈھنگ بھی کس قدر سیاست سے پر ہیں اس کا اندازہ لگائیے کہ خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے دارالاشاعت مجیبیہ سے ''حیات بدر'' شائع ہوئی اور اسی سے دنیائے علم و ادب کو یہ پتہ چلا کہ مولانا ظہور الحق مجیبی عمادی پھلواروی تقبیل ابیامین کو ''بدعت قبیحہ'' ہی نہیں ''قریب بکفر'' جانتے تھے اور جب نقل کفر، کفر نباشد کے قاعدے کے تحت اسے نقل کیا گیا تو قیامت کیوں آگئی۔ اگر خانقاہ مجیبیہ نے مولانا ظہور الحق کا یہ عقیدہ چھاپ کر مشتہر نہ کیا ہوتا تو شاید یہ بات کسی کو معلوم بھی نہ ہوتی اور نہ کوئی

تبصرہ ہوتا۔

(ج) ''حافظ صحیحین'' لکھ کر پھر ''یعنی'' سے اس کی وضاحت، کہیں ایسا تو نہیں کہ ادارہ ''المجیب'' نے اسے خود اپنی یادداشت کے لیے حاشیے میں لکھا تھا، جو کمپوزنگ کی غلطی سے شاملِ مضمون ہوگیا۔ ورنہ ابھی دوسری دانشگاہوں کا معیار اتنا نہیں گرا ہے کہ وہ صحیحین، شیخین، صاحبین کی اصطلاحات بھی نہ سمجھ سکیں اور اگر تجزیہ نگار نے ''المجیب'' کے قارئین کے لیے ایسا کیا، تو وہ ان کے مریدین ہیں اور ان کے معیار کا پتہ حوارئین شیخ کو ہونا ہی چاہئے۔ **فاعتبروا یا اولی الابصار۔**

(د) یہ بھی حیرت کی بات ہے کہ ادارہ ''المجیب'' ایک ایسی خصوصیت پر دوسروں کو بنظر حریف دیکھ رہا ہے جس سے خود ان کے جانشینوں کا دامن خالی ہے، بہار کی خانقاہوں پر تفوق جتانے سے اچھا ہوتا کہ یوں لکھتے کہ موصوف ایسی صفت سے متصف تھے کہ اس صفت سے ان کے اجداد اور اخلاف دونوں خالی ہیں تو شاید زیادہ موزوں ہوتا۔ اور جہاں تک غیروں سے مقابلے اور مسابقے کا معاملہ ہے تو اطلاعاً عرض ہے کہ کسی اور کا نام کیا لینا، یہ ایسا شرف ہے جس سے امام بخاری اور امام مسلم بھی خالی ہیں، نہ امام بخاری کو مسلم یاد تھی اور نا امام مسلم کو بخاری۔

(ہ) کسی کے بارے میں کسی کا کچھ لکھ دینا مستند، معتبر اور ثقہ نہیں مانا جاتا۔ چترویدی کی تعریف ایک غیر ہندی داں اور ناواقف محض سُن کر کرنے لگے تو کیا اسے مستند کہیں گے؟ جسے قرآن یاد نہ ہو وہ کسی کے حفظ کی گواہی دے تو کیا اسے مستند مان لیا جائے گا۔ وہ کون ہے جس نے ادارۂ المجیب کے موصوف کے ''حافظ صحیحین'' ہونے کی اطلاع دی——— ہاں اگر یہ اطلاع ''پدرم سلطان بود'' کے قاعدے سے ہے تو اس کا حق تو ہر ناحق کو حق کہنے والے کو پہنچتا ہے۔ ویسے اطلاعاً عرض ہے کہ دعویٔ حفظ صحیحین پر ایسی اتراہٹ اچھی نہیں۔ گذرنے والے تو ایسے بھی گذرے ہیں کہ انہیں نہ صرف متن صحیحین بلکہ اس کی شروح بھی حفظ تھیں۔
حضرت مجدد الف ثانی کے پوتے شیخ محمد فرخ، بابا داؤد مشکوتی، مولانا عبدالمالک عباسی اور اسی بہار میں خاص طور پر مولانا قادر بخش سہسرامی کا نام لیا جاسکتا ہے جنہیں نہ صرف بخاری و

مسلم بلکہ صحاح حفظ تھیں۔ بخاری کی حدیثیں سند کے ساتھ اور فتح الباری، عینی وغیرہ شروح تک مولانا کو زبانی یاد تھیں۔ ملاحظہ ہو''نزہۃ الخواطر'' اور ہندوستان میں مسلمانوں کا نظام تعلیم وتربیت۔

اب تجزیہ نگار ہی بتائیں کہ اگر حافظ صحیحین ہونا ہی بڑی بات ہے تو صحیحین کیا صحاح ستہ کے بھی حافظ حوالوں میں موجود ہیں۔ اب وہ خود ہی بتائیں کہ کون افضل ہے؟

(و) جہاں تک کسی کا بزعم خود'' حافظ صحیحین'' سے امام احمد رضا قدس سرہ کے مقابلے کا سوال ہے تو یہ بالکل وہی بات ہے جس میں کوئی حافظ کا مقابلہ عالم وفاضل سے کرے۔ یہ مقابلہ کر کے''ادارہ المجیب'' نے سنجیدگی، متانت، ادب اور شرافت کی دولت سے عاری وخالی ہونے کا اعلان عام کر دیا ہے۔

حضرت مولانا قادر بخش سہرامی کا ذکر ابھی گزرا کہ آپ حافظ صحیحین ہی نہیں اس کی شروحات کے بھی حافظ تھے۔ ان کی یہ بات بہت مشہور ہے اور ملک العلما مولانا ظفر الدین بہاری کی علیہ الرحمہ کی مرتبہ'' حیات اعلیٰ حضرت'' میں بھی موجود ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ جس کے ایمان وعقیدہ کی صحت کا جائزہ لینا ہو تو اس کے سامنے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا نام لے لیجئے، اگر اس کے چہرے پہ بشاشت دیکھیں تو سمجھ جائیں خوش عقیدہ ہے اور اگر چہرہ کا جغرافیہ بگڑ جائیں تو سمجھ لیں کہ وہابیت و بدعقیدگی اپنی جگہ بنا چکی ہے۔ مولانا ڈاکٹر ساحل شہسرامی کے بقول، حضرت مولانا قادر بخش اعلیٰ حضرت کے مستفتی بھی ہیں اب اندازہ لگائیں کہ حافظ صحیحین اور فقیہ کے درمیاں کتنا واضح تفاوت ہے۔

ع شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات

ماہِ نور کے جس مضمون کے جواب میں یہ باتیں''ادارہ المجیب'' نے تحریر کی ہیں، اُس مضمون میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، جس کے جواب میں ایسے موازنے اور مقابلے کی نوبت آجائے۔ یہ باتیں''ادارہ المجیب'' کی صرف اور صرف بغض معاویہ کے تحت چاند پر تھوکنے کی ہیں۔ کیا''ادارہ المجیب'' ایسے موازنے میں ایمانداری کے ساتھ مولوی رشید احمد

گنگوہی یا مولوی اشرف علی تھانوی یا مولوی صدیق حسن خاں بھوپالی کا نام لے یا لکھ سکتا تھا؟ حاشا وکلا کبھی نہیں۔اس سے تو ان کے آقا اور آقا زادے روٹھ جاتے اور پھر تو ہم نوالہ وہم پیالہ منہ پھیر لیتے۔

اطلاعاً عرض ہے کہ کوئی حافظ بخاری ہو یا حافظ صحیحین وصحاح لیکن کسی نے وہ کارنامہ انجام نہیں دیا جو امام احمد رضا فاضل بریلوی نے انجام دیا کہ ان کی کل تصانیف میں بطور حوالہ نقل کی گئی ماخذ کتابوں کی تعداد چار سو (۴۰۰) ہے اور حدیثوں کی مجموعی تعداد ۴۵۰۰ ہے اور ان کی تخریج کے بعد ان احادیث کو جب مرتب ومدون کیا گیا تو یہ دس جلدوں میں بنام "جامع الاحادیث" شائع ہوگئی ہے۔جس کے مرتب جامعہ نوریہ رضویہ کے پرنسپل مولانا محمد حنیف خان ہیں۔

(ز) شاہ ظہور الحق پھلواروی کے تقبیل ابہامین کے بدعت قبیحہ اور قریب بکفر سمجھنے پر شاہ اسمٰعیل دہلوی سے ان کا رشتہ جوڑ دینا اتنا بڑا گناہ ہے کہ تجزیہ نگار غصے میں بے قابو ہوگئے ۔حالاں کہ ماہِ نور کے مضمون نگار نے تو صرف متاثر ہی کہا ہے جب کہ خود پھلوری خانقاہ کے فرد جناب مولانا شاہ ابوالحسن فردؔ پھلواروی نے تو باضابطہ ایک مکمل رسالہ ان کی رد میں لکھ ڈالا ہے۔ بیچارے مضمون نگار کو تو ان کے حافظ صحیحین ہونے کا شاید پتہ نہ ہو،مگر شاہ فرد کو تو معلوم ہوگا کہ یہ فاسد اور قابل تردید عقیدہ ایک حافظ صحیحین کا ہے۔پھر بھی انہوں نے ردّ میں مکمل رسالہ لکھ ڈالا ، کیوں؟ ﷺ ﷺ ﷺ غور فرمائیں جب گھر کے افراد ہی آپ کے "حافظ صحیحین" کی ناقدری کررہے ہیں تو دوسرے پر کیا رونا۔

یہ الگ بات ہے کہ کل ادارہ المجیب داد تحقیق لینے کے لیے یہ حساب جوڑ ڈالے کہ جب فردؔ نے ان کے عقیدۂ غلط کی تردید کی تھی تو اس وقت وہ حافظ صحیحین نہیں ہوئے تھے،اس کے بعد ہوئے۔سن لکھنے میں ہمارے ہی یہاں غلطی ہوگئی اور اسے اعلیٰ پایہ کی تحقیق اور ریسرچ کا نادر نمونہ قرار دے۔ سنہ ۱۲۳۰ھ میں جب خانوادے نے اخلاقیات سے توبہ کرکے قطع رحمی کے گناہ کبیرہ کا ارتکاب کرتے ہوئے انہیں پھلواری سے جانے پر مجبور کیا تو وہ حافظ صحیحین نہیں تھے اور چار برس جو انہوں نے عظیم آباد میں جابجا پریشانی میں گذارے ،اس میں کیا حفظ کرلیا

اور کیا بھول گئے اس کا پتہ شاہ فرد کو کیسے چلتا؟

بسوخت عقل ز حیرت کہ ایں چہ بوالعجبی ست

(ح) شاہ ظہورالحق پھلواروی کے حافظ صحیحین ہونے کی صفت کا ذکر کرتے ہوئے ادارہ المجیب لکھتا ہے:

''جو (صفت) اب تک بہار کی کسی خانقاہ میں نیز موصوف مضمون نگار کے امام ومقتدیٰ فاضل بریلوی کے یہاں بھی نظر نہیں آتی''۔

''موصوف مضمون نگار (یعنی ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی) کے امام ومقتدیٰ فاضل بریلوی'' لکھ کر ادارہ المجیب کو بڑی تسکین ہوئی ہوگی اور اپنی برأت کا احساس بھی قوی ہو گیا ہوگا لیکن انہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ امام احمد رضا کسی فرد واحد کیا کسی ملک کے ہی ''امام ومقتدیٰ'' نہیں ہیں بلکہ عجم سے لے کر عرب تک کے علماء ومشائخ نے انہیں علم وفن اور فضل وکمال کا ''امام'' لکھا اور سمجھا ہے۔ دور کیوں جائیں وہ اگر اپنے ہی خانودے کے بزرگوں کے احوال پڑھ لیں جو اُسی رسالہ ''ماہِ نور'' کے زیر تنقید شمارے کے بعد والا شمارہ (جولائی ۲۰۱۱ء) میں شائع ہوا ہے، حضرت پیر مجیب کے بڑے صاجبزادے حضرت شاہ عبدالحق کی اولاد جواب تک نسلاً بعد نسلٍ بہار کی معروف خانقاہ عمادیہ کی سجادہ نشیں ہوتی آرہی ہے۔ اسی خانقاہ عمادیہ کے مرکزی دارالعلوم عمادیہ کے ایک ذمہ دار استاد جو تادم تحریر دارالعلوم عمادیہ کے مسند درس پر موجود ہیں ان کا یہ بیان پڑھیں ممکن ہے شرح صدر ہو جائے اور شاید دل کا کانٹا بھی اذیت کے بجائے لذت کا سامان بن جائے۔

''خانقاہ عمادیہ، پٹنہ سیٹی، بہار کے موجودہ سجادہ نشیں شیخ طریقت حضرت سیّد شاہ مصباح الحق عمادی مدظلہ العالی کے فرمان کے مطابق خانقاہِ عمادیہ امام احمد رضا فاضل بریلوی کے افکار ونظریت کی تائید وحمایت میں رہی ہے اور حسام الحرمین اور الصوارم الہندیہ پر یقین رکھتی رہی ہے، جن میں حرمین شریفین اور متحدہ ہندوستان کے علمائے کبار کا وہ فتویٰ شائع کیا گیا تھا جس میں ان علمائے کرام نے وہابی دیوبندی کے اقوالِ خبیثہ پر کفر وارتداد کا حکم لگاتے ہوئے فرمایا تھا: من شك في كفره وعذابه فقد كفر جو ایسے لوگوں کے کفر وعذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے''۔

(ص:۲۱، ماہِ نور، جولائی ۲۰۱۱ء)

امامت و مقتدائی اگر ''ادارہ المجیب'' کو سمجھ میں نہ آتی ہو تو اسے دوسروں پر نہ پھینکیں اپنے شرعی حصہ دار کے دارالعلوم کے استاد سے سیکھ لیں مولانا محمد صلاح الدین رضوی استاذ دارالعلوم عمادیہ، خانقاہ عمادیہ قلندریہ، منگل تالاب، پٹنہ سیٹی لکھتے ہیں:

''چودھویں صدی ہجری کے مجدد کے طور پر علماء عرب و عجم نے متفقہ طور پر مجددِ اسلام امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دل و جان سے تسلیم کیا، کیونکہ مجدد ہونے کی جو شرط ہے کہ ایک صدی کے آخر اور دوسری صدی کے اوّل میں اس کے علم و فضل کی شہرت رہی ہو اور علماء کے درمیان اس کے احیائے سنت، ازالۂ بدعت اور دیگر دینی خدمات کا چرچا کیا جاتا ہو تو یہ شرط امام احمد رضا فاضل بریلوی میں بطورِ اتم موجود تھی، اس لیے کہ تیرہویں صدی کے آخر ہی میں آپ کے علوم و فنون اور فضل و کمال کا شہرہ ہندوستان سے عرب تک پہنچ گیا اور پھر چودھویں صدی میں بھی 39 سالوں سے زائد عرصہ تک حمایتِ دین، احقاقِ حق و ابطالِ باطل، احیائے سنت اور اماتتِ بدعت کا فریضہ حیرتناک طریقے سے انجام دیتے رہے جو آپ کے مجدد ہونے کی دلیل ہے۔ یہ کوئی مخفی بات نہیں ہے بلکہ اگر ان کی تصنیفات عالیہ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت خوب واضح ہو جائے گی کہ امام احمد رضا فاضل بریلوی نے عقائدِ باطلہ کی زوردار تردید و مذمت فرما کر لوگوں کے عقائد حقہ کی حفاظت فرمائی۔ بدعات و خرافات اور غلط رسم و رواج کے خلاف سخت ترین آواز اٹھا کر انہیں معاشرہ سے مٹایا، زبان و قلم سے حق و باطل کو چھانٹ کر رکھ دیا اور جن سنتوں پر عمل کرنا لوگ چھوڑ چکے تھے ان میں نئی جان ڈال کر دین و سنت کا بول بالا کر دیا''

(ص:۲۱، ماہِ نور، جولائی ۲۰۱۱ء)

اگر اپنے خاندان کی یہ شہادت ناکافی ہو تو اب آپنے یہاں کے اجل مرید کے امام و مقتدیٰ کی بھی خبر لیں۔ شاہ امان اللہ پھلواروی (موجودہ سجادہ نشین کے حقیقی دادا) کے مرید نامدار علامہ شاہ فضل امام واقفؔ آروی کے مختلف رسائل و جرائد میں درجنوں مضامین موجود ہیں،

جن میں انہوں نے حضرت فاضل بریلوی کو امام و مجدد لکھا ہے۔ یہ تو مشتے از خروارے ہے۔ ضرورت پڑی تو مطبوعہ وغیر مطبوعہ مضامین کا ایک دفتر منتظر ہے۔

سچ کہا ہے کسی نے ؏ حرم رسوا ہوا پیر حرم کی کم نگاہی سے

(۷) ادارہ المجیب آگے لکھتا ہے:

''جہاں تک اذان میں شہادتین کے وقت ''تقبیل ابہامین'' کا مسئلہ ہے تو وہ مختلف فیہ ہے اور اس کا تعلق فروعی مسائل سے ہے۔ علامہ شامی نے جہاں پر اس کا ذکر کیا ہے وہیں پر اس حدیث کے عدم صحت کی صراحت کر دی ہے۔ موصوف سے گذارش ہے کہ اس سلسلے میں محدثین کی کتابیں مطالعہ فرمائیں۔ بعض محدثین نے اس حدیث کو اپنی کتاب موضوعات میں بھی ذکر کیا ہے۔ اگر یہ روایت موضوع نہ بھی ہو تو ضعیف ضرور ہے۔ اس لیے تقبیل ابہامین کا انکار کرنا وہابی ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ بہار و یوپی کی متعدد خانقاہوں کے مشائخ تقبیل ابہامین نہیں کرتے۔ فاضل بریلوی کے نزدیک بھی اس کی حیثیت محض مستحب کی ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ (احکام شریعت: ٦٦)''۔ (ص: ٨٢)

اگر کسی مسئلہ کو مختلف فیہ لکھنے کا یا کہنے کا یہی معیار ہے کہ نہ کتابوں کا حوالہ نہ محدثین کے نام کا ذکر نہ حدیثی کتب کی صراحت، تو پھر کون سا مسئلہ ہے جو مختلف فیہ نہیں ٹھہرے گا اور جہاں تک اس کے فروعی ہونے کا تعلق ہے تو کس نے اس کو بنیادی لکھا کہ آپ فروعی بتا رہے ہیں —— ویسے یہ یاد رہے کہ بعض دفعہ بعض حالات و تناظر میں فروعی مسئلے کا بھی انکار ''حبط اعمال'' کا سبب بن جاتا ہے۔ تاریخ اسلام کا مطالعہ طہارت نیت کے ساتھ فرمائیں گے تو فروع کے انکار سے اصل کے انکار کی مثالیں مل جائیں گی۔ آپ خود سوچیں کہ اگر یہ مسئلہ اس قدر معمولی اور سرسری ہے تو مولانا شاہ ابوالحسن فرد پھلواروی نے شد و مد سے اس کی تردید کیوں کی؟ کل اس کا رد کرنا خانقاہ پھلواروی کا مسلک و مشرب تھا اور آج اس کا دفاع کرنا مسلک و مشرب ہے؟ شاید اسی دن کے لئے ڈاکٹر اقبال نے کہا تھا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار تو ثابت وہ سیارہ

الجیب کو محدثین کی اصطلاحات سے بھی کسی قدر واقفیت ہوتی تو انہیں علامہ شامی کے بقول خود عدم صحت (کذا) جو دراصل لایصح ہے، کی حقیقت سمجھ میں آتی۔ کسی حدیث کے بارے میں ''لایصح'' کی رائے اس حدیث کے موضوع ہونے کی دلیل، قطعی نہیں ہے۔

بعض محدثین کی کتاب موضوعات کا عمومی حوالہ واضح دھوکہ دھڑی ہے۔ کس محدث نے کس کتاب موضوعات میں تقبیل ابہامین کی کس حدیث کا ذکر کیا ہے؟ اور اگر کیا بھی ہے تو ایسے ذکر کا ذکر ہی کیا جسے آگے خود یہ کہہ کر نا قابل تذکرہ بتایا جا رہا ہے کہ ''موضوع نہ بھی ہو تو ضعیف ضرور ہے'' موضوع اور ضعیف کے درمیان کا فرق بھی جسے نہیں معلوم، وہ دوسروں کو حدیث کی کتابوں کے مطالعہ کی گذارش کر رہا ہے۔ موضوع اور ضعیف کے درمیان سچ پوچھئے تو بعد المشرقین ہے اور اگر کسی محدث نے اپنی کتاب موضوعات میں کسی حدیث کا ذکر کر بھی دیا تو یہ بھی دیکھنا ہے کہ دوسرے محدثین بھی اس کے موضوع ہونے کے قائل ہیں یا نہیں؟ ایسی حدیثیں علم حدیث کا مطالعہ کرنے والوں سے پوشیدہ نہیں ہیں جنہیں کتاب موضوعات میں درج ہونے پر دوسرے محدث تشدد کا نتیجہ بتاتے ہیں اور ان کی رائے اس سے مختلف ہوتی ہے۔

تجزیہ نگار نے لکھا ہے کہ ''تقبیل ابہامین کا انکار کرنا وہابی ہونے کی دلیل نہیں ہے'' یہ بات بالکل ویسی ہی ہے جیسے کوئی یہ کہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے سجدے سے انکار کرنا مشرک ہونے کی دلیل نہیں ہے۔ ادارہ الجیب کا یہ قول دراصل حضرت شاہ ظہور الحق کے بجائے خود اپنے دفاع میں ہے۔ اپنے صالحین کے عمل کو ہیچ سمجھنا، بہ نیت تقویٰ اس کی تنکیر کرنا اور اس کے منکر کو قائل سے بہتر سمجھنا وہابیت کی دلیل ہے۔

ادارہ الجیب نے بڑے ڈھٹائی سے ''تقبیل ابہامین'' کے مسئلہ کو الجھانے کی کوشش کی ہے۔ دراصل یہ تقبیل ابہامین کے قائل ہونے یا قائل نہ ہونے کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔ یہ مسئلہ نہ صرف تقبیل ابہامین (اذان میں شہادت رسالت کے وقت انگوٹھوں کے چومنے) کو بدعت قبیحہ سمجھنے کا ہے بلکہ اس سے بھی سوا قریب بکفر سمجھنے پر مرکوز ہے۔ اس کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟ یہ وضاحت کرنی چاہئے تھی۔ قریب بکفر سمجھنے کو ادارۂ الجیب نے جان بوجھ کر چھپایا ہے۔ اس کی سب سے بڑی دو وجہ ہے۔ پہلی یہ کہ اس کا جواب دینے میں تجاہل عارفانہ کا حجاب چاک ہوگا اور دوسری یہ کہ اہل پھلواری خود

عملاً تقبیل ابہامین کے منکر ہیں۔ جائیں تو کدھر جائیں۔ اور اس سے بھی زیادہ دردناک پہلو یہ ہے کہ جب میں نے یہ جاننا چاہا کہ ماہِ نور میں شائع مقالے کے مضمون نگار جن پر ادارۂ المجیب چراغ پا ہے، نے یہ بحث کس ماخذ کے حوالے سے کی ہے تو میری رسائی ''حیات فرد'' تک ہوئی اور اس کے مطالعہ سے ادارہ ''المجیب'' کا کید و مکر بالکل واضح ہوگیا۔ شاہ ظہور الحق پھلواروی کے دفاع میں اترنے والے یہ بھول گئے کہ خود مولانا شاہ ابوالحسن فردؔ نے شاہ ظہور الحق کے عقیدے کا کس لب و لہجے اور تیور و آہنگ میں ردّ کیا ہے۔ اگر ان کی توجہ اپنے اجداد کے عقیدے پر ہوتی تو دامن قبا کا چاک ''قُدّمن قُبُلٌ'' ہونے سے بچ جاتا۔ اسی کا نام وہابیت ہے۔

شاہ ظہور الحق پھلواروی جنہیں ادارہ المجیب ''حافظ صحیحین'' بتا کر بچانا چاہ رہا ہے، کی تردید میں مولانا شاہ ابوالحسن فردؔ پھلواروی کا تیور ملاحظہ کیجئے:

''سمعت یقول من اظنه من الکبرا الابراز فی منع وضع الابهامین علی العینین ...... من جهة کو

نه بدعة قبیحة عنده بل قریبا من الکفر فعجبت و ظننت من الالفافات جرت علی لسانه من الکبر والعدم والقرم اوجعل عدم العلم دلیل العدم فلما بلغنی اصراره علی دعوی الکفر اردت استخراج سند الجواز بل المندوبته بل کونه سنة سنیة من الکتب المعتبرات۔''

ہو سکے تو اس کا ترجمہ کرلیں یا کرالیں۔ ادارہ المجیب میں بعض ایسے حضرات بھی ہیں جو بیچارے چکی اعتقاد میں پس رہے ہیں۔ انہیں سے اس کا معنی پوچھ لیں اور اگر ہمت ایمان لائے تو ادارہ المجیب اسے المجیب میں شائع کردے۔ اس کے آگے اور کیا لکھیں کہ بنی اسرائیل بچھڑا و گوسالہ پرستی میں برباد ہوگئے اور ادارہ المجیب نفس پرستی میں۔ میرے بس میں بھی اتنا ہی ہے جتنا حضرت فردؔ کے بس میں اس لئے انہیں کا جملہ دہراتے ہوئے آگے بڑھتا ہوں۔ ''وان بقی ریب فلا علیّ دفعه والله یهدی من یشاء الی صراط المستقیم''

وائے بدنصیبی کل اسی خانقاہ کا سجادہ نشیں تقبیل ابہامین کے قریب بکفر سمجھنے کو کبر، عدم اور قرم

سے تشبیہ دیتے ہوئے ضلالت سے ہدایت کا راستہ دکھا رہا تھا اور آج اسی خانقاہ کا ترجمان اس کبر، عدم اور قرم کو علم حدیث کا کمال تسلیم کرا رہا ہے۔کل کی قابل افسوس تاریخ کی طرف کسی نے انگلی اٹھا دی تو اس کے پیچھے طمانچہ طپنچہ سب لے کر پڑ گئے، ویناش کالے دو پریت بُدھی۔

جہاں تک بہار و یو پی کی متعدد خانقاہوں کے مشائخ کے تقبیل ابہامین نہیں کرنے کی اطلاع کا سوال ہے تو یہ موضوع بحث ہی نہیں ہے اور اگر اسے بطور دلیل قبول کرانے پر اصرار ہے تو یہ بتایئے کہ ۹۹ فی صد خانقاہوں میں گوشہ نشینی نہیں ہے بلکہ سنت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم پر عمل ہے تو کیا اس بنیاد پر خانقاہ پھلواری خلوت نشینی کو ترک کر کے اکثر و بیشتر خانقاہوں کی روش پر عمل پیرا ہوگی۔

ادارہ المجیب اگر غصہ تھوک دے تو اسے محسوس ہوگا کہ عمل نہ کرنا الگ بات ہے اور اس عمل کو قریب بکفر سمجھنا بالکل الگ بات ہے۔ دونوں میں کوئی مماثلت نہیں۔

اب رہی بات فاضل بریلوی کے نزدیک اس کی حیثیت کیا ہے؟ تو آپ کا حاصل مطالعہ یہ ہے کہ:

"اس کی حیثیت محض مستحب کی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں۔(احکام شریعت:٦٦)"

پہلی بات یہ کہ امام احمد رضا کو "احکام شریعت" کے حوالے سے پہچاننا بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی ہمالہ پہاڑ کی زیارت کا شوق راجگیر کی پہاڑی سے پورا کر لے۔ دوسرے یہ کہ مستحب نہیں بلکہ "محض مستحب اور اس سے زیادہ کچھ نہیں"۔ یہ آپ کی ترجمانی ہے یا فاضل بریلوی کے الفاظ؟۔ احکام شریعت میں "ردالمحتار" کے حوالے سے مستحب لکھا ہے۔ مستحب کو "محض مستحب" اور اس پر بھی اکتفا نہیں بلکہ "اس سے زیادہ کچھ نہیں" کا اضافہ "تقبیل ابہامین" سے ادارہ المجیب کے شدید بغض کا پتہ دے رہا ہے۔ اور یہ بغض تب اور واضح ہو جائے گا جب یہ غلط فہمی دور ہوگی کہ حضرات پھلواری بڑے متشرع اور فرائض و سنن کے پابند اور مستحب کو "محض مستحب اور اس سے زیادہ کچھ نہیں ماننے والے ہیں" کا پردہ چاک ہوگا۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ خانقاہ پھلواری میں بعض معمولات مستقل بلا ترک فرض و سنت کی طرح جاری ہیں مثلاً:

(۱) سجادہ نشیں کے لیے منبر کے ٹھیک محاذی مُصلّی بلکہ نرم و ملائم گدا مستقل بچھایا جاتا ہے جو ہر نماز میں ان کے لیے مختص ہوتا ہے۔ یہ جائز ہے، مستحب ہے، استبراک ہے اور

پتہ نہیں کیا گیا ہے اور اس کے لیے تو مسجد میں کسی کے لیے جگہ کے مستقل مخصوص کرنے کی کراہیت بھی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ تقبیل ابہامین جو صرف اور صرف عظمت و محبت رسول اللہ ﷺ کا آئینہ دار ہے وہ بدعت قبیحہ اور ''قریب بکفر'' ٹھہرے اور اس کی روایات ضعیف بلکہ موضوع ٹھہریں اور سجادہ نشیں کا استبراکا اور اتباع شیخ کی نیت سے کیا گیا عمل، ایسا کہ عجب نہیں کہ کئی صفحے الجیب میں اس کے جواز میں آئندہ چمک اور دمک پڑیں فیا للعجب۔

(۲) خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف میں جمعہ کے خطبہ کی اذان سے پہلے مؤذن ہمیشہ دائیں اور بائیں طرف متوجہ ہو کر بلند آواز سے **اسکتوا رحمکم اللہ** کہتا ہے۔ اس بدعت کو مستقلاً اختیار کرنے کے لیے جو جواز ہے وہ تقبیل ابہامین کی دلیلوں سے بھی پختہ اور اعلیٰ ہے اور فقہا تقبیل ابہامین کے استحباب کی جو دلیلیں دیتے ہیں اس کے ترک بلکہ انکار سے اس بدعت پر عمل بلکہ دوام احوط۔ ع حیران ہوں کہ رووں کہ پیٹوں جگر کو میں

(۳) خانقاہ مجیبیہ میں ہر شب جمعہ کو عشار کے وقت سات اذانیں دی جاتی ہیں اور اس کے لیے چند خانقاہوں کا رواج اور اذان سے دفع بلا کی عمومی دلیلوں پر اکتفا جاتا ہے۔ یہ کیا ہے ع کچھ تو کہیئے زبان کیوں چپ ہے

عمل کرنا چاہیں تو ضعیف وغریب کیا، کسی طرح کی حدیثوں کی ضرورت سے مستغنی ——— اور عمل کرنا نہ چاہیں تو ساری دلیلوں پر بلڈوزر چلا دیں۔

اب اس عبارت کو پڑھیے جو ادارہ الجیب آگے تحریر فرما رہا ہے:

> ''نیز صوفیہ کے یہاں وظیفہ و اوراد کے طور پر کسی عمل کی تعلیم علیحدہ چیز ہے اور اس فعل کو حدیث سے ثابت مان کر اس کا التزامی عمل اور اس کو اپنے طبقہ کا شعار بنا لینا علیحدہ چیز ہے۔ موصوف کو ان کے درمیان فرق سمجھ لینا چاہیے'' **لما تقولون مالا تفعلون۔**

قارئین ادارہ الجیب کی بہکی بہکی باتیں ملاحظہ کریں گھر کا معاملہ ہو تو صوفیہ کے اعمال کی پناہ اور سرکار ﷺ کی تعظیم و محبت میں انگوٹھے چومنے کا مسئلہ ہو تو صوفیہ کے یہاں مقبول حدیث بھی ناقابل اعتبار۔ آخر یہ

کون سی منطق ہے　　　کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا

اب رہی بات امام احمد رضا کے ''احکام شریعت کے حوالے کی۔ احکام شریعت عام لوگوں کے لیے فاضل بریلوی کے فتاوے اور ملفوظات کا وہ انتخاب ہے جو عوام کے لئے عام مسائل کے مختصر اور عام فہم جوابات پر مشتمل ہے۔ ادارہ ''المجیب'' کو جس دقت نظر کا دعویٰ ہے اس کے لیے تو ضروری تھا کہ وہ فقہ حنفی کی انسائیکلو پیڈیا ''فتاویٰ رضویہ'' کی طرف رجوع کرتا۔ ذہن کی کجی اور دل کا میل اتنا معمولی نہیں ہے کہ احکام شریعت کے وضو سے دور ہو جائے ان پر لازم ہے کہ فتاویٰ رضویہ سے غسل کریں امید ہے کہ طہارت قلب وذہن نصیب ہوگی انشاء اللہ——اور اگر بار بار اس عمل کو دہرائیں تو شاید حدث قلبی و ذہنی وفکری سے کلی طہارت مرحمت ہو جائے۔ وباللہ التوفیق۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں صاحب فاضل بریلوی نے دو رسالے خاص اسی مسئلے میں نہایت مفصل کافی وشافی تحریر فرمائے ہیں۔ پہلا رسالہ ''**منیر العینین فی حکم تقبیل الابھامین**'' اور دوسرا رسالہ ''**نہج السلامہ فی حکم تقبیل الابھامین فی الاقامہ**'' پہلا رسالہ بڑے سائز کے تقریباً دو سو صفحات پر محیط ہے اور دوسرا رسالہ تقریباً ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر توبہ کے بعد توفیق الٰہی رفیق ہو تو فتاویٰ رضویہ کھولیے نہ صرف تقبیل ابہامین سمجھ میں آجائے گا بلکہ حدیث کی اصطلاحات بھی سمجھ میں آجائیں گی۔　　　(جاری)

❁❁❁

فتاویٰ رضویہ میں سائنسیات کا اشاریہ

ڈاکٹر امجد رضا امجد

الدقة التبیان

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	پانی، سرکہ اور شہد میں مل جائے تو پانی کی رقت باقی رہتی ہے	۹۲	علم کیمیا
۲	پانی پکانا۔ پانی ابالنا (پانی کی تطہیر) تشویہ (جھلجھلانا)	۱۰۲	علم طب
۳	شریب، مشروب اور شراب میں فرق	۱۰۴	
۴	پانی کی تطہیر کی بنیاد اجزار، اوصاف، طبیعت، اسم	۱۱۲	
۵	کن چیزوں کے ملنے سے پانی وصف بدل جاتا ہے	۱۲۶	
۶	کونسا مخلوط پانی صاف اور پاک ہے	۱۴۱	حفظ صحت
۷	گل بابونہ، اشنا بوٹی کا تصفیہ	۱۴۲	علم مبدلہ (طب)
۸	پانی کے اوصاف میں تبدیل کے اصول	۱۴۹	
۹	جامد اور مائع کا آپس میں امتزاج نہیں ہوتا	۱۵۲	علم کیمیا
۱۰	پکے (ابلے ہوئے پانی میں مشمولہ کا امتزاج کام ہوتا ہے	۱۵۹	علم کیمیا
۱۱	منہ سے خون کے اخراج پیٹ سے یا منہ سے؟ اس کی تعین	۱۶۹	(طب) امور طبعیہ
۱۲	خون کا اخراج پیٹ سے یا منہ سے؟ اسکی تعیین	۱۷۳	طب
۱۳	رضاع (دودھ پلانا) میں حکم کا معیار ہے۔ اس سے غذا، گوشت اور ہڈی بنانے والی چیز حاصل ہوتی ہے۔	۱۷۵	طب، علم العشار

۱۴	شربت، چنانده، کسّس مارد، عرق گلاب، بیدمشک زعفران، سکنجبین تونی (رنگین سرکہ) سفید انگور کا تذکرہ	۱۸۹	طب
۱۵	پھٹکری ڈالنے سے پانی سیاہ ہوتا ہے۔	۱۹۱	علم کیمیا
۱۶	عصارہ جو کہ ایک عمل ہے۔	۱۹۶	صیدلہ
۱۷	ماء الجبین ---مریض کیلئے غذا ہے۔	۲۱۲	طب
۱۸	کافور، ایک درخت سے حاصل ہوتا ہے۔	۲۱۲	علم ادویہ
۱۹	نوشادر، نمک اور کافور پگھلنے والی شئے ہے۔	۲۱۲	علم کیمیا
۲۰	آب مقطر، قرع انبیق سے حاصل کرنے کا طریقہ	۲۱۲	صیدلہ (طب)
۲۱	پانی، بخارات ہی سے بنتے ہیں۔		
۲۲	درخت سے ان کلا گیس، جو کہ سیال ہو تو پانی ہے۔	۲۱۵_۱۶	علم طبعیات
۲۳	عمل ترسیب (جو کہ اسی رسالہ کے ص۳۱۹ میں مذکور ہے)		علم کیمیا
۲۴	پانی اور تیل باہم ملتے ہیں یا نہیں؟	۲۱۹	علم طبعیات
۲۵	ملک شام میں لکڑیوں سے چمڑے کی دریافت	۲۱۹	علم صنعت
۲۶	زخم کس طرح کے پانی سے دھویا جائے؟	۲۲۰	علم ادویہ
۲۷	نطول، پاشویہ۔ (علی الترتیب، دھارنا، ادوی ملے پانی میں پاؤں رکھنا)	۲۲۰	طریقہ علاج طب
۲۸	بارش کا پانی کرہ زمہریر کی ہوا سے بنتا ہے	۲۲۲	طبعیات
۲۹	کنویں کا پانی زمین کی سردی سے بنتا ہے۔	۲۲۲	طبعیات
۳۰	پانی کی تطہیر کیسے کریں۔	۲۲۲	علم حفظان صحت
۳۱	آش جو، ماء العسل، ماء الشعیر، ماء الاصول، ماء البزور، ماء الرماد، الخ، بنانے کی ترکیب	۲۲۱_۲۳	صیدلہ (طب)
۳۲	پارہ مصفی کرنے کا طریقہ	۲۲۳	علم صیدلہ
۳۳	پانی بے بو ہوتا ہے۔ پانی بے رنگ ہوتا ہے/نہیں؟	۲۲۸	طبعیات
۳۴	پانی کا رنگ سفید ہے۔ اس پر عقلی و نقلی دلیل	۲۳۸	طبعیات
۳۵	مچھلی میں موجود سرخ مائیت کو خون کیوں نہیں کہتے؟	۲۳۹	علم طب
۳۶	سورج کی روشنی شیشوں سے گزارنا	۲۳۹	طبعیات
۳۷	پیشاب کا جھاگ سفید ہے یا نہیں۔	۲۴۰	طب، علم تشخیص

المطر السعید علے بنت جنس الصعید

النور والنورق کی اجمالی فہرست

فتاویٰ رضویہ

۲۱	کل مختوم کا بیان	۳۳۲
۲۲	ابرک پتھر ہے؟ چونے کا پتھر کیا ہے؟	۶۴۷
۲۳	رصاص، رانگ اور سیسہ	
۲۴	احساد سبعہ میں پیتل شامل نہیں کیونکہ مصنوعی ہے	۶۵۲
۲۵	زاج پھٹکری نہیں	
۲۶	کل حکمت کا نسخہ	۶۵۶
۲۷	کھجور کا ایک حصہ حیوانیت ہے جس طرح مونگا شجر کا حصہ ہے۔	۶۸۷

فتاوىٰ رضویه (جلد ٤)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	صبح صادق وکاذب کی شناخت	۶۲۱_۶۱۳	علم توقیت

فتاوىٰ رضویه (جلد ٥)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	باب الجہاز	۳۴۹	سماجیات
۲	نفقہ	۲۹۶	سماجیات
۳	حیض	۴۷۹	علم طب
۴	بلوغت کی تعیین	۲۲۱ سے قبل	علم طب
۵	ستر درجے آگے سے آباد کا پتہ نہیں	۵۰_۵۱	علم ہیئت
۶	قطب شمالی وجنوبی میں دن ورات کی مقدار	۵۰_۵۱	توقیت
۷	قطبین میں طلوع قمر وکوا کب کب؟ کس طرح		نجوم
۸	غروب قمر وکوا کب کب اور کس طرح اور کب تک طالع رہتے ہیں۔	۵۰_۵۱	نجوم

فتاوىٰ رضویه (جلد ۷)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	کتاب الشہادت	۲۹۱	وکیل صاحبان کیلئے مناسب ہے

فتاوىٰ رضویه (جلد ۸)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت

۱	چاند مہینہ بھر میں آسمان کی ۲۸ منزلیں طے کرتا ہے	۱۵۱	ہیئت
۲	منزل، کوس، اور فرسنگ کی مسافتیں	۲۵۵	جغرافیہ
۳	مکانوں کی تعمیر میں تمدنی پہلو	۶۱	سماجیات، انجینئرنگ
۴	حریث۔ مچھلی ہے یا سمندری جانور؟	۳۷۱	تشریح حیوان
۵	سجگی کیا ہے	۳۷۱	حیوانیات
۶	ریگ ماہی۔ سوکھی مچھلی	۳۷۵	حیوانیات
۷	جھینگا مچھلی ہے یا نہیں؟	۳۷۶	حیوانیات
۸	پوست بیضہ۔ مکری کا جالا	۳۷۶	علم ادویہ
۹	ملائم ہڈی۔ غذا کے طور پر	۳۷۷	تشریح حیوان / حفظان صحت
۱۰	مطلع شمس پر تین میل پر اور مطلع قمر بہتر میل پر بدلتا ہے۔	۳۸۸	توقیت
۱۱	جانوروں اور آدمیوں کے بعض اعضا میں اختلاف ہے۔	۴۴۱	حیوانیات

فتاویٰ رضویہ (جلد ۹)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	سیاہ خضاب کے ترکیبی اجزار	۱۰۷	کیمیا
۲	وسمہ، حنا، نیل سے تیار خضاب	۳۲	کیمیا
۳	شراب میں نمک ڈالنے سے سرکہ بن جاتا ہے۔	۳۲	کیمیا
۴	زہریلے سانپ کی شناخت	۱۰۰	علم حیوانیات
۵	طاعون (Plague) زدہ علاقہ سے منتقل ہونا	۲۳۵	علم حفظ صحت

فتاویٰ رضویہ (جلد ۱۰)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	تاڑی کب نشہ لاتی ہے اور کب نہیں	۴۶	کیمیا
۲	نشہ آور جامد ہو تو دواؤں میں استعمال (افیون وغیرہ)	۴۶	کیمیا
۳	اسپرٹ۔ شراب کی بدترین قسم ہے۔	۸۸	کیمیا
۴	اسپرٹ زہر ہے	۸۹	کیمیا

۵	افیون سے اندرون اعضاء پر کیا اثر ہوتا ہے۔	۹۰	علم طب

فتاویٰ رضویہ (جلد ۱۲)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	قرآن پر اعراب کس نے لگائے	۲۱	تاریخ اسلام
۲	۱۲ ربیع الاول کو تاریخ وسن عیسوی کیا تھا؟	۲۷	تاریخ اسلام
۳	سال میں ۲۹ کے تین اور ۳۰ کے ۴ مہینے سے زیادہ نہیں ہوتے۔ (قمری)	۳۰	توقیت
۴	آلہ کے ذریعہ بچہ کے مذکر ومونث ہونے کی کوچھ علامتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔	۴۶	علم طب
۵	تشریح افلاک وعلم توقیت	۱۴۹	
۶	نہ زمین متحرک ہے نہ آسمان	۱۴۹	طبعیات
۷	سات ستارے	۱۷۰	طبعیات
۸	بجلی کیا ہے؟	۱۸۹	طبعیات
۹	زلزلہ کیوں اور کیسے؟	۱۸۹	طبعیات
۱۰	بالد، ہوا کی بنیاد آسمان پر یا زمین میں	۱۹۲	طبعیات
۱۱	زائچہ نکالنے کا طریقہ	۱۹۵	نجوم
۱۲	زمین وآسمان ساکن ہیں	۲۷۵	طبعیات

الملفوظ (اوّل)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات	کیفیت
۱	طاعون (Plague) کا علاج (مسواک اور کالی مرچ)	۱۹	علم طب
۲	طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے کون سا شہر بسایا	۷۳	تاریخ
۳	اہرام مصر، تخلیق آدم سے بھی قدیم تر ہیں	۷۴	تاریخ
۴	حضرت آدم کی پیدائش کا زمانہ	۷۴	تاریخ
۵	حضرت آدم علیہ السلام سے قبل جناب کتنے عرصے تک دنیا میں رہے۔	۷۴	تاریخ

٦	حضرت نوح علیہ السلام دنیا میں کتنے سال رہے۔	۷۴	تاریخ
۷	امام مہدی کا ظہور 1900ھ میں ہوگا	۱۰۴	تاریخ
۸	1837ھ میں کوئی اسلامی حکومت نہیں رہے گی	۱۰۴	تاریخ
۹	دنیا کی کل عمر 1500 برس ہے۔	۱۰۴	تاریخ
۱۰	پانی میں سام نہیں ہوتے	۱۲۳	طبعیات

الملفوظ دوم

۱	علم جفر کا حصول کیسے؟	۳۱	جفر
۲	رویت ہلال کے قواعد	٦٦	توقیت
۳	نفس کا مرکز کہاں ہے؟	۲۳	امور طبعیہ
۴	فلک نا قابل فرق والتیام ---کا رد	۳	ہیئت
۵	ہر مشروب چوس چوس کر پی جائے	٦	علم طب
٦	نور کی رفتار فی سکنڈ	۸	طبعیات
۷	روح باصرہ کی تیز رفتاری	۸	طبعیات
۸	زمین سے سدرۃ المنتہی کا فاصلہ	۹	طبعیات
۹	خلا، فضا ہے	۱۵	طبعیات
۱۰	حشر ساعت سے کتنے زمانے بعد ہوگا	۲۳	توقیت
۱۱	لقوہ کا بہتر علاج	۴۳	طب
۱۲	آفتاب اب چار ہزار کے فاصلہ پر ہے	۷۵	ہیئت
۱۳	زمین کردی (گول) شکل کی ہے۔	۷۵	ہیئت
۱۴	شمالی ہوا سے پانی کیوں نہیں برستا	۷۸	طبعیات

❁ ❁ ❁

امام احمد رضا محدثِ بریلوی اور عالمی جامعات میں تحقیقی مقالات

ترتیب و پیشکش: علامہ سید وجاہت رسول قادری

امام احمد رضا پر پی۔ایچ۔ڈی مقالات کی فہرست

نمبر	نام اسکالر	عنوان	نگران	یونیورسٹی	تاریخ رجسٹریشن	تاریخ داخلہ	تاریخ منظوری	رابطہ: پتہ، فون، موبائل، ای۔میل
1	ڈاکٹر حسن رضا خاں	فقہ اسلام	ڈاکٹر اطہر شیر	پٹنہ یونیورسٹی، انڈیا			1979ء	محلہ سلطان گنج، پٹنہ (800006)، انڈیا
2	ڈاکٹر مسز اوشا سانیال	Devotional Islam and Politics in British India (Ahmad Raza Khan Bareilvi and his Movement 1870-1920)		کولمبیا یونیورسٹی، نیویارک	3-10-1985		1990ء	usanyal@cardinalr.com

3	ڈاکٹر سید جمیل الدین جمیل راٹھوی	اعلیٰ حضرت محمد امام احمد رضا خاں اور ان کی نعت گوئی	ڈاکٹر ایم شفیع	ڈاکٹر ہری سنگھ گور ویشا ودھیالہ ساگر، ایم۔پی۔انڈیا	3-10-1985	6-12-1991	27-3-1992	فرش اولیانہ، راٹھ، ضلع ہمیر پور 210431، یوپی، انڈیا۔
4	ڈاکٹر محمد امام الدین (جوہر شفیع آبادی)	حضرت رضا بریلوی بحیثیت شاعر نعت	ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی	بہار یونیورسٹی، مظفر پور، انڈیا	20-5-86		31-12-1992	براستہ شفیع آباد، پوسٹ کشن پورہ، ضلع گوپال گنج، بہار، انڈیا۔ Ph0091621-221420 Mob0943-1241282
5	ڈاکٹر طیب علی رضا انصاری	امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ حیات و کارنامے	ڈاکٹر قمر جہاں	ہندو یونیورسٹی، بنارس، انڈیا			1993ء	جامعہ فاروقیہ بنارس۔ 0091-542-2392786 0091-542-2393325
6	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	کنز الایمان اور دیگر معروف اردو تراجم کا تقابلی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	جامعہ کراچی، پاکستان	1986ء	Dec, 1990	6-11-1998	C-50/1، بلاک 1-A، گلستان جوہر، کراچی Ph: 0092-21-4021657-8 Mob: 0300-2385797
7	پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد الباری صدیقی	امام احمد رضا بریلوی کے حالات، افکار اور اصلاحی کارنامے (سندھی)	پروفیسر ڈاکٹر مدد علی قادری	سندھ یونیورسٹی، جامشورو، پاکستان۔			1993ء	S-1/337، سعود آباد، کراچی Ph: 0092-21-4501069
8	ڈاکٹر عبد النعیم عزیزی	اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی	پروفیسر زیڈ۔ایچ۔ وسیم	روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی، انڈیا			1994ء	مکان نمبر 104، محلہ جسولی قلعہ، بریلی، یوپی، انڈیا Ph: 0091-581-2476775
9	ڈاکٹر سراج احمد بستوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ شاعری	پروفیسر سید ابو الحسنات حقی	کانپور یونیورسٹی، انڈیا	26-6-1991	26-12-1998	10-3-1995	محلہ بجریہ، بچھی وارڈ نمبر 2، پوسٹ خلیل آباد، ضلع سنت کبیر نگر، یوپی، انڈیا۔ Ph Code: 272175 Mob: 0091-941-5875761

10	مولانا ڈاکٹر امجد رضا قادری	امام احمد رضا کی فکری تنقیدیں	پروفیسر ڈاکٹر طلحہ برق رضوی	ویر کنور سنگھ یونیورسٹی، آرہ، بہار، انڈیا	23-12-1995		8-12-1998	گنگتی پچری، سیتامڑھی، بہار، خطیب نورانی مسجد، درگاہ روڈ، منڈائی، پٹنہ 6، بہار Ph. 0091-612-2687294 Mob: 9835423434
11	پروفیسر ڈاکٹر محمد انور خاں	مولانا احمد رضا بریلوی کی فقہی خدمات	پروفیسر ڈاکٹر ایس۔ ایم سعید	سندھ یونیورسٹی، جامشورو، پاکستان	1989ء	1997ء	1998ء	مکان نمبر 2، نسیم سوسائٹی، عقب مصطفیٰ ہومز، لطیف آباد نمبر 9، حیدر آباد، سندھ۔ Ph0092-221-869911 University: 771681 Mob: 0333-2635737
12	ڈاکٹر رضاالرحمٰن عاکف سنبھلی	روہیل کھنڈ کے نثری ارتقا میں مولانا امام احمد رضا خاں کا حصہ	ڈاکٹر محمد سیادت نقوی	روہیل کھنڈ، بریلی، انڈیا	19-9-1998	27-8-2002	26-8-2003	میاں سرائے، کٹرا بازار، سنبھل، مراد آباد، یوپی، انڈیا Ph0091-5923-230119 Mob: 0091-9837074570
13	مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری	امام احمد رضا کا تصورِ عشق	ڈاکٹر جہاں آرا بیگم	میسور یونیورسٹی، انڈیا	1994ء	2001ء	2002ء	(1)H.M.S انٹر پرائزز، کالج روڈ، تایا گراج نگر، دود بالا پور، ڈسٹرکٹ بنگلور، کرناٹک، انڈیا Ph091-821-2476254 (2) تاج الاسلام، عربک کالج، ساتواں کراس، متصل مسجد عمار، شانتی نگر، میسور

14	ڈاکٹر غلام غوث قادری	امام احمد رضا کی انشار پردازی	پروفیسر منظر حسین	رانچی یونیورسٹی، بہار، انڈیا	22-1-2001	27-8-2002	11-09-2003	(1) رضا کمپاؤنڈ، غوث نگر، پوسٹ ڈورنڈا رانچی، ضلع رانچی، جھارکھنڈ، انڈیا Pin Code: 834002 Ph: Off. 0091-651-2482975 Res. 0091-651-2547020 Mob: 94311867561 (2) الحبیب انٹرپرائز، ہاتھی خانہ روڈ، پوسٹ ڈورنڈہ، رانچی۔
15	مسز ڈاکٹر تنظیم الفردوس	مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری کا تاریخی اور ادبی جائزہ	ڈاکٹر فرمان فتح پوری	جامعہ کراچی، پاکستان	1992ء	Sep 2003	25-4-2004	اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، D-2 اسٹاف ٹاؤن، کراچی یونیورسٹی۔ 4968510 Ph: Off: 9243131
16	ڈاکٹر سید شاہد علی نورانی	الشیخ احمد رضا شاعراً عربیاً مع تدوین دیوانہ العربی	ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان	1997ء	2003ء	15-4-2004	گورنمنٹ ہائی اسکول، باغبان پورہ، لاہور۔ Ph: 0092-42-7670879
17	مولانا ڈاکٹر غلام جابر شمس مصباحی	امام احمد رضا اور ان کے مکتوبات	ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی	بی۔ آر۔ امبیڈکر، بہار یونیورسٹی، مظفر پور، انڈیا	2-05-2000	30-12-2002	20-2-2004	اے۔ جے۔ رضوی، 328A.R اسٹریٹ، ممبئی 3، انڈیا۔ Ph: 0091-22-56238418 Mob: 9869328511 E-mail: [illegible]

نمبر	نام اسکالر	عنوان	نگران	یونیورسٹی	رجسٹریشن			ریمارکس
18	ڈاکٹر ریاض احمد	امام احمد رضا کی ادبی و لسانی خدمات	پروفیسر ناز قادری					
19	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق مدنی	برصغیر کی سیاسی تحریکات میں فتاویٰ رضویہ کا حصہ ایک تحقیقی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین نوری	جامعہ کراچی	2003ء		106206	
20	مولانا ڈاکٹر منظور احمد سعیدی	مولانا احمد رضا خاں کی خدمت علوم حدیث کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	جامعہ کراچی، سندھ، پاکستان	1997ء	2003ء	ستمبر 2006ء	۱) رحمانیہ مسجد، طارق روڈ، کراچی ۲) جامعہ حامدیہ رضویہ، مبینہ ٹاؤن، نزد جامعہ کراچی۔ Res. 4520694 Offic: 46451372-138
21	ڈاکٹر محمد حسن امام	امام احمد رضا اور ان کے خلفا کا تحریک پاکستان میں کردار	ڈاکٹر جلال الدین نوری	جامعہ کراچی، سندھ، پاکستان	1998ء			
22	پروفیسر ڈاکٹر مولانا محمد اشفاق جلالی	الزلال الانقی من بحر سبقۃ الاتقی (للشیخ احمد رضا خاں)	ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان	1997ء	2003ء	2006ء	موضع و ڈاکخانہ بیگہ مہر وچیور، تحصیل کھاریاں، ضلع گجرات
۲۳	مولانا عبد الحکیم پی کے، کیرالا	امام احمد رضا بحیثیت محدث بریلوی	پروفیسر فاروق احمد صدیقی	بہار یونیورسٹی مظفر پور				

امام احمد رضا پر زیر تکمیل پی۔ایچ۔ڈی مقالات

نمبر	نام اسکالر	عنوان	نگران	یونیورسٹی	رجسٹریشن	ریمارکس
1	پروفیسر سعید احمد	امام احمد رضا بریلوی کی اردو ادب میں خدمات		گلبار یونیورسٹی، کرناٹک انڈیا	1997ء	

2	محمد عارف جامی	جد الممتار علی رد المحتار کی تخریج وتحشی	پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری	جامعہ کراچی، سندھ، پاکستان	2000ء	
3	شفیق اجمل	بیسویں صدی میں امام احمد رضا اور علمائے اہلسنت کی ادبی ودینی خدمات	ڈاکٹر رفعت جمال	بنارس ہندو یونیورسٹی، انڈیا	نومبر 2003ء	بحوالہ مکتوب مقالہ نگار مورخہ 19-4-2004
4	اورنگزیب اعظمی	عربی زبان میں مولانا احمد رضا خاں کا حصہ		جواہر لال یونیورسٹی، نیو دہلی	2004ء	بحوالہ مکتوب ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مورخہ 23-5-2004
5	مولانا محمد حنیف رضوی رامپوری	فارسی ادبیات میں مولانا احمد رضا خاں کا حصہ		جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی، انڈیا	2004	بحوالہ مکتوب ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مورخہ 23-5-2005
6	اے پی عبدالحکیم	امام احمد رضا کی محدثانہ حیثیت	ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی	بی، آر، امبیڈ کھر، بہار یونیورسٹی، بریلی، انڈیا	19-11-2002	بحوالہ مکتوب ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی صاحب مورخہ 1-5-2004
7	آنسہ حامدہ بی بی	اردو نثر نگاری اور مولانا احمد رضا خاں	پروفیسر حامد علی خاں	ایم۔ جے بی روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی، انڈیا	19-11-2002 نمبر 665-66	رابطہ عنوان: مکان نمبر 222، محلہ اشرف خاں، پیلی بھیت، یوپی۔ انڈیا Ph: 00916882253736 00916882253410
8	مولانا بدیع العالم رضوی صاحب	ترجمہ "کنز الایمان" اور "بیان القرآن" کا تقابلی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر عبدالودود	اسلامک یونیورسٹی، کشٹیا، بنگلہ دیش	09-2004	پرنسپل جامعہ طیبیہ اسلامیہ سنیہ، حالی شہر، چٹاگانگ۔ فون 008803166154[illegible] C/O Fax: 652838

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگراں	یونیورسٹی	سال	پتہ
9	ابا قاسم ضیائی	الشیخ احمد رضا خاں۔ شاعر من الھند		جامعۃ البغداد، للعلوم الاسلامیہ، عراق	جنوری 2005ء	
10	مولانا حافظ ظفر اقبال جلالی	آثار القرآن والسنہ فی شعر الامام الشیخ احمد رضا خان دراسۃ تحلیلیہ فی شعر الاردی والعربی والفارسی	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر	فیصل آباد اسلامی یونیورسٹی	2006ء	
11	محمد نظام الدین رضوی	اردو نعت گوئی اور امام احمد رضا کی نعت نگاری		مہاتما گاندھی کاشی ودیاپیٹھ بنارس انڈیا	2005ء	مدرسۂ قادریہ نظامیہ، اورنگ آباد، C/13/260، پانی ٹنکی، وارانسی (بنارس)، یوپی، انڈیا
12	محمود عالم	فرہنگِ رضا	پروفیسر ڈاکٹر رفعت جمال	بنارس ہندو یونیورسٹی	2005ء	
13	آنسہ شبنم خاتون	مولانا احمد رضا خاں کی عربی زبان وادب میں خدمات	پروفیسر ڈاکٹر ابوحاتم، شعبۂ عربی، بنارس ہندو یونیورسٹی	بنارس ہندو یونیورسٹی	اپریل 2005ء	ملکی پور، پوسٹ بسنت نگر، ضلع وارانسی (بنارس)، یوپی۔ انڈیا فون: 00915422389350
		خانوادہ رضا کی خدمات........		پٹنہ یونیورسٹی		

امام احمد رضا پر ایم۔ فل مقالات:

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگراں	یونیورسٹی	تاریخ رجسٹریشن	تاریخ داخلہ	تاریخ منظوری
1	آنسہ آر۔ بی۔ مظہری	امام احمد رضا کے حالات اور ادبی خدمات	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	سندھ یونیورسٹی			1981ء

نمبر	اسم	موضوع	نگران	جامعہ		سال
2	پروفیسر ڈاکٹر محمود حسین بریلوی	محمد احمد رضا کی عربی زبان وادب میں خدمات	ڈاکٹر عبدالباری ندوی، شعبۂ عربی	علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، انڈیا		1990ء
3	حافظ محمد اکرم	الامام احمد رضا خاں البریلوی الحنفی و خدماته العلمیه والأدبیه	دکتور ثریادار، عمید القسم اللغته العربی و آدبها	الجامعة الاسلامیہ بھاولپور، پاکستان		1995ء
4	مولانا مشتاق احمد شاہ الازہری	الامام احمد رضا خاں وأثره فی الفقه الحنفی	الدکتور عبدالفتاح محمد النجار	جامعۃ الازہر شریف، قاہرہ، مصر		1997ء
5	مولانا ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری ابن علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری	الشیخ احمد رضا خاں البریلوی الهندی، شاعراً عربیاً	الدکتور رزق مرسی ابو العباس علی. استاذ الأدب والنقد المساعد کلیة الدراسات الاسلامیه العربیه	جامعۃ الازھر الشریف، قاہرہ، مصر		1999ء
6	السید عتیق الرحمٰن شاہ	النثر الفنی عند الشیخ احمد رضا خاں (1856-1921م) دراسته الفنیه و اسلوبیة	الدکتور عبد الکبیر محسن	الجامعة الاسلامیة العالمیة کلیة اللغة العربیه، اسلام آباد		2003ء
7	مولانا حافظ ظفر اقبال جلالی	اثر الثقافة العربیة فی المدائح النبویه الأردیه للشیخ احمد رضا خاں	الدکتور عبد الکبیر محسن	بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد	2003ء	22-10-2003 22-12-2003
8	مولانا جلال الدین بنگلہ دیشی (شعبۂ فلسفہ)	امام احمد رضا القادری وجهوده فی مجال العقیدة الاسلامیة فی شبه القارة الهندیه	الدکتور محمد السعید جمال الدین استاذ الفارسیة، جامع عین شمس	قاہرہ یونیورسٹی، قاہرہ، مصر	2002ء	2006ء

نوٹ (۱): ایم۔اے کے مونوگراف بے شمار ہیں اور برصغیر پاک و ہند کی تمام ہی جامعات میں لکھے گئے ہیں اور جا رہے ہیں جن کی تفصیل پیش کرنا ممکن نہیں، ان کی تعداد ڈاکٹریٹ اور ایم۔فل کی تعداد سے کہیں زیادہ شاید سینکڑوں کی تعداد میں ہو۔ (وجاہت)

نوٹ (۲): دینی مدارس/جامعات کے سال ہشتم میں تنظیم المدارس پاکستان کے نصاب میں امام احمد رضا کی حیات و افکار اور کارناموں کے حوالے سے 100 نمبروں کا ایک پرچہ ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو مدارس اہلسنّت پاکستان کے ہزارہا طلباء ہر سال مقالہ لکھ رہے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔ تنظیم المدارس کو چاہئے کہ ہر سال ان کے منتخب مقالہ جات کو کتابی صورت میں شائع کرے۔ (وجاہت)

امام احمد پر زیرِ تکمیل ایم۔فل:

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگران	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	مولانا فیض الحسن فیضی	امام احمد رضا کی عربی خدمات		پشاور یونیورسٹی	1997ء
2	تاج محمد خاں الازہری	الشیخ احمد رضا خان و خدماته فی نشر العلم الاحادیث		کلیۃ دارالعلوم قسم الشریعۃ، جامعہ قاہرہ	2006ء

ایم۔ایڈ کی سطح پر مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے نظریۂ تعلیم پر تحریر کردہ تحقیقی مقالہ جات

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	درجہ لیول	مقام تحقیق
1	۱) محمد افضل ۲) عبدالقیوم	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات و افکار	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
2	ایس۔شاہد علی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی کی علمی خدمات	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
3	۱) چوہدری محمد یعقوب ۲) محمد حفیظ کبوہ	مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور مولانا مودودی کے تعلیمی نظریات کا تقابلی جائزہ	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
4	محمد اسلم اصغر علی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے افکار کی روشنی میں تصور تعلیم و نصاب	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
5	۱) خادم حسین ۲) محمد اشرف	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی اصلاحی و تعلیمی خدمات	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب

6	۱)عبدالوحید گل ۲)رشید احمد	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات وافکار	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
7	۱)حافظ ذوالفقار علی ۲)غلام احمد	امام احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی نظریات کا جائزہ	ماسٹر	آئی۔ای۔آر، جامعہ پنجاب
8	خالدہ پروین	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کے تعلیمی افکار ونظریات کا جائزہ	ماسٹر	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، فیصل آباد
9	ایس۔ایم۔وارث	اصلاح معاشرہ کیلئے مولانا احمد رضا خاں کی سعی وکاوش کا جائزہ	ایم۔ایڈ	گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، فیصل آباد
10	عظیم اللہ جندران	مولانا احمد رضا خاں اور علامہ اقبال کے تعلیمی نظریات کا تقابلی جائزہ	ایم۔ایڈ	اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور، شعبۂ ٹیچرز ٹریننگ
11	ترک ولی محمد	امام احمد رضا خاں کے تعلیمی نظریات	ایم۔ایڈ	جامعہ کراچی، ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن
12	سید صابر حسین شاہ	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کا نظریۂ تعلیم اور اس کا اطلاقی پہلو	ایم۔ایڈ	وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی
13	منور سلطانہ	امام احمد رضا خاں بریلوی کے افکار ونظریات	ایم۔ایڈ	جامعہ ملیہ گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن، ملیر، کراچی

نوٹ: ایم ایڈ سطح کے مندرجہ بالا مقالاجات کی تکمیل کے بعد ''تعلیماتِ رضویات'' سے شغف رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ ایم۔فل یا پی۔ایچ۔ڈی درجہ کے تحقیقی کام کے لئے بھی قدم آگے بڑھائیں۔ مثلاً "Imam Ahamd Raza Khan as an Islamic Educationist" کے موضوع پر مزید کام کیا جاسکتا ہے۔ ملکی جامعات کے شعبہ علوم اسلامیہ یا شعبہ ایجوکیشن سے رجسٹریشن ممکن ہوسکتی ہے۔ "Foundation of Islamic Education System in the light of Imam Ahmad Raza Khan's Teachings" کے موضوع پر بھی تحقیقی کام کی گنجائش اور ضرورت موجود ہے اور اس کے علاوہ بھی دیگر موضوعات ہیں۔ ان موضوعات پر کام کی خواہش رکھنے والے اسکالر، ایم۔ایڈ کے طلبا/ اساتذہ، محترم سلیم اللہ جندراں یا پروفیسر دلاور خاں صاحب سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ ان دونوں کا پتہ یہ ہے:

۱۔ سلیم اللہ جندراں، بھوآحسن، تحصیل پھالیہ، منڈی بہاؤالدین، پنجاب، پاکستان۔ موبائل فون نمبر: 0345-5862549 فون: 054-662273

۲۔ پروفیسر دلاور خاں، مکان نمبر 1471، سیکٹر L-8، اورنگی ٹاؤن، کراچی۔ فون (کالج): 021-4503076 موبائل نمبر: 0322-2413267

زیرِ تکمیل ڈی لیٹ

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگران	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	مولانا مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد	امام احمد رضا کی ادبی خدمات	—	جواہر لال یونیورسٹی، نیو دہلی، انڈیا	1998ء

علمائے بریلی کی خدمات پر ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کرنے والے:

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگران	یونیورسٹی	سن حصول
1	ڈاکٹر غلام یحییٰ مصباحی	علمائے اہلسنت کی علمی اور ادبی خدمات	ڈاکٹر رفعت جمال صاحبہ، صدر شعبۂ اردو	ہندو یونیورسٹی، بنارس، انڈیا	1993ء
2	ڈاکٹر محمد ذیشان	علامہ بدر القادری۔ حیات اور شاعری	پروفیسر ڈاکٹر فاروق احمد صدیقی	بہار یونیورسٹی، مظفر پور، انڈیا	2005ء

علمائے بریلی کی خدمات پر ایم۔ فل کی سند حاصل کرنے والے:

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگران	یونیورسٹی	سن حصول
1	پروفیسر مجیب احمد	Jamiyyat Ulama-I-Pakistan 1948 - 1979	ڈاکٹر ام رفیق افضل۔ ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز	قائد اعظم یونیورسٹی، اسلام آباد	1992ء

علمائے بریلی کی خدمات پر زیرِ تکمیل پی۔ ایچ۔ ڈی:

نمبر	مقالہ نگار	عنوان	نگران	یونیورسٹی	رجسٹریشن
1	پروفیسر مجیب احمد	علمائے اہلسنت کی سیاسی خدمات 1947ء-1996ء	پروفیسر مجیب احمد	قائد اعظم یونیورسٹی، اسلام آباد	1999ء
2	سیف العالم	عبد الرحمن چھوہری رحمۃ اللہ علیہ کی عربی خدمات	پروفیسر ڈاکٹر عبد الودود	کشتیا اسلامک یونیورسٹی، بنگال	
3	آنسہ رضوانہ سحر	علامہ وصی احمد سورتی کی حیات و خدمات	ڈاکٹر جلال الدین نوری	جامعہ کراچی	2000ء

4	آنسہ آمنہ بیگم	علم فقہ کے فروغ میں مولانا ابوالبرکات احمد قادری لاہوری کی خدمات	ڈاکٹر جلال الدین نوری	جامعہ کراچی	2006ء
5	محمد حسین شاہد رضوی	ہندوستان میں اردو کی نعتیہ شاعری میں مولانا مصطفیٰ رضا خان نوری بریلوی کا حصہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد لطیف احمد سبحانی	راشٹر سنت تکنوجی مہاراج ناگپور یونیورسٹی، ناگپور، انڈیا	7/2006
6	مولانا نظام الدین رضوی	چٹاگانگ میں اسلام کی اشاعت میں صحافت کا کردار (اہل سنت کے حوالے سے)			
7	نغمہ اختر	مولانا امجد علی اعظمی کی علمی، دینی، فقہی خدمات کا تحقیقی جائزہ	ڈاکٹر جلال الدین نوری	جامعہ کراچی	دسمبر 2006ء
8	عارف علی خان	نثر اردو اور مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا خاں بریلوی	ڈاکٹر صابر سنبھلی، صدر شعبۂ اردو، ایم۔ایچ۔ کالج، مرادآباد	روہیل کھنڈ یونیورسٹی، بریلی، یوپی۔انڈیا	فروری 2007ء

بین الاقوامی جامعات کی مختلف سطحوں پر امام احمد رضا پر تحقیقی کام کرنے والے ایک نظر میں:

نمبر	سطح	تکمیل شدہ	داخل شدہ	زیر تکمیل / رجسٹرڈ	کل میزان
1	پی۔ایچ۔ڈی	22	-	12	34
2	ایم۔فل	8	-	1+1	10
3	ایم۔ایڈ	12	-	-	12
4	ڈی۔لیٹ	-	-	1	1
5	علمائے اہلسنّت کے حوالے سے پی۔ایچ۔ڈی	2	-	7	9
6	علمائے اہلسنّت پر ایم۔فل	1	-	-	1
	مجموعی تعداد	45	-	21	67

نوٹ: گذشتہ 27 برسوں میں (مارچ ۲۰۰۷ء تک حاصل شدہ اطلاعات کے بموجب) بحمد اللہ تعالیٰ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کی کاوشوں کی بدولت 33 بین الاقوامی جامعات میں 67 اسکالرز امام احمد رضا قدس سرہ پر تحقیقی کام میں مشغول ہوئے اور یہ سلسلہ روز افزوں ہے اور ان شاء

اللہ تعالیٰ تا صبح قیامت جاری رہے گا۔ فالحمد لله علی احسانهٗ حسبنا الله ونعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر۔ وصلّی اللّٰه تعالیٰ علیه خیر خلقه سیدنا ومولانا محمد وعلی اٰله واصحابه و علماء ملّته اجمعین وبارك وسلّم

عالمی جامعات کے وہ طلبا/اساتذہ حضرات جو اعلیٰ حضرت پر عظیم البرکت علیہ الرحمۃ یا دیگر علمائے اہلِ سنت کی حیات اور علمی وملی کارناموں پر ایم۔فل/پی۔ایچ۔ڈی کرنے کے خواہشمند وہ اپنی رہنمائی، موضوعات کے انتخاب، خاکہ اور مواد و مآخذ کے لئے درج ذیل حضرات سے ادارہ کے پتہ پر رجوع کر سکتے ہیں:

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب

(فون گھر: 4989777، موبائل: 0322-2175095)

۲۔ پروفیسر دلاور خان (فون دفتر: 021-4503076،

فون گھر: 021-6657910، فون موبائل: 0322-2413267)

باب پنجم

اعلانات ونشریات

رضا اکیڈمی سال ۲۰۱۱ء کی کارکردگی

۱۰؍جنوری: مالیگاؤں بم دھماکے میں گرفتار لوگوں کی رہائی کے لیے وزیر داخلہ آر آر پاٹل سے رضا اکیڈمی کے وفد کی ملاقات۔

۱۸؍جنوری: سونیا گاندھی کے مشیر احمد پٹیل سے مالیگاؤں کے محروسین کی رہائی کے سلسلے میں رضا اکیڈمی کے وفد کی ملاقات۔

۲۴؍جنوری: دیوبندی مولوی وستانوی کی نریندر مودی کی مدح سرائی پر رضا اکیڈمی کی مذمت۔

۳۰؍جنوری: ۹۲؍واں عرسِ اعلیٰ حضرت کھتری مسجد (پائیدھونی، ممبئی) میں منایا گیا۔

۳۰؍جنوری: عرسِ رضوی بریلی شریف میں اسلامیہ انٹر کالج میں رضا اکیڈمی کے اسٹال سے ۲۵؍کتابوں کا سیٹ فی کتاب ۴۰؍روپیہ کے حساب سے ۱۰۰۰؍روپے کا۔ مارکیٹ کی قیمت کے حساب سے اسٹال سے ۴۰؍لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔

۳؍فروری: دہلی میں رضا اکیڈمی کے وفد نے وزیر داخلہ دِگ وِجے سنگھ سے ملاقات کر کے مالیگاؤں کے اسیروں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

۳؍فروری: رضا اکیڈمی کی جانب سے ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی میں یکم ربیع الاوّل شریف تا بارہ ربیع الاوّل تک بارہ روزہ جشنِ آمدِ رسول ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مولانا نور محمد صاحب رضوی نے تقاریر کیں۔

۱۲؍فروری: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ پرتھوی راج چوہان سے رضا اکیڈمی کے وفد کی اسیرانِ مالیگاؤں کے سلسلے میں ملاقات۔

۲۸؍فروری: ''حرمین شریفین پر سارے مسلمانانِ عالم کا حق ہے، سعودی حکمراں جلد شورائی نظام قائم کریں۔'' پریس کلب (سی ایس ٹی ممبئی) میں سعودی حکومت کو وارننگ۔

۷؍مارچ: رضا اکیڈمی کی جانب سے مدن پورہ بڑی مسجد میں ''جشنِ قادری رضوی'' منایا گیا، جس میں پاکستان کے مشہور نعت خواں اویس قادری، سید صبیح رحمانی، مشہور مقرر علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی اور سید مظفر شاہ نے نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔

۲۴ر مارچ: امریکہ کے ملعون پادری کی قرآن سوزی کی ناقابلِ برداشت حرکت پر رضا اکیڈمی کا سخت احتجاج۔

۳ر اپریل: علامہ قمر الزماں اعظمی کی دینی خدمات کے اعزاز میں ''جشنِ خدماتِ قمر'' کا انعقاد کیا گیا، جس میں علامہ قمر الزماں صاحب اعظمی کو مفتی اعظم گولڈ میڈل ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اسی دن راشٹریہ سہارا اخبار کے ایک مکمل صفحے پر علامہ قمر الزماں اعظمی پر علما و مشائخ کے تاثرات شائع کیے گئے۔

۹ر اپریل: امریکہ میں قرآن سوزی کے خلاف گورنر مہاراشٹر سے ملاقات کر کے رضا اکیڈمی کے وفد نے دنیا بھر میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان تنازعہ پیدا ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا۔ اور پاکستان میں مزاراتِ اولیا کی بے حرمتی و بم دھماکے کے خلاف اپنا احتجاج درج کرایا۔

۱۴ر اپریل: فرانس میں برقع پر پابندی کے خلاف رضا اکیڈمی کا عیسائیوں سے احتجاج کا مطالبہ۔

۱۸ر اپریل: سلمان خورشید وزیر برائے اقلیتی اُمور کے شریعت کے خلاف بیان ''اوقاف کی آمدنی سے غیر مسلموں کو بھی امداد کی جائے گی'' پر رضا اکیڈمی کا احتجاج۔

۳ر مئی: غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی کے سجادہ نشین سید عبدالرحمٰن گیلانی (بغداد) کو اسلام جمخانہ (ممبئی) میں استقبالیہ دیا گیا۔ ساتھ ہی ان کا ۷۵ رواں جشنِ یومِ ولادت بھی منایا گیا۔

۳ر مئی: کوکا مک ورلڈ نمبر ۷۸ کتاب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کی اشاعت پر رضا اکیڈمی نے اس کے ناشر کے خلاف کیس درج کرایا۔

۱۱ر مئی: وِکی لیکس کے تبلیغی جماعت کے بارے میں انکشاف پر رضا اکیڈمی کا تبلیغی جماعت پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ۔

۱۴ر مئی: جھانسی کورٹ (مدھیہ پردیش) میں ذاکر نائک کے لیے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیے جانے پر پولیس کمشنر کو اس کا پاسپورٹ ضبط کرنے کے لیے مکتوب روانہ کیا گیا۔

۱۵ر مئی: جالنہ میں رضا اکیڈمی کی تمام شاخوں کا اجلاس۔

۲۵ر مئی: رضا اکیڈمی کے زیر اہتمام ''جشنِ فتاویٰ رضویہ'' محمد یہ ہائی اسکول ہاک، بھنڈی بازار، ممبئی ۳ میں منعقد کیا گیا۔ جس میں دو شخصیات (۱) مولانا عبد الرؤف صاحب بلیاوی اور مفتی عبد المنان صاحب اعظمی کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔

۲ر جون: احمد آباد میں خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی خیالی تصویر کی اشاعت پر رضا اکیڈمی نے سخت نوٹس لیا۔

۸ر جون: ۶ رر جب المرجب جشنِ عرسِ غریب نواز رضا اکیڈمی کی جانب سے بیگ محمد باغ، محمد علی روڈ پر منایا گیا۔

۱۵ر جون: لوک پال بل کی پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے قبل علما کو دکھانے کا رضا اکیڈمی کا مطالبہ۔ وقف بل ۲۰۱۰ء خامیوں سے پُر ہونے کی وجہ سے ابھی پاس نہ کیے جانے کا بھی مطالبہ۔

۲۲ر جون: ۲ر شعبان کو امام اعظم کی ولادت کا دن ہے۔ رضا اکیڈمی نے مسلمانوں سے ''یومِ امام اعظم'' منائے جانے کی اپیل کی۔

۲۵ر جون: حج کمیٹی آف انڈیا کی ڈپٹی چیف اگزیکیٹو آفیسر روحی خان کو بنائے جانے پر اعتراض اور وزیر داخلہ ایس ایم کرشنا کو خط روانہ کیا گیا۔

یکم تا ۵ر جولائی: روز نامہ راشٹریہ سہارا میں امام اعظم ابو حنیفہ کی نسبت سے ''۵ر روزہ امام اعظم انعامی مقابلے کا انعقاد''

۴ر جولائی: ''جشنِ امام اعظم''، ممبئی میں محمد یہ ہائی اسکول ہال، بھنڈی بازار میں منایا گیا۔

۸ر جولائی: شب برأت کے موقع پر ریاستی حکومت سے ۳۹ر قبرستانوں کے لیے سیکوریٹی کے پختہ انتظامات کے لیے رضا اکیڈمی کا مطالبہ۔

۱۴ر جولائی: ۱۳ر جولائی ۲۰۱۱ء کو ممبئی کی ڈائمنڈ مارکیٹ (اوپیرا ہاؤس) میں ہونے والے بم دھماکے کی مذمت۔

۲۸ر جولائی: رویت ہلال کی شہادت دینے والے کو ہوائی جہاز کا کرایہ دینے کا اعلان۔

۲۷ر ستمبر: تمام سفارت خانوں اور اہم شخصیات کو رویت ہلال سے متعلق اُمّہ چینل کے مذاکرات کی سی ڈی اور دستاویز روانہ کیے گئے، جس میں ثابت کیا گیا کہ سعودی

عرب میں ۲۰ برسوں سے چاند کا اعلان غلط اور من چاہی تاریخوں میں کر کے مسلمانوں کے روزے اور حج سے کھلواڑ کیا جارہا ہے۔

۳؍اکتوبر: رضا اکیڈمی نے ردر پور، اُترکھنڈ میں قرآن پاک کی بے حرمتی اور فساد کی سخت مذمت کی۔

۸؍اکتوبر: ہندی فلم ''اذان'' کا نام تبدیل کیے جانے کا مطالبہ۔

۴؍نومبر: فرانس کے ایک مزاحیہ اخبار چارلی ہیبڈو میں حضور اکرم ﷺ کے مزاحیہ خاکے کی اشاعت پر وزیر اعظم منموہن سنگھ کے فرانس سے دورے سے فوراً واپسی کا مطالبہ۔

۱۱؍نومبر: ۱۱۔۱۱۔۱۱ کو حضور مفتی اعظم ہند کا ۳۷۱؍واں ماہانہ عرس شریف رضا اکیڈمی کے دفتر میں منایا گیا۔

۱۴؍نومبر: امریکی صدر اوبامہ کو بوسیدہ جوتا روانہ کیا گیا۔

۲۲؍نومبر: عشرت جہاں اور دیگر فرضی انکاؤنٹر کیس کا پردہ فاش ہونے پر رضا اکیڈمی کا مودی حکومت کی برخاستگی کا مطالبہ۔

۲۲؍نومبر: وزیر داخلہ آر آر پاٹل سے فیس بک پر کعبۃ اللہ کی بے حرمتی اور تسلیمہ نسرین پر سخت گرفت کرنے کا مطالبہ۔

یکم دسمبر: قبلۂ اوّل کو درپیش خطرات پر جامعہ قادریہ (دوٹانکی) میں علمائے کرام کی ایک اہم میٹنگ۔

۶؍دسمبر: بابری مسجد کی ۱۹؍ویں برسی کی یاد میں اذانیں دی گئیں اور مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ۔

۹؍دسمبر: بریلی شریف میں حضور مفتی اعظم کے ۳۱؍ویں عرس کے موقع پر حاضرین کو قرعہ کے ذریعے عمرہ کا ٹکٹ، لیپ ٹاپ کمپیوٹر، فتاویٰ رضویہ، جامع الاحادیث وغیرہ مختلف ۲۵؍انعامات پیش کیے گئے۔

۲۰؍دسمبر: فلسطین میں اذان پر پابندی کے منصوبے کے خلاف اسرائیلی سفارت خانہ کے قریب اذان دی گئی۔ جس کے بعد بشمول الحاج محمد سعید نوری ۲۰؍افراد کی گرفتاری عمل میں آئی۔

۲۸؍دسمبر: آر ایس ایس کی پشت پناہی میں کرپشن اور بدعنوانی کے خلاف مہم چلانے والے انا ہزارے کے خلاف رضا اکیڈمی کا مراٹھی پتر کار سنگھ میں انا ہزارے کا بائیکاٹ کا مطالبہ۔

شیر بہار ،خلیفۂ حضور مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ مفتی محمد اسلم رضوی صاحب کا وصال پر ملال

افسوس اک چراغ بجھ گیا، ایک عہد ختم ہوگیا، ایک گلستاں کی شادابی دم توڑ گئی ، ایک حصار سنیت ٹوٹ گیا، یعنی ہندوستان کی عظیم شخصیت جنہیں سرکار مفتی اعظم ہند کی بافیض صحبت نصیب ہوئی اور اس بارگاہ سے آپ یوں فیضیاب ہوئے کے بہار سے لے کر دنیا کے کئی ممالک تک کو آپ نے سیراب کردیا۔ جامعہ قادریہ جیسا تعلیمی ادارہ قائم کیا، جس نے ہزاروں افراد کو علم سے آراستہ کیا اور علاقے میں مسلک اعلیٰ حضرت کا وہ بول بالا کیا کہ بہار کی تاریخ میں اس کی نظیر خال خال بن گئی۔

۱۱رصفر المظفر ۱۴۳۳ھ مطابق ۶رجنوری کی شب میں وہ چراغ ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگیا ۔مگر جنازہ میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد بلکہ بعض افراد کے آکڑہ کے مطابق دو لاکھ سے متجاوز افراد نے شرکت کر کے حضرت کی علمی ،ملی اور اعتقادی خدمات کے اعتراف کا مظاہرہ فرمایا۔ انشاء اللہ ان کی حیات وخدمات پر ایک باوقار مجلہ ان کے عرس چہلم مورخہ ۱۴رفروری ۲۰۱۲ء کو منظر عام پر آئے گا۔ جس میں حضرت کی تابندہ زندگی حقیقی خدوخال اور علما عرفا صوفیہ خلفا وتلامذہ کے حال واحوال پر مقالات ومضامین شائع کئے جائیں گے۔

تمام علمائے اہل سنت اور ان کے خلفا وتلامذہ سے گزارش ہے کہ اس تعلق سے اپنے اپنے مقالے ،مضامین وتاثرات عنایت فرمائیں ۔ادارہ القلم ان کے جملہ اہل خاندان بالخصوص بڑے صاحبزادہ حضرت حافظ صاحب، و جانشین حضرت شیر بہار حضرت مولانا مفتی ارشد رضوی صاحبزادہ حضرت شیر بہار قبلہ اور حضرت کے صاحبزادہ مفتی احسن رضوی، حضرت حافظ عرفان صاحب کے غم میں برابر کا شریک ہے اور ادارہ کے جملہ افراد دعا کرتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ حضرت کے درجات بلند فرمائے اور ان کے جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

عرس محسن ملت

مرکزی محسن ملت کمیٹی کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی **محسن ملت حضرت مولانا الشاہ حامد علی فاروقی علیہ الرحمہ** کے عرس پاک کے موقع پر آل انڈیا نعتیہ مشاعرہ اور جلسہ سیرت پاک کا اہتمام کیا گیا جس کی سرپرستی شہزادۂ محسن ملت محترم الحاج محمود علی فاروقی صاحب (ریٹائرڈ سیشن جج) رائے پور اور صدارت نبیرۂ محسن ملت مفکر اسلام حضرت مولانا اکبر علی فاروقی صاحب (چیرمین محسن ملت یونانی میڈیکل کالج) رائے پور نے فرمائی۔

۲۱/دسمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۵/محرم الحرام ۱۴۳۳ھ رات نو بجے آل انڈیا نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد ہوا جس میں محترم شمیم طارق (ممبئی)، جناب ظفر عقیل ہزاریباغ، جناب ابرار قیصر جمشید پور، جناب اشک مظفر پوری، جناب رہبر نیپالی اور جناب عبد الرشید الہ آبادی نے اپنے خوبصورت کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔ رات دس بجے محترم الحاج شمیم طارق ممبئی کو نبیرۂ محسن ملت حضرت مولانا اکبر علی فاروقی نے محسن ملت ایوارڈ، گیارہ ہزار روپئے نقد اور ایک شال سے نوازا۔ تقریباً ایک بجے شب مشاعرہ صلوٰۃ وسلام اور دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

۲۲/دسمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۶/محرم الحرام چار بجے شام صندل و چادر شریف حضور محسن ملت کے تربت اطہر پر پیش کی گئی اور رات نو بجے جلسہ کا آغاز ہوا جس میں مقرر خصوصی کی حیثیت سے خطیب لاثانی حافظ احادیث کثیرہ حضرت علامہ محمد حسین ابو الحقانی صاحب قبلہ بہار نے قوم سے خطاب فرمایا۔ خطاب سے پہلے ایک کتاب "آفتاب و ماہتاب" (مرتب مولانا محمد قمر الزماں مصباحی مظفر پوری لکچرار محسن ملت یونانی میڈیکل کالج رائے پور) کی رسم اجرار علامہ ابو الحقانی اور مفکر اسلام مولانا اکبر علی فاروقی صاحب کے ہاتھوں عمل میں آئی۔

جلسے میں ان علمار کرام نے اپنی تشریف آوری سے اسٹیج کو زینت بخشی حضرت مولانا منصور عالم اشرفی صاحب شہڈول، حضرت مولانا ظہیر الدین رضوی صاحب، حضرت مولانا عبد الرزاق اشرفی صاحب، حضرت مولانا شہاب الدین رضوی صاحب درگ، حضرت مولانا شمس الدین اشرفی صاحب خیرہا، حضرت حافظ الحاج عبد المنان قادری صاحب (ناظم اعلی دار العلوم محسن ملت رائے پور)، حضرت

مولانا ڈاکٹر ابرار قادری صاحب، حضرت مولانا ڈاکٹر شہیر اللہ قادری صاحب، حضرت حافظ ڈاکٹر عزت علی نظامی صاحب، حضرت مولانا عمران اشرفی صاحب رائے پور، حضرت مولانا نظام الدین رضوی صاحب، حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب بھلائی، حضرت مولانا ہاشم صاحب رضوی، حضرت مولانا فاروق مصباحی صاحب، حافظ محمد جعفر رضوی، مولانا رجب علی قادری، مولانا ولی محمد اشرفی، الحاج مولانا جلال الدین رضوی بھلائی ، جناب اقبال شریف صاحب اور اس کے علاوہ شہر کے دانشور، پروفیسر اور وکلاء حضرات نے کافی تعداد میں شرکت کی۔ ہر دو روزہ پروگرام کی نظامت مولانا غلام محی الدین رضوی بھلائی نے فرمائی اور رات ساڑھے بارہ بجے صلوۃ وسلام و مفکر اسلام کی دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(ڈاکٹر سید عتیق الرحمٰن)

ناظم نشر و اشاعت

مرکزی محسن ملت کمیٹی

یونانی میڈیکل کالج کیمپس۔ بیجناتھ پارہ،

رائے پور (چھتیس گڑھ)

امین شریعت بہار

حضرت مفتی عبدالواجد قادری مدظلہ

کا

عاملین کے لیے انمول تحفہ

دعا، وتعویذ کے موضوع پر بزرگوں کے فرمودات، مجربات

اور عطیات کا گراں قدر مجموعہ، بنام

نقوش قادری

یعنی

تعویذات سیفی

نئی ترتیب اور اضافے کے ساتھ ۱۵۰ رصفحات پر مشتمل

جلد ہی منظر عام پر

ناشر

اسلامک فاؤنڈیشن، ہالینڈ

RAZA BOOK REVIEW رضا بک ریویو
Sultan Ganj, Patna-6, Bihar